کاٹیج انڈسٹری

حصہ اول

پروفیسر نور محمد

پاکستان میں ناپ تول کا اعشاری نظام رائج ہو چکا ہے۔

اطباء کی آگاہی کے لیے ناپ تول کا نقشہ دی جاتا ہے

لمبائی کے پیمانے	وزن کے پیمانے	حجم کے پیمانے
لمبائی کی پیائش کی بنیادی اکائی میٹر ہے	وزن کی بنیادی اکائی گرام ہے	حجم کی بنیادی اکائی لیٹر ہے
10 ملی میٹر کا ایک سینٹی میٹر ہے	10 ملی گرام کا ایک سینٹی گرام	10 ملی لیٹر کا ایک سینٹی میٹر
10 سینٹی میٹر کا ایک ڈیسی میٹر	10 سینٹی گرام کا ایک ڈیسی گرام	10 سینٹی لیٹر کا ایک ڈیسی لیٹر
10 ڈیسی میٹر کا ایک میٹر	10 ڈیسی گرام کا ایک گرام	10 ڈیسی لیٹر کا ایک لیٹر
10 میٹر کا ایک ڈیکا میٹر	10 گرام کا ایک ڈیکا گرام	10 لیٹر کا ایک ڈیکا لیٹر
10 ڈیکا میٹر کا ایک ہیکٹو میٹر	10 ڈیکا گرام کا ایک ہیکٹو گرام	10 ڈیکا لیٹر کا ایک ہیکٹو لیٹر
10 ہیکٹو میٹر کا ایک کلومیٹر	10 ہیکٹو گرام کا ایک کلوگرام	10 ہیکٹو لیٹر کا ایک کلو لیٹر

ایک میٹر برابر ہے تین فٹ اور تین انچ تقریباً ایک کلوگرام برابر ہے ایک سیر ایک چھٹا نک تقریباً ایک گیلن برابر ہے 41/2 لیٹر تقریباً

ڈیکا کا مطلب ہے = دس	ڈیسی کا مطلب ہے = دسواں حصہ
ہیکٹو کا مطلب ہے = سو	سینٹی کا مطلب ہے = سواں حصہ

کلو کا مطلب ہے = ہزار	ملی کا مطلب ہے = ہزارواں حصہ

ڈیسی میٹر = میٹر کا دسواں حصہ	ڈیسی گرام = گرام کا دسواں حصہ	ڈیسی لیٹر = لیٹر کا دسواں حصہ
سینٹی میٹر = میٹر کا سوواں حصہ	سینٹی گرام = گرام کا سوواں حصہ	سینٹی لیٹر = لیٹر کا سوواں حصہ
ملی میٹر = میٹر کا ہزارواں حصہ	ملی گرام = گرام کا ہزارواں حصہ	ملی لیٹر = لیٹر کا ہزارواں حصہ

اوزان کے بارے میں ضروری معلوماتی نوٹ

اکثر نسخہ جات خصوصاً کیمسٹری میں اوزان حصوں میں ہوتے ہیں۔ یہ اس لیے کہ بہت سے لوگوں کے پاس اس قسم کے آلہ جات نہیں ہوتے کہ وہ صحیح وزن نکال سکیں۔ لہٰذا ماہرین فن نے یہ آسان طریقہ نکال لیا ہے تا کہ ہر شخص اس سے فائدہ اٹھا سکے۔ ذیل کا نوٹ ہمیشہ آپ کی رہبری کرے گا۔ اوزان میں دو قسم کے وزن عام ہوتے ہیں۔

1۔ سوکھی ٹھوس اشیاء کے لیے ایوارڈ پوائس ویٹ (Averirdupois Weight) یہ عموماً ''باٹوں'' کے ہوتے ہیں۔ یعنی جو چیز کہ باٹ سے تولی جائے۔

2۔ سیال جیسے پانی وغیرہ کے لیے فلوئیڈ (Fluid) پیمانے ہوتے ہیں اور یہ ڈاکٹری والے شیشے کے ناپ والے پیمانے ہوتے ہیں۔ جن سے اکثر کمپاؤنڈر لوگ دوائیں ناپتے ہیں۔

جس جگہ حصہ کا تذکرہ آتا ہے اس کے معنی ہیں کہ آپ وہ چیز اتنے ماشے تولے چھٹانک' سیر وغیرہ یا گرام' گرین' ڈرام' اونس' پونڈ وغیرہ میں لے سکتے ہیں۔ مگر جہاں سیال اور ٹھوس اجزا دونوں ملے ہوئے نسخوں میں آتے ہیں وہاں ٹھوس تو بالٹ کے وزن سے اور سیال اجزاء شیشہ والے پیمانے سے ہونے چاہئیں۔ بہتر ہوگا کہ اگر آپ کسی دکان پر سے اونس اور ڈرام کے الگ (Measuring Glass) اور ولایتی ترازو جس کے ساتھ گرام گرین اور ڈرام اونس کے باٹ بھی ہوں گے لے لیں۔ اس طرح بہت آسانی ہو جائے گی۔

تجربات کے وقت ان انتہائی قابل غور اور اہم باتوں کو ملحوظ رکھیں

1۔ پہلا تجربہ ہمیشہ تھوڑی مقدار میں کریں۔ تاکہ اگر کسی وجہ سے مطلوبہ چیز نہ بن سکے تو زیادہ نقصان نہ اٹھانا پڑے۔

2۔ کوئی تیزاب جلد پر لگ جائے تو فوراً صاف پانی سے دھو کر نباتاتی تیل لگالیں۔

3۔ کاربالک ایسڈ جلد پر لگ جائے تو فوراً دھو کر گھی لگائیں۔ تھوڑی دیر جلد سفید رہے گی آہستہ آہستہ رنگ تبدیل ہو جائے گا۔ اگر زیادہ دیر جلد پر رہ جائے تو بالآخر چند دنوں میں ہی یہ جلد اتر جاتی ہے۔

4۔ زہریلی ادویات کے تجربہ میں جو دھواں اٹھے اس سے بچ کر رہیں۔ خصوصاً آنکھوں کو بچا کر رکھیں۔

5۔ غلطی سے تجربہ والی چیز میں آگ لگ جائے تو بسا اوقات روغن تارپین، سپرٹ وغیرہ و دیگر چیزوں کی آمیزش سے چیزوں میں آگ لگ جاتی ہے۔ تو پانی وغیرہ ڈال کر آگ بجھانے کے بجائے اوپر کوئی ڈھکن دے دیں اس سے آگ فوراً بجھ جائے گی۔

6۔ تیزاب کو ڈائیلیوٹ (کمزور) کرنا ہو تو پانی میں تھوڑا تھوڑا کر کے تیزاب ڈالیں تیزاب میں پانی ہرگز نہ ڈالیں۔ اس سے خطرہ کا احتمال رہتا ہے۔ دو تیزابوں کو آپس میں کبھی ملانا پڑے تو اس بات کو یاد رکھیں کہ بیک وقت تمام ایک دوسرے میں نہ ڈال دیں بلکہ تھوڑا تھوڑا کر کے ملاتے جائیں۔

7۔ سردیوں میں چند کیمیکلز بوتل کے اندر منجمد ہو جاتی ہیں انہیں حل کرنے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ بوتل کو کارگ لگا کر گرم پانی کے برتن میں (پانی خوب گرم رہے) تھوڑی دیر رکھیں حتیٰ کہ

بوتل کے اندر گرمی پہنچے اور اشیاء پگھلنے لگ جائیں۔

8۔ کاربالک کی کرسٹل بھی اس طرح پگھلائیں مگر پھر کرسٹل بن جاتا ہے۔اس لیے بند شیشی خریدنے کے بعد کارک لگا کر ایک اونس کشید کیا ہوا پانی ملا دیں اور تھوڑی دیر دھوپ پر یا گرم پانی کے برتن میں رکھیں۔فوراً کرسٹل ٹوٹ کر سیال ہو جائے گا۔پھر منجمد نہیں ہوگا۔گرمیوں میں صاف کشید کیا ہوا پانی ملا دیں (آدھ اونس) اسی وقت کرسٹل حل ہونے شروع ہو جائیں گے پھر کرسٹل نہیں بنتے۔

9 الکوحل خریدتے وقت ہمیشہ دیکھ بھال کر خریدیں چونکہ منافع کے لالچ میں اکثر بے ایمان کشید کردہ پانی ملا دیتے ہیں۔اس لیے بوتل بند خریدیں یا الکوحل میٹر جو انہی دکانداروں کے پاس ہوتا ہے جو بیومس ہائیڈرومیٹر کے مشابہ ہوتا ہے۔مگر نمبر الٹا ہوتا ہے چونکہ وہ اوپر نیچے اور یہ نیچے سے اوپر نمبر ترتیب وار ہوتا ہے ٹیسٹ کر لیں یا کسی معتبر دکاندار سے خریدیں۔

10۔ پرفیومری کی خام اشیاء خصوصاً ایسینشیل آئلز اور اروماٹک کیمیکلز کسی معتبر دکاندار سے خریدیں۔ورنہ اس میں بڑی غلطی کا امکان ہوتا ہے۔آپ کو پتہ نہیں چلے گا کہ کون سا کیمیکل کس قسم کی خوشبو کے لیے ہوئے ہے بسا اوقات ایسا ہوتا ہے۔اس لیے احتیاط کی از حد ضرورت ہے جب اجزا اصلی نہ ہوں گے تو مطلوبہ چیز درست کیسے بنے گی؟ قصور والا ٹھہرایا جاتا ہے فارمولا لکھنے والے اس کو شائع کرنے کو کہتے ہیں۔یہ کہاں کا انصاف ہے۔

11 اپنے تجربات کو ہمیشہ مختصر الفاظ میں اور فصاحت کے ساتھ نوٹ کر لیا کریں اس سے آگے چل کر بہت سے فائدے ہوتے ہیں۔

12۔ ہر چیز کا تجربہ سوچ سمجھ کر بنانے کی ترکیب جا کر کریں یہ نہیں کہ جی میں جو آیا ملا دیا اور نسخہ غلط کا فتویٰ صادر فرمایا ایسا ہرگز نہ کریں۔

13۔ اجزا اصلی ہوں اور تازہ علاوہ تسلی بخش درج شدہ ترکیب سے کام کریں۔

14۔ تجربہ کے وقت بچو کو پاس نہ آنے دیں چونکہ بچوں خی فطرت کریدنے اور الٹنے پلٹنے

کی ہوتی ہے اس لیے بسا اوقات نقصان اٹھانا پڑتا ہے۔

15۔ جو بھی تجربہ کریں اطمینان اور تسلی سے کریں۔

16۔ آگ میں کوئی گرم چیز کرن ہو یا پگھلانی ہو تو درجہ حرارت کا خاص خیال رکھیں کمی بیشی سے چیز ہرگز درست نہیں بن سکتی۔ اور ایک آنچ کی کسر ہو کر رہ جائے گی۔

17۔ آگ سے گرم پانی سے جسم کا کوئی حصہ جھلس جائے تو فوراً اس پر تیل چپڑ دیں۔ بعدہ قدرے تیل میں چونے کا نتھرا ہوا پانی ملا کر پھینٹیں۔ دودھیا ہو جائے گا۔ اس کو لگا دیں فوراً ٹھنڈک پیدا کر دے گا جھلسے ہوئے مقامات کے لیے اس سے بہتر اور آسانی سے تیار ہونے والی چیز ہمارے تجربہ میں اور کوئی دوسری نہیں آئی۔

18۔ زہریلی چیزوں کو ہمیشہ اسٹار پیڈ شیشوں میں بند کریں۔ اور چٹ لگا کر بند الماریوں میں یا صندوق میں اپنے قبضہ میں رکھیں۔

19۔ تجربہ کرنے سے پیشتر اجزا کو دیکھ لیں کہ کیا یہ اصلی اور صحیح ہیں؟ علاوہ ازیں ترکیب ساخت کو بھی اچھی طرح ذہن نشین کر لیا جائے۔ یہ نہیں کہ کتاب یا رسالہ آپ کے سامنے ہو اور آپ بناتے چے جائیں۔ اکثر ایسا ہو جاتا ہے کہ اس لیے اس بات کو یاد رکھیں۔

20۔ ہمیشہ پانی میٹھا کنوئیں یا نل کا استعمال کریں۔ تالاب یا ندی نالے کا پانی جوش دے کر صاف کرنے کے بعد استعمال کریں۔

21۔ کشید کیا ہوا پانی استعمال کرنے سے اشیاء میں پھپھوندی یا کائی نہیں جمتی۔ بشرطیکہ جراثیم کش ادویات ملا دی گئی ہوں۔

22۔ شربت وغیرہ بھرنے سے بیشتر اور بھرنے کے بعد بوتل کو گرم پانی کے برتن میں رکھ کر سٹیرالائز کر لینا چاہیے۔ اس طریقہ سے شربت بغیر گلے سڑے محفوظ رہتے ہیں۔

23 زہریلی ادویات اور تیزابی مادوں سے تجربہ کرنے سے بیشتر اس کے کیمسٹری یا ایکشن کو معلوم کر لیں۔ ورنہ اکثر اوقات نقصان عظیم اٹھانا پڑتا ہے۔

دیسی، انگریزی اور فرانسیسی ناپوں کا آپس میں تعلق

ایک لیٹر:1/5 35اونس2,2پونڈ

ایک ملی لیٹر:ایک مکعب سینٹی میٹر:ایک ماشہ:ایک گرام

ایک اونس:28,42 مکعب سینٹی میٹر

مکعب سینٹی میٹر(Cubic Centimeter) کومختصر کر کے سی سی(C.C) لکھ دیتے ہیں۔

جن فارمولوں میں چیزوں کا وزن سی سی اور گراموں میں لکھا ہوا ہوتو گرام کی جگہ اتنے ہی اونس اورسی سی کی جگہ اتن ہی اونس (فلورٹد) تصور کر لینا چاہئیں۔کیونکہ 1/4 28 گرام کا ایک اونس ہوتا ہےاور 1/4 28 سے ذرسی سی زیادہ کا ایک اونس (فلوئڈ) ہوتا ہے۔

ڈاکٹروں کوآپ نے نسخہ بناتے وقت ادویات کو ناپتے دیکھا ہوگا یہ چھوٹے چھوٹے پیمانے جیسے گلاس ہوتے ہیں۔اورانہیں ناپنے کے گلاس یا سیزر گلاس(Measuraz Glass) کہتے ہیں یہ گلاس آپ کوبھی خرید لینا چاہئیں۔یہ گلاس زیادہ تر دوطرح کے ہوت ہیں۔1۔ڈرام میں ناپنے والے 2 اونس میں ناپنے والے۔ان کی شکلیں ذیل میں دکھائی گئی ہیں۔

(دیکھوشکل اگلے صفحہ پر)

ڈرام کے گلاس دوڈرام سے لے کرایک اونس تک ناپنے کےاوراونس والے دواونس سے لے کرایک پونڈ تک ناپنے والے ملتے ہیں۔ان کا اوپر کا کنارہ ایک طرف تھوڑا جھکا ہوالب دار ہوتا ہے۔جس کی وجہ سے دوابوند بوند کر کے ٹپکانے میں آسانی ہوتی ہے۔

تجربات کرنے والے کوان دونوں گلاسوں میں سے ایک ایک گلاس ضرور دیکھنا چاہیے۔ کیونکہ اجزا ہمیشہ ناپ تول کرٹھیک ڈالنے سے ہی چیز ٹھیک بنتی ہے اندازہ ٹھیک نہیں رہتا۔

درجہ حرارت کے پیمانے

انڈسٹری میں کبھی کبھی ٹمپریچر یعنی حرارت ناپنے کی ضرورت پڑ جاتی ہے کچھ کیمیکلس ایسی ہیں جو زیادہ درجہ حرارت پر گرم کرنے سے خراب ہو جاتی ہیں۔ اور ان کو ایک خاص درجہ حرارت تک ہی گرم کرنا چاہیے اس سے زیادہ نہیں کچھ فارمولوں میں یہ لکھا ہوتا ہے کہ فلاں فلاں چیزوں کو اسی وقت آپس میں ملا دیا جائے۔ جبکہ وہ فلاں درجہ حرارت تک گرم ہوں۔ ایسے موقعوں پر یہ دیکھنا پڑتا ہے۔ کہ ان میں سے کوئی چیز اس درجہ حرارت سے کم تو گرم نہیں ہے۔ موموں کو بھی اکثر یہ دیکھنا پڑتا ہے کہ وہ کس درجہ حرارت پر پگھلتے ہیں تا کہ ان کا استعمال کسی خاص پیر کے بنانے میں کیا جا سکے۔

ان سب کاموں میں گرمی یا حرارت کا درجہ ناپنے کے لیے آلات کی ضرورت پڑتی ہے۔ اس کام کے لیے شیشے کے بنے ہوئے تھرمامیٹر کام میں لائے جاتے ہیں یہ تھرمامیٹر 3 قسم کے ہوتے ہیں۔

1۔ سینٹی گریڈ 2 فارن ہائیٹ 3 رومر

ان میں سے سینٹی گریڈ و فارن ہائیٹ تھرمامیٹر ہی زیادہ کام میں آتے ہیں رومر کا استعمال شاذ و نادر ہی ہوتا ہے۔

ان تینوں طرح کے تھرمامیٹروں کی بناوٹ زیل کی شکل میں دکھائی گئی ہے۔ تینوں طرح کے تھرمامیٹروں کی شکل تو مندرجہ بالا ہی ہوتی ہے لیکن ڈگریوں میں فرق ہوتا ہے۔ تھرمامیٹر کے اندر ایک بہت باریک نلی A ہوتی ہے۔ جو نیچے کی طرف بھرے ہوئے پارہ کی موٹی نلی سے ملی ہوتی ہے۔ جب تھرمامیٹر کو کسی گرم چیز میں اس طرح ڈالا جائے کہ پارہ والا حصہ اس میں ڈوبا رہے تو پارہ گرمی سے پھیل کر باریک نلی میں اوپر کو چڑھتا ہے۔ اور جس نشان تک چڑھتا ہے وہ درجہ

حرارت ہے۔جس کا مطلب یہ ہے کہ جس چیز میں تھرمامیٹر پڑا ہے اس کی گرمی اتنے درجہ حرارت پر ہے جتنے پر پارہ چڑھا ہے۔

سینٹی گریڈ تھرمامیٹر برف کی گرمی (صفر) درجہ مانی گئی ہے۔اور اس کا سب سے نیچے کا درجہ صفر ہوتا ہے۔ابلے ہوئے پانی کی گرمی اور درجہ مانی گئی ہے اس لیے اوپر کا درجہ حرارت 100 ہوتا ہ ان دونوں حصوں کے درمیان کے درجوں کو 100 حصوں میں تقسیم کر دیتے ہیں اور یہی درجے یا ڈگری کہلاتے ہیں

فارن ہائیٹ تھرمامیٹر میں برف کا درجہ حرارت 32 اور کھولتے ہوئے پانی کے درجہ حرارت کو 212 مانا گیا ہے وار بیچ کے حصے کو 180 برابر حصوں میں بانٹ دیا گیا ہے۔لہٰذا اس تھرمامیٹر میں سب سے نیچے کا درجہ حرارت 32 اور اوپر کا 212 ہوتا ہے۔

یہ عام طور پر چھوٹے تھرمامیٹروں میں اتنے ہی درجہ حرارت ہوتے ہیں کہ جتنے اوپر لکھے گئے ہیں بڑے بڑے تھرمامیٹروں میں 400 سے 500 درجہ سینٹی گریڈ تک کی گرمی ناپی جاسکتی ہے۔ یہ کچھ قیمتی ہوتے ہیں۔

ہر شخص دونوں طرح کے (سینٹی گریڈ و فارن ہائیٹ) تھرمامیٹر نہیں رکھنا چاہتا۔لہٰذا اگر کوئی بھی ایک قسم کا موجود ہو تو کام چل جائے گا۔کیونکہ فارن ہائیٹ کی ڈگریوں کو سینٹی گریڈ میں اور سینٹی گریڈ کی ڈگریوں کو فارن ہائیٹ میں حساب کر کے تبدیل کیا جا سکتا ہے۔یہ حساب نیچے لکھا ہے:

سینٹی گریڈ سے فارن ہائٹ میں درجہ نکالنا

سینٹی گریڈ کا جو درجہ دیا ہو وہ فارن ہیٹ میں کتنا ہوگا۔ یہ جاننے کے لیے اس درجے کو 9/5 سے ضرب دو اور حاصل ضرب میں 32 جمع کرو۔ جو جواب آئے وہ فارن ہائیٹ کی ڈگری ہوگی۔

سوال: آپ کے پاس فارن ہائیٹ کا تھرمامیٹر ہے۔ایک فارمولے میں لکھا ہے کہ پانی کو 55 درجہ سینٹی گریڈ تک گرم کرو۔ بتایئے کہ 55 درجہ سینٹی گریڈ درجہ حرارت فارن ہائیٹ کے کتنے درجہ حرارت کے برابر ہوگا؟

طریقہ:

55 9/5=99

اس میں 32 جمع کردو99+32=131 درجہ فارئن ہائیٹ: جواب

فارن ہائیٹ سے سینٹی گریڈ

فارن ہائیٹ ڈگری سے سینٹی گریڈ کی ڈگری بنانے کے لیے فارن ہائیٹ کی ڈگری میں سے 32 گھٹادو۔ جواب کو 9/5 سے ضرب دو۔ حاصل ضرب سینٹی گریڈ کی ڈگری ہوگی۔

سینٹی گریڈ کو C اور فارن ہائیٹ کو E لکھ دیتے ہی۔ ڈگری کے لیے ایک چھوٹا سا صفر اوپر کی طرف لگا دیتے ہیں۔ جیسے 32 ڈگری سینٹی گریڈ کو اس طرح لکھا جئے گا 32C یا 32 درجہ سینٹی گریڈ ۔32 کے اوپر چھوٹا سا گول صفر لگا ہے۔ وہ درجہ پورا لکھنے کی بجائے مختصر لکھ دیا جاتا ہے۔

ہائیڈرومیٹر Hydrometer

صابن بنانے میں سوڈا کاسٹک کی لائی کتنی پتلی یا گاڑھی ہے۔ اس کو دیکھنے کے لیے ہائیڈرومیٹر کام میں لاتے ہیں۔ کاسٹک کی لائی کے علاوہ اور بھی دیگر لیکوئیڈ چیزوں کا پتلا یا گاڑھا پن ناپنے کے لیے ہائیڈرومیٹر کام میں لاتے ہیں۔

لکڑی کے ایک چوکور ٹکڑے کو پانی میں ڈبودیں اور جہاں تک ڈوبنے کا نشان لگا دیں۔ پھر اس کو کولتار میں ڈبودیں۔ اور جہں تک ڈوبے نشان لگا دیں آپ تینوں نشانوں کو دیکھیے تو پتہ چلے گا کہ ٹکڑا تینوں چیزوں میں برابر نشان ڈعبا ہے۔ تیل میں زیادہ ڈوبا ہوگا۔ پانی میں کم اور کولتار میں سب س کم ہوگا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ تینوں چیزیں ایک جیسے وزن کی نہیں ہیں۔ بلکہ ہیں۔ اس طرح اگر آپ ایک بوتل میں پہلے پانی بھر کر تولیں اور وزن نوٹ کر لیں تو اس کے بعد الکوحل یا تیل بھر کر تولیں اور وزن نوٹ کر لیں تو آپ دیکھیں گے کہ پانی یا تیل برابر مقدار میں بھرے گئے ہیں۔ مگر ان کے وزن کے برابر نہیں ہیں تیل ہلکا ہوگا اور پانی بھاری ہوگا۔

اس کی بناوٹ تھرمامیٹر کی طرح ہوتی ہے۔ اس میں پارہ کی جگہ سیسہ کی گولیاں بھری ہوتی ہیں تا کہ اگر کسی چیز میں ڈالا جائے تو سیدھا کھڑا رہے۔ جس نشان تک یہ کسی لیکوئڈ میں ڈوبتا ہے

وہ اس چیز کا مخصوص وزن کہلاتا ہے جس کو کہا جاتا ہے کہ فلاں ڈگری یا درجہ اس کا وزن مخصوص ہے مثال کے طور پر اگر سوڈا کا سٹک کی لائی کا درجہ دیکھنا ہو تو اس میں اس کو ڈبو دیں۔ جس نشان تک ڈوبے وہی اس کا درجہ ہوگا۔ ہائیڈرومیٹر دو طرح کے ہوتے ہیں ایک میں تو پانی سے ہلکی چیزوں جیسے الکوحل یا تیل کا وزن مخصوص ناپنے کے لیے سب سے مشہور بامی (Beaume) کا ہائیڈرومیٹر ہوتا ہے۔ صابن سازی وفینائل سازی وغیرہ میں لائی کا درجہ اس سے ناپتے ہیں۔

ہائیڈرو کی ترکیب استعمال

شیشے یا دھات کا ایک برابر تن یا گلاس لیجیے جس میں ہائیڈرومیٹر لمبائی میں آ سکے۔ اس میں کوئی لیکوئڈ چیز مثلاً کاسٹک لائی بھر دو اور ہائیڈرومیٹر کو آہستہ آہستہ سے کھڑا کر کے چھوڑ دو جس نشان تک یہ ڈوب جئے وہی لائی کا درجہ ہے یا وزن مخصوص ہوگا۔ یہاں یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ جس چیز کا وزن مخصوص دیکھنا ہو تو وہ مکمل طور پر ٹھنڈی ہو کیونکہ گرم ہونے پر اس کا وزن مخصوص کم ہو جاتا ہے۔ لہٰذا گرم چیز کا وزن مخصوص ٹھیک نہیں معلوم دے گا۔ اس کے علاوہ ہائیڈرومیٹر کو اس طرح ڈالنا چاہیے کہ یہ بالکل آزاد رہے برتن یا گلاس کے کناروں سے لگا ہوا یا چھوتا ہوا نہ رہے۔

ہائیڈرومیٹر سے وزن مخصوص دیکھنے میں آسانی ہو اس لیے شیشے کا ایک لمبا گلاس نما جار آتا ہے یہ دو انچ تا 3/4 1 انچ قطر کا ہوتا ہے۔ اور اس میں زیادہ چیز ڈالنے کی ضرورت نہیں پڑتی۔ تھوڑ چیز بھر کر ہائیڈرومیٹر ڈبو کر وزن مخصوص دیکھ لیتے ہیں اس جار کی شکل اوپر دکھائی گئی ہے۔

ہائیڈرومیٹر اصلی ولایتی ہی خریدنا چاہیے۔ دیسی گھٹیا درجے کے بنتے ہیں۔ اور ان سے ٹھیک ڈگری معلوم نہیں ہوتی۔ دیسی ہائیڈرومیٹروں میں سے بنے ہوئے زیادہ معتبر ہیں۔

Waterbath واٹر باتھ

اسنو بنانے میں اسٹیرک ایسڈ اور بوٹ پالش بنانے میں موموں کو برتن میں رکھ کر برتن کو آگ پر رکھ کر گرم کرنے سے موم جل جاتا ہے۔ یا آگ کی تیزی سے بدرنگ ہو جات اہے۔ اسی طرح تیلوں وغیرہ کو آگ پر گرم کرنے سے ان میں آگ لگنے یا جل جانے کا ڈر رہتا ہے۔

ان چیزوں کو واٹر باتھ پر گرم کیا جاتا ہے۔ واٹر باتھ پر گرم کرنے طریقہ نیچے لکھا جاتا ہے۔

ایک بڑے برتن میں تھوڑا سا پانی بھر دو۔ اور گرم ہونے کو رکھ دو۔ اب ایک چھوٹے برتن میں موم یا اسٹیرک ایسڈ یا تیل وغیرہ جو چیز بھی گرم کرنی ہو یا پگھلانی ہو تو ھر کر بڑے برتن میں پانی کے اوپر اس طرح رکھ دیں کہ اس برتن کے اندر نہ آنے پائے۔ بڑے برتن کے اندر پانی کی گرمی اس برتن میں لگے گی ور اس گرمی سے اس کے اندر کی چیزیں پگھل جائیں گی۔

اس طریقے سے یہ فائدہ ہے کہ جن اشیاء کو گرم کرنا ہے ان کو سیدھی آنچ نہیں لگنے پاتی اور آگ لگنے یا جلنے کا اندیشہ نہیں رہتا۔

ایک دوسرا طیرقہ یہ ہے کہ یک دیگچی میں پانی ڈال کر دیگچی کو چولھے پر چڑھا دو۔ دیگچی کے منہ پر ایک دوسری دیگچی یا برتن رکھ دو۔ جس میں موم وغیرہ بھرے ہوں۔ دیگچی کے پانی کی بھاپ سے اوپر والا برتن گرم ہو جائے گا اور موم وغیرہ پگھل جائیں گے۔

Distilled Water ڈسٹلڈ واٹر

جس فارمولے میں پانی ڈالنے کو لکھا ہو اس میں اگر آپ سادہ پانی ڈلنے کے بجائے کشید کیا ہوا پانی یعنی ڈسٹلڈ واٹر ڈال دیں تو اس سے جو چیز بنے گی وہ سادہ پانی ملی ہوئی چیز کے مقابلے میں لازمی طور پر اچھی ہوگی کیونکہ سادہ پانی میں کیلشیم وغیرہ چیزیں ملی ہوتی ہیں اور ڈسٹلڈ واٹر میں کوئی چیز نہیں ہوتی اور وہ بالکل صاف وار بے عیب ہوتا ہے۔ فاؤنٹین پین کی روشنائی بنانے میں تو خاص طور سے ڈسٹلڈ واٹر ہی ڈالا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ کثرت سے کام میں لایا جاتا ہے۔

بازار میں ڈسٹلڈ واٹر کی بوتل غالبًا پانچ دس روپے میں آتی ہے۔ روپیہ ڈیڑھ روپیہ تو خالی بوتل ہی کی قیمت ہوتی ہے۔ اس لیے اتنے پیسوں میں ایک بوتل پانی خریدنا ہر ایک کو ناگوار ہوتا ہے اور جہاں زیادہ ڈسٹلڈ واٹر کی ضرورت ہو وہاں یہ خرچہ کافی بڑھ جائے گا۔ اگر آپ کو صرف تجربات کرنے کے لیے یا کوئی چیز تھوڑی مقدار میں بنانے کے لیے کلو آدھو کلو ڈسٹلڈ واٹر کی ضرورت ہو تب تو بازار میں سے خرید لیں۔ لیکن اگر زیادہ مقدار میں ضرورت ہو تو اس کو گھر پر تیار کرنا ہوگا۔

ڈسٹلڈ واٹر کی جگہ برسات کا پانی چھان کر استعمال کریں تو وہی فوائد دے گا جو ڈسٹلڈ واٹر میں ہیں کیونکہ یہ بہت خالص اور ہلکا ہوتا ہے۔ ایک دوسری آسان ترکیب یہ ہے کہ سادہ پانی کو اتنا ابالا جائے کہ نصف رہ جائے۔ یہ چھان کر کام میں لایا جائے۔ ڈسٹلڈ واٹر کا نعم البدل ہے اسی جیسے اثرات رکھتا ہے۔

ڈسٹلڈ واٹر تیار کرنے کے لیے ایک بھبکے یعنی عرق کشید کرنے والے آلے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس آلے کو کسی حکیم یا عطار کے پاس دیکھا جا سکتا ہے۔ وہ لوگ اس کے ذریعہ عرق کھینچتے ہیں۔ اس کی شکل نیچے دکھائی گئی ہے۔

اس میں نیچے کے پسے میں پانی بھرا ہوتا ہے گرم کرنے پر ہ پانی بھاپ بن کر اوپر اٹھتا ہے اور وہ جم کر پانی بن جاتا ہے۔ اور نلکی کے راستے پاس میں رکھی ہوئی بوتل میں اکٹھا ہوتا جاتا ہے۔ یہ آلہ کم لاگت میں ہی تیار ہو جاتا ہے۔ اور اس سے جب چاہیں عرق ی ڈسٹلڈ واٹر کشید کر سکتے ہیں۔

فلٹر کرنا FILTRATION

فلٹر کرنے کا مطلب ہے چھاننا۔ معمولی کام کے لیے باریک کپڑے میں لیکوئڈ چیز کو ڈال کر چھانا جا سکتا ہے۔ لیکن روشنائی اور خاص طور پر فاؤنٹین کی روشنائی کو اتنا باریک چھاننا چاہیے کہ اس میں ملے ہوئے باریک ذرات (جو کہ گیلک ایسڈ ٹینک ایسڈ وغیرہ کے ہوتے ہیں) روشنائی میں نہ جانے پائیں کیونکہ ایسی روشنائی پین کی نب میں جم جائے گی۔ اگر اس روشنائی کو باریک سے باریک کپڑے میں بھی چھانا جائے تو ذرات اس میں سے پاس ہو جائیں گے۔

ایسے موقعوں پر کپڑے سے نہیں چھانا جاتا بلکہ ایک کیف (Funnel) میں فلٹر کرنے کے لیے مخصوص فلٹر پیپر پر رکھ کر اس پر لیکوئڈ کو بھر دیتے ہیں تو وہ بوند بوند کر کے ٹپکتی رہتی ہے۔ اور اس میں ایک ذرہ بھی نہیں جانے پاتا۔ یہ کاغذ بلاٹنگ پیپر کی طرح ہوتا ہے۔ کیف میں رکھنے کے لیے اس کو تکون شکل میں موڑ کر کیف کی شکل کا بنا لیتے ہیں دیکھیے ذیل کی شکل

اب اس تکون میں جو کہ کیف کی شک کا بن گیا ہے کیف اندر رکھ کر اس میں روشنائی اس طرح بھرو کہ وہ اس میں ہی رہے۔ کیف میں نہ جائے۔ ورنہ وہ ویسی ہی نیچے پہنچ جائے گی اور چھنے گی نہیں۔ اس تکون کے اندر بھری ہوئی روشنائی بوند بوند کر کے ٹپکتی رہے گی۔ اور نیچے رکھی بوتل میں جمع ہو جائے گی۔

ایک دوسرا طریقہ یہ ہے کہ کپڑے کی ایک خوب موٹی بتی کپڑے کو لپیٹ کر بنا لو۔ اس بتی کو کیف کے نیچے والے حصے میں خوب ٹھونس کر بھر دو۔ مگر یہ کچھ ڈھیلی رہنی چاہیے۔ ورنہ روشنائی یا دیگر لیکوئڈ اس میں سے ٹپک نہیں سیک گا۔ اگر یہ قدرے ڈھیلی رہے گی تو ٹھیک طرح سے فلٹر ہو

جائے گا۔ اب س کیف میں روشنائی بھر دو۔ وہ اس کپڑے کی بتی میں سے چھ چھن کر بوند بوند کر کے ٹپکے گی چونکہ کپڑے کی بہت تہیں ہیں۔ اس لیے نہایت صاف فلٹر ہوگا اور ایک بھی ذرہ کسی چیز کا نہیں ٹپک سکتا یہ آسان ترکیب ہم نے لکھ دی ہے۔

فلٹر کرنے کے لیے یک بیگ بھی آتا ہے۔ تیل روشناء وغیرہ جو بھی فلٹر کرنی ہو اس میں بھر دیتے ہیں۔ اور اس بیگ کو کھونٹی پر ٹانک دیتے ہیں۔ اس میں سے بوند بوند کر کے رقیق چیز ٹپکتی رہتی ہے۔

ایملشن بنانا

تیل کو پانی میں ملا کر جب ہلایا جاتا ہے تو سفید رنگ کا ایک مرکب بنتا ہے۔ جو ایملشن کہلاتا ہے۔ خالص تیل اور پانی کا ایملشن کہلاتا ہے۔ خالص تیل اور پانی کا ایملشن اس وقت تو بن ہی جاتا ہے لیکن بعد میں تیل اور پانی الگ الگ ہو جاتے ہیں اگر پانی کے ساتھ مناسب مقدار سودے ی بوریکس (سہاگہ) کی ملادی جائے اور پھر تیل کو ملا کر پھینٹا جائے تو جو ایملشن تیار ہوگا اس میں تیل اور پانی کبھی الگ نہیں ہوں گے۔ چنانچہ سر میں ڈالنے ک لائم جوس گلیسرین کولڈ کریم اسنو وغیرہ یہ ایملشن ہی ہیں۔

ایملشن ہاتھ سے پھینٹنے پر ٹھیک نہیں بنتا۔ اور نہ کھرل میں گھوٹنے پر۔ اس کے لیے بڑے سنو بنانے والے کارخانوں میں ایک مشین ہوتی ہے جس کو ملکسنگ مشین کہتے ہیں۔ اس میں تیل و پانی یا موم و پانی ڈال کر مشین کو چلا دیتے ہیں تو یہ ان چیزوں کو اچھی طرح پھینٹ کر ایک جان کر دیتی ہے۔ یہ کہنا بجا نہ ہوگا کہ اس میشن کی وجہ سے ہی بڑی کمپنیوں کی بنائی ہوئی انسو میں موتی جیسی چمک آجاتی ہے۔ کیونکہ مشین خوب پھینٹ دیتی ہے۔

ایملشن بنانے اور اسنو کو گھوٹنے کے لیے ایک چھوٹی سی مشین ایجاد کی گئی ہے اس کی شکل حسب ذیل ہے:

اس مشین کے اوپر ایک برے گراری دار پہیے میں ہینڈل لگا ہوتا ہے اسے گھمی جاتا ہے تو اسکے برابر گراری دار پہیے کے نیچے لگا ہوا کمر کھ نما دھات کا حصہ بڑی تیزی سے گھومتا ہے۔ اس کے نیچے ایک مرتبن میں اسنو یا دیگر چیز کے اجزاء بھر دیتے ہیں اور مرتبان کے نیچے کوئی ایسی چیز رکھ دیتے ہیں کہ یہ اونچا ہو جائے اور لیکوئڈ میں دھات کی کمر کھ ڈوب جائے۔ اب ہینڈل گھمانے

سے منٹوں میں اسنو تیار ہوتی ہے جو کہ مکھن جیسی ملائم ہوت ہے۔اسنو بنانے کے لیے یہ مشین بڑی کامیاب ثابت ہوتی ہے۔اس کے علاوہ ٹوتھ پیسٹ بنانے والے حضرات نے اسے بہت پسند کیا ہے۔

پاؤں دھونے کا مصالحہ

بوریکس 1 اونس، سوڈیم کاربونیٹ 1 اونس، خالص بیبلو سوپ (زرد صابن) 1 اونس آئل آف لونڈر 10 قطرے آئل آف یوکلپٹس 20 قطرے آئل آف اورنج 10 قطرے۔

مذکورہ بالا طریقہ سے تیار کرلیں پاؤں دھونے کا مصالحہ یعنی فٹ پاؤڈر تیار ہے۔

فٹ پاؤڈر (پاؤں کا پسینہ دور کرنے کا پاؤڈر)

اکثر لوگوں کے پااؤں میں پسینہ ہوکر بدبو نکل کر دیتا ہے جس کی وجہ سے اکثر لوگ پریشان رہتے ہیں۔بعض کے پاؤں تو اتنے بدبودار ہوتے ہیں کہ آس پاس کے بیٹھنے والے اس بدبو سے پریشان ہو جاتے ہیں۔جس وقت کہ جوتا (موزہ) کھولا جاتا ہے۔ذیل میں آزمودہ نسخہ جات پیش خدمت ہیں۔ان کو جوتوں وموزوں میں چھڑک دیا جاتا ہے جبکہ پہنا جائے۔

نسخہ نمبر ا: بورک ایسڈ 2 حصہ۔ زنک اوکسائیڈ 1 حصہ ٹالکم 3 حصہ میلم (پھٹکڑی) 1 حصہ۔

نسخہ نمبر۲: زنک اوکسائیڈ پاؤڈر 1/2 حصہ۔ بورک ایسڈ 1 حصہ۔فرنچ چاک 5 حصہ۔ اسٹارچ 1/2 1 حصہ۔

ترکیب: پاؤڈر کی طرح خوب باریک پیس کر چھلنی نمبر 12 سے چھان لیں اور خوشبو سٹرونیلا آئل وغیرہ 1/8 حصہ ملا کر پھر چھان لیں۔

ہاتھ ملائم رکھنے والی کریم

نسخہ نمبر 1۔ سٹریک ایسڈ 14 حصہ۔ پیرافین لیکوئڈ 3 حصہ۔ فیومڑل سوپ (خالص بڑھیا صابن) 5,0 حصہ۔ نشاستہ 1 حصہ۔ کاسٹک سوڈا 1,5 حصہ۔ ڈسٹلڈ واٹر 55,5 حصہ۔ سوڈا اسلی کیٹ (20 فیصدی سولیوشن پانی میں) 20 حصہ۔

نسخہ نمبر 2۔ سٹریک ایسڈ 16 حصہ۔ گلیسرین: 2 حصہ۔ لیکوئڈ پیرافین 2 حصہ۔ سوڈا اسلی کیٹ (20 فیصدی سولیوشن) 15 حصہ۔ کاسٹک پوٹاش 15 حصہ ڈسٹلڈ واٹر 63,5 حصہ۔

صابن کاسٹک گلیسرین وغیرہ پانی میں حل کر کے 75 درجہ سینٹی گریڈ پر گرم کریں تیلوں (سٹریک ایسڈ پرافین لیکوئڈ) کو بھی اتنی ہی حرارت پہنچائیں پھر پانی والے مکسچر کو تیل میں ملا کر آہستہ آہستہ گھوٹتے جائیں۔ آخر میں سٹارچ اور سوڈ یم سلی کیٹ ملا کر ایک بار خوب گھوٹیں۔

پان کے مصالحے

پان کے مصالحے بازار میں چار قسم کے ملتے ہیں پاؤڈر پیسٹ' گولیاں اور دیگر گاڑھے قوام کی شکل میں تمام میں اجزا الگ بھگ ایک ہی ہوتے ہیں ان کے سستے و مہنگے فارمولے درج ذیل ہیں۔

مصالحہ پان (پاؤڈر)

ملٹھی مقنر (چھلی ہوئی) 5 تولہ۔ گلاب کے پھول 1/2 2 تولہ۔ لونگ 1 تولہ۔ دار چینی 6 ماشہ۔ جاوتری 9 ماشہ۔ تخم الائچی خورد 6 ماشہ۔ پانڑی 6 ماشہ۔ خولنجن 3 ماشہ۔ برادہ صندل سفید 2 تولہ۔ سکرین ایک رتی۔ عطر گلاب چار رتی۔ عطر پانڑی 4 رتی۔ پودینہ بڑھیا 4 رتی۔ شکر سفید 2 1/2 تولہ۔ زعفران ایک ماشہ۔ کستوری خالص 2 رتی۔

ترکیب: تمام ادویات کو کوٹ کر چھان کر ست پودینہ' کستوری' زعفران' کھرل کر کے اور عطریات شامل کر کے سب دوائیوں کو ملالیں مصالحہ تیار ہے۔

دیگر فارمولا

گلاب کے پھول 5 تولہ۔ ملیٹھی چھلی ہوئی 1/2 2 تولہ۔ لونگ 6 ماشہ۔ ست پودینہ بڑھیا 2 رتی۔ خوشبو گلاب (سنتھیٹک روز) 1/2 1 ماشہ۔

ترکیب: مندرجہ بالا سے تیار کریں۔ دیگر مندرجہ بالا فارمولوں گلیسرین بقدر مناسب ملائیں تو سفوف کو پیسٹ کی صورت میں تبدیل کر سکتے ہیں۔

دیگر بہترین فارمولا

چونا بغیر بجھا ہوا ایک تولہ لے کر باریک پیس کر موٹے کپڑے میں چھان لیں خیال رہے کہ

چونہ میں کنکر نہ ملا ہو۔ کتھہ پاپڑی والا 3 تولہ بنا کر چونہ میں شام کر دیں۔ اور اس میں مندرجہ ذیل اشیاء سفوف بنا کر شامل کر دیں

بھوسی اسپغول ایک تولہ۔ برادہ صندل سرخ 2 ماشہ۔ عقرقرحا 6 ماشہ۔ کلنجن 9 ماشہ۔ پیپر منٹ 1/2 1 ماشہ۔ چھال درخت گوندنی سفوف کردہ ایک تولہ۔ (اگر مل سکے تو ورنہ ضرورت نہیں) یا میدہ لکڑی کا پاؤڈر 3 ماشہ۔ جاوتری 2 ماشہ۔ دارچینی 1/2 1 ماشہ۔ عطر کیوڑہ 3 بوند۔ عطر صندل اصلی 5 بوند عطر گلاب 5 بوند عطر حنا مشکی 12 بوند۔

ترکیب: تمام اشیا کو کوٹ کر کپڑ چھان کر لیں اور کھرل میں ڈال کر ایک ایک قسم کا عطر شامل کرتے جائیں اور کھرل کے دستہ سے رگڑتے جائیں تا کہ عطر ڈالنے سے کوئی ڈلی مصالحہ کی نہ بن جائے۔ تیار ہے بکسوں وغیرہ میں تیار کرنا ہو تو اسی مقدار سے وزن زیادہ کر لیں۔

سستے قوام کا نسخہ

تمباکو کا قوام چ 25 تولہ۔ کالی مرچ 3 تولہ۔ چھوٹی الائچی 5 تولہ۔ لونگ 1 تولہ۔ جائفل 2 تولہ۔ دارچینی 1 تولہ۔ جاوتری 1 تولہ۔ پیپر منٹ 6 ماشہ۔ زعفران 8 ماشہ۔ کستوری 1 1/2 ماشہ۔ عطر کیوڑہ 3 ماشہ۔ عطر گلاب 3 ماشہ۔ عطر حنا 4 رتی روح کیوڑہ 3 تولہ روح گلاب 3 تلہ ورق چاندی 2 دفتریاں۔

مندرجہ بالا طریقے س تمام چیزیں ملا لیں اس طرح سے یہ قوام تیار ہو جائے گا۔

پان کا مصالحہ

جس طرح کہ آپ پان تیار کرتے ہیں اسی طرح سے ملٹھی کا قوام تیار کر کے مندرجہ بالا ادویہ اور ملٹھی کا قوام مندرجہ بالا تناسب سے ملا کر پان کا خوشبودار مصالحہ تیار کر سکتے ہیں۔

دانہ دار تمباکو بنانے کا طریقہ

باریک پتی تمباکو کو دس سیر قوام تمکا بو دس سیر۔ گوند ببول دس سیر۔ الائچی خورد لونگ۔ الائچی

کلاں، پانڑی، جاوتری، جائفل، دارچینی، سب ایک ایک پاؤ۔ سیاہ مرچ آدھ کلو۔ ہر دوا کا باریک سفوف کر لیں کستوری 3 ماشہ زعفران 5 تولہ عطر کیوڑہ 2 تولہ۔ عطر حنا ایک تولہ۔ عطر پانڑی 6 ماشہ۔ رونسہ کا تیل 3 ماشہ۔ چوبا لوبان 3 ماشہ۔ کتھہ نصف کلو۔ چونہ نصف کلو۔ تج موٹی نصف کلو۔ رنگ سیاہ دس تولہ۔

تمباکو کی پتی کو باریک پیس کر چھلنی سے چھان لیں گوند ببول کو ایک گھنٹہ پانی میں حل کر کے چھان لیں اور اس میں تمباکو کا قوام گھول دیں اور کالا رنگ بھی گوند کے پانی میں ملا کر ایک گھڑا پانی اس میں اور ملا دیں تج کو پیس کر تمباکو کی پتی کے سفوف میں ملا کر سیمنٹ کے فرش پر بڑھیا 1/2 1 ڈرام سویٹ روز کلر 1/2 ڈرام

ترکیب: گلیسرین یا چینی کے قوام کو روز کلر سے رنگین کر لیں تھوڑی سی گلیسرین یا قوام میں سکرین کو بھی کھرل کر کے ملا لیں۔ اور باقی خوشبوؤں کو ملا کر اچھیطرح ملا لیں اسے زیادہ خوبصورت بنانے کے لیے مناسب مقدار میں ورق چاندی ک چورا شامل کر لیں رنگ کلر یعنی مسٹائی میں ڈالنے والا ہو۔ خوشبو اور رنگ کو حسب خواہش کم کر سکتے ہیں اور رنگ ہمیشہ ہلکا ہی مناسب ہوتا ہے اس طرح اگر آپ چاہیں تو پاؤڈر اور گولیوں کو بھی رنگ دار بنا سکتے ہیں۔

پان کا آسان و بڑھیا مصالحہ

ملٹھی کا آٹا 24 تولہ۔ گلاب کے خشک پھول 24 تولہ۔ تخم الائچی خورد (سفوف) 2 1/2 تلہ۔ لونگ (سفوف) 1/2 2 تولہ دارچینی 1/2 2 تولہ روح کیوڑہ یا روح گلاب حسب ضرورت کسیر اصلی 1/2 2 تولہ۔

ترکیب: تمام باریک شدہ دواؤں کے سفوف میں روح اتنا ملایا جائے کہ سفوف نم ہو جائے پھر کھرل میں اس قدر کھرل کریں کہ سفوف خشک ہو جائے اس کے بعد زعفران کو روح میں حل کر کے تھوڑا تھوڑا ڈال کر سب کو ملا لیں جب اچھی طرح خشک ہو جائے تو پیکنگ کر لیں۔

تامبول بہار کا فارمولا

زعفران 3 ماشہ۔ چکنی سپاری 3 اونس۔ جائفل 1/2 اونس۔ جاوتری ا اونس۔ الائچی خورد 2 اونس۔ لونگ 1/2 اونس۔ مصطلگی رومی ایک تولہ۔ سفید کتھہ 3 تولہ۔ رکھیں کتھہ کو مناسب پانی میں حل کر کے اور آگ پر پکا کر کپڑے پر چھان لیں اب تمباکو کی پتی کا سفوف اور تج ملی پتی تمباکو میں کتھہ اور چونہ کا پانی ملا کر خوب اچھی طرح سے ہاتھوں سے مل کر دھوپ میں خشک کر لیں۔ اب اس میں باقی پسی ہوئی ادویہ بھی شامل کر لیں اور اس میں پانی گوند قوام اور رنگ ملا ہوا مرکب مناسب مقدار میں ڈال کر خوب ہاتھوں سے ملیں پھر دھوپ میں خشک کر لیں اور اٹھیکچھ نمی باقی ہو تو چھلنی سے چھان کر بالکل خشک کر لیں اور پھر گوند کا پانی ملا کر اور دھوپ میں خش کر کے چھلنی سے چھان لیں یہ عمل کل پانچ مرتبہ کرنا چاہیے یعنی گوند وغیرہ ملے پانی کے پانچ حصے کر لیں۔ اور اس کو پانچ دفعہ ہی مرکب میں ملا کر اور ہاتھوں سے اچھی طرح مل کر دھوپ میں سکھا کر اور چھلنی سے چھان کر پانچ مرتبہ یہ عمل کریں اس عمل کو بار بار کرنے سے تمباکو کے دانے بنتے جائیں گے اور چمک بڑھتی جائے گی۔ دانہ دار تمبکو کو سفید چادر پر پھیلا کر خشک کرنا چاہیے۔ اسے تھوڑے تھوڑے وقفہ کے بعد الٹ پلٹ کرتے رہیں تا کہ تمباکو کے دانوں کو یکساں دھوپ لگے ابھی کچھ نم باقی رہے تو فوراً چھان لیا کریں ورنہ ڈھیلے بندھ جائیں گے۔ پانچواں دفعہ جب تمباکو خشک ہو جائے تو زعفران وار کستوری کو عرقوں میں کھرل کر کے اور عطریات میں ملا کر دانہ دار تمباکو میں خوب اچھی طرح ملا کر بند برتنوں میں محفوظ کر لیں۔

دیگر فارمولا

گلاب کے پھول 5 تولہ۔ صندسفید 6 تولہ۔ ملٹھی چھلی ہوئی 1/2 2 تولہ۔ لونگ 6 ماشہ۔ ست پودینہ بڑھیا 2 رتی۔ خوشبو گلاب (سنتھیٹک روز) 1/2 1 ماشہ۔

سفوف کو ترکیب مندرجہ بالا سے تیار کریں اگر مندجہ بالا فارمولوں میں گلیسرین کی مقدار

مناسب ملائیں تو پیسٹ کی شکل میں تبدیل کر سکتے ہیں۔

مصالحہ پان (گولیاں)

لونگ 6 ماشہ۔ دار چینی 6 ماشہ۔ کتھ سفید 6 ماشہ۔ مکورس اکسٹریکٹ (ست ملٹھی) 1 تولہ۔ ست پودینہ 4 رتی۔ پرفیوم روز (خوشبو گلاب) 1/2 1 ماشہ مسک امبرٹ 3 ماشہ۔ روغن سونف اصلی 10 بوند۔ روغن الائچی اصلی 10 بوند سکرین ایک رتی۔

ترکیب: خوشبو اور سکرین کے علاوہ باقی ادویات کو سفوف بنا کر خوشبو میں شامل کر دیں اور مناسب لعاب گوند کیکر کے گاڑھے قوام سے نم دے کر گولیاں بنالیں اور سایہ میں خشک کر لیں۔ گوند کیکر کے لعاب کی جگہ شکر کا گاڑھا قوام بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

مصالحہ پان (نیم رقیق)

اس کی تیاری گاڑھے شربت یا گلیسرین سے ہوتی ہے۔ گلیسرین سے بڑھیا اور عمدہ تیار ہوتا ہے۔ اور چینی کے گاڑھے قوام (شربت) سے سستے آپ حسب خواہش گلیسرین یا چینی کے قوام سے ہاف لیکوئیڈ یا نیم رقیق مصالحے تیار کر سکتے ہیں۔

گلیسرین یا چینی کا قوام (شربت) 2 پونڈ۔ ست پودینہ 3/4 اونس۔ خوشبو گلاب (بڑھیا) 3 اونس۔ سکرین 1/3 ا اونس۔ ٹنکچر مسک 1/2 1 اونس۔ ٹنکچر امبر 3 ڈرام۔ روز جرنیم آئیل 3 ڈرام۔ آئل آف الینسی 1/2 1 ڈرام۔ روغن صندل میسوری ست ملٹھی 2 اونس۔ پیپر منٹ ایک تولہ کلنجن ایک تولہ۔ عقرقرحا 3 ماشہ۔

ترکیب: مندرجہ بالا تمام اشیاء کو کوٹ کر عرق گاب میں کھرل کر لیں آخر میں تھوڑا سا روغن صندل اور خوشبو گلاب شامل کر کے باریک باریک گولیاں یا ٹکیاں تیار کر لیں۔ اگر زعفران نہ بھی ڈالیں تو کوئی حرج نہیں ہے۔ بہترین فارمولا ہے قدرے گھند شامل کر دینے سے گولیاں تیار کرنے میں آسانی رہے گی۔

خوشبودار سپاریاں

بڑھیا سپاریاں لے کر ان کو بالکل باریک کاٹ لیں۔ اب ان میں گلیسرین ملا کر گیلا کر لیں اس کے بعد ان میں قرے پیپر منٹ آئل ڈال دیں۔ آپ مناسب مقدار میں لال رنگ فوڈ کلر (یعنی مٹھاء اور کھانے میں پڑنے والا) ملا دیں اور پھر پیکنگ کر کے فروخت کریں۔

تان سین گولیاں

رب السوس 2 تولہ۔ لونگ 1 ماشہ۔ تخم الائچی خورد 1 ماشہ۔ کباب فنداں 1 ماشہ۔ ناگر موتھا 1 ماشہ۔ بالچھڑا 1 ماشہ۔ کستوری خالص ایک رتی۔ دار چینی 1 ماشہ۔ برادہ صندل سفید 1 ماشہ۔ ست پودینہ 1 ماشہ۔ زعفران خالص 3 ماشہ۔

ترکیب: تمام چیزوں کو کوٹ کر چھان کر روح کیوڑہ کی مدد سے مونگ کے دانہ کے برابر گولیاں بنالیں ان گولیوں میں سے ایک گولی پان میں رکھ کر کھانے سے منہ میں خوشبو کی لپٹ پیدا ہوتی ہے پان کا ذائقہ لذیذ ہوتا ہے۔ ہر قسم کی کھانسی اور پھیپھڑوں کے امراض میں مفید ہے اور آواز کو سریلی بناتی ہیں۔

کھانے کا تمباکو (زردہ تمباکو)

تمباکو سرخ پتی کا چورا ایک سیر۔ الائچی خورد 4 تولہ۔ جاوتری 2 تولہ۔ زعفران 1 ماشہ۔ عرق کیوڑہ 2 تولہ۔

ترکیب: ان سب کو ملا لیجے اور دو دن تک اسے کسی برتن میں بند کر کے رکھ دیں۔ دو دن بعد عمدہ خوشبودار زردہ تیار ہے۔

خمیرہ مشک

کستوری (مشک) خالص 1/2 1 ماشہ یا عطر مشک 1/2 1 ماشہ۔ تمباکو (سفوف شدہ)

5ولہ۔جائفل2ماشہ۔جاوتری2ماشہ۔لونگ2ماشہ۔(سفوف شدہ)قندسیاہ10تولہ۔

ترکیب: عطرمشک یا کستوری کومناسب پانی میں گھول کرسفوف تمبا کوشامل کرلیں پھر باقی چیزیں بھی ملا کراورقندسیاہ کوبھی تھوڑے سے پانی میں ملا کرقوام بنائیں اورایک برتن میں رکھ بدستورترکیب مندرجہ بالا کپڑوٹی کرکے 31دن دھوپ میں رکھ کراستعمال کریں۔

کپڑے دھونے کے بڑھیا اور گھٹیا صابن

بڑھیا اقسام

بطریق سرد:

تیل مونگ پھلی یا تل 12 سیر	تیل ناریل 3 سیر
تیل ارنڈ 2 کلو	تیل مہوا یا چربی 7 کلو
سوپ سٹون بڑھیا 7 کلو	سوڈا لائی 36 بامی 12 کلو

تیلوں کو کڑاہے میں ڈال دیں سردی میں جمے ہوئے تیلوں کو پگھلا لیں اب تیلوں کے اوپر سوپ سٹون چھوڑ دیں تھوڑی دیر میں یہ تہہ نشین ہو جائے گا اب مسد سے اچھی طرح گھوٹیں کہ گلٹی وغیرہ نہ رہے تو لائی یک دم ڈال کر گھوٹنا شروع کر دیں قوام ایک جان ہونے پر فریموں میں بھر دیں اور فریموں کو بوریوں یا کمبلوں سے ڈھانپ دیں۔ دوسرے دن صابن نکال کر ٹکیاں کاٹ لیں۔ یہ صابن سفید چمک دار ہوگا۔ اس میں رنگ ملانا چاہیں تو حسب ہدایت ملا دیں

دیگر

تیل مونگ پھلی یا تل 1/2 8 کلو	تیل ناریل 1/2 1 کلو
تیل ارنڈ 1/2 1 کلو	تیل مہوا آیا چربی 1/2 4 کلو
سوپ سٹون عمدہ 6 کلو	لائی 36 بامی 8 کلو

دیگر

تیل مونگ پھلی یا تل 10 کلو	تیل ناریل 1 کلو
☆2 کلو	تیل مہوا آیا چربی 2 کلو

سوپ سٹون عمدہ 10 کلو　　لائی 36 اکلو

ترکیب مندرجہ بالا

دیگر

تیل بنولہ یا مونگ پھلی یا السی کا تیل 6 کلو

تیل ناریل ایک کلو　　تیل ارنڈ ایک کلو

تیل مہوآ یا چربی 3 کلو　　لائی 36 بامی 1/2 5 کلو

سوپ سٹون عمدہ 8 کلو

ترکیب مندرجہ بالا

دیگر

تیل بنولہ مونگ پھی یا السی 10 کلو　　تیل ارنڈ ایک کلو

تیل ناریل 1 کلو　　تیل مہوآ یا چربی 4 کلو

سوپ سٹون 16 کلو　　لائی 36 ۸کلو

بطریق بالا

☆☆☆

گھٹیا اقسام

تیل السی 16 کلو　　تیل مہوآ یا چربی 4 کلو

سوپ سٹون گھٹیا 25 کلو　　لائی 36　10 کلو

ترکیب مندرجہ بالا

دیگر

تیل مہوا یا چربی 8 کلو	تیل ناریل 2 کلو
میدہ 3 کلو	سوپ سٹون 2 کلو
نمک 1/2 1 کلو	دھوبی سوڈا 7 کلو
پانی 16 کلو	لائی 36 بامی 8 کلو

ترکیب: مندرجہ پانی میں نمک ح کر کے لائی ملا دیں باقی ترکیب وہی ہے۔

عام گھریلو فارمولا

تیل مہوا یا چربی 5 کلو	تیل تل 1/2 2 کلو
تیل تل یا مونگ پھلی 1/2 2 کلو	سوڈا کاسٹک 1 کلو
پانی 5 کلو	میدہ یا بیسن 1/2 1 کلو
سوپ سٹون 1 کلو	نمک 1/2 کلو

کسی لوہے یا ٹین کے صاف برتن میں نصف پانی میں سوڈا کاسٹک حل کریں دوسرے دن تک یہ لائی حل ہو کر ٹھنڈی ہو جائے گی۔ اب باقی پانی میں نمک حل کر کے دونوں لوشن ملا لیں۔ اب میدہ اور سوپ سٹون تیل میں حل کریں۔ جب قوام یک جان ہو جائے تو ہلانا بند کر دیں اور فریم میں بھر دیں۔ اوپر بوریاں دے دیں 24 گھنٹے بعد صابن تیار ہوگا۔

دیگر

ایسڈ آئل تل السی یا بنولہ 8 کلو	تیل نیم 4 کلو
تیل مہوا یا چربی 6 کلو	بیروزہ 1 کلو
تیل ارنڈ 1 کلو	لائی 36 بامی 11 کلو
سوپ سٹون 20 کلو	سوڈا اسلی کیٹ 20 کلو

بیروزہ کو تیلوں میں پگھلائیں اور باقی ترکیب حسب سابق۔

مارکیٹ میں عام بکنے والا دیسی صابن

تیل السی یا بنولہ 20 کلو	تیل ارنڈ 3 کلو
تیل مہوا یا چربی 17 کلو	لائی 36 بامی 20 کلو
سوڈا اسلی کیٹ 30 کلو	سوپ سٹون 20 کلو

ترکیب حسب سابق یہ صابن اگر کافی سخت بنانا ہو تو سوپ سٹون 30 اور سلی کیٹ 20 سیر کر دیں۔

(2)

تیل بنولہ مونگ پھلی یا السی 4 کلو	تیل ارنڈ 1 کلو
بیروزہ 1 کلو	تیل مہوا یا چربی 4 کلو
سوپ سٹون 1/2 6 کلو	سلی کیٹ 6 کلو
لائی 36 بامی 1/2 5 کلو	

(3)

تیل مہوا یا چربی 4 کلو	تیل السی یا بنولہ 4 کلو
تیل ارنڈ 1 کلو	بیروزہ 1 کلو
سوپ سٹون 7 کلو	نمک 1/2 کلو
سلی کیٹ 7 کلو	پانی 2 کلو
لائی 36 بامی 1/2 5 کلو	

گرم طریقہ سے بڑھیا صابن

تیل مونگ پھل یا تیل تل 8 کلو
تیل مہوا یا چربی 7 کلو
تیل ناریل 2 کلو
تیل ارنڈ 3 کلو
لائی 36 بامی 1/2 10 کلو
سوڈا دھوبی 1 کلو
پانی 3 کلو
سوپ سٹون 8 کلو
سوڈا اسلی کیٹ 8 کلو

(2)

تیل مہوآ 8 کلو
تیل بنولہ یا مونگ پھلی 7 کلو
بیروزہ 2 کلو
تیل ناریل 2 کلو
لائی 36 بامی 10 کلو
سوڈا اسلی کیٹ 22 کلو

(3)

تیل مہوآ یا چربی 10 کلو
تیل ناریل 2 کلو
تیل ناریل 2 کلو
تیل بنولہ یا السی 6 کلو
بیروزہ 2 کلو
لائی 36 بامی 10 کلو
سوڈا اسلی کیٹ 30 کلو

دیسی ٹرانسپیرنٹ سوپ

یہ صابن شیشہ کی طرح شفاف اور خوبصورت معلوم ہوتا ہے۔ مگر کوالٹی میں کوئی خاص درجہ نہیں رکھتا۔

چربی 25 کلو
تیل ناریل 25 کلو
تیل ارنڈ 10 کلو
پانی 2 من 10 کلو
سوڈا کاسٹک 15 کلو
دھوبی سوڈا 1/2 1 کلو

نمک 1/2 1 کلو	کھانڈ دانہ 1 کلو
میتھی لیٹڈ سپرٹ 1/2 بوتل	سوڈا سلی کیٹ 1 من 5 کلو
رنگ حسب پسند 6 ماشہ	

ترکیب: پانی کو کڑاہے میں ڈال کر آگ جلا دیں اور سوڈا کاسٹک بھی ڈال دیں۔ جب یہ حل ہو جاء تو دھوبی سوڈا نمک اور چینی ملا دیں۔ جب یہ بھی حل ہو جائیں اور پانی کھولنے کی آواز آنے لگے تو چربی کو پگھلا لیں جب دو ابال آ جائیں تو سوڈا سلی کیٹ ڈال دیں۔ اب آگ بند کر دیں اور قوام کو ہلائیں جب سلی کیٹ حل ہو جائے تو سپرٹ ڈال دیں اور قوام کو صرف ایک بار ہلا کر فریم میں بھر دیں دوسرے دن صابن تیار ہوگا۔

(2)

بلا چربی کے ٹرانسپیرنٹ دیسی صابن

تیل ناریل 20 کلو	تیل ارنڈ 10 کلو
پانی ایک من 25 کلو	سوڈا کاسٹک 1/2 7 کلو
دھوبی سوڈا 1 کلو	نمک 1 کلو
سلیکیٹ 30 کلو	چینی دانہ دار 1 کلو
سپرٹ میتھی لیٹڈ 1 بوتل	رنگ حسب پسند 3 ماشہ

ترکیب: حسب سابق

سنلائٹ جیسا بہترین صابن

تیل ناریل 10 کلو	تیل مونگ پھلی 8 کلو
تیل ارنڈ 2 کلو	بیروزہ 1 کلو
رنگ زردہ 2 رتی	یورونائن 2 رتی

پانی ایک کلو　　لائی 36　10 سیر 12 چھٹانک

خوشبو سٹرونیلا آئل (سنگترہ) 4 اونس

بیروزہ پگھلانے کے لیے ایک کلو تیل رکھ لیں۔ باقی تیلوں کو آگ پر اس قدر گرم کریں کہ انگلی نہ ٹھہر سکے۔ تو رنگ کو پانی میں ڈال کر حل کر کے لائی میں ملا کر آگ بند کر کے یک دم لائی کو تیل میں ملا دیں اور قوام کو اچھی طرح گھوٹ کر چھوڑ دیں تقریباً آدھ گھنٹے میں خمیرا اٹھے گا۔ جب قوام خوب پھولنے لگے اور بیچ کو جائے تو اچھی طرح گھوٹ دیں اور بیروزہ جو پہلے گھلا رکھا ہوا اس میں ملا دیں جب یہ حل ہو جائے تو حسب طریق خوشبو ملا کر فریم میں بھر دیں دوسرے دن حسب منشاء ٹکیہ کاٹ لیں۔

☆☆☆

ہاتھ منہ دھونے اور نہانے کے لیے صابن

یعنی

ٹائلٹ سوپ

اس کتاب میں چھوٹے پیمانے پر ہاتھ منہ دھونے اور نہانے کے صابن بنانے کے آسان ترین طریقے تحریر کیے گئے ہیں اس قسم کے صابن نہانے میں کافی ہوشیاری عقل مندی اور تجربہ کی ضرورت ہے۔

چربی والا نہانے کا صابن

ناریل کا تیل 4 کلو	چربی 6 کلو
لائی 36 بامی 5 کلو	آءبرگاموٹ 4 تولہ

آئل میرابین 4 تولہ

سرد طریقہ سے س میں لائی کو دھار باندھ کر ملاتے اور مسد سے گھوٹتے جائیں جب گاڑھا ہو جائے تو خوشبوئیں ملا کر اچھی طرح گھوٹ لیں اور پھر فریموں میں بھر دیں بہترین صابن تیار ہو گا۔

روز سوپ

ناریل کا ریل 1/2 27 کلو	مہوا کا تیل یا چربی 1/2 2 کلو
تیل مونگ پھلی 1/2 2 کلو	بیروزہ سفید 1/2 2 کلو

خوشبویات

روز جرانیم آئل 1/2 2 چھٹانک	ٹنکچر مشک 1/4 چھٹانک
برگموٹ آئل 1/2 2 چھٹانک	لائی 37,5 بامی 25 کلو

بیروزہ کو تیلوں میں پگھلا لیں۔ تب گلاب کا رنگ پیدا کرنے کے لیے ایوسین رنگ پانی یا تیل میں حل کر کے چھان کر تمام تیل میں ملا دیں۔ اس کے بعد لائی دھار باندھ کر ڈالتے اور گھوٹتے جائیں۔ سخت ہونے پر مندرجہ ذیل خوشبویات ملا کر فریموں میں بھر دیں۔

آرنج سوپ

تیل مہوا یا چربی 29 کلو	خوشبویات
تیل ناریل 1/2 27 کلو	دار چینی کا تیل 1/2 چھٹانک
بیروزہ سفید 1/2 3 کلو	آئل آف آرنج پیل یعنی سنگترے کے چھلکے
لائی 37,5 بامی 25 بامی	کا تیل 6 چھٹانک
آئل آف تھائم 20 ڈرام	

بیروزہ کو تیلوں میں پگھلا کر سرد طریقہ سے صابن تیار کر لیں۔

بشکل لکس سوپ

تیل ناریل 10 کلو	لائی 36 بامی 5 سیر 5 چھٹانک
مسک پوڈر 4 اونس	یارایارا 2 اونس

زنک اوکسائیڈ 1/2 پونڈ

پہلے تیل میں زنک حل کریں اور سرد طریقہ سے صابن تیار کرلیں۔

بشکل لائف بوائے

تیل ناریل 10 کلو	تیل مونگ پھلی 1/2 7 کلو
تیل ارنڈ 1/2 2 کلو	لائی 36 بامی 11 کلو
رنگ سرخ 5 ماشہ	پانی 1 کلو
کاابا لک ایسڈ 1/2 پونڈ	کریاذوٹ آئل 1 اونس

خوشبو کی جگہ کاربالک ایسڈ شامل کریں بطریم نیم گرم۔

ادویاتی صابن

MEDICATE SOAP

کپڑے دھونے نہانے کے صابنوں کے علاوہ عوام میں کئی ایک ایسے صابنوں کی بھی مانگ ہوتی ہے جن کا مقصد جسم کی میل مٹی اور پسینہ کی بدبو دور کرنے کے ساتھ ساتھ جسم کی خاص بیماریوں کو دور کرنا ہوتا ہے۔ تیلوں اور سوڈا کاسٹک لائی کے علاوہ ان میں مختلف ادویات مناسب مقدار میں ملادی جاتی ہیں۔ ایسے صابن اس کتاب کو پڑھنے والے ٹھنڈے اور نیم گرم طریقہ پر

تیار کر سکتے ہیں۔ایسے صابنوں میں منافع بھی زیادہ ہوتا ہے۔

کافوری (کیمفر) سوپ

یہ صابن گرمیوں میں پت کے دانوں کو مارنے اور گنٹھیا کے دردوں کے لیے اکسیر کہا جاتا ہے۔بنانے کا طریقہ نہایت آسان ہے۔

تیل ناریل 1/2 1 کلو　　کافور 1/4 1 چھٹانک

لائی 37 بامی 3 پاؤ

تیل کی طرح اچھی طرح گرم کریں اور اس میں کافور کو خوب اچھی طرح حل کریں تب لائی کو بطریق سرد صابن بنالیں۔لائی میں پانی ملا کر پتلا کر کے صابن بنایا جائے۔یہ عموماً سفید رنگ میں تیار ہوتا ہے۔

گندھک (سلفر) سوپ

خارش پھوڑے پھنسیوں اور دار چنبل وغیرہ کے لیے استعمال کیا جاتا ہے اس سے کتوں کو بھی نہلایا جاتا ہے۔

تیل ناریل 1/2 1 کلو　　گندھک ڈنڈا 1/2 2 چھٹانک

لائی 37 بامی 3 پاؤ

گندھک کو تیل میں پگھل جانے تک گرم کر کے حسب طریق صابن تیار کریں رنگ حسب ہدایت شامل کریں۔

کاربالک سوپ

جلدی امراض مثلاً خارش تر پھوڑے پھنسی کے لیے سرتاج ہے بکری کے نقطہ نظر سے بھی

دوسرے صابنوں سے زیادہ فروخت ہوتا ہے۔

تیل ناریل 15 کلو　　کاربالک ایسڈ 9 چھٹانک

لئی 38 بامی 1/2 7 کلو

طریقہ سرد: جب کافی گاڑھا ہو جائے تو کاربالک ایسڈ ملا کر اس قدر گھوٹیں کہ یک جان ہو جائے۔ اس صابن میں سرخ رنگ ملایا جاتا ہے اور رنگ حسب ہدایت شامل کریں۔

نیم سوپ

یہ بھی جلدی امراض کے لیے لاجواب چیز ہے۔

تیل ناریل 12 کلو　　نیم کا تیل 2 کلو

لائی 35 بامی 7 کلو

گرم طریقہ سے صابن تیار کریں۔

ٹرانسپیرنٹ سوپ

تیل ارنڈ 4 حصہ　　کاسٹک پوٹاش 4 حصہ

ناریل کا تیل 5 حصہ　　کاسٹک سوڈا 3/4 2 حصہ

چربی مصفا 8 حصہ　　پانی 6 حصہ

بیروزہ 3 حصہ　　الکوحل 95% 10 حصہ

چربی اور تیلوں کو آگ پر پگھلائیں تب ان میں بیروزہ پیس کر ڈال دیں یہ جب حل ہو جائے تو ایک الگ برتن میں کاسٹک سوڈا اور پوٹاش کی لائی تیار کریں۔ اور سرد ہونے پر دھار باندھ کر تیل میں ڈالتے اور گھوٹتے جائیں جب صابن کو ٹھنڈا ہو جائے تو الکوحل میں رنگ اور خوشبو حل کر کے صابن میں شامل کر دیں۔ اور فریموں میں بھر کر جما دیں

شیمپو

یہ تیل کی طرح بالوں میں لگایا جاتا ہے اور پھر سر کو پانی سے دھولیا جاتا ہے۔ سر کی میل کو فوراً دور کر دیتا ہے۔ خشکی نہیں ہونے دیتا۔ مجموعی طور پر یہ تیل نما صابن بہترین اوصاف کا حامل ہے۔

تیل ناریل 1 سیر 10 چھٹانک	لائی کاسٹک پوٹاش 28 بامی
سہاگہ 2 تولہ	ایک سیر 9 چھٹانک
کھانڈ 14 چھٹانک	گلیسرین ایک پاؤ
پانی پونے چار سیر	

تیل کو نرم آگ پر پگھلائیں بعد میں لائی ڈال کر ہلاتے جائیں کڑاہی بہت بڑی ہونی لازمی ہے۔ جب صابن گاڑھا ہو جائے تو اس میں گلیسرین پسا ہوا سہاگہ اور کھانڈ ملا دی جائے بعد میں پانی ملا کر خوب حل کریں حتیٰ کہ سب مواد یک جان ہو جائے۔ اس دوران معمولی حرارت دی جاتی رہے۔ پھر اتار کر سرد کر لیں اور خوشبو ملا کر چھان لیں۔

ریموونگ سوپ

اس قسم کے صابنوں میں بال اڑانے کے لئے کئی قسم کے سلفائیڈ ملائے جاتے ہیں۔ بال اڑانے میں پوڈر ببریم سلفائیڈ ملایا جاتا ہے۔ اس میں سے گندی سی بدبو آتی ہے۔ ان ادویات کا متواتر استعمال جلد میں جلن پیدا کرتا ہے اور اس کو سیاہ کر دیتا ہے صابن میں اگر گلیسرین شامل کر لی جائے تو یہ نقص دور ہو جاتا ہے۔

نسخہ اور ترکیب تیاری یہ ہے:

ارنڈ کا تیل 1 1/2 کلو	گلیسرین 6 چھٹانک
ناریل کا تیل 3 پاؤ	لائی کاسٹک پوٹاش
چربی 3 پاؤ	33 بامی 1 1/2 کلو

چربی کو پگھلا کر تیلوں میں شامل کر کے گلیسرین بھی شامل کر لیں۔ اور لائی ڈالتے و ہلاتے جائیں بعد میں نرم آگ پر رکھ کر صابن بنالیں تیار ہو جان پر 6 چھٹانک میدہ اور تین پاؤ سوڈیم

ہائیڈروسلفائیڈ کا سفوف ملا کر یک جان کرلیں۔خوشبو حسب ترکیب سائٹرونیلا آئل تین چھٹا نک ملا کر ٹکیاں تیار کرلیں۔

(2)

عمدہ انگریزی صابن ایک چھٹا نک بیریم سلفائیڈ 1/4 چھٹا نک

صابن کو باریک کترلیں ٹھنڈا پانی ملا کر اس قدر گھوٹیں کہ لئی سی بن جائے اب اسے نرم آگ پر پکائیں اور بیریم سلفائڈ شامل کر کے خوب گھوٹیں جب یک جان ہو جائے تو سانچوں میں بھر کر جمالیں۔

☆☆☆

صابن کے کاروبار میں بہت بڑا سکوپ ہے۔صابن سے متعلق معلومات ہر قسم کے دیسی ولایتی کپڑے دھونے اور نہانے کے نہایت اعلیٰ صابن بنانے کے طیرقے ہماری شائع کردہ کتاب صابن کا کاروبار ضرور پڑھیں۔ناشر

☆☆☆

ٹائیلٹ سوپ

نہانے منہ ہاتھ دھونے والے صابنوں کے فارمولے

مسک ٹائیلٹ سوپ کا فارمولا

بطریق سرد، عکس کی طرح کا سخت وسفید صابن بنانا

تی ناریل (کوچین) 10 کلو سوڈا نمبر 36 پانچ کلو 5 چھٹانک۔ مسک زائی لال (مسک پوڈر) چار اونس یا رایا ردواونس۔ زنک آکسائیڈ بی پی آدھا پونڈ۔

ترکیب: کسی صاف لوہے یا تام چینی کے برتن میں تیل ڈال دیں۔ اگر سردی کا موسم ہے تو تیل کو اچھی طرح پگھالیں اب تیل میں زنک اوکسائیڈ حل کریں پہلے زنک اوکسائیڈ کو ذرا کھرل کر میں باریک پیس لیں۔ اور تیل کو ململ کے کپڑے سے چھان لیں تاکہ زنک آکسائیڈ کے زرات علیحدہ ہوجائیں اب سفید رنگ کے تیل مٰں زنک اوکسائیڈ ملانے سے تیل دودھیا سفید رنگ کا ہوجائے ا۔ سوڈا لائی دھار باندھ کر ملاتے رہیں پھر چھوڑ دیں۔ اب چار پانچ منٹ کے بعد ہلا دیا کریں قوام دو گھنٹہ بعد گاڑھا ہوگا جب قدرے گاڈھا معلوم ہو تو یعنی صابن کے تھوڑے سے قوام کو اٹھا کر قوام پر ڈالا جائے اور اوپر رہے۔ تو دونوں خوشبویات جو باریک پیس کر رکھی ہوں ملائیں اور خوب گھوٹ کر قوام کو فریم میں بھر دیں مگر پیشتر فریم میں بڑہ پیپر تیل وغیرہ لگا لیں چسپاں کرلیں۔ تاکہ قوام بہہ نہ جائے فریم کو بوریوں یا کمبل سے ڈھانپ دیں چوبیس گھنٹہ بعد صابن فریم سے نکال کر سانچہ کے مطابق ٹکیاں کاٹ کر سانچہ میں ٹھپ کر خوبصورت پیکنگ کر لیں۔ بہترین صابن تیار ہے۔ جس میں کستوری کی خوشبو آتی ہے۔

ضروری نوٹ: ٹائلٹ سوپ بنانے کے لیے برتن وغیرہ خوب صاف ہوں زنگ آلود نہ

ہوں۔ورنہ صابن میں چمک وخوبصورتی نہ آئے گی۔

(2)

یہ صابن سفید رنگ کا مانند سنگ مرمر تیار ہوگا۔

(3)

ٹائلٹ سوپ کی خوبصورتی پیکنگ پر منحصر ہے۔

عام ٹائلٹ سوپ کا فارمولا

انگریزی صابن

ناریل 10 کلو۔سوڈا لائی نمبر 35 پانچ کلو5 چھٹا نک رنگ ایک ماشہ۔جس قسم کا صابن بنانا ہواس قسم کی خوشبو دو اونس پانی آدھا کلو۔

ترکیب: مندرجہ بالا تیل ناریل کو کسی کپڑے سے چھان کر کسی کڑاہی میں یا کسی لوہے کے گول برتن میں (ڈول) وغیرہ میں ڈال دیں اور سوڈا لائی دھار باندھ کر تیل میں ڈالتے جائیں۔ اور چوبی ڈنڈا سے ہلاتے جائیں۔ یہ قوام دیر سے گاڑھا ہوگا یعنی دو تین گھنٹہ بعد فریم میں ڈالنے کے قابل ہوگا۔ پھر خوشبو ملا کر قوام کو فریم میں بھر دیں۔

ضروری نوٹ: مندرجہ بالا نسخہ سے آپ ہر قسم کے ٹائلٹ سوپ بنا سکتے ہیں مثلاً گلاب سوپ بنانا ہو تو خوشبو گلاب دو اونس اور رنگ گلابی ایک ماشہ استعمال کریں۔ اگر آملہ سوپ بننا ہو تو خوشبو آملہ و دو اونس اور زنگ زرد آدھ ماشہ ڈالیں غرضیکہ جس قسم کا صابن آپ ہو وہ خوشبو دو اونس اور رنگ نصف ماشہ تا ایک ماشہ ڈال کر صابن بنا سکتے ہیں جتنی خوبو زیادہ ڈالیں گے صابن بڑھیا و مہنگا تیار ہوگا۔

بادام سوپ کا فارمولا

تیل مونگ پھلی ریفائن آٹھ کلو۔تیل ارنڈ دو کلو۔تیل ناریل (کوچین) 10 کلو سوڈا لائی نمبر 36 دس کلو چار چھٹا نک۔رنگ زرد چار رتی۔ پانی آدھ کلو۔بنزیل ڈی ہائیڈ (خوشبو بادام) دو اونس۔

ترکیب مندرجہ بالا: یعنی تیلو کو کڑاہے میں ڈال دیں رنگ کو پانی میں حل کر کے سوڈا لائی ملا

کر تیل میں سوڈا لائی دھار باندھ کر ڈالتے جائیں قوام گاڑھا ہونے پر خوشبو ملا کر فریم میں بھر دیں۔ اور بوریوں سے فریم کو ڈھانپ دیں 24 گھنٹے کے بعد صابن نکال کر بادام سوپ کے سانچہ میں ٹھپ لیں۔

کیپری سوپ آم سوپ

بطریق گرم

تیل مونگ پھلی ریفائن آٹھ کلو چربی یا پام آئل پانچ کلو۔ تیل ناریل 5 کلو۔ تیل ارنڈ دو کلو۔ سوڈا لائی نمبر 35 دس کلو۔ رنگ سبز (سوپ کلر) تین ماشہ پانی آدھا کلو۔ خوشبو آم آدھ پونڈ۔

ترکیب مندرجہ بالا۔

کاربالک سوپ کا فارمولا

یہ صابن پھوڑے پھنسی پت وغیرہ کے لیے نہایت مفید ہے جوئیں وغیرہ بھی اس کے ساتھ چند بار نہانے سے مرجاتی ہیں۔

تیل مونگ (ریفائن) پانچ کلو۔ چربی صاف شدی یا پام آئل 8 کلو تیل ارنڈ دو کلو۔ تیل ناریل 5 کلو۔ سوڈا لائی نمبر 36 دس کلو۔ رنگ سرخ (دھوپ کلر) چار ماشہ پانی آدھا کلو۔ کاربالک ایسڈ ایک پونڈ۔ کریازوٹ آئل (فینائل والا) یا بڑھیا فینائل ایک اونس

ترکیب مندرجہ بالا۔ صابن کا قوام گاڑھا ہونے پر کاربالک ایسڈ اور کریازوٹ آئل دونوں کو ملا کر ڈال دیں اور خوب گھوٹ کر قوام کو فریم میں بھر دیں۔

نوٹ: اگر کاربالک ایسڈ 1/2 پونڈ کریازوٹ آئل 1/2 اونس ڈالا جائے تو یہ لائف بوائے کی طرح کا (عام نہانے دھونے کا) صابن تیار ہوگا۔

نیم سوپ کا فارمولا

اس صابن کے نہانے سے پھوڑے پھنسی نہیں نکلتے۔ جوئیں وغیرہ مر جاتی ہیں پھوڑے پھنسی کے دھونے کے کام آتا ہے۔

تیل مونگ پھلی (ریفائن) چار کلو۔ تیل ارنڈ 1 کلو۔ تیل نیم دو کلو۔ تیل ناریل (کوچین) تین کلو۔ سوڈا لائی نمبر 35 پانچ کلو۔ رنگ سبز

پانی آدھا کلو۔

ترکیب مندرجہ بالا۔ اس میں خوشبو ڈالنے کی ضرورت نہیں تیل نیم

شیونگ سوپ

حجامت بنانے کا صابن.....کا بہترین فارمولا

اسٹریک ایسڈ (ایسٹرین) 1/2 5 کلو۔مونگ پھیلی (ریفائن) 5 کلو۔تیل ارنڈ ایک کلو۔ تیل ناریل 5 کلو۔گلیسرین ایک پاؤنڈ۔سوڈا لائی نمبر 36 آٹھ کلو۔خوشبو چار اونس۔

ترکیب: کسی صاف برتن میں تیلوں کو اسٹریک ایسڈ واٹر باتھ پر پگھلالیں اور سوڈا لائی کو بھی نیم گرم کر کے ملا دیں خوب گھوٹیں جب قوام گاڑھا ہو جائے تو گلیسریں ڈال دیں۔پھر خوشبو ملا کر فریم میں بھر دیں اور فریم کو بوریوں سے ڈھانپ دیں دوسرے دن صابن نکال کر سانچہ کے مطابق ٹکیاں کاٹ کر سانچہ میں ٹھپ کر کے پیکنگ کر لیں۔

شیونگ سوپ کا دیگر فارمولا

تیل ناریل (کوچین) چار کلو۔تیل ارنڈ ایک کلو۔اسٹریک ایسڈ دو کلو۔چربی صاف شدہ چھ کلو۔

سوڈا لائی نمبر 35 چھ کلو چار چھٹانک۔خوشبو مسک پوڈر دو اونس۔خوشبو یا رایا رادو اونس۔

ترکیب: چربی و سٹریک ایسڈ کو پگھلا لیں۔موسم سرما میں تیل ناریل بھی پگھلا لیں اب سوڈا لاء دھار باندھ کر ڈالتے جائیں اور چوبی مسد سے ہلاتے جائیں قوام گاڑھا ہونے کی صورت میں خوشبویات جو کہ باریک پیس رکھی ہوں ڈال دیں اور گھوٹ کر فریم میں بھر دیں۔فریم کو بوریوں سے ڈھک دیں دوسرے دن صابن نکال لیں۔

نوٹ چربی و اسٹریک ایسڈ والے صابن کا قوام جلد گاڑھا ہو جاتا ہے۔

شیونگ سوپ

چربی 2 سیر　　ناریل کا تیل 1 پاؤ　　لائی کاسٹک سوڈا 38 بامی 1 سیر

لائی کاسٹک پوٹاش 38 بامی آدھ پاؤ۔

ترکیب بالا سے صابن تیار کریں

شیونگ سٹک

ناریل کا ریل 1/2 1 کلو　　لائی کاسٹک پوٹاش 38 بامی 1 سیر

سیٹرک ایسڈ 1/2 3 کلو　　لائی کاسٹک سوڈا 38 بامی 1/2 1 کلو

گلیسرین 1/2 کلو

رنگ اور خوشبو حسب پسند

ناریل کے تیل کو گرم کر کے اس میں سیٹرک ایسڈ ملا کر پگھلا لیں۔ یک جان ہونے پر گلیسرین ملا دیں بعد میں ہر دو لائی ڈال کر نیم گرم یا سرد طریقہ سے تیار کریں چربی وغیرہ مصفا اور بے بو استعمال کریں۔

آفٹر شیو لوشن

حجام لوگ حجامت کے بعد یہ عرق منہ پر لگاتے ہیں۔ بے نظیر چیز ہے بنا کر فروخت کریں اور کاروبار میں اضافہ کریں

سخت قسم کا صابن (سفید) باریک باریک ورق کاٹ کر 1/4 اونس سپرٹ ریکٹی فائڈ ایک پوائنٹ ڈیٹول 2 پوائنٹ پانی 1/4 پوائنٹ اور خوشبو حسب ضرورت۔

فینائل سوپ کا فارمولا

(بطریق گرم)

فینائل بھی لیکوئڈ سوپ ہے جسے پانی میں ڈال کر گندی نالیوں میں ڈالا جاتا ہے۔ یا کمروں میں چھڑکتے ہیں تاکہ جراثیم مرجائیں۔ یہ فینائل سوپ عام صابن کی طرح ہارڈ ہوگا۔ پانچ تولہ کی ٹکیہ ایک گیلن پانی میں حل کر کے کام میں لائیں نئی چیز ہے خوبصورت پیکنگ میں فروخت کریں۔ اس کے پانی سے نہانے سے جوئیں بھی مرجاتی ہیں اور پھوڑے پھنسی کے دھونے میں بھی کام آسکتا ہے۔

تیل مہوا یا چربی چھ کلو۔ تیل السی دو کلو۔ بروزہ چار کلو۔ سوڈا لائی نمبر 36 چھ کلو۔ کریازوٹ آئل دو کلو۔ کاربالک ایسڈ 1/2 پونڈ

ترکیب: تیل بیروزہ کو پگھلا لیں جب دونوں خوب گرم ہوجائیں تو کہ انگل برداشت نہ کر سکے تو آگ بند کر دیں اور سوڈا لائی ایک دم ملا کر چوبی مسد سے دو تین منٹ گھوٹ کر چھوڑ دیں۔ چند منٹ میں ایکشن (ابھان) آوے گا۔ تو گھوٹیں۔ پھر کریازوٹ و کاربالک ایسڈ ملا کر ڈال دیں اور گھوٹ کر فریم میں بھر دیں دوسرے دن صابن نکال کر ٹکیاں کاٹ لیں مطابق سانچہ ٹھپ کر کاٹ لیں۔

سنلائٹ سوپ کی طرح بہترین صابن

(نیم گرم)

تیل ناریل 10 کلو۔مونگ پھلی 8 کلو۔تیل ارنڈ 2 کلو۔ بروزہ اسیر۔رنگ زرد 2 رتی ۔ یورونائن 2 رتی پانی 1 کلو۔سوڈا لائی نمبر 36 دس سیر بارہ چھٹانک خوشبو۔سٹرونیلا آئل (سنگترہ) چار اونس۔

ترکیب: تیلوں کو کڑاہے میں ڈال دیں۔ بروزہ پگھلانے کے لیے ایک کلو تیل رکھ لیں اب تیل اس قدر گرم کریں کہ انگلی نہ ٹھہر سکے۔تو رنگ کو پانی میں حل کر کے سوڈا لائی میں ملا کر ایک دم سوڈا لائی آگ بند کر کے کڑاہے میں ڈال دیں۔اور اچھی طرح قوام کو گھونٹ کر چھوڑ دیں تقریباً آدھ گھنٹہ میں ایکشن ہوگا۔یعنی قوام پھولنے لگے گا۔جب خوب پھولنے لگے اور نیچے کو جاوے تو اچھی طرح گھوٹنا شروع کر دیں اور بروزہ جو پگھلا رکھا ہوا ڈال دیں۔جب بروزہ تیل میں پگھلا ہوا اچھی طرح مل جائے تو خوشبو ملا کر صابن کو فریم سے نکال دیں مگر پیشتر فریم کے اندر بٹر پیپر وغیرہ لگا لیں دوسرے دن صابن سے نکال کر سانچہ کے مطابق ٹکیاں کاٹ لیں اور پھر ٹیپ کر خوبصورت پیکنگ میں فروخت کریں بہترین صابن ہے۔

لائف بوائے کی طرح کا بہترین صابن

بطرین نیم گرم

تیل ناریل دس کلو۔مونگ پھلی 1/2 7 کلو۔ بروزہ ڈیڑھ کلوتیل ارنڈ 1/2 2 کلو۔سوڈا لائی نمبر 36 گیارہ کلو۔رنگ سرخ 5 ماشہ۔ پانی ایک کلو۔کاربالک ایسڈ نصف پونڈ کریازوٹ آئل ایک اونس۔

ترکیب مندرجہ بالا خوشبو کی جگہ کاربالک ایسڈ کریازوٹ ڈال کر قوام کر فریم مُس بھر دیں۔ کاربالک سوپ کا نسخہ بھی یہی ہے۔کاربالک سوپ بنانا ہوتو کاربالک ایسڈ نصف پونڈ کے بجائے ایک پونڈ ڈالیں نوٹ رنگ تیل والا ہوتو مندرجہ بالا تیل میں سے تھوڑا سا گرم تیل لے کر حل کریں اور تمام تیل ملا دیں

سنلائٹ اور لائف بوائے صابنوں کا چورا گلانا

ان صابنوں کا چوراجو بوقت کٹنگ بچ جاتا ہے اسے دوبارہ صابن بناتے وقت تل میں باریک کر کے ڈال دیں۔جب تیل خوب گرم ہوگا تو چوراخود بخود گھل جائے گا۔مگر ہفتہ سے زائد عرصہ کا نہ ہو۔جب چورا پگھل جائے تو آگ بند کر کے سوڈا لائی شامل کریں۔

دیگر سنلائٹ یا لائف بوائے کی طرح کا صابن بنانا

(نیم گرم)

چربی یا پام آئل 6 کلو۔تیل ناریل 5 کلو۔تیل مونگ پھلی 5 کلو۔تیل ارنڈ 2 کلو۔بروزہ 1 کلو۔سوڈا لائی نمبر 35 نو کلو آٹھ چھٹانک۔اگر سنلائٹ بنانا ہوتو خوشبو سنگترہ (سٹرونیلا آئل)

یاسن لائٹ کمپاؤنڈ چھ اونس پانی آدھ کلو۔رنگ یورونائن 2 رتی۔

اگر لائف بوائے بنانا ہوتو کاربالک ایسڈ آدھا پونڈ۔کریازوٹ آئل یافینائل والا بڑھیا فینائل 1/2 اونس (سرخ رنگ سوپ کلر) پاؤ ماشہ

ترکیب مندرجہ بالا

سنلائٹ یالائف بوائے کی طرح کا بہترین صابن

موجودہ وقت میں تیل ناریل کافی گراں ہے۔اس لیے تیل ناریل کی مقدار کم کرکے اور تیل مونگ پھلی یا تلوں کے تیل کی مقدار بڑھا کر ہی سنلائٹ یالائف بوائے سوپ کی طرح صابن یا بارسوپ وغیرہ بنانے میں فائدہ مندرہ سکتے ہیں۔

تیل مونگ پھلی یا تلوں کا تیل نوکلو۔تیل ناریل 6 کلو۔تیل ارنڈ دوکلو۔ بروزہ ایک کلو۔ سوڈا لائی نمبر 36 نوکلو۔سوڈا سلی کیٹ چار کلو۔خوشبویات ورنگ اوپر والے نسخے کے مطابق

ترکیب: مندرجہ بالا ایکشن کے بعد سلی کیٹ ڈال کر گھوٹ لیں۔موسم سرما میں نیچے سلگتے ہوئے کوئلے دے دیں۔تاکہ سلی کیٹ باآسانی قوام میں مل جائے پھر بروزہ و تیل پگھلا ہوا شامل کریں۔پھر خوشبو یا کاربالک ایسڈ ملا دیں۔

دیگر سنلائٹ یالائف بوائے کی طرح بہترین صابن

(نیم گرم)

چربی یا تیل مہوا آپانچ کلو۔تیل مونگ پھلی یا تل پانچ کلو۔تیل ناریل پانچ کلو۔تیل ارنڈ دو کو۔بروزہ ایک کلو۔سوڈا لائی نمبر 36 سوڈا سلی کیٹ پانچ کلو۔خوشبو ورنگ مندرجہ بالا۔

دیگر سنلائٹ اور لائف بوائے جیسا صابن

(بطریق نیم گرم)

تیل مہوا چربی دس کلو۔تلوں کا تیل یا مونگ پھلی دس کلو۔تیل ناریل۔تیل ارنڈ دو کلو۔بروزہ ڈیڑھ کلو۔سوڈا لائی نمبر 35 چودہ کلو۔سوڈا سلی کیٹ سات کلو۔خوشبو ورنگ مندرجہ بالا نیز ترکیب مندرجہ بالا۔

بارسوپ

BAR SOAP

مندرجہ بالا تینوں نسخوں میں سے کسی میں سوڈا سل کی مقدار دس کلو ڈال دیں۔ورنگ یورونائن چار رتی خوشبو سنگترہ دو اونس ڈالیں اور بار ڈنڈے کاٹ لیں۔

شیونگ سوپ.....حجامت کرنے کا صابن

تیل ناریل ریفائن چار کلو۔تیل ارنڈ ایک کلو۔سٹریک ایسڈ (اسٹرین) خوشبو مسک پوڈر دو اونس۔یا را یا را دو اونس۔کاسٹک پوٹاش اور سوڈا کاسٹک برابر وزن لے کر دونوں کی لائی نمبر 36 چھ کلو۔چربی صاف شدہ 7 کلو

ترکیب: سٹریک ایسڈ و چربی کو پگھلا کر باقی تیل ڈل دیں۔

موسم سرما میں ناریل کے تیل کو بھی اچھی طرح پگھلا لیں۔اب سوڈا لائی دھار باندھ کر ڈالتے جائیں اور گھوٹتے جائیں۔قوام گاڑھا ہونے پر خوشبویات کو باریک پیس کر ڈال دیں اور قوام کو گھوٹ کر فریم میں بھر دیں فریم کو بوریوں سے ڈھانپ دیں دوسرے دن صابن نکال کر مطابق سانچہ ٹکیاں کاٹ کر ٹھپ کر پیکنگ کر لیں۔نہایت ہی بہترین شیونگ سوپ تیار ہے۔

سنلائٹ ولائف بوائے کی طرح کے بہترین صابن

(نیم گرم)

چربی صاف شدہ یا پام آئل چھ کلو۔ تیل ناریل پانچ کلو۔ تیل مونگ پھلی 5 کلو۔ تیل ارنڈ دو کلو۔ بیروزہ ایک کلو۔ سوڈا لائی نمبر 35 نو کلو۔ آٹھ چھٹانک اگر سنلائٹ جیسا صابن بنانا ہو تو پھر خوشبو سٹرونیلا آئل یا سنلائٹ کمپاؤنڈ چھ اونس رنگ یورونائن 4 رتی پانی ایک سیر۔

اگر لائف بوائے جیسا صابن بنانا ہو تو خوشبو کی جگہ کاربالک ایسڈ آٹھ اونس کرویازٹ آئل (فینائل والا) 1/2 اونس رنگ سرخ (سوپ کلر) 5 ماشہ ڈالا جائے۔

دیگر سنلائٹ یا لائف بوائے جیسا صابن

بطریق نیم گرم بغیر چربی کے

تیل ناریل دس کلو تیل مونگ پھلی چھ کلو۔ تیل ارنڈ دو کلو۔ بروزہ ایک کلو۔ سوڈا لائی نمبر 36 نو کلو بارہ چھٹانک۔ پانی ایک کلو۔ رنگ و خوشبویات مطابق نسخہ مندرجہ بالا۔

ترکیب: مندرجہ بالا دونوں نسخوں کی ایک ہی ہے یعنی تیلوں کو اس قدر گرم کریں کہ انگی برداشت نہ کر سکے۔ (سینٹی گریڈ تھرمامیٹر 95 درجہ) تو آگ بند کر دیں اور رنگ کو پانی میں ملا کر یہ سوڈا لائی ایک دم کڑاہے مین ڈال کر چوبی مسد سے قوام کو گھوٹیں تین چار منٹ گھوٹ کر چھوڑ دیں۔ دس منٹ ایکشن ہوگا۔ یعنی قوام خود بخود پھولنے لگے گا۔ جب ایکشن آ چکے تو قوام کو گھوٹیں اور بروزہ جو پہلے برابر وزن تیل لمیں پگھلا رکھا ہو ڈال دیں اور خوب گھوٹیں جب بروزہ حل ہو جائے تو خوشبو کاربالک ایسڈ و کروزیاٹ جیسا صابن بنانا ہو تو شروع میں رنگ دیا گیا ہو۔ ملا دیں اور قوام کو گھوٹ کر فریم میں بھر دیں دوسرے دن صابن نکال کر سانچہ کے مطابق ٹھپ کر پیکنگ کر لیں۔

نوٹ: بروزہ پگھلانے کے لیے تیل مندرجہ ذیل تیلوں میں سے لینا ہے ۲ رنگ لالی تیل میں حل ہونے والا ہو تو جب تیل گرم ہو جائے تو ان میں سے ہی پاؤ بھر تیل لے کر رنگ حل کر کے

تمام تیل میں ملا دیں۔

شیونگ سوپ (حجامت بنانے کا صابن)

بہترین فارمولا: سٹریک ایسڈ (اسٹرین) 1/4 5 کلو۔تیل مونگ پھلی ریفائن پانچ کلو۔ تیل ارنڈ ایک کلو۔تیل ناریل پانچ کلو۔گلیسرین ایک پونڈ سوڈا لائی نمبر 36 آٹھ کلو۔خوشبو نرگس (سوپ پرفیوم) چار اونس۔

ترکیب: کسی صاف برتن میں تیلوں میں سٹریک ایسڈ واٹر باتھ پر پگھلا لیں اور سوڈا لائی کو بھی نیم گرم کر کے ملا دیں خوب گھوٹیں قوام گاڑھا معلوم دے تو گلیسرین ملائیں۔

کپڑے دھونے کے دیسی صابن

بطریق گرم بڑھیا درمیانے اور سستے

تیل مونگ پھلی یا بنولہ آٹھ کلو۔ بروزہ دو کلو۔تیل ارنڈ دو کلو۔تیل مہوا آیا چربی صاف شدہ آٹھ کلو۔سوڈا لائی نمبر 36 دس کلو۔سوپ سٹون دس کلو۔سوڈا سلی کیٹ بارہ کلو۔

ترکیب: تمام تیل و بروزہ کڑاہے میں ڈال کر نیچے سے آگ جلائیں۔ جب بروزہ تیل پگھل کر ایک ہو جائیں تو اور تیل اس قدر گرم ہو جائے کہ انگلی برداشت نہ کر سکے۔تو سوڈا لائی یا ک دم کڑاہے میں ڈال کر فوراً چوبی مسد سے دو تین منٹ قوام کو ہلا کر چھوڑ دیں آگ جلتی رہے۔تھوڑی دیر میں قوام ایکشن آنا شروع ہوگا۔ جب چاروں طرف سے پورا اوپھان آجاوے تو چوبی مسد سے گھوٹ کر چھوڑ دیں تھوڑ دیر بعد پھر اوپھان آئے گا تو مسد سے ہلا کر چھوڑ دیں جب تیسری بار ایکشن آجائے تو سوپ سٹون پر یک دم ڈال دیں اور زوردار ہاتھوں سے گھوٹنا شروع کر دیں جب سوپ سٹون خوب مل جائے اور قوام گاڑھا معلوم دے تو سلی کیٹ ڈال دیں۔اور خوب

گھوٹیں جب سلی کیٹ نرم پڑ جائے تو آگ بالکل بند کر دیں گھوٹتے گھوٹتے جب قوام میں سلی کیٹ تمام مل جائے تو فریم میں بھر دیں اگر موسم سردی کا ہو تو دوسرے دن ورنہ تیسرے دن صابن فریم سے نکال لیں اور چند گھنٹہ کے بعد حسب خواہش ٹکیہ کاٹ لیں بہترین لاجواب صابن ہے۔

نوٹ: کئی بار ایکشن اس قدر آتا ہے کہ گھوٹنے سے نیچے بیٹھنے کی بجائے ایکشن اوپر کو ہی آتا ہے۔ اور قوام کا کڑاہے سے باہر گرنے کا خطرہ ہو جاتا ہے اس صورت میں سوپ سٹون تمام فوراً ڈال کر گھوٹیں۔ قوام نیچے بیٹھ جائے گا۔ اس صورت میں تین ایکشن سمجھ لیں۔

(2)

کڑاہا اتنا بڑا ہو جتنے میٹریل (خام مصالحہ) کا صابن بنانا ہو اس سے 1/2 1 یا تین گنا مصالحہ اس میں آ سکے ورنہ چھوٹے کڑاہے میں ایکشن آنے پر قوام باہر نکل جائے گا اور صابن صحیح طور پر نہ بن سکے گا۔

(3)

صابن بنانے میں کبھی ٹین ولوہے کے سوائے اور کسی دھات کا برتن استعمال میں نہ لائیں ورنہ سوڈا کاسٹک فوراً سوراخ کر دے گا۔

(4)

ایک کو سوڈا کاسٹک کو 2 کلو 200 گرام پانی میں حل کر لیں جب یہ لوشن ٹھنڈا ہو جائے تو سوڈا لائی نمبر 36 ہے اسی حساب سے زیادہ تیار کر لیں۔ ویسے صحیح درجہ ہیڈرومیٹر جو شیشے کا آلہ ہوتا ہے سے دیکھا جاتا ہے جس کی قیمت دس روپے علاوہ محصولڈاک ہے۔

درمیانہ درجہ (عام بکری) کا صابن

تیل نیم تین کلو۔ تین مہوا یا چربی ڈیڑھ کلو۔ تیل بنولہ یا السی 1/2 3 کلو۔ بروزہ ایک کلو۔ تیل ارنڈ ایک کلو۔ سوڈا لائی نمبر 36 ساڑھے پانچ کلو۔ نمک 1/2 کلو۔ پانی 1/2 1 کلو۔ سوپ سٹون 1/2 8 کلو سوڈا سلی کیٹ 8 کلو۔

ترکیب مندرجہ بالا نمک کو پانی میں حل کر کے سوڈا لائی شامل کر لیں موسم برسات میں نمک نہ ڈالیں صرف پانی ملا لیں۔

ذرا سستی کوالٹی

تیل نیم 1/2 2 کلو۔ چربی صاف شدہ (اگر چربی نہ ملے تو 5 کلو تیل نیم ڈال لیں یا چربی با آسانی 1/2 2 کلو مل جائے تو 5 کلو چربی ڈال لینے سے صابن کی خوبیوں میں اضافہ ہوگا۔

تیل السی 3 کلو۔ تیل ارنڈ ایک کلو۔ بروزہ 1 کلو۔ سوپ سٹون 10 کلو۔ سوڈا سلی کیٹ 10 کلو۔ نمک 1 کلو سوڈا ئی لائی نمبر 36 پونے چھ کلو۔

ترکیب مندرجہ بالا۔

کپڑے دھونے کا نہایت بڑھیا دیسی صابن

(بطریق سرد)

تیل مونگ پھلی ریفائن پانچ کلو۔ تیل ناریل ایک کلو تیل ارنڈ ایک کلو۔ تیل مہوا یا چربی صاف شدہ تین کلو۔ سوپ سٹون بڑھیا پانچ کلو۔

ترکیب: تمام تیلوں کو کڑاہے میں ڈال دیں (چربی ہے تو پیشتر پگھلا لیں یا موسم سرما ہو تو جمے ہوئے تیل کو بھی پگھلا لیں) اور سوپ ڈال دیں۔ جب سوپ سٹون تیلوں میں بیٹھ جائے تو خوب گھوٹیں کہ ذرا بھی گٹی یا پھٹکی سوپ سٹون کی معلوم نہ ہو تو سوڈا لائی ایک دم ڈال کر چوبی مسد سے خوب گھوٹنا شروع کریں۔ قوام ایک جان ہونے پر فریم میں بھر دیں اور بوریوں سے فریم کو ڈھانپ دیں دوسرے دن صابن نکال کر ٹکیاں کاٹ لیں۔ نہایت سفید ملائم چمکدار صابن تیار ہے جو کپڑے دھونے کے علاوہ دیہاتی لوگ نہانے کے کام میں لا سکتے ہیں۔ اگر دو اونس خوشبو (سٹرونیلا آئل) قوام میں ملا کر بعد میں قوام بھرا جائے تو خوبیوں میں اضافہ ہوگا۔ یعنی بھینی بھینی خوشبو آئے گی۔

کپڑے دھونے کے دیسی صابن

(بطریق گرم) برنگ سفید بڑھیا دیسی صابن

تیل نیم و بروزہ کی ملاوٹ سے صابن کا رنگ بادامی یا زردی مائل تیار ہوتا ہے ذیل میں سفید رنگ کے دیسی نسخوں کے نسخے ملاحظہ ہوں تیل مہوا یا چربی صاف شدہ 8 کلو۔ تیل ارند 2 کلو۔ تیل بنولہ یا تیل تمبکو تیل مونگ پھلی یا تلوں کا تیل یا تیل السی (جو سستا ملے) 6 کلو۔ سوڈا واشنگ (کپڑے دھونے کا سودا ایک کلو۔ پانی 3 کلو۔ سوپ سٹون آٹھ کلو۔ سوڈا لائی نمبر 36 ساڑھے آٹھ کلو۔ سوڈا سلی کیٹ 8 کلو ہونا چاہیے۔

دیگر نہایت بڑھیا دیسی صابن

تیل مہوا یا چربی 10 کلو۔ تیل مونگ پھلی یا تلوں کا تیل یا تیل السی یا بنولہ 10 کو۔ ارنڈ کا تیل 2 کلو۔ سوڈا واشنگ 1 کلو 250 گرام پانی 5 کلو۔ سوڈا لائی نمبر 36 گیارہ کلو۔ سوڈا سلی کیٹ بارہ کلو۔ سوپ سٹون چودہ کلو۔

بڑھیا دیسی صابن

تیل السی یا مونگ پھلی 8 کلو۔ تیل مہوا یا چربی 8 کلو۔ تیل ارنڈ 2 کلو۔ سوڈا واشنگ 2 کلو۔ پانی 6 کلو۔ سوپ سٹون 15 کلو۔ سوڈا سلی کیٹ 15 کلو۔ سوڈا لائی نمبر 36 دس کلو۔

نسخہ نمبر 4 لیکوئڈ سوپ کا بہترین فارمولا

السی کا تیل چار کلو 300 گرام سوڈا کاسٹک 825 گرام

روزن (بروزہ بڑھیا) ایک کلو 200 گرام پانی 10 کلو

سٹرونیلا آئل 1/2 کلو ریکٹی فائڈ سپرٹ 1/2 1 پونڈ

ترکیب: بروزہ وتیل کونرم آگ پر پگھلائیں اور ذرا ٹھنڈا ہونے دیں۔ادھر سوڈا کا سٹک کو 2 1/2 کلو پانی میں حل کریں۔اسمیں سے ایک کلو لائی لے کر پانچ کلو پانی ملا کر یہ کڑاہے میں تیل بروزہ میں ڈال کر ذرا گھوٹ کر چھوڑ دیں دوسرے دن نیچے آگ جلائیں اور بقایا پانی ملائیں ولائی ملا کر رکھ لیں جب قوام میں ابال آئے تو لائی اور پانی کا 1/3 حصہ ڈال دیں اور ہلا دیں آگ نہ مدھم ہو نہ زیادہ تیز بلکہ درمیانی جلتی رہے۔

قوام پکنے دیں جب دو تین ابال آجائیں تو بقایا لائی و پانی کا آدھا ڈال دیں اور کھرپہ سے ہلا دیں۔دو تین ابال آنے پر بقایا لائی و پانی پھر ڈال دیں اور ہلا دیں۔جب دو تین ابال آجائیں تو آگ بند کر دیں جب قوام ٹھنڈا ہو جائے تو سپرٹ میں سٹرونیلا آئل ملا کر ڈال دیں اور ہلا دیں اب قوام کو کھلیمنہ کی شیشیوں میں یا ٹین کے ڈبوں میں بھر لیں۔یہ صابن جمنے پر ویزلین کی طرح نرم ہوگا۔ہوٹلوں میں یا گھروں میں اس سے کھانا کھانے کے بعد یا ویسے ہاتھ دھوئیں دیگر حسب ضرورت کام میں لائیں

نوٹ: پکائی پر 45 منٹ لگ جاتے ہیں یعنی گھنٹے کے اندر ہوگا۔

شیونگ سوپ

تیل ناریل دس کلو تیل مونگ پھلی (ریفائن) یا بناسپتی گھی 5 کلو

صاف شدہ تیل ارنڈ (کسٹر آئل) 2 کلو سٹرک ایسڈ 5 کلو

خوشبو 4 تا 8 اونس چربی صاف شدہ (بکری کی) 8 کلو

سوڈا لائی نمبر 1/4 354 کلو گلیسرین 1 پونڈ

ترکیب: مندرجہ بالا یعنی چربی سیٹرک ایسڈ پگھلا کر باقی تیل ملا دیں اگر موسم سرما ہو تو تیل ناریل بھی پگھلا لیا جائے اب سوڈا لائی دھار باندھ کر ڈالتے جائیں اور گھوٹتے جائیں جب قوام گاڑھا معلوم ہو تو گلیسرین ملا دیں بعد میں خوشبو ملا کر فریم میں بھر دیں۔اور کمبل وغیرہ سے

ڈھانپ دیں دوسرے دن صابن نکال کر ٹکیاں کاٹ لیں۔

ضروری نوٹ: اگر شیونگ سوپ کے فارمولوں کا سٹک پوٹاش کی لائی استعمال کی جائے تو بہتر ہے۔مگر سوڈا کا سٹک سے کا سٹک پوٹاش کافی مہنگا پڑتا ہے۔

شیونگ اسٹک کا فارمولا

اسٹریک ایسڈ 70 حصہ۔تیل ناریل 30 حصہ۔گلیسرین دس حصہ۔خوشبو دس حصہ۔سوڈا لائی نمبر 36 پچاس حصہ۔

ترکیب: کسی صاف برتن میں تیلوں میں اسٹریک ایسڈ ڈال کر واٹر باتھ پر پگھلا لیں۔اور سوڈا لائی کو بھی نیم گرم کر کے ملا کر خوب گھوٹیں قوام گاڑھا معلوم ہو تو خوشبو ملا کر فریم میں بھر دیں۔ اور فریم کو ڈھانپ دیں۔دوسرے دن نکال کر کاٹ لیں۔اور سانچہ میں ٹھپ کر فروخت کریں قوام گاڑھا ہونے پر گلیسرین ملا دی جائے پھر خوشبو ملا کر ٹین کی تگول لمبی ڈبیوں میں بھر دیں۔

شیونگ کریم وشیونگ سوپ کے دیگر فارمولے

آج کل مارکیٹ میں اس قسم کی کئی اشیاء مل رہی ہیں شیونگ سوپ جو کہ سستے ہیں اور تقریباً ہر کوئی بار بار استعمال کرتا ہے۔ اور لوگ بھی عموماً استعمال کر رہے ہیں۔ دوسری چیز شیونگ کریم ہے جو ٹوتھ پیسٹ کی طرح دھات کی ٹیوبوں میں ملتی ہے۔ اس کی بھی دو قسمیں ہیں ایک تو جھاگ دینے والی جسے لیدر شیونگ کریم (Leather Shaving Cream) کہتے ہیں اور دوسری جو جھاگ نہیں دیتی اسے ویسے ہی منہ پر مل کر استرے سے بال اتارے جاتے ہیں۔ برش سے جھاگ وغیرہ بنانے کی ضرورت نہیں پڑتی اور ایک بالکل ہی نئی قسم بھی نکل آئی ہے اسے ایروسال (Aerasal) سسٹم کہتے ہیں یہ ایک قسم کا چھوٹا سا ڈبہ ہوتا ہے۔ جس میں فری اون (Freon) نامی گیس دباؤ کے تحت بھری جاتی ہے۔ اور ساتھ ہی شیونگ کریم کا مسالہ بھی۔

جونہی ٹین دباتے ہیں گیس شیونگ کریم کے ساتھ ملی ہوئی جھاگ کی صورت میں نکلتی ہے۔ اس لیے برش وغیرہ کی ضرورت نہیں پڑتی۔ شیونگ کریم کے علاوہ اگر گیس کے ساتھ ایوڈی کلون بھر دیں تو کپڑوں اور چہرے پر چھڑکنے میں بچت بھی رہتی ہے اور آسانی بھی۔ اسی طرح اگر گیس میں صندل کا تیل یا پائن آئل حل کر لیں تو کمرہ اچھی طرح معطر ہو جاتا ہے۔

ایک اچھی شیونگ کریم میں بہت زیادہ جھاگ دینے کی خوبی ہونی چاہیے۔ بالوں کو اچھی طرح تر کر دے جلد کو نقصان نہ پہنچائے بالوں اور برش کو اچھی طرح لگ جائے اور ایسی ہو کہ اس میں پھٹکیاں نہ پڑی ہوں اور سب سے بڑی خوبی یہ ہو نہ ہوا پانی اور کچھ وقت پانے پر خراب نہ ہو۔

اگر سیٹرک ایسڈ کے ساتھ ناریل کا تیل ملا لیا جائے تو کریم میں موتی کی سی چمک بھی آتی ہے اور جھاگ بھی خوب دیتی ہے۔ 20 تا 30 حصہ ناریل کا تیل اور باقی کا سیٹرک ایسڈ ملانے

سے جو مکسچر تیار ہوتا ہے یہ اچھا کام کرتا ہے۔ کچھ گلیسرین ڈالی جاتی ہے تا کہ کریم سوکھ نہ جائے۔ اس کی بجائے پراپی گلائی کول بھی ڈال سکتے ہیں اس کے علاوہ لینولین منرل آئل یا ویسلین ایک فیصدی کے قریب ملانے سے جلد میں قدرے چکناہٹ آجاتی ہے۔ جس سے بال عمدہ کٹتے ہیں اور جلد میں خراش کم ہوتی ہے۔

نیچے چند اچھے فارمولے دیے جاتے ہیں:

(1)

Lisa Pole Powder

سیٹرک ایسڈ	30 حصہ	Stearic Acid
ناریل کا تیل	15 حصہ	Coconut Oil
کاسٹک پوٹاش	5,6 حصہ	Potassium Hydroxide
کاسٹک سوڈا	1,5 حصہ	Sodium Hydoxide
پراپی لین گلائی کول	10 حصہ	Propyleneglycol
ڈسٹلڈ واٹر	37 حصہ	Water
خوشبو حسب ضرورت		Perfume

سیٹرک ایسڈ کو تیل کے ساتھ ملا کر اسی درجہ سینٹی گریڈ پر گرم کریں پانی میں الکلی و گلائی کول کو ملا کر اسی درجہ سینٹی گریڈ پر گرم کر کے پتلی دھار بنا کر تیل والے مرکب میں ڈالتے اور ساتھ ساتھ ہلاتے جائیں خوب گھوٹ کر 24 گھنٹہ تک پڑا رہنے دیں۔

(2)

ناریل کا تیل	10 حصہ	Coconut Oil
سیٹرک ایسڈ	35 حصہ	Stearic Acid

کاسٹک پوٹاش	6,8حصہ	Potassium Hydroxide
سوڈیم ہائیڈروآکسائیڈ(100فیصدی)1,5حصہ		Sodium Hydroxide
گلیسرین	15حصہ	Glycrine
ڈسٹلڈ واٹر	2,13حصہ	Water
خوشبوحسب ضرورت		Perfume
پسا پول	5حصہ	

شیونگ سوپ کا ایک اور بہترین فارمولا

سیٹرک ایسڈ (اسٹرین)5 کلو	تیل ناریل کوچین1/2 2 کلو
تیل مونگ پھلی ریفائن2 کلو	تیل ارنڈ1 کلو
سوڈالائی نمبر35 5 کلو	گلیسرین1/2 کلو

مسک کی ٹون (مسک پاؤڈر)4اونس

ترکیب: انیمل چڑھے برتن میں سیٹرک ایسڈ پگھلائیں۔پگھل جانے پر تینوں تیل ڈال دیں۔اور گلیسرین بھی ڈال دیں اور اسی درجہ (سینٹی گریڈ تھرمامیٹر) گرم کریں ادھر سوڈالائی کو بھی اسی درجہ حرارت تک گرم کریں اور لائی ایک دم ڈال کر بوباشہ سے گھوٹتے جائیں۔قوام درست ہونے پر خوشبو (جسے کھرل میں باریک کرلیا گیا ہو) خوب ملا کر فریم میں بھر دیں۔ دوسرے دن صابن نکال کر سانچہ کے مطابق ٹکیہ کاٹ کر سانچہ میں ٹھپ کر پیکنگ کرلیں۔

نوٹ: ایسے صابن شیونگ کریم وشیونگ سوپ وغیرہ انیمل چڑھے برتنوں میں بنائے جاتے ہیں۔اور ہر چیز صاف ہو وزن صحیح ہو۔

دیگر عمدہ فارمولا

تیل ناریل10 کلو سوڈا لائی نمبر35 1//4 5 کلو

پانی250 گرام رنگ زرد4رتی

خوشبو کیوڑہ (سوپ پرفیوم) دواونس

ترکیب: مندرجہ بالا سب صابنوں کی ایک ہی ترکیب ہے یعنی رنگ کو پانی میں حل کر کے لائی میں ملا کر ایک آدمی یہ سوڈا لائی دھار باندھ کر تیل میں ڈالتا جائے اور دوسرا آدمی چوبی ڈنڈے سے ہلاتا جائے قوام گاڑھا ہونے پر خوشبو ملا دیں اور قوام کو فریم میں بھر دیں اور بوری وغیرہ سے ڈھانپ دیں۔ چوبیس گھنٹہ کے بعد صابن فریم میں ٹھنڈا ہو جائے گا۔ اور سانچہ کے مطابق ٹکیاں کاٹ کر ٹھپ کر پیکنگ کر لی جائیں۔

ڈوگ سوپ Dog Soap

کتوں کے لیے صابن

اس صابن میں کتوں کو نہلانے سے ان کے جسم میں کلیاں (جوئیں) وغیرہ نہیں پڑتیں۔اور ان کے جسم سے بدبو بھی نہیں آتی۔ بنانے کا فارمولا ذیل ہے:

السی کا تیل 18 حصے	کاسٹک پوٹاش 4 حصے
پانی 1/4 6 حصے	ریکٹی فائیڈ سپرٹ ضرورت کے مطابق

کریسول (Cresol) 1 1/2 حصہ

کاسٹک پوٹاش کو پانی میں حل کرلیں اب السی کے تیل کو واٹر باتھ پر گرم کرلیں اور دھیرے دھیرے کاسٹک پوٹاش کا حل اس میں مل دیں اور چلاتے جائیں۔اب اس میں بہت تھوڑی مقدار میں اسپرٹ ملا دیں۔اور اوپر سے ایک ڈھکن کھول دیں۔اس کو اس وقت تک واٹر باتھ میں رکھا رہنے دیں جب تک کہ یہ ٹرانسپیرنٹ صابن نہ بن جائے۔اب اس میں کریسول ملا کر سانچوں میں جمالیں صابن تیار ہے۔کریسول جراثیم کو ہلاک کرنے والی دوا ہے۔

شیونگ سوپ (کپ) کا بہترین فارمولا

چربی صاف شدہ چار کلو۔تیل ناریل چار کلو سٹریک ایسڈ (سٹرین) ایک کلو۔تیل ارنڈ ایک کلو۔گلیسرین ایک پونڈ۔زنک آکسائیڈ نصف پونڈ۔سوڈا لائی نمبر 35 پونے پانچ کلو۔خوشبو روزیا نرگس (بے رنگ) تین اونس۔

ترکیب: چربی (سٹریک ایسڈ) کو نرم آگ پر پگھلائیں تیل ناریل میں زنک آکسائیڈ حل کر کے باریک ململ کے کپڑے سے چھان کر ملا لیں اور تیل ارنڈ بھی ملا دیں (موسم سرما میں تیل

ناریل بھی پگھلا لیا جائے) اب سوڈا لائی دھار باندھ کر ڈالتے جائیں اور گھوٹتے جائیں۔ قوام گاڑھا ہونے پر گلیسرین ملا دیں آخر میں خوشبو ملا کر فریم میں بھر دیں۔ دوسرے دن صابن نکال کر ٹکیاں کاٹ لیں اور سانچہ میں ٹھپ کر لیں۔

کپڑے دھونے کے لیے عمدہ پاؤڈر

(نئی تازہ مہک نیا فارمولا)

یہ پاؤڈر ہر قسم کے سوتی کپڑے دھونے کے حق میں نہایت اعلیٰ چیز ہے۔ اور اس کے استعمال سے وقت کی بھی کافی بچت ہوسکتی ہے۔

تھوڑا سا پوڈر گرم پانی میں ڈال کر جوش دیں اور اس پانی میں آدھے کپڑے آدھ پون گھنٹہ بھگو کر صاف پانی سے دھوڈالیں کپڑے نہایت عمدہ صاف وسفید مانند دودھ نکل آئیں گے۔ اس پاؤڈر کو چھوٹے چھوٹے پیکٹوں میں بند کر کے خوبصورت لیبل لگا کر فروخت کریں چل نکلنے والی چیز ہے۔

نسخہ

بڑھیا دیسی یا انگریزی صابن کا چورا تین پونڈ ریٹھے کا چھلکا باریک شدہ ایک پونڈ

سجی (کھار) عمدہ تین پونڈ سوڈا واشنگ تین پونڈ

خوشبو سنگترہ یا آم یا سن لائیٹ کمپونڈ 6 اونس

سب کو علیحدہ علیحدہ باریک کر کے آپس میں ملا کر چھانی سے چھان لیں۔

نوٹ: سجی عمدہ نہ ملے تو سجی تین پونڈ کی جگہ دو پونڈ سوڈا واشنگ لیا جائے یعنی سجی نہ ڈالیں تو 5 پونڈ سوڈا واشنگ ڈال لیں۔ خوبصورت ڈبوں میں پیک کریں۔

سوتی کپڑے دھونے کے پاؤڈر کا نیا فارمولا

بڑھیا دیسی یا انگریزی صابن کا چورا 2 پونڈ ریٹھے کا چھلکا 4 اونس

سوڈا واشنگ تین کلو خوشبو سٹرونیلا آئل 4 کلو

ترکیب مندرجہ بالا

سرف کی طرز کا واشنگ پاؤڈر کا بہترین طاقت ور فارمولا

کوچین کا بڑھیا تیل ناریل دو کلو سوڈا لائی نمبر 36 ایک کلو 250 گرام

پانی دو کلو نمک سو گرام

سوڈا واشنگ سو گرام IDET یا لسا پول پاؤڈر 1/2 کلو تا ایک کلو

سوڈا واشنگ (برائے پاؤڈر) ایک کلو تا 2 کلو خوشبو سنگترہ 4 اونس

ترکیب: تیل کو کڑاہے میں ڈال دیں موسم سرما ہے تو تیل کو پیشتر پگھلا لیں اب آدھی لائی 625 گرام ڈال کر قوام کو کھرپہ سے ملا کر چھوڑ دیں۔ایک یا ڈیڑھ گھنٹہ بعد ایک کلو پانی ڈال دیں اور نیچے آگ جلا دیں۔ادھر 1/2 کلو پانی میں سو گرام سوڈا واشنگ حل کر کے رکھ لیں اور 1/2 کلو پانی میں نمک گھول کر رکھ لیں جب قوام پگھل جائے اور ایک ابال آ جائے تو بقایا لائی ڈال کر مال دیں۔اب ایکشن آنے پر سوڈے والا پانی ڈال دیں اور کھرپہ سے ملا دیں آگ جلتی رہے پھر ابال آنے پر سوڈے والا پانی ڈال دیں اور کھرپ سے ملا دیں آگ جلتی رہے۔پھر ابال آنے پر نمک والا پانی ڈال دیں اور م لا دیں اب ابال آنے پر کڑاہی آگ سے اتار لیں۔

یہ خالص صابن لیکوئڈ شکل میں تیار ہے۔اس کی بوند زمین پر ڈالیں گے؛ تو بتانے کی طرح جم جائے گی۔اگر گرم گرم قوام میں ایک تا دو کو سوڈا واشنگ جیسے پاؤڈر بڑھیا یا درمیانہ بنانا ہو) اور اس میں IDET پاؤڈر وغیرہ ملا کر ڈال دیں اور مشد سے خوب ہلائیں اور گھوٹیں جب گاڑھا اور دانہ دار شکل اختیار کرے تو ہاتھوں سے خوب مسلیں پھر چھلنی سے چھان لیں جو موٹے موٹے دانے ہوں پھر مسل کر چھان لیں اور پاؤڈر میں ملا لیں۔

سوڈا واشنگ ڈالنے سے پہلے 1/8 پونڈ تک بڑھیا نیل ملانے سے کپڑے پر نیل کی ضرورت نہ رہے گی۔اب اسے پیکنگ کر لیں۔گرم پانی میں یا تازہ پانی میں حسب ضرورت پاؤڈر ملا کر کپڑے دھو سکتے ہیں چوراہوں پر یہ پاؤڈر بیچنے والے سادہ آدمیوں کا سر دھو کہ دکھلانے والے

آپ دیکھتے ہوں گے خوب کمائی کر رہے ہیں آپ بھی خوبصورت پیکنگ میں فروخت کریں مزید سستا کرنے کے لیے سوڈا واشنگ کی مقدار بڑھائیں خوبصورت ڈبوں میں پیک کریں۔

کپڑے دھونے کے دیسی صابن اور واشنگ پاؤڈر میں جھاگ بڑھانے والے کیمیکلز

1۔ دیگر تیلوں کے ساتھ تیل ناریل (تلوں کا تیل 1/8 یا 1/10 حصہ) یا تیل السی 1/4 حصہ ڈالا جائے تو صابن میں اچھی جھاگ پیدا ہوگی۔

2۔ سوپ نٹ (ریٹھا) جسے بندوق بھی کہتے ہیں اس کا چھلکا ایک کلو پندرہ کلو پانی میں ڈال کر کسی ٹین یا مٹی کے مٹکے میں رکھ دیں۔ اور صابن بناتے وقت ایک کلو یہ پانی سوڈا لائی میں ملا لیا کریں یا پکتے قوام میں ڈال لیا کریں تو بن زیادہ جھگ دار تیار ہوگا یہ ایک کلو پانی کی مقدار ایک من (40) کلو صابن کے لیے ہے۔

Resopur-n-Liquid رسوپور لیکوئڈ

یہ سیال شکل کا کیمیکل ہے۔ اسے ایک فیصدی سے 1/2 2 فیصدی تک یعنی سو کلو صابن میں ایک کلو سے 1/2 2 کلو تک قوام تیار ہونے پر یعنی فریم میں بھرنے سے پیشتر جب قوام نیم گرم ہو ڈال دیں۔ اور گھوٹ کر فریم میں بھر دیں۔ صابن میں جھاگ بڑھانے کے لیے بہتر چیز ہے۔ ایک گلاس یعنی پاؤ بھر پانی میں خوب جھاگ پیدا ہو گی۔ ایسا ہی ایک کیمیکل Sandopandtc ہے اب ذرا مہنگا ہے۔

یہ کم مقدار میں استعمال کر سکتے ہیں۔ یہ دونوں کیمیکلز سٹینڈرز پاکستان لمیٹڈ لاہور کراچی کے تیار کردہ ہیں۔ اس فرم کی برانچیں یا ایجنسیاں ہر چھوٹے بڑے شہر میں ہیں۔ اس فرم سے صابن کے رنگ (سوپ کلر) بھی مل سکتے ہیں۔

LEVCO PHOR RSUITRA CONC

یہ کیمیکل مندرجہ بالا فرم (سٹینڈوز پاکستان لمیٹڈ) کا ہے۔ جو پودر کی شک میں ہے۔ یہ صابن کو زیادہ مفید کرنے میں مدد دیتا ہے۔ اسے ایک کلو صابن 1/10 گرام تا ایک گرام پانی کا پانی میں حل کر کے سوڈا الائی میں یا پکتے صابن میں ڈالا جاتا ہے یہ کیمیکل کچھ مہنگا ملتا ہے۔ اسے ٹینو پال کی جگہ آپ استعمال کر سکتے ہیں ٹینو پال سے کافی سستا ملے گا۔

IDET ST(SPECIALN.F)

یہ سیال شکل کا کیمیکل ہے اسے بھی مندرجہ بالا طریقے سے صابن میں ڈالنے سے صابن زیادہ جھاگ دار بنتا ہے۔ سو کلو صابن میں ایک کلو تا 1/2 2 کلو ڈال سکتے ہیں۔

IDET (پاؤڈر)

اسے بھی قوام تیار ہونے پر ایک تا دو فیصدی (صابن کے حساب) سے ڈال کر اور گھوٹ کر صابن کو بھر دیں تو صابن میں کافی جھاگ بڑھ جاتی ہے۔

ٹی پال TEEPAL

برما شیل آئل کمپنی کا تیار کردہ سیال شکل کا کیمیکل ہے جو ایک پونڈ تیل یا ایک گیلن کے ڈبہ میں ملتا ہے۔ اسے بھی صابن میں زیادہ جھاگ پیدا کرنے کے لیے مندرجہ بالا کیمیکل کی طرح اور اسی مقدار میں استعمال کر سکتے ہیں کیمیکل صابن کا کام بھی دیتا ہے اور اس کے فوائد صابن سے زیادہ ہیں کھا رہے ہیں۔ پانی (کیلشیم ملے پانی) سے کوئی صابن استعمال کیا جائے تو جھاگ کم دے گا۔ مگر ٹی پال اس نقص سے بری ہے۔ اس کے علاوہ سٹرانگ ایسڈ اور دوسری دھاتوں کے نمکیات جو صابن پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ اس پر نہیں ہوتے۔ ٹی پال کے قطرے ایک پونڈ پانی میں ڈال کر پانی کو خوب ہلائیں تو کافی جھاگ پیدا ہوگی۔ اس سے ہاتھ وغیرہ دھو سکتے ہیں کیسی ہی چکناہٹ ہاتھوں کو لگی ہوئی ہو۔ فوراً دور ہوگی۔ عام کپڑے بھی صاف کر سکتے ہیں برما شیل آئل کمپنی کی برانچیں بھی عام شہروں میں ہیں۔

کپڑے دھونے کا عمدہ پاؤڈر

یہ پاؤڈر اکثر بازاری پاؤڈروں کے مقابلہ میں بہت سستا اور کپڑوں کو اجلا کرنے والا ہوگا۔

ترکیب:1۔ سیرام فارم ڈی Vera Form D ایک پونڈ

2۔ نینسا Nansa ایک پونڈ 3۔ واشنگ سوڈا Washing Soda دو پونڈ نمبر۲ اور۳ میں ملالیں اور پھر نمبر ا جو مائع حالت میں ہوا۔کو تھوڑا تھوڑا اس میں ڈال کر ہلاتے جائیں اور یک جان کرلیں۔ واشنگ پاؤڈر تیار ہے۔سرف وغیرہ پاؤڈر کی طرح پانی حل کر کے کپڑے دھوئیں۔

لاہور میں یہ اشیاء اکبری سٹور اکبری منڈی ایسی کیمیکل بیچنے والی دکانوں سے باآسانی دستیاب ہوسکتی ہیں دوسیر وزن کا یہ پاؤڈر کم وبیش بارہ روپیہ میں پڑے گا۔

کپڑے دھونے کا پاؤڈر

نینا پاؤڈر Nansa Powder 8 چھٹانک لیکوا چھٹانک۔ دھوبی سوڈا یا سوڈیم کاربونیٹ 12 چھٹانک لائیسول آئل 1 چھٹانک۔

ان تمام چیزوں کو اچھی طرح مکس کرلیں تو سرف پاؤڈر تیار ہوجائے گا۔

لساپول پاؤڈر

LISAPOLE POWDER

یہ بھی صابن کو زیادہ جھاگ دار بنانے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ نیز کپڑے دھونے یا نہانے والے سوپ پاؤڈر وغیرہ میں بھی شامل کیا جاتا ہے۔تھوڑے پاؤڈر کو پانی میں ملا کر دیکھیں تو پانی خوب جھاگ دار ہوجائے گا۔اسے چار پانچ گنا پانی میں حل کر کے مندرجہ بالا طریقہ اور اسی مقدار سے ڈالنے سے صابن زیادہ جھاگ دار بن جاتا ہے۔ یہ ICI (امپیریل کیمیکل انڈسٹریز)

کا تیار کردہ کیمیکل ہے اور اس فرم کی شاخیں ہر چھوٹے بڑے شہر میں ہیں۔

لساپول پی وی لیکوئڈ

LISAPOLE P.V.LIQUID

یہ کیمیکل بھی ICI والوں کا ہے۔ جو جھاگ بڑھانے کے کام آئے گا مندرجہ بالا طریقے سے استعمال کرتے ہیں

نوٹ: آپ متعلقہ فرموں سے اپنے لیٹر فارم پر انگلش میں چھٹی ٹائپ کروا کر بھیج دیں تو ہر چیز کا سیمپل ریٹ اور معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔

سینکڑوں روپے کا راز

مارکیٹ میں ایسا صابن کئی جگہ بک رہا ہے جو کافی ہلکا پھلیکا ہوتا ہے۔

اصل میں یہ پھلاوٹ قدرتی نہیں بلکہ کیمیکل کے ذریعہ آتی ہے۔ جس کے ڈالنے سے صابن کافی پھول جاتا ہے۔ جو کہ نرول صابن سے بھی کافی ہلکا معلوم ہوتا ہے۔ ویسے استعمال کے لیے صابن تو ٹھوس ہو تو بہتر رہتا ہے۔ ٹائلٹ سوپ نہانے والے صّبن بھی تو خالص (بغیر ملاوٹ کے) ہوتے ہیں۔ کیا وہ ہلکے پھلکے ہوتے ہیں؟ ہرگز نہیں بلکہ کافی ٹھوس ہوتے ہیں۔

اس پاؤڈر کا نام 100 المونیم پاؤڈر ہے۔ جو رنگ روغن بیچنے (عمارتی سامان) بیچنے والی دکانوں سے ایک پونڈ کی پیکنگ میں مل سکتا ہے۔ اس میں لوہے کے مدیے جو کھڑکیوں میں لگائے جاتے ہیں یا بجلی کے کھمبے بھی پالش کیے ہوتے ہیں پالش کرتے وقت تیل السی وغیرہ ملا لیتے ہیں۔ چالیس کلو صابن کے لیے تین تولہ سے چار تولہ تک یہ پاؤڈر گرم گرم قوام میں (خاص طور پر نرول صابن مین) فریم میں بھرنے سے پیشتر ڈالا جاتا ہے۔ اور قوام کو خوب گھوٹنے سے قوام پھول جاتا ہے۔

ہم نے نرول صابن میں آدھی بھرتی (تیل کے وزن سے آدھی سوپ سٹون وسلی کیٹ کی

بھرتی) ملا کر اس پاؤڈر کو ڈالا جاتا ہے تو بھی صابن پانی پر تیرتا ہے مگر اس میں ایک نقص ہے جس صابن میں یہ پاؤڈر ڈالا جاتا ہے وہ صابن خشک سا تیار ہوتا ہے یعنی چمک کم ہو جاتی ہے۔

جھاگ بڑھانے والے کیمیکلز (لیکوئڈ سوپ وغیرہ)

خود تیار کریں

ان کے استعمال سے صابن میں جھجاگ کی طاقت بڑھ جاتی ہے۔صابن چمکدار بنتا ہے اور میل بھی خوب کاٹتا ہے۔ چالیس کلو صابن کے لیے ایک کلو یہ کیمیکل قوام تیار ہونے پر قوام میں جب نیم گرم ہو ڈال کر قوام کو گھوٹ کر بھر دیا جائے۔صابن میں جھاگ وغیرہ بڑھانے کے علاوہ ہاتھ منہ دھونے اور کپڑے دھونے کے کام بھی لایا جا سکتا ہے۔

اب تجربات کی تفصیل ملاحظہ ہو۔

نسخہ نمبر 1

تل السی 2 کلو	سوڈا لائی نمبر 36 1/4 1 کلو
بروزہ 1/2 کلو	پانی 6 کلو

ترکیب: چار کلو پانی میں 1/2 کلو لائی ملا کر کڑاہے میں (جس میں تیل بر روزہ پگھلانے کے لیے تھے) ڈال کر اور وہے کے کھرپہ سے ملا کر چھوڑ دیا گیا۔ دوسرے دن دو کلو پانی میں 3/4 کلو لائی ملا کر رکھ لی گئی۔اور کڑاہی کے نیچے آگ جلا دی گئی۔ جب قوام پگھل گیا اور خوب ابال آیا تو پانی دلائی لاوہ حصہ تقریباً ایک کلو ڈالا گیا اور کھرپہ سے ہلا دیا قوام پکتا رہا۔تقریباً دس منٹ کے وقفہ سے باقی لائی پانی کو دوبارہ ڈالا گیا۔ پھر قوام کو دس منٹ پکا کر آگ بالکل بند کر دی گئی۔

نتیجہ: IDET وغیرہ سے کام ذرا گاڑھا رہا۔رنگ بھی ہلکا سیاہی ماءزرد رہا۔اگر بیروزہ صرف 1/4 کلو ڈالا جائے اور السی کا تیل 1/4 2 کلو تو رنگ زردی مائل تیار ہو سکتا ہے۔اگلے دن ھر چھ کلو پانی میں چھ سو گرام سوڈا واشنگ حل کیا گای اور قوام کو آگ پر گرم کر کے ڈال دیا گیا

تھوڑی دیر پکا کر آگ بالکل بند کر دی گئی۔اب کل سولہ کلو پانی رہ گیا۔

نتیجہ: درست مانند سوپ مکسچر وغیرہ کے لیکوئڈ رہا جیسا کہ دیگر کمپنیوں کا ہے جھاگ بہتر دیتا ہے۔کپڑے خوب دھوتا ہے۔

نسخہ نمبر 2

تیل السی 2 کلو　　بروزہ 1/2 کلو

پانی 16 کلو　　سوڈا لائی نمبر 36 1/4 1 کلو

IDET (پاؤڈر) یا دیگر کوئی جھاگ بڑھانے کا پاؤڈر 200 گرام

سوڈا واشنگ 200 گرام

ترکیب: چار کلو پانی میں 1/2 کلو لائی ملا کر پگھے ہوئے تیل بروزہ میں ڈال کر کھرپ سے ملا کر رکھ دیں دوسرے دن چار کلو پانی میں 3/4 کلو لائی ملائی گئی اور چار کلو پانی میں دوسرے برتن میں سوڈا واشنگ حل کیا گیا۔اور تیسرے برتن میں چار کلو پانی میں IDET پاؤڈر حل کر کے رکھا گیا۔اب کڑاہی کے نیچے آگ جلا دی گئی۔قوام پگھلنے اور ابال آنے پر لائی و پانی کا آدھا ڈالا گیا اور ابلنے دیا گیا۔

آٹھ دس منٹ بعد IDET والا پانی آدھا ڈالا گیا اور قوام کو پکنے دیا گیا پھر بقایا پانی و لائی ڈالی گئی اور ہلا دیا گیا۔قوام پکتا رہا آٹھ دس منٹ بعد باقی آدھا IDET والا پانی ڈالا گیا اور کھرپہ سے ملا دیا گیا۔اسی طرح آٹھ آٹھ یا دس دس منٹ کے وقفہ سے سوڈا واشنگ والا پانی دوبارہ کر کے ڈالا گیا اور چند منٹ قوام کو پکا کر آگ بند کر دی گئی۔

نتیجہ: قوام شہد کی مانند گاڑھا IDET پاؤڈر کی جگہ ریٹھے کا چھلکا مندرجہ بالا وزن IDET چار کلو پانی میں ابال کر رکھ لیا جائے اور ڈالا جائے تو قوام نرم رہے گا۔

نسخہ نمبر 3

یہ سب سے درست اور بہتر رہا

تیل ناریل 1/4 1 کلو　　بروزہ 1/4 کلو

تیل السی ایک کلو　　سوڈا لائی نمبر 36 1/4 1 کلو

پانی دس کلو

ترکیب: مندرجہ بالا یعنی تیل اور بروزہ پھگلا لیں۔اب آٹھ کلو پانی میں 1/2 کلو لائی ملا کر ڈال دیں۔دوسرے دن نیچے آگ جلائیں۔ادھر بقای دو کلو پانی میں 3/4 کلو لائی ملا کر رکھ لیں اور ابال آنے پر آدھا لئی والا پانی ڈال دیں اور ملا دیں۔قوام پکنے دیں دس منٹ بعد بقایا لائی و پانی ملائیں اب دس منٹ قوام کو پکا کر آگ بند کر دیں بلکہ کڑاہی اتار لیں جب قوام ٹھنڈا ہو جائے تو بوتلوں میں آہستہ آہستہ بھر لیں یعنی اوپر کی جھاگ یا گاڑھا پن بوتل میں نہ آئے۔صرف شربت کی مانند لوشن آئے۔

نتیجہ: یہ کیمیکل درست تیار ہوا جھاگ خوب دیتا ہے۔

نوٹ: بوتلوں میں اسی روز بھر لیا جائے یا ٹین میں بند کر کے رکھ دیا جائے کڑاہے میں پڑا رہنے سے قوام گاڑھا ہونا شروع ہوتا ہے اور اوپر صابن کی پپڑی بندھتی جاتی ہے۔

نسخہ نمبر 4

تیل مونگ پھلی یا تلوں کا تیل چار کلو　　تیل مہوا یا چربی چار کلو

سوپ سٹون چار کلو　　بروزہ چار کلو

سوڈا لائی نمبر 35 چھ کلو　　پانی ڈیڑھ کلو

ترکیب: تلوں کو کڑاہے میں ڈال کر سوپ سٹون حل کریں تا کہ گلٹی وغیرہ نہ رہے۔پھر بروزہ ڈال دیں اور نیچے آگ جلا دیں۔اور سوڈا لائی کو ایک دم ڈال دیں اور ہلا کر اچھی طرح یک جان کر دیں چند منٹ بعد ایکشن ہو گا یعنی قوام پھولنے لگے گا۔تو پانی ڈال کر ہلانا شروع کر

دیئ ہلاتے ہلاتے قوام کو یک جان ہونے پر فریم میں بھر دیئ دوسرے دن ٹھنڈا ہونے پر صابن کو فریم سے نکال لیں لاجواب صابن ہے۔

ا جب بروزہ پگھل جائے تو آگ بند کر دیں۔

ڈبل ڈی کمپوزیشن پروسیجر سے کاسٹک سوڈا بنانا

اور اس کا بائی پروڈکٹ کیلشیم کاربونیٹ پریسی پی ٹیٹڈ ہے۔ لاجواب چیز ہے کاسٹیک اور فارمائیوٹیکل کوتھ پیسٹ پیپر انڈسٹریز اور ربڑ انڈسٹریز میں کافی چلنے والی چیز ہے۔ اور اس کی اچھی خاصی مقدار غیر ممالک سے درآمد کی جاتی رہی ہے۔

اس کا مین پروڈکٹ(Main Product) یعنی کاسٹک سڈا تو سبھی لوگ جانتے ہیں صابن کے علاوہ متعدد دیگر صنعتوں میں اس کا استعمال عام ہے۔

کاسٹک کو لائی کو زیادہ تر صابون ساز ادارے خرید سکتے ہیں کیونکہ اس طرح ان کو کاسٹک توڑ کر گلانے میں دقت نہیں ہوتی۔ وقت کی بچت کے ساتھ ساتھ زلائی کاسٹک سے قدرے سستی بھی رہتی ہے۔ ان کے بنانے میں دو چیزوں کی ضرورت ہے۔

ا۔ سوڈیم کاربونیٹ 90%، 98%

2۔ کیلشیم اوکسائیڈ یعنی چونا کیلشیم کی مقدار 99% اور 98% ہوتی ہے یا ناظرین اپنے مقامی چونے سے جس کی پرسنٹیج(Percentage) 98% سے کم ہو اور وہ آئرن 0-5 سے زیادہ نہ ہو بنانا چاہیے۔

کیمیکل اکولیشن کا فارمولا اس طرح ہے۔

Na2 106/C08+CA(OH)74/2

(کیلشیم ہائیڈرو آکسائیڈ)(سوڈیم کاربونیٹ)

80/2NaOH+100/CaCO3

(کیلشیم کاربونیٹ)(سوڈیم ہائیڈروآکسائیڈ)

سوڈیم کاربونیٹ 106 کلوکو 225 کول پانی میں ایک سیمنٹ کی ٹنکی بھی کھول دیں دوسری ٹنکی میں چونا 56 کلو پوری طرح پکا ہو (جس میں ڈلیاں اور کنکر بالکل نہ ہوں) پہلے تھوڑے تھوڑے پانی سے چھڑکنے سے پوری طرح کھلا لیں۔ بعدازاں 350 پانی خوب ہلاتے جائیں ڈالتے جائیں۔ جب چونا پانی میں بالکل علیحدہ ہو جائے تو تب اس ملک آف لائم چونے کے دودھیا گھول کر ایک تیسری ٹنکی میں پائپ سے نکال لیں۔ اگر چونا کی ڈلیاں ٹنکی میں بچی رہیں تو ان کو نکال کر ان کے ہموزن چونے کے اور گھلا کر اس کا بھی گھول تیسری ٹنکی میں ڈالنا ضروری ہے۔ مطلب یہ ہے کہ چونا بھی صحیح مقدار میں ہونا ضروری ہے اور سوڈا بھی۔

اگر دونوں میں سے ایک چیز بھی کم وبیش ہو گی تو مال بھی خراب بنے گا اور اب اس تیسرے چونے کے گھول والی ٹنکی میں سوڈیم کاربونیٹ والا پانی بھی ڈال کر خوب 10 '15 بار ملا کر ایک گھنٹہ تک چھوڑ دیں پھر ہلا دیں بعدازاں فلٹر پریس سے اس سلوشن کو اور چونے کو الگ الگ کر لیں۔ ورنہ 24 گھنٹے پڑا رہنے دیں۔ بعدازاں سائفن سے سلوشن الگ کر لیں اور چونا رہنے دیں۔ اس سلوشن کو ایک کھلی کڑھائی میں پکائیں۔

یہ سلوشن کاسٹک سوڈا کی لائی ہے جو 8 ڈگری سے لے کر 15 ڈگری تک کی ہو گی جب یہ سلوشن پکت پکتے 35 ڈگری کا ہو جائے تو اتار کر کڑاہے کے ڈرم میں بھر دیں اور بازار میں اچھے داموں فروخت کریں۔ یہ کم ازکم مینوفیکچرنگ گلاس 10% نکال کر 210 کلو ہو گی واضح رہے کہ ڈگری یکساں نہیں آتی۔ اس لیے 35 ڈگری سے لے کر اونچی ڈگری تک چلے گی اور اگر اس کا سوکھا کاسٹک بنانا ہو تو پکاتے پکاتے سکھا لیں۔ جب نمک جیسا پاؤڈر ہو جائے تو ایوا پریٹری ی امغل فرینس یا روٹری فرینس میں 700C سینٹی گریڈ ڈگری گرمی دے کر پگھلا لیں جب یہ پانی کی طرح پگھل جائے تو ڈرم میں ڈال دیں ٹھنڈا ہونے پر 99%-98 کاسٹک سوڈا بچیں جو وہ وزن مین مینوفیکچرنگ کا 10% نکال کر 75 کلو ہو گا۔ بڑی کھٹالی یا موئن میں بھٹی میں تانبہ پیتل

پگھلانے والوں کی طرح بھی پگھلا سکتے ہیں۔

اب پھر آیئے تیسری والی ٹنکی کی طرف 100 کلو پانی ڈال کر ہلا دیں۔ پھر 12 گھنٹہ بعد یہ سلوشن نتھار لیں 6-5 ڈگری کو کاسٹک لوشن ہوگا اس کو آئندہ کے لیے پانی کم ڈال کر اس کی جگہ ڈال دیں تا کہ ضائع نہ ہو۔ پھر اس چونے مین جو پریسی پی ٹیٹڈ کیلشیم کاربونیٹ پوری ٹنکی پانی سے بھر کر 12 گھنٹے کے بعد اس پانی کو بھی پھینک دیں اور کسی کیمسٹ یا لیبارٹری کیمیکلز بیچنے والے کی دکان سے لانگ رنگ کالٹمس انڈی کیٹر پیپر بک (BDN) لا کر اس ٹکڑے کو ٹنکی میں جو پانی ہے اسمیں ڈال دیں اگر اس پانی میں اب بھی کاسٹک کے اثرات ہوں گے تو یہ نیلا ہو جائے گا۔ ورنہ لال رہے گا۔ اگر لال رہے تو اب چونے میں پانی ڈالنے کی مزید ضرورت نہیں۔ ورنہ ایک بار اور ڈال دیں۔ اس بار تو لازمی طور پر ال رہے گا۔ سمجھ لیں کہ اب یہ چونا بالکل درست ہے۔ اور بہترین 98%-99% کا کیلشیم کاربونیٹ ہے اس کو لکڑی یا پلاسٹک کی ٹرے میں صاف سیمنٹڈ فرش پر پھیلا کر سکھا لیں جب سوکھ جائے تو معمولی چکی میں بالکل میدہ سے زیادہ باریک یعنی کم از کم 250 میش تک باریک پیس کر 50 کلو کے پولائی تھین لگے ہوئے بوریوں مین بھر کر فروخت کریں بڑے بڑے شہروں میں کافی بکتا ہے۔

یہ معمولی چکی ہی میں اس قدر باریک بآسانی پس جاتا ہے۔ ہم نے ہمیشہ 300 میش تک اس کو اور پلاسٹر آف پیرس کو پیسا ہے۔ تجربہ ہے۔ یہ تقریباً مینوفیکچرنگ ارس کے بعد 90,95 کلو حاصل ہو جاتا ہے۔

سوڈیم ہائیڈروآکسائیڈ یا سوڈا کاسٹک

یہ سفید رنگ کا سخت پتھر کی طرح ہوتا ہے جو ایک ہنڈرڈ ویٹ ایک من چودہ سیر ایا چھ ہنڈرڈ ویٹ کے وزن میں لوہے کے ڈرموں میں بند ملتا ہے یہ دو قسم کا ہوتا ہے اور ایک سخت پتھر کی طرح ڈرم میں جما ہوتا ہے۔ جسے ڈلے والا سوڈا کاسٹک کہتے ہیں۔ 66/67 کا چاند مارکہ ہے۔ دوسرا دانہ دار کھانڈ یا پتری کی شکل میں ہوتا ہے۔ جو 99/98 کا چاند مارکہ کہلاتا ہے۔ یہ دونوں قسم کا ڈلے والا و پتری والا چاند مارکہ کاسٹک جسے آئی سی آئی امپیریل کمپنی انڈسٹریز کا سوڈا کاسٹک بھی کہتے ہیں بڑے بڑے شہروں و منڈیوں میں آئی سی آئی کی برانچیں ہیں جہاں یہ سوڈا کاسٹک مل سکتا ہے۔

اس وقت ہمارے ملک میں بھی سوڈا کاسٹک کافی مقدار میں تیار ہو رہا ہے۔ جسے آئی سی آئی کمپنیاں ہر وقت تیار کر رہی ہیں اور ان کی برانچیں بھی بڑے بڑے شہروں میں ہیں۔

ڈلے والے سوڈے کا سٹک کی نسبت پتری والا سوڈا کاسٹک قدرے مہنگا ملتا ہے کیونکہ اسے ڈرم سے نکالنے اور پانی میں حل کرنے میں آسانی رہتی ہے۔ یعنی ڈرم سے ڈرم کو تھوڑے پھوڑے بغیر نکالا جا سکتا ہے۔ اور پانی میں ڈالنے سے صرف چند منٹ میں حل ہو جاتا ہے۔ چونکہ ڈلے والے سوڈا کاسٹک کی نسبت پانچ سات روپے ہنڈرڈ ویٹ مہنگا ملتا ہے۔ اس لے کمرشل (بڑے پیمانہ) پر سوپ فیکٹریوں میں ڈلے والا سوڈا کاسٹک ہی استعمال کیا جاتا ہے۔

ا آج کل شاید ایک ہنڈرڈ ویٹ کے ڈرم نہیں آ رہے ہیں۔

اور فائدہ رہتا ہے۔ پتری والا سوڈا کاسٹک چھوٹے پیمانے پر یا گھریلو طور پر بنانے یا مختلف لیبارٹریوں (تجربہ گاہوں) میں جہاں سائنس کے متعلق تجربے کیے جاتے ہیں یا ان صنعتوں میں جہاں کاسٹک سوڈا کم مقدار میں درکار ہوتا ہے استعمال کیا جاتا ہے۔ سوڈا کاسٹک تیزاب کی طرح

ایک تیز جلا دینے والی چیز ہے۔ اگر اس کو ہاتھ سے اٹھالیا جائے تو کچھ دیر بعد آگ کی طرح گرم محسوس ہوتا ہے۔ اور ہوا لگنے سے پگھلنے لگتا ہے۔ اکو پانی مین حل کر کے صابن میں استعمال کیا جاتا ہے۔ جس وقت اس کو پانی میں ں ڈالا جاتا ہے تو پانی خوب گرم ہو جاتا ہے۔ یہاں تک کہ اس برتن کے باہر ہاتھ نہیں لگایا جاسکتا۔

سوڈا کاسٹک والے پانی کو سوڈالائی کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ جس کے بنانے کا طریقہ مندرجہ ذل ہے۔ اس سوڈالائی سے صابن بنایا جاتا ہے۔ سوڈا کاسٹک زیادہ تر صابن بنانے میں ہی استعمال ہوتا ہے۔ صابن سازی کے علاوہ فینائل سازی کاغذ وگتہ کی صنعت کپڑوں کی رنگائی و چھپوائی یا جہاں سائنس کے متعلق تجربے کیے جاتے ہیں۔ وغیرہ وغیرہ میں استعمال کیا جاتا ہے۔

سوڈا کاسٹک بنانا

ممالک غیر سے جس وقت سوڈا کاسٹک ہمارے ملک میں نہیں آتا تھا تو یہاں کے صابن ساز سوڈیم کاربونیٹ ولائم بجی یا دھوبی سوڈ و چونہ سے سوڈا کاسٹک تیار کر کے صابن بنایا کرتے تھے۔ مگ رجس وقت مملک غیر سے آنا شروع ہو گی تو دیسی طریقہ سے سوڈا کاسٹک تیار کرنے کی ضرورت نہ رہی۔ کیونکہ سوڈا کاسٹک کی لئی لوشن بنانا اسجی و چونہ کی لئی بانے سے نہایت آسان و سستا طریقہ ہے ممالک غیر سے جو سوڈا کاسٹک آتا ہے یا اب ہمارے ملک میں تیار کیا جاتا ہے۔ یہ نمک سے بذریعہ الیکٹرک کرنٹ (بجلی) تیار کیا جاتا ہے۔ اس طریقہ سے سوڈا کاسٹک کافی سستا تیار ہوتا ہے۔ مگر اس میں کافی مشینری اور لکھو کھ روپیہ کی ضرورت ہے۔ پہلی جنگ میں جب کاسٹک سوڈا کی قلت شروع ہوئی اور سوڈا کاسٹک کا نرخ اصل نرخ سے دس گنا تک بڑھ گئے تو پھر سے بے شمار کارخانے میں دیسی طریقہ سے سوڈا کاسٹک تیار ہونا شروع ہو گیا ہے۔

ناظرین کی تکالیف کو مدنظر رکھتے ہوئے میں نے کافی مطالعہ اور تجربہ کے بعد سوڈیم کاربونیٹ ولائم سے سوڈا کاسٹک تیار کرنے کے راز حاصل کیے۔ کتاب ہذا کو مکمل کرنے کے لیے دیسی طریقہ پر سوڈا کاسٹک بنانے کے وہ راز یہاں درج کرتا ہوں۔ گو اب اس طریقہ سے سوڈا

کا سٹک بنانا بہت مہنگا رہتا ہے مگر آپ کی واقفیت کے لیے یہ مضمون ضروری ہے۔ اور شاید آپ کے کام بھی آئے۔

دیسی طریقہ سے سوڈا کا سٹک کس طرح تیار کیا جاتا ہے

سوڈیم کاربونیٹ دس حصہ کو تقریباً سو حصہ پانی میں حل کر لیا جاتا ہے۔ اس لوشن کو آگ پر گرم کیا جاتا ہے اور اس میں آٹھ حصہ لائم ان بجھا چونا ڈال دیا جاتا ہے نیچے آگ جلتی رہتی ہے۔ جب دو یا تین بال آ جاتے ہیں تو ان بجھا چونا جو گیس ہوتی ہے وہ سوڈیم کاربونٹ لوشن میں مل جاتی ہے۔ اب یہ سوڈیم کاربونیٹ کا لوشن سوڈا کا سٹک لوشن بن جاتا ہے۔ جسے سوڈا لائی کہتے ہیں۔ چونا بھاٹا ی چک مٹی کی شکل میں نیچے بیٹھ جاتا ہے۔

یہ تھوڑا سا لوشن لے کر کسی روغنی پیالی میں ڈال کر تیزاب نمک کے پتلے سلوشن سے ٹیسٹ کیا جاتا ہے۔ یعنی تیزاب نمک کے سلوشن کی ایک دو بوندیں ڈالی جاتی ہیں اگر شوں شوں کی آواز آئے اور بلبلے اٹھیں تو سمجھنا چاہیے کہ ابھی سوڈا کا سٹک نہیں بنا اس لیے آگ جلتی رہنی چاہیے۔ دس پندرہ منٹ بعد پھر لوشن سے ٹیسٹ کرنا چاہیے۔

جب شوں شوں کی آواز نہ آئے تو سوڈا کا سٹک تیار ہے۔ اگر نمک تیزاب کا لوشن نہ مل سکے تو لیموں کے رس سے بھی یہ لوشن ٹیسٹ کیا جا سکتا ہے۔ اب اس لوشن کو چاک مٹی سے علیحدہ کر کے آگ پر پکایا جاتا ہے۔ اور شہد سے زیادہ گاڑھا ہونے پر لوہے کے ڈرموں میں بند کر دیا جاتا ہے۔ جو دوسرے دن جم کر سخت سوڈا کا سٹک بن جاتا ہے۔

اوپر جو مقدار دی گئی ہے یعنی سوڈیم کاربونیٹ دس حصہ لائم آٹھ حصہ اس سے آٹھ حصہ سوڈا کا سٹک اور دس حصہ کیلشیم کاربونیٹ پھاٹایا چاک مٹی تیار ہو سکتے ہیں۔ مگر تجربہ سے معلوم ہوا ہے کہ گھریلو طریقہ تیار کرنے سے ساڑھے چھ حصہ سے سات حصہ تک ہی سوڈا کا سٹک تیار ہو سکتا ہے۔

سوڈیم کاربونیٹ سے مراد سوڈا واشنگ یا سوڈا ایش ہے۔ سجی یا ربہ وغیرہ بھی سوڈیم

کاربونیٹ ہوتا ہے مگر کافی مقداران میں کوئلے راکھ اورم ٹی وغیرہ کی ہوتی ہے۔اس لیے یہ اندازہ لگانا بھی کہ سبجی یا دیہہ میں کسی قدر سوڈیم کاربونیٹ ہے پھر سوڈیم کاربونیٹ کے حساب سے لائم کی مقدار لے کر سوڈا کاسٹک بنانا چاہیے۔

دوسرا طریقہ: سوڈا کاسٹک نمک کے ذریعے بھی بنایا جاتا ہے۔یعنی نمک کو بجلی کے ذریعہ پھاڑ کر سوڈا کاسٹک بنایا جاتا ہے مگر یہ طریقہ کافی مشکل ہے اور یہ طریقہ لکھ کر صرف کتاب کے حجم کو بڑھانا ہے عام طور پر یہ دیسی کارخانوں میں مندرجہ بالا اشیا یعن سوڈیم کاربونیٹ سبجی چونا وغیرہ سے سوڈا کاسٹک بنایا جاتا ہے۔

سوڈا کاسٹک بنانے کے لیے خاص مصالحہ جات

سوڈا واشنگ

اسے دھوبی سوڈا سوڈا کھار، سوڈا ایش یا سوڈیم کاربونیٹ وغیرہ ناموں سے پکارا جاتا ہے۔ سفید رنگ کا پسے ہوئے نمک کی طرح سفوف ہوتا ہے۔ یہ پانی میں حل ہو جاتا ہے۔ ایک ہنڈرڈ ویٹ کی بوریوں میں ملتا ہے۔ اس سے سوڈا کاسٹک عمدہ تیار ہوسکتا ہے۔ گھروں میں کپڑے دھونے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

سجی

یہ سیاہ رنگ کے کھردرے سے ڈلے پتھر کی مانند ہوتی ہے جیسے کہ کھنگر اینٹیں ہوتی ہیں۔ لائی نام کے پودے ہوتے ہیں جو پنجاب میں عام جگہ کلر والی زمینوں میں پیدا ہوتے ہیں۔ کئی لوگ ان پودوں کو لانا یا کھار کے پودے بھی کہتے ہیں

ریاست بہاولپور ضلع میانوالی، ریاست بیکانیر میں یہ پودے بہت زیادہ دیکھے جاتے ہیں کئی جگہ سجی کے لیے ان پودوں کی کاشت بھی کی جاتی ہے۔ یہ پودے تقریباً ہر موسم میں سبز ہی رہتے ہیں ان پودوں کو کاٹ لیا جاتا ہے اور تین دن دھوپ میں رکھ کر ذرا خشک کر لیتے ہیں بعد میں گڑھا کھود کر اس میں ڈال کر ان کو آگ لگا دیتے ہیں۔ چند دن میں پگھل کر ڈلے سے بن جاتے ہیں۔ اسے سجی کہتے ہیں جہاں یہ سجی تیار کی جاتی ہے وہاں سستی مل جاتی ہے۔

پنجاب کے علاقوں میں عام گھروں اور دھوبی گھروں اس سجی سے کپڑے دھوتے ہیں۔ سجی کو باریک کوٹ کر کھولتے ہوئے پانی میں ڈال دیا جاتا ہے۔ سجی پانی میں حل ہو جاتی ہے۔ اس پانی میں آدھا پونا گھنٹہ کے لیے کپڑے ڈال دیے جاتے ہیں۔ تقریباً ایک پاؤ سجی سے ایک درجن

کپڑے بآسانی صاف ہو سکتے ہیں۔

سجی بڑھیا گھٹیا قسم دو قسم کی ہوتی ہے۔ مثلاً گھڑا سجی یہ نہایت بڑھیا قسم کی سجی ہوتی ہے یہ پاپڑ وڑیاں اور ریشم وغیرہ میں کام آتی ہے۔ کئی دوائیوں میں استعمال ہوت ہے۔ کاسٹک سوڈا بنانے میں مہنگی ہونے کے سبب سے استعمال نہیں ہوتی۔ دوسری قسم کو کنگن سجی کہتے ہیں یہ بھی بڑھیا سجی ہوتی ہے۔ تیسری سجی کو جوتی سجی کہتے ہیں یہ ذرا گھٹیا قسم کی ہوتی ہے صاف کنگن سجی میں یا کنگن و جوتنیکو ملا کر اس سے سوڈا کاسٹک بنایا جا سکتا ہے۔ بہت گھٹیا سجی بھی ہوتی ہے۔

بڑھیا و گھٹیا سجی کی پہچان

گھٹیا اور بڑھیا سجی دونوں قسم کی آپ کے سامنے ہو تو آپ گھٹیا بڑھیا کی پہچان نہیں کر سکتے۔ اس لیے اس کی پہچان لازمی ہے۔ آپ سجی کی ڈلی لے کر پانی میں بھگو کر دھوپ میں رکھ دیں۔ اگر کچھ دن بعد اوپر سے سفید ہو جائے تو سجی بڑھیا ہے اگر کالی رہے تو گھٹیا سمجھیں۔ بڑھیا سجی ذرا وزنی ہوتی ہے۔ اور گھٹیا قدرے ہلکی۔

سجی کی پیداوار

سجی مندرجہ ذیل جگہوں میں بہتات سے مل سکتی ہے۔ ڈیرہ اسماعیل خان، میانوالی، ریاست بہاول پور، سندھ کے کئی علاقوں میں فورٹ عباس ہنومان گڑھ وغیرہ۔

ہمیں تجربہ سے معلوم ہوا ہے کہ بڑھیا سجی اسی فیصدی سوڈیم کاربونیٹ ہوتا ہے باقی بیس فیصدی کوئلے کی راکھ وغیرہ۔ اور گھٹیا سجی میں پچاس فیصدی سے ساٹھ فیصدی تک سوڈیم کاربونیٹ ہوتا ہے۔ اس لیے ہمیشہ بہترین سجی ہی استعمال کرنی چاہیے۔

بس زیادہ تر سوڈا کاسٹک سوڈا واشنگ اور بہترین سجی کھار سے ہی بنایا جاتا ہے۔ پاپڑ کھار ریہہ یا سجی مٹی چولھے کی راکھ سے بھی سوڈا کاسٹک بنایا جاتا ہے۔ یا پڑ کھار اور ریہہ چونکہ دونوں چیزیں عام جگہ نہیں مل سکتیں اس لیے ان کے متعلق سوڈا کاسٹک بنانے کے نسخے کتاب ہذا میں

درج نہیں کیے گئے۔ نیز چولہے کی راکھ اور ریہہ سے سوڈا کا سٹک بنانا مہنگا پڑتا ہے۔ یعنی فائدہ کم اور محنت زیادہ ہے۔ ویسے ان چیزوں کی پہچان ذیل میں درج کی جاتی ہے کہ کس چیز میں کس قدر سوڈیم کاربونیٹ ہے۔ جہاں یہ چیزیں عام مل سکیں یا جو مہربان ان چیزوں سے سوڈا کا سٹک بنانا چاہیں تھوڑا بہت تجربہ کر کے کامیاب ہو سکتے ہیں۔

ریہہ

سجی مٹی عام خشک علاقوں میں برسات کے موسم کے بعد جب زمین خشک ہو جاتی ہے تو سفید رنگ کی چیز نظر آتی ہے۔ اسے تھور یا شور کہتے ہیں۔ یہ ریہہ یا سجی مٹی کہلاتی ہ۔ اس میں ۵۱ فیصدی سوڈیم کاربونیٹ ہوتی ہے۔ اس مٹی کو گرم کھولتے ہوئے پانی میں حل کر لیا جاتا ہے۔ سوڈیم کاربونیٹ ہوتی ہے اس مٹی کو گرم کھولتے ہوئے پانی میں حل کر لیا جاتا ہے۔ سوڈیم کاربونیٹ پانی میں حل ہو جاتا ہے۔ مٹی وغیرہ نیچے بیٹھ جاتی ہے۔ اب سوڈیم کاربونیٹ لوشن کو نتھار کر ہیڈرومیٹر سے اس کا درجہ حرارت دیکھ کر اس کے مطابق لائم شامل کر کے سوڈا کا سٹک بنایا جا سکتا ہے۔

راکھ

حلوائیوں کے چولھے کی راکھ گھروں کے چولھے کی راکھ بھٹیوں کی راکھ کو اکٹھا کر کے گرم کھولتے ہوئے پانی میں حل کر لیا جاتا ہے۔ سوڈیم کا سٹک کاربونیٹ پانی میں حل ہو جاتا ہے۔ باقی ماندہ نیچے بیٹھ جاتا ہے۔ راکھ میں سوڈیم کاربونیٹ ایک یا ست فیصدی ہوتا ہے۔

نوٹ: صرف لکڑی کی راکھ استعمال کی جا سکتی ہے۔ پتھری کوئلے کی راکھ کام میں نہیں آتی۔

پاپڑ کھار

زیادہ تر سندھ کے صوبہ میں کئی دوسری جگہوں پر جھیلوں کے پانی میں سوڈیم کاربونیٹ ہوتا ہے۔ پانی خشک ہو جانے پر پاپڑی سی جمی ہوتی اکٹھی کر لیتے ہیں اسے گرم کھولتے ہوئے پانی میں ڈال دیا جاتا ہے۔ اور مٹی وغیرہ نیچے بیٹھ جاتی ہے۔ پانی نتھار لیا جاتا ہے۔ ہیڈرومیٹر سے درجہ

دیکھ لیا جاتا ہے۔ پانی میں جس قدر سوڈیم کاربونیٹ کی مقدار ہوتی ہے اس کے مطابق لائم ملا کر سوڈا کاسٹک بنالیا جاتا ہے۔ یا پدکھار میں 40 فیصدی سے 60 فیصدی کت سوڈیم کاربونیٹ ہوتا ہے۔

لائم (چونا)

چونے پتھر کو لکڑی یا پتھر کے کوئلے سے بھٹیوں میں جلاتے ہیں۔ یہ ان بجھا چونا تیار ہوتا ہے۔ ان بجھ چونا سفید رنگ کے ڈلے سے ہوتے ہیں۔ ان ڈلوں کو پانی میں ملا کر ڈالا جائے تو گرمی سی معلوم ہوتی ہے دھواں سا نکلتا ہے۔ ان بجھا چونا کو زیادہ پانی میں حل کیا جائے یعنی دو تین گنا پانی میں حل کیا جائے تو پانی کھولنے کی آواز آتی ہے۔ سوڈا کاسٹک بنانے میں ان بجھ چونا ہی استعمال کرنا چاہیے۔ ان بجھ چونا اگر زیادہ دن ہوا میں پڑا رہے تو اس کا اثر کم ہو جاتا ہے۔ زیادہ دن پڑا رہنے سے سفوف سا بن جاتا ہے۔ اس میں سوڈا کاسٹک بننے کی طاقت زائل ہو جات ہے۔ یہ سوڈا کاسٹک بنانے میں کام نہیں آسکتا۔

ان بجھ چونا خریدتے وقت خاص خیال رکھنا چاہیے۔ ان بجھ چونے کے ڈھیروں میں کئی ایسے ڈلے بھی ہوتے ہیں جو دراصل ان بجھ چونا نہیں ہوتا۔ بلکہ پتھر ہی ہوتا ہے۔ جو پوری آگ نہ ملنے کے سبب چونا نہیں بن سکا۔ جسے دوبارہ جلا کر چونا بنایا جاتا ہے۔ غرضیکہ ان بجھ چونا سوڈا کاسٹک بنانے کے لیے عمدہ استعمال کرنا چاہیے۔

سوڈا کاسٹک بنانا

سوڈا کاسٹک جسے سوڈیم ہائیڈرواوکسائیڈ (Sodium Hydoxide) کہتے ہیں عام طور پر اس کے بنانے کا طریقہ یہ ہے بلکہ اسی طریقہ سے ہی بنایا جاتا ہے نسخہ بمعہ ترکیب ملاحظہ ہو:

سوڈا واشنگ 10 کلو ان بجھ چونا آٹھ کلو

پانی نوے کلو

ترکیب: کسی لوہے کے صاف کڑاہے میں پانی ڈال کر آگ پر رکھیں اور اس میں سوڈا واشنگ ڈال دیں جب ایک ابال آجائے تو چونا ڈال دیں۔ اور اچھی طرح ملا دیں۔ جب تین چار ابال آجائیں تو یعنی تقریباً 1/3 حصہ پانی خشک ہو جائے تو اوپر سے تھوڑا سا لوشن جو ہلکا زردی مائل ہوگا کسی لوہے کے بھبکے یا مٹی کی روغنی پیالی میں ذرا ٹھنڈا کر کے اسے ٹیسٹ کریں۔

ٹیسٹ کرنے کا طریقہ درج ذیل ہے۔ کہ اس میں سوڈا واشنگ ہے یا نہیں۔ اگر سوڈا واشنگ ہے تو جوش دیں اور پھر ٹیسٹ کریں۔ غرضیکہ جب سوڈا واشنگ بالکل نہ رہے تو آگ بند کر دیں اور کڑاہے کو بغیر ہلائے ایک دن پڑا رہنے دیں۔ اب کسی بڑی سائفن نلی سے یا کسی ٹین سے بھبکا سے آہستہ سے یہ نتھار کر کسی لوہے یک ڈرم وغیرہ میں لے لیں۔ بس یہ سوڈا کاسٹک کی لائی ہے۔ جو کہ تقریباً دس یا گیارہ درجہ (Beumes) کی لائی ہوئی۔

ٹیسٹ کرنے کا طریقہ

کسی بوتل میں ڈیڑھ پاؤ پانی ڈال دیں اب اس پانی میں ایک چھٹانک Hydro Chloric Acid تیزاب نمک ڈال دیں اور اس پر تیزاب نمک ڈائیلیوٹ کا لیبل لگا کر رکھ لیں۔

اب ٹین کے بھبکا یا مٹی کی روغنی پیالی جسمیں لوشن ٹیسٹ کرنے کے لیے ڈالا گیا ہو اس میں اس بوتل میں سے تیزاب نمک کے محلول کے دو تین قطرے ڈالیں۔ اگر ذرا سی شون شوں کی آواز آئے اور بلبلے اٹھیں تو سوڈا واشنگ کی ملاوٹ لوشن میں ہے۔ اگر بلبلے نہ اٹھیں تو یہ سوڈا لائی تیار ہے۔ دس یا گیارہ نمبر کی لئی میں 1/12 حصہ سوڈا کاسٹک ہے یعنی تیرہ کلو لائی میں ایک کلو سوڈا کاسٹک اور بارہ کلو پانی ہے۔

اب اس دس یا گیارہ درجہ کی لائی کو ایک کھلے کڑاہے میں مگر زیادہ گہرا نہ ہو ڈال کر آگ پر رکھیں اور نیچے تیز آگ جلائیں۔ اور جس درجہ کی لائی بنانا چاہیں اتنا پانی خشک کر کے اس درجہ کی مثلاً 39 یا 35 یا 30 یا جس درجہ کی لائی مطلوب ہو تیار کر لیں یعنی جب کڑاہے کے نیچے کافی دیر

تک آگ جلتی رہے تو تھوڑی سی لائی کا درجہ دیکھ لیں۔ جب مطلوبہ درجہ کی لائیی تیار ہو جائے تو آگ بند کر دیں۔ اور لائی کام میں لائیں۔ یا اگر آپ سوڈا کا سٹک بنانا چاہیں تو آگ برابر جلنے دیں۔

جب یہ لائی شہد سے زیادہ گاڑھی ہو جائے تو کسی لوہے کے ڈرم میں ڈال کر ڈھانپ دیں۔ دو تین دن میں یہ لائی جم جائے گی۔ بس نہایت اعلیٰ درجے کا سوڈا کا سٹک تیار ہے۔ 10/11 نمبر کی لائی سے بھی سستے قسم کے صابن بنائے جا سکتے ہیں نسخہ جات آگے درج ہیں۔

کڑاہے میں جب لائی آپ سائفن نلی یا بھبکا سے کسی لوہے کے برتن میں ڈال دیں تو نیچے گوندھے ہوئے آٹے کی طرح سفید رنگ کا پتلا سا قوام کڑاہے میں رہ جائے گا۔ اب کڑاہے میں تقریباً چالیس کلو پانی ڈال دیں۔ ایک دو دفعہ اچھی طرح ہلا کر نیچے آگ جلائیں۔ جب ایک دو ابال آ جائیں تو آگ بند کر دیں دوسرے دن پانی اوپر آ جائے گا۔ یہ پانی آہستہ آہستہ سے کسی بھبکا کے ساتھ کسی ٹین میں ڈال کر رکھ دیں یہ تقریباً 5 نمبر کی لائی ہوگی۔ اس پانچ نمبر کی لائی کو بھی اسی کڑاہی میں ڈال دیں جس سے زیادہ نمبر کی لائی یا سوڈا کا سٹک بنایا جا رہا ہے۔ بہت گھٹیا قسم کا صابن اس پانچ نمبر کی لئی سے بھی بن سکتا ہے نسخہ آگے درج ہے۔

اب اس سفید رنگ کے قوام میں بیس پچیس کلو پانی اور ڈال دیں اور نیچے آگ جلا دیں ایک دو ابال آنے پر آگ بند کر دیں اور تھوڑی دیر بعد اوپر والا لوشن کسی ٹین میں نتھار لیں۔ یہ 2/3 نمبر کی لائی ہوگی۔ چوتھی بار پھر اس قوام میں دس پندرہ کلو پانی ڈال کر نیچے آگ جلا دیں جب ایک آدھ ابال آ جائے تو آگ بند کر کے کڑاہے کو ٹھنڈا ہونے دیں کچھ دیر بعد اوپر والا پانی نتھار لیں اور اسی ٹین میں جس میں 2/3 نمبر کی لائی یہ یہ ایک یا دنمبر کی لائی ہوگی ڈال دیں۔

اب سفید رنگ کے قوام کو کسی کپڑے پر پھیلا کر دھوپ میں رکھ دیں جب ذرا خشک ہو جائے تو باریک پیس کر چھانی سے چھان لیں۔ یہ گھٹیا صابن میں استعمال کریں۔ یا سوپ سٹون دودھ پتھری کی گھٹیا قسم تیار ہے۔ اسے گھٹیا صابن میں استعمال کریں۔ اور ٹین والا پانی یعنی لائی نمبر 2/3

کو دوبارہ سوڈا کاسٹک میں بناتے وقت پانی کی جگہ استعمال کریں اور باقی پانی ڈالیں چونکہ اس چین والے پانی میں کچھ تیزی ہوگی۔اس لیے آئندہ لائی بجائے 10/11 کے 12/13 نمبر کی تیار ہوگی۔

سجی (کھار) اور چونا سے کاسٹک سوڈا بنانا

ان بجھا چونا آٹھ کلو　　سجی بارہ کلو

پانی ایک سو دس کلو

ترکیب: وہی جو سوڈا کاسٹک بنانے کے بیان میں درج ہے یعنی سجی کو کوٹ کر صاف کڑاہے میں جس میں 110 کلو پانی ڈالا گیا ہے ڈال دیں۔تین چار گھنٹہ میں یہ سجی پانی میں حل ہو جائے گی۔اب کڑاہے کے نیچے آگ جلا دیں۔جب ایک ابال آ جائے تو چونا ڈال دیں۔اور اچھی طرح ہلا دیں جب تین چار ابال آ جائیں تو یعنی تقریباً 1/3 حصہ پانی خشک ہو جائے تو اوپر سے تھوڑا سا سلوشن لے کر جو ہکا سبزی مائل ہوگا کسی لوہے کے بھبکا یا مٹی کی روغنی پیالی میں ٹھنڈا کر کے اسے ٹیسٹ کر لیں ٹیسٹ کرنے کا طریقہ پہلے سوڈا کاسٹک کے بیان میں بتایا گیا ہے) جب شوں شوں کی آواز نہ آئے اور بلبلے نہ اٹھیں تو آگ بند کر دیں۔لائی تیار ہے۔

اب کڑاہے کو ایک دن ہلائے بغیر پڑا رہنے دیں اور کسی بڑی سائفن نلی سے یا کسی بٹن کے بھبکا سے آہستہ سے یہ لائی کسی لوہے کے ڈرم وغیرہ میں لے لیں۔

یہ لائی دس یا گیارہ درجہ کی ہوگی۔دس درجہ کی لائی اور بارہ کلو پانی ہے۔جب تمام لائی کڑاہے میں سے ڈرم وغیرہ میں لے لیں تو کڑاہے میں 40 کلو پانی اور ڈال دیں۔نیچے آگ جلا دیں ایک دو ابال آنے پر آگ بند کر دیں پانچ چھ گھنٹہ بعد اوپر جو لائی آئے اسے نتھار لیں۔اب اس تمام لائی کو ایک کھلے کڑاہے میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔اور نیچے آگ جلائیں اور جس درجہ کی لائی بنانا چاہیں اتنا پانی خشک کر کے اس درجہ لائی بنا لیں یعنی کافی دیر آگ جلنے کے بعد تھوڑی سی لائی لے کر ہیڈ رومیٹر سے لائی کا درجہ دیکھیں۔جب مطلوبہ درجہ کی لائی تیار ہو جائے تو آگ بند

کر دیں اور کام پر لائیں۔

اب پہلے کڑاہے میں جو سیاہ و سفید رنگ کی گاد ہے۔اس کو پھینک دیں۔کیونکہ سوڈا واشنگ و چونا سے سوڈا کاسٹک بنانے کے بعد تو گاد خشک کر کے گھٹیا سوپ سٹون کی جگہ استعمال کی جا سکتی ہے۔مگر یہ گاد چونکہ سیاہ رنگ کی ہوتی ہے اس میں راکھ اور کوئلے وغیرہ سجی کی وجہ سے مل جاتے ہیں اس لیے کام نہیں آ سکتی اسے اگر کام میں لایا جائے تو صابن کا رنگ سیاہ ہو جاتا ہے۔جو صاحب گھٹیا قسم کے صابنوں میں استعمال کرنا چاہیں کر سکتے ہیں۔اس صورت میں اس گاد میں ایک دو دفعہ پانی ڈال کر آگ پر جوش دے کر پانی نتھار لینا چاہیے۔ایک تو یہ نتھار 2/3 نمبر کی لائی کے کام میں آ سکے۔جب پھر سجی و چونا کی لائی بنانی ہو اس میں استعمال ہو سکتی ہے دوسرے گاد میں جو تیزی ہو گی نکل جائے گی۔تیزی کا نکالنا ضروری ہے۔

نوٹ: سجی و چونا کی ڈلی بھی نہایت اعلیٰ تیار ہوتی ہے۔لیکن بالکل معمولی سیاہی یا سبزی مائل سی ہوتی ہے۔خاص فرق نہیں ہوتا۔مگر سوڈا واشنگ و چونا کی لائی زیادہ شفاف ہوتی ہے۔

2۔لائی بناتے وقت سجی کو بالکل باریک نہ کریں بلکہ دردرا کوٹیں چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ہوں۔

سوڈیم کاربونیٹ یعنی دھوبی سوڈا بنانا

سوڈیم کاربونیٹ یعنی دھوبی سوڈا واشنگ سے سوڈا کاسٹک بنانے کے طریقے کتاب ہذا میں درج کیے جا چکے ہیں۔کسی وقت سوڈا واشنگ کی قلت ہونے پر سوڈا کاسٹک بنانے کے لیے سوڈا واشنگ کی بجائے سجی وغیرہ سے کام لیا جا سکتا ہے اگر صرف سوڈا واشنگ کی آپ کو ضرورت ہو تو آپ اس طریقہ سے سوڈا واشنگ تیار کر سکتے ہیں۔یعنی سجی کنگن دس کلو کو دردرا کوٹ کر سو کلو پانی میں حل کر لیں۔اور آگ پر رکھ دیں اور تین اچھے جوش دیں۔اب سوڈیم کاربونیٹ پانی میں حل ہو جائے گا۔اور راکھ وغیرہ اور کوئلے جو سجی میں ہوں گے وہ نیچے بیٹھ جائیں گے۔اب اوپر والا صاف پانی نتھار لیں۔اب اس پانی کو کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔کافی دیر بعد پانی خشک ہو

جائے گا۔

جب پانی کافی گاڑھا ہو جائے یعنی شہد سے زیادہ گاڑھا ہو تو کڑاہی نیچے اتار لیں دوسرے دن سوڈیم کاربونیٹ کڑاہی میں جم جائے گا۔ اسے کھرچ کر باریک پیس کر چھان لیں۔ اسی طرح ریہہ مٹی راکھ و پدکھار سے سوڈا واشنگ بن سکتا ہے۔ نمک سے بھی سوڈا واشنگ تیار کیا جاتا ہے۔ مگر اس کے لیے محنت کی ضرورت ہے۔ اور بڑے پیمانے کی انڈسٹری ہے۔ مارکیٹ میں جو سوڈا واشنگ ہے یہ مشینری کے ذریعہ نمک سے ہی تیار کیا جاتا ہے۔

سوڈا سلفیٹ سے سوڈا سلفائیڈ بنانا

مندرجہ ذیل طریقے سے یورپین اسٹینڈرڈ کا سوڈیم سلفائیڈ تیار کیا جاسکتا ہے۔

100 حصے سوڈا سلفیٹ میں 50 حصے کوئلہ ملا کر فوؤ کلے کی بڑی ناند (کڑاہی نما برتن) میں رکھ کر بھٹی پر گرم کیا جاتا ہے۔ فائر کلے ایک مٹی ہوتی ہے جو آگ سے جلتی ہے۔ آدھے گھنٹے تک گرم کرنے سے کوئلے اور سوڈا سلفیٹ کا عمل مکمل ہو جاتا ہے۔ اس کو پانی میں حل کر لیا جاتا ہے۔ اور چھان لیتے ہیں۔ رات بھر اس کو رہنے دیا گیا۔ جس سے نیچے ایک کالی چیز بیٹھ جاتی ہے۔ اب اوپر کے پانی کو نتھار کر اس کی قلمیں بنالی گئیں۔

اس طرح سو حصے سوڈا سلفیٹ اچھی قسم کا 76 حصے قلمی سوڈا سلفائیڈ تیار ہوتا ہے۔

اوپر جو نوٹ دیے گئے ہیں یہ صرف ان تجربات سے حاصل ہوئے ہیں جو کہ مصنفین نے کیے تھے۔ ان سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ ریہہ سے سوڈا ایش سوڈا کاسٹک اور سوڈا سلفائیڈ وغیرہ بنانے کا کام بڑا فائدہ مند ہے۔ اور اس کا کافی سکوپ ہے۔

کیمسٹری کا تجربہ رکھنے والے اصحاب ان نوٹس سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں اپنے عملی تجربہ کو کام میں لا کر وہ لوگ ان کوڑیوں کے مول بکنے والی مٹی سے سونا بنا سکتے ہیں ہمارے ہاں بفضل خدا بہت سے سائنس گریجوایٹس ہیں۔ ان میں سے ایسے اصحاب جو فی الحال کوئی کاروباری یا ملازمتی مصروفیت نہ رکھتے ہوں اگر چاہیں تو ان میں سے چند اصحاب مل کر اور تھوڑا تھوڑا سرمایہ اکٹھا کر

کے ریہہ سے سوڈا وغیرہ بنانے کا کارخانہ شروع کر دیں تو یہ ایک مفید اور منفعت بخش کاروبار ثابت ہوسکتا ہے۔

اس کارخانے کے بنانے میں زیادہ مشینوں کی ضرورت نہیں پڑتی۔ چند بڑے بڑے کڑاہوں اور تھوڑے بہت دیگر سامان سے یہ کارخانہ چل جائے گا۔اس کارخانہ میں صابن بھی کفایت سے بنایا جاسکتا ہے۔ کیونکہ سوڈا کاسٹک ہی صابن بنانے کے سلسلے میں سب سے ضروری چیز ہے۔

لیکوفور بنانے کا آسان ترین فارمولا

سفید نمک (باریک پسا ہوا) ایک کلو　　سوڈا (کپڑے دھونے والا) 10 تولہ

نسا پاؤڈر 10 (Nansa) تولہ　　کپاہی پھول رنگ 2 تولہ

ترکیب: تمام چیزوں کو چکی میں پیس لیں یا کسی اور طریقہ سے پیس کر پیکنگ کریں۔

چمڑے کی روپہلی اور سنہری پنی بنانا

سنہری پنی اس چمڑے کو کہتے ہیں جس کا رنگ بالکل سونے یا چاندی جیسا ہوتا ہے۔ یہ چمڑہ نہایت ملائم اور بہت قیمتی ہوتا ہے۔ یہ دیسی جوتوں چپلوں اور زنانہ سینڈلوں میں بکثرت لگایا جاتا ہے۔اس کے علاوہ دیگر قیمتی سامان تیار کرنے کے بھی کام آتا ہے۔

بکری یا بھیڑ کا نہایت عمدہ چمڑا جو باریک ملائم اور چمکدار ہوتا ہے۔اس کام کے لیے چنا جاتا ہے۔اس کام کے لیے سونے یا چاندی کے ورق اور نشاستہ گندم کی ضرورت پڑتی ہے۔

گندم کے نشاستہ کو باریک پیس کر اور آٹھ گنا پانی ملا کر آگ پر پکاتے ہیں جب پک کر گاڑھی لئی تیار ہو جاتی ہے تب آگ سے اتار کر سرد کر لیتے ہیں۔اب اس لئی کی تہہ برش کے ساتھ چمڑہ پر چڑھا کر نہایت احتیاط کے ساتھ ورق کو چمڑے پر پھیل دیتے ہی اور اس بات کی سخت احتیاط کی جاتی ہے کہ ورق میں ہرگز سلوٹ نہ پڑے لئی کی پتلی تہہ سے فوراً ورق پیوست ہو جاتا ہے۔اسی طرح چمڑے کی تمام سطح پر ورق چسپاں کرنے کے بعد اس چمڑہ کو دھوپ میں پھیلا دیتے ہیں۔ تھوڑی دیر بعد لئی بالکل سوکھ جاتی ہے۔شیشے کے موٹے چھلے جیسا کہ جوگی کان میں مندرا پہنتے ہیں۔ان سے بھی زہر مہرہ رنگ کے یا سفید عام مل جاتے ہیں۔جن کو گھوٹا کہا جاتا ہے اور گھٹائی کے کام آتے ہیں۔اور شیشہ بنانے والے ان کو بھی بناتے ہیں۔ان چھلوں سے ورق لگے چمڑے کو خوب اچھی طرح رگڑتے ہیں جن کے باعث ورق چمڑے سے اس قدر پیوست ہو جاتا ہے کہ پھر چمڑے سے جدا ہو ہی نہیں سکتا۔

لیجیے چمڑے کی سنہری یا روپہلی پنی تیار ہے۔اگر سونے کے ورقوں سے تیار ہوتا سنہری چمڑے کی پنی کہلاتی ہے۔اگر چاندی کے ورقوں سے تیار کی جائے تو روپہلی چمڑے کی پنی کہلاتی ہے..... چند لڑکوں کو یہ کام سکھا کر گھر پر ہی پنی بنانے کا کارخانہ کھولا جا سکتا ہے۔اور تھوڑی سی

مشق کرنے کے بعد آدمی اس کام کا کاریگر بن جاتا ہے۔

جہاں تک ممکن ہو چمڑے پر لئی پتلی لگانے کی کوشش کریں۔شیشے کے چھلے کی سطح بالکل صاف ہو اگر ذرا بھی کھردری ہوگی تو ورق اٹھ جائیں گے۔ چھلا کو ورقوں پر بٹھا کر گھٹائی کریں۔ان احتیاطوں سے پنی نہایت نفیس تیار ہوگی۔اور منڈی میں بھاری قیمت پائے گی۔اس کام کے لیے اعلیٰ قسم کا چمڑہ استعمال کریں۔

بازار میں چاندی کے ورق دو قسم کے ملتے ہیں۔ایک تو چھوٹے چھوٹے ہیں لیکن آپ بڑی قسم کے کام میں لائیں اور چمڑہ پر ایک ورق کے حاشیہ کو دوسرے ورق کے حاشیہ کے ساتھ اس صفائی سے جوڑیں کہ درمیان میں ذرہ برابر بھی درز نہ رہے۔۔اور نہ ہی ورق میں شکن پڑنے پائے۔اگر کہیں کوئی معمولی سا نقص بھی رہ جائے تو وہ گھٹائی سے دور ہو جاتا ہے۔شیشے کے چھلوں کے علاوہ صاف شفاف سطح والے پتھر یا شیشے کے گولے بھی گھٹائی کے کام آسکتے ہیں۔

نشاستہ گندم کی بجائے آپ اراروٹ کی بھی لئی تیار کر کے یہ کام لے سکتے ہیں۔

چمڑے سے بال دور کرنا

بکری وغیرہ کی کھالوں سے بال اتارنے کا طریقہ یہ ہے۔

پتھر کا چونا 16 سیر سجی 4 سیر دونوں کو کوٹ کر دو من پانی میں بھگو دیں اور سا پانی میں کھالیں ڈبو دیں۔ سات آٹھ دن کے بعد ان کھالوں کو نکال کر کھنگر یا کسی دوسری چیز سے رگڑیں۔ نہایت آسانی سے سب بال اتر جائیں گے۔

مندرجہ بالا سلوشین میں اگر ایک پاؤ سوڈا کاسٹک بھی شام کریں گے تب بال بہت جلد اتر جائیں گے۔

پانی میں اگر بیریم سلفائیڈ کا گاڑھا لیپ بنا کر لیپ کیا جائے تو چند گھنٹوں میں ہی بال اتر جاتے ہیں۔

چمڑے کو ڈبل روٹی کی طرح پھلانے کے لیے تاکہ رنگ مساموں میں سما سکے ایسا نہ کریں کہ نوے حصہ میں سے دس حصہ تیزاب گندھک میلا کر اس میں کھالیں بھگو دیں جب کھالیں بھیگ کر کافی موٹی ہو جائیں تو دو کھالوں کے اندر والے حصہ میں میدہ کی لئی (لیٹی) لگا کر سکھالیں تاکہ رنگ اندر کی جانب نہ چڑھ سکے۔ پھر بیری کی کچی لاکھ یعنی بیری کے درخت سے اتاری ہوئی لاکھ تین سیر باریک کوٹ کر تیس سیر پانی میں ابالیں۔ اور لودھ پٹھانی تین چھٹانک کاسفوف اور نصف چھٹانک میٹھا سوڈا ابھی ابلتے ہوئے پانی میں ڈال کر اتنا گرم کریں کہ پانی پندرہ سیر ہو جائے۔ تب بکرے کی بیس عدد کھالوں کو اس پانی میں ڈال کر ہلاتے رہیں جب حسب مرضی سرخ رنگ چڑھ جائے تب پانی سے نکال کر سکھالیں۔ قریباً پندرہ منٹ اس پانی میں بھگونے سے رنگ سرخ اور شوخ ہو جاتا ہے۔

اسی طرح کیکر یعنی ببول کی چھال کو اتار کر اس میں کھالوں کو بادامی رنگ بھی دیا جاتا ہے۔

سنکھیا سفید اور دھوبی سوڈا ہم وزن ملا کر اس میں بیس حصہ پانی ملا کر ابالیں۔ سنکھیا پانی میں حل ہو جائے گا۔ اس میں اتنا اور پانی ملا لیں کہ جس میں کھال ڈوب سکے۔ اور پانی میں کھالوں کو ڈبو کر فوراً باہر نکال لیں اور سکھا لیں۔ اس عمل سے کھالوں کو کیڑا لگنے کا قطعی اندیشہ نہیں رہتا۔

زہرمہرہ خطائی

(جس کو کیمسٹری کی اصطلاح میں میگنیشیم کلورائیڈ کہتے ہیں)

زہرہ مہرہ سبز رنگ کا ایک نرم پتھر ہوتا ہے جو ختن سے آتا ہے۔اسی لیے زہرمہرہ خطائی کہلاتا تھا۔یونانی حکیم اور وئیداس کو بطور کثرت استعمال کرتے ہیں۔پنساری اور دوافروش اس کو بھاری قیمت پر فروخت کرتے ہیں۔ان دنوں یہ مارکیٹ میں بہت مہنگے داموں فروخت ہوتا ہے۔اس کی دو قسمیں ہیں۔زہرمہرہ اور زہرمہرہ خطائی۔

زہرمہرہ کی نسبت زہرمہرہ خطائی زیادہ نرم اور خستہ ہوتا ہے۔اسی لیے عام زہرمہرہ کی نسبت زیادہ قیمتی ہے۔برصغیر میں بھی یہ بکثرت پایا جاتا ہے۔مگر عوام کو اس کا علم نہیں یہ لداخ کے علاقے میں پایا جاتا ہے۔وہاں کے لوگ اس پتھر کی پرچ پیالیاں اور گلاس وکٹورے بنا کر اس کی تجارت کرتے ہیں۔اجمیر سے سات میل کے فاصلے پر ایک پہاڑ کھلئی نامی ہے۔اس پر بھی زہرمہرہ پتھر کی چٹانیں پائی جاتی ہیں۔ان چٹانوں کے درمیان میں اعلیٰ قسم کا زہرمہرہ خطائی پایا جاتا ہے۔

وہ چٹانیں جن میں (Asbestos) اسبیس ٹس پتھر پایا جاتا ہے۔اس پتھر کو کریدنے کے لیے یا کوٹے پر نرم ریشم جیسے ریشے برآمد ہوتے ہیں اس سبز رنگ کے پتھر کی ہر کان میں زہرمہرہ کا پتھر بھی ضرور مل جاتا ہے۔ایسی کانوں سے حاصل شدہ زہرہ مہرہ سب سے اعلیٰ قسم کا ہوتا ہے اور بھاری قیمت پاتا ہے۔افغانستان میں وادی خوست کے بلند پہاڑوں صوبہ بہار اور اڑیسہ میں مور بھنج کے علاقوں میں بلوری قسم کی چٹانوں کی رگوں میں پایا جاتا ہے۔ہمارے وطن عزیز میں یہ سیکسر کے پہاڑوں میں مری کشمیر کے بعض علاقوں اور سوات اور پاکستان کے دیگر کئی ایک کوہستانی

علاقوں میں بھی پایا جاتا ہے۔

واضح رہے کہ زہر مہرہ عام طور پر اسبیس ٹس پتھر کی کانوں کے ساتھ ملا جلا ملتا ہے۔ اسبیس ٹس پتھر اور زہر مہرہ کا پتھر بالکل ہم شکل ہوتے ہیں۔ فرق صرف یہ ہے کہ Abestos پتھر کو کریدنے یا کوٹنے سے ریشم جیسے ملائم ریشے برآمد ہوتے ہیں۔ جبکہ زہر مہرہ پتھر سے کسی قسم کے ریشے نہیں نکلتے بلکہ یہ بھربھرا ہوتا ہے۔ بظاہر رنگ روپ دونوں پتھروں کا ایک جیسا ہی ہوتا ہے۔

شورہ کیسے بنتا ہے

آپ نے دیکھا ہوگا کہ بنجر شورزمین پر سفید چیز کی ایک تہہ سی نظر آتی ہے۔ دراصل یہ شورہ ہوتا ہے۔ شورہ بنانے والے ایسی شور مٹی کو جمع کر کے اس سے شورہ نکالتے ہیں اس کا طریقہ یہ ہے:

سطح زمین سے تقریباً آٹھ فٹ بلند ایک پختہ حوض بناتے ہیں اور اس حوض کی تہہ میں ایک فٹ گہری ریت بچھا دیتے ہیں۔ اور اس ریت کی تہہ پر شورہ مٹی مناسب یہ ہے کہ ریت پر باریک دھات کی جالی بچھالیں تاکہ پانی پڑنے پر ریت میں گڑھا نہ پڑے شورہ مٹی کو حوض کے بارہر پانی میں گھول کر اور نتھار کر یہ پانی حوض میں ڈالیں۔ (تاکہ زیادہ مٹی سے ریت خراب نہ ہو) ڈال کر حوض کا باقی حصہ پانی سے بھر کر مٹی کو پانی میں گھول دیتے ہیں۔ اور حوض کی نچلی نالی کو کھول دیتے ہیں ریت مٹی کو اپنے اندر سے گزرنے نہیں دیتی لیکن شورہ ملا ہوا پانی ریت کے ذریعہ فلٹر ہو کر حوض کی نالی کی راہ سے باہر خارج ہوتا رہتا ہے۔ حوض کی نالی سے پانی نکل کر لمبی نالی سے گزرتا ہے باقی چند دن میں خشک ہو جاتا ہے۔ اور کیاریوں کے پیندے میں شورہ کی تہہ جم جاتی ہے۔ اس میں کچھ نہ کچھ گرد و غبار بھی مل جاتا ہے۔ اس لیے شورہ کچھ مٹیالے رنگ کا ہوتا ہے۔ اس کو کیاریوں میں جمع کر کے ایک حوض کے اندر پانی میں گھول دیتے ہیں جب تمام مٹی تہہ نشین ہو جاتی ہے تو شورہ ملا پانی صاف شفاف نتھر آتا ہے۔

تب حوض کا سوراخ دوبارہ کھول کر نتھرا ہوا پانی نکال کر نالی کے ذریعہ بڑے کڑاہے میں چلا

جاتا ہے۔جس کے نیچے بھٹی ہوتی ہے۔آگ کی حرارت سے کڑاہے کا پانی خشک کر لیتے ہیں۔ جب پانی گاڑھا رہ جاتا ہے تب بھی بھٹی کو ٹھنڈا کر دیتے ہیں گاڑھا قوام ایک دو دن می خود بخود شورہ سفید براق قلموں (کرسٹلز) میں تبدیل ہو جاتا ہے۔اب اس شورہ کے کرسٹلز کو دھوپ میں پھیلا کر خشک کر لیتے ہیں اب یہ قلمی شورہ کہلاتا ہے اور بازار میں کافی مہنگا فروخت ہوتا ہے۔

اس سے شورہ کا تیزاب بارود اور بہت سی دوسری چیزیں بنتی ہیں۔شورزمین میں کسی قسم کی کاشت نہیں ہوسکتی۔اس لیے ایسی زمین کے مالک بالعموم برائے نام معاوضہ پر اپنی زمین ٹھیکہ پر دے دیتے ہیں اور شورہ بنانے والے ان زمینوں سے ہزاروں روپیہ کا شورہ برآمد کرتے ہیں۔کئی لوگ اس تجارت سے لکھ پتی بن گئے ہیں۔اس کام میں زیادہ سرمائے کی بھی ضرورت نہیں۔جن زمینوں سے شور نکل چکتا ہے پھر وہ قابل کاشت اور زرخیز ہو جاتی ہیں۔اسی لیے ایسی زمین کے مالک شورہ نکالنے والوں کی تلاش میں لگے رہتے ہیں۔

اس بات کا خیال رہے کہ حوض نمبر ایک کا سوراخ ریت کی تہہ سے نیچے ہوتا ہے۔تاکہ ریت میں سے پانی فلٹر ہو کر خارج ہوتا رہے اور حوض نمبر ۲ کا سوراخ حوض کی تہہ سے اونچا رکھتے ہیں تاکہ تہہ کی مٹی نتھرے ہوئے پانی کے ساتھ نہ نکل سکے۔

تارپین سے مصنوعی کافور بنانا

تارپین کا سو فیصدی تیل جو گاڑھا ہوتا رپین کا تیل بنانے والی فیکٹریوں سے مل جاتا ہے بعد میں اس گاڑھے تیل کو زیادہ صاف کرنے کے لیے زیادہ پتلا پتلا تیل کارخانے والے بنانے ہیں۔لیکن پتلا تارپین کا تیل مصنوعی کافور بنانے کے کام نہیں آسکتا۔

شیشے کا ایک سلنڈر کہ جس کا اوپر کا منہ بند ہو اس کے مرکز میں شیشے کی نالی سلنڈر کی چھت میں سوراخ کر کے سلنڈر کے پیندے تک لے جاتی ہے۔اس نالی کے سر پر شیشے کی کیف لگی ہوتی ہے۔جس کی راہ میں سلنڈر میں نمک اور گندھک کا تیزاب ڈالا جاتا ہے تا کہ ان دونوں کے ملاپ سے ہیڈروکلورک گیس پیدا ہو۔جب گیس بننے کا عمل مدھم پڑ جاتا ہے تو اور تیزاب گندھک اور عام خوردنی نمک ڈال کر عمل کو تیز کر دیا جاتا ہے۔اسی سلنڈر کی چھت میں دوسرا سوراخ کر کے دوسری نالی کو فٹ کر جاتا ہے۔یہ نالی دوسرے سلنڈر کی چھت میں سے گزار کر سلنڈر کی تہہ تک چلی جاتی ہے۔دوسرے سلنڈر میں تارپین کا گاڑھا تیل بھرا ہوتا ہے۔پہلے سلنڈر میں جو ہیڈروکلورک گیس پیدا ہوتی ہے وہ نالی کی راہ سلنڈر نمبر 2 کی تہہ میں جا کر تارپین کے تیل میں جلتی رہتی ہے۔سلنڈر نمبر اول کے نیچے سپرٹ لیمپ جلاتے ہیں تا کہ اس کی حرارت سے نمک تیزاب گندھک سے مل کر ہیڈروکلورک گیس میں تبدیل ہوتا رہے اور سلنڈر نمبر 2 کو قلمی شورہ اور نمک ملی برف کے اندر ایک برتن میں دبا دیتے ہیں تا کہ تارپین کا ٹمپریچر پندرہ ڈگری سے کم رہے

سلنڈر نمبر 2 کی چھت میں ایک اور سوراخ کر کے اس میں نالی فٹ کر کے سلنڈر نمبر 3 کی چھت میں داخل کر کے گزار دیتے ہیں۔تا کہ سلنڈر نمبر ایک گیس سلنڈر نمبر 3 کے تارپین کے تیل سے گزر کر سلنڈر نمبر میں نمک کے تیزاب کی شکل میں جمع ہوتی رہے۔اس عمل میں تارپین کے تیل کا پینتالیس 45 فیصدی حصہ آہستہ آہستہ جم جم کر کرسٹل کی شکل میں سلنڈر نمبر ۲ میں تہہ نشین ہوتا

جائے گا۔ جب تارپین کا 45 فیصدی کا فوری کرسٹل بن کر تہہ نشین ہو جائے تب اس عمل کو بند کر دیں اور تہہ نشین کا فور کو علیحدہ کر لیں۔ یہ بالکل اصل کا فور جیسا کام کرے گا۔ اور شکل بھی کا فور جیسی ہوگی۔ باقی ماندہ تارپین کا تیل تارپین کے تیل کی طرح آسکتا ہے۔

سلنڈر نمبر ۳ میں سے نمک کا تیزاب نکال کر اس کو بازار میں فروخت کر دیں۔ جرمن اسی طریقہ سے مصنوعی کا فور بناتا ہے۔ ہمارے ملک کے پہاڑ چیڑ کے درختوں سے مالا مال ہیں اس کی گوند سے تارپین کا تیل کشید ہوتا ہے۔ تارپین کا تیل کشید کرنے والے کئی کارخانے ہیں اس تیل سے ہم کا فور بنا کر بھاری فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ یہ نہایت بیش قیمت بہا اور نادر فارمولا ہے۔

تارپین کا تیل

یہ پائن کے درخت سے حاصل ہوتا ہے۔ جو پہاڑوں پر ملتا ہے۔ اس درخت پر چھوٹے چھوٹے سوراخ کر دیے جاتے ہیں چنانچہ جولائی سے ستمبر تک کے عرصے میں ان سوراخوں میں سے ایک موٹا اور چپکنے والا سیال مادہ نکلتا ہے جو پائن کے درخت کے ساتھ مٹی کا برتن باندھ کر اکٹھا کیا جاتا ہے۔ اسے ڈرموں میں بند کر کے فیکٹریوں میں پہنچا دیا جاتا ہے۔ جہاں کریوڈ زون سے تارپین کا تیل نکالا جاتا ہے۔

تارپین کا تیل نکالنے کا طریقہ

کریوڈ روزن کو یا تو اکیلے ہی یا تھوڑے سے تارپین کے تیل کے ساتھ ملا کر گرم کیا جاتا ہے۔ اوپر سے ایک نالی کے ذریعہ گرم روزن پر ٹھنڈا پانی چھوڑا جاتا ہے۔ جب ٹھنڈا پانی گرم پانی سے ملتا ہے تو بھاپ میں تبدل ہو جاتا ہے۔ اور اس طرح کریوڈ روزن سے بھاپ بنتے بنتے تارپین کے تیل کے بخارات ساتھ اڑا لے آتے ہیں۔

تارپین کا تیل ہلکا ہونے کی وجہ سے پانی پر تیر آتا ہے۔ پھر اس طرح پانی کے اوپر سے تارپین کے تیل کو علیحدہ کر لیا جاتا ہے۔ تارپین کے تیل کی کوالٹی روزن کے تیل کی کوالٹی پر مبنی ہوتی ہے۔ اچھی قسم کے روزن صابن وارنش اور رنگ بنانے کے کام آتا ہے۔ اور گھٹیا قسم کا فینائل بنانے کے کام آتا ہے۔ کریوڈ روزن سے تارپین کا تیل کئی گریڈوں کا ہوتا ہے اور یہ گریڈ بلحاظ پہلے سے فک گریویٹی اور درجہ ابلاؤ کے مطابق بنائے جاتے ہیں پہلے گریڈ کا تیل بوٹ پالش بنانے میں استعمال ہوتا ہے۔ فرسٹ گریڈ کے تیل میں مندرجہ ذیل خاصیتیں پائی جاتی ہیں:

1۔ یہ بغیر رنگ کے یا معمولی رنگ رکھنے والا ہوتا ہے۔

2۔ یہ شیشے کی مانند شفاف ہوتا ہے۔

3۔ اس کے آگ لگنے کا درجہ 90F سے کم نہ ہونا چاہیے۔

4۔ اس کی پہلے سے فک گریویٹی 8.2 تک ہونی چاہیے۔

منرل تارپین کا تیل

یہ تیل پٹرولیم سے کشید کر کے نکالا جاتا ہے۔ پٹرولیم مٹیالے سے رنگ کا گارھا سا مادہ ہوتا ہے۔اور ایران پاکستان برما اور امریکہ میں ملتا ہے۔ پاکستان میں یہ اٹک کوہاٹ کے نزدیک پایا جاتا ہے۔اٹک آئل کمپنی پٹرولیم سے منرل تارپین کا تیل اور مٹی کا تیل فریشنل ڈیسٹی لیشن کے ذریعہ علیحدہ علیحدہ نکالتی ہے۔

سب سے پہلے کم درجہ والا پٹرول نکلتا ہے۔ پھر منرل آئل اور پھر مٹی کا تیل منرل تارپین ک تیل کو وائٹ سپرٹ بھی کہتے ہیں۔ یہ بالکل شیشے کی مانند شفاف ہوتا ہے۔اس کا آگ لگنے کا درجہ حرارت 78F ہے۔اس کی پہلے سے فک گریویٹی 878 ہے۔ یہ 140C پر تقریبا 10 فیصد کے قریب نکل آتا ہے۔ اور باقی 190C پر علیحدہ ہوجاتا ہے۔ یہ بوٹ پالش میں بہت زیادہ چمک دیتا ہے۔لیکن یہ روزن تارپن کے تیل کی نسبت بوٹ پالش بنانے کی دستکاری میں قدرے کم پسند کیا جاتا ہے۔

گلاب کے لیے گلابی رنگ استعمال کریں۔

خوشبویات

تیلوں کو صاف کر لینے آپس میں ملا لینے اور رنگ کی آمیزش کر لینے کے بعد سب سے آخر میں خوشبو ملائی جاتی ہے۔ تیلوں میں خوشبو ملانا آسان نہیں بار بار کے تجربہ ہی سے انسان کامیاب ہوتا ہے۔

خوشبویات ملانے کا مزہ جبھی ہے کہ تیل میں سے خوشبو اڑ نہ جائے۔ اگر آپ خوشبو کو ویسے ہی حل کریں گے تو خوشبو دو ایک دن کے بعد اڑ جائے گی۔ آیئے ہم آپ کو بتائیں کہ خوشبو کو گرفت میں کرنے کے لیے کون سی چیز استعمال کی جائے۔

صندل کا تیل

خوشبودار تیل بنانے میں صندل کا تیل سب سے اہم ہے صرف اس کی خوشبو ہی کافی ہوتی ہے لیکن یہ تیل سب تیلوں پر بھاری ہوتا ہے۔ اس لیے تل یا دوسرے تیلوں سے حل نہیں ہوتا۔ یہ تیل گاڑھا ہوتا ہے اور اس کا رنگ ہی زردی مائل ہوتا ہے۔ خوشبودار تیل میں اس کی مناسب مقدار ملائی جائے تو یہ خوشبو کو اڑنے نہیں دیتا۔

لوبان

ایک عام چیز ہے۔ اور ایک درخت کی گوند ہے یہ عام پنساریوں سے مل جاتا ہے۔ اس کی خوشبو تیل میں ڈالی ہوء دوسری خوشبوؤں کو پکڑے رکھتی ہے۔

خوشبودار تیلوں میں اسے مصفا حالت میں استعمال کیا جاتا ہے۔ لہٰذا کسی انگریزی دوافروش سے خریدیں کیونکہ انگریزی دوافروش اسے مصفا حالت میں فروخت کرتے ہیں۔

خوشبو ملانے کا طریقہ

جیسا کہ پہلے لکھا جا چکا ہے کہ اگر تیلوں میں یونہی خوشبو ملا دی جائے تو وہ چند دن بعد ختم ہو جاتی ہے۔ لہٰذا تیلوں میں خوشبو کو پائیدار بنانے کے لیے ایسی ادویات استعمال کی جاتی ہیں جو خوشبو پکڑے رکھیں۔ اس مقصد کے لیے لوبان بہترین تصور کیا جاتا ہے لیکن پاکستان میں اکثر لوگ صندل کے تیل ہی سے استفادہ کرتے ہیں۔ جس تیل میں کوئی خوشبو ملانی ہو اس میں صندل کا تیل اس قدر ملائیں کہ تمام تیل میں سے صندل کی ہلکی ہلکی خوشبو آنے لگے۔ تب اس میں جو بھی خوشبو ملانا چاہیں ملا دیں۔

صندل کا تیل چونکہ بھاری ہوتا ہے اس لیے اور تیل کی تہہ میں بیٹھ جاتا ہے اس لیے اسے اچھی طرح حل کرنے کے لیے صندل کے تیل میں اس سے دوگنا چنبیلی کا تیل ملا دیں۔ تیل میں خوشبو ملانے کا یہی بہترین طریقہ ہے۔

بازار سے ہر قسم کی خوشبویات خریدی جا سکتی ہیں۔ اب تیل تیار کرنے کے طریقے اور خوشبویات کا ذکر کیا جاتا ہے۔ اس سے پہلے ذیل میں لکھی ہوئی ہدایات کا مطالعہ کر لیں۔

☆ خوشبودار تیل بنانے کے لیے جو تیل استعمال کریں وہ نہایت سادہ صاف اور بے بو ہو۔

☆ رنگ پہلے تھوڑے تیل میں حل کریں پھر سارے تیل میں ملا دیں،۔

☆ تیل میں خوشبو اس وقت ملائیں جب وہ سرد ہو جائے۔ گرم تیل میں ہرگز خوشبو نہ ملائیں۔

تیل بنانے کا آسان طریقہ

تلی کا تیل لے کر اس کو نہایت دھیمی آگ پر پکائیں اور اس میں ایک فیصد پھٹکڑی سفید پیس کر ملا دیں۔ تھوڑی دیر میں پھٹکڑی پگھل کر تیل میں حل ہو جائے گی تب تیل کو اتار کر ٹکا دیں۔ تیل نہایت صاف و شفاف ہو جائے گا۔ اب اسے فلٹر کر دیں۔ پھر اس میں پیپر منٹ اور کافور ملا دیں۔ اسسے تل ک بو دور ہو جائے گی۔ اب جو تیل بنانا ہو اس کی خوشبو اور رنگ اس میں ملا دیں۔

تیل آنولہ

تازہ اور سبز بنارسی آملے لے کر ان کو کوٹ کر گٹھلی نکال دیں۔ گودا کوٹ کر رس نکال دیں۔ ایک سیر رس کو دو سیر تلی کے تیل میں ملا کر نرم آگ پر پکائیں حتیٰ کہ تمام رس جل جائے۔ اور تیل باقی رہ جائے۔ اب اس کو نیچے اتار کر کپڑے سے چھان لیں۔ اس میں سبز رنگ و خوشبو ملا لیں یہ تیل دماغی کمزوری اور تھکاوٹ کو دور کرتا ہے۔

چنبیلی کا تیل

تیل تلی مصفا 10 کلو خوشبو چنبیلی ایک چھٹانک لونڈر فلاور آئل 1 تولہ

برگاموٹ آئل 1 تولہ صندل کا خالص تیل 1 تولہ

تمام خوشبویات کو آپس میں ملا کر تیل میں حل کر لیں۔ رنگ ملانے کی ضرورت نہیں اسی طرح دوسرے تیل بھی تیار کیے جا سکتے ہیں۔

سبز دھنیا کا تیل

سبز دھنیا کا رس لے کر آنولہ کے تیل میں طرح تیار کریں اور کوئی مفید خوشبو ملا دیں۔ یہ تیل دماغ کو سکون بخشتا ہے۔ دماغی کمزوری اور دماغ کی اکثر بیماریوں کو دور کرتا ہے۔ اس سے نہایت اچھی بھینی خوشبو آتی ہے۔ ملتان کا تیل دھنیا پاکستان میں بہت مشہور ہے۔

لاجواب و مفید تیل

صف و بے بو کسٹر آئل ایک کلو بادام روغن ایک پاؤ

عمدہ خوشبو حسب ضرورت آپس میں ملا لیں۔ یہ تیل بالوں کو چمکاتا ہے لمبا کرتا ہے دماغی کمزوری اور نسیان کے لیے اکسیر ہے۔

بالوں کو لمبا اور طاقت ور کرنے کا تیل

تیل ناریل ایک چھٹا نک	تیل تلی ایک چھٹا نک
لیکوئڈ پیرافین ایک چھٹا نک	روغن کدو 1/2 چھٹا نک
بادام روغن 1/2 چھٹا نک	روغن خشخاش 1/2 چھٹا نک
گلیسرین 1/2 چھٹا نک	کسٹر آئل 1/2 چھٹا نک
لونگ کا تیل 6 ماشہ	دار چینی کا تیل 6 ماشہ

سب کو آپس میں ملائیں دماغی کمزوری نیند کا نہ آنا سر چکرانا۔ یادداشت کا کمزور ہو جانا بالوں کا گرنا اور گنجا پن کے لیے نادر نمونہ ہے۔ مہنگا ضرور ہے لیکن بے حد فوائد کا حامل ہے۔

عام بازاری تیل

تیل ناریں تیل مونگ پھلی، کسٹر آئل، عمدہ وائٹ آئل، زیتون کے تیل سے الگ الگ یا ملا کر تیار کر لیے جاتے ہیں۔ جو بھی تیل بنانا ہو اس میں وہی خوشبو اور رنگ ملا لیا جاتا ہے۔

روغن مولسری

تیل تلی 4 پونڈ	خوشبو مولسری ایک اونس
سٹرپی نولی 2 ڈرام	رنگ سرخ حسب پسند

پہلے ٹرپی نول تیل میں حل کر لیں دوسرے دن رنگ اور خوشبو۔

روغن گلاب

روغن ناریل یا تلی 2 پونڈ	خوشبو روز ایک اونس
بنزائل ایسی ٹیٹ 2 ڈرام	رنگ حسب ضرورت

ادویات کا تیل

اس کو بھٹی کا تیل بھی کہتے ہیں۔ یہ تیل دماغ کے لیے بہترین ہے۔ سردرد سر چکرانا آنکھوں میں دھندیا جالا آنا۔ اندھیرا دکھائی دینا۔ نسیان۔ بالوں کا وقت سے پہلے سفید ہو جانا۔ وغیرہ کے لیے اکسیر ہے۔ اس تیل میں ان ادویات کی قدرتی خوشبو ہمیشہ قائم رہتی ہے۔ اور خوبیوں میں بھی لاجواب ہے۔ چند دن کے استعمال سے گاہک عمر بھر کے لیے اس کا دلدادہ ہو جائے گا۔ اس طرح کے تیل امراء ورؤسا میں شاندار منافع سے بیچے جا سکتے ہی۔ اس تل میں پڑنے والی ادویات جڑی بوٹی والے عطاروں سے دستیاب ہو سکتی ہے۔ مگر شرط یہ ہے کہ ہر دوا خالص اور اصل ہو۔

نسخہ

مشک بالا تین پاؤ	بالچھڑ تین پاؤ
چھلیڑا تین پاؤ	خس ایک چھٹانک
کپور کچری ایک پاؤ	برادہ صندل ایک پاؤ
لونگ 1/2 چھٹانک	الائچی بڑی 1/4 1 چھٹانک

لونگ اور الائچی کو باریک پیس کر الگ رکھ لیں۔ باقی اشیاء کو جوکوب کر لیں اور لونگ الائچی میں ملا لیں۔

اب ایک قلعی شدہ دیگ لیں جس مین 24 کلو پانی آ جائے۔ اس میں آٹھ کلو پانی ڈال کر ادویات کا سفوف اس میں اچھی طرح ملا لیں اور ڈھک کر رات بھر رکھا رہنے دیں صبح کو آٹھ کلو پانی اور ڈال کر دیگ کو آگ پر رکھیں۔ جب پانی ابلنے لگے تو اس میں 16 کلو تیل تلی مصفا ڈال دیں۔ جب ابلنے لگے تو دیگ کے منہ پر لوہے کی کڑاہی سرد پانی سے بھر کر رکھ دیں تا کہ بھاپ کے ذریعہ ادویات کی خوشبو نہ اڑے۔ آگ نرم ہی رکھیں اور چار گھنٹے تک دیگ کو نرم آگ پر رکھ کر ادویات کو پکاتے رہیں۔ بعدہ آگ نکال دیں دیگ کو بھٹی پر ہی سرد ہونے دیں۔

دوسرے دن اوپر سے تیل نتھار لیں پانی اور ادویات کو دوبارہ آگ پر رکھیں جب ابلنے لگے تو اس میں سولہ کلو تیل تلی مزید ڈالیں۔ اب پہلے کی طرح چار کی بجائے چھ گھنٹے تک پکائیں۔ تب دو دن دو رات پڑا رہنے دیں بعدہ تیل نتھار لیں

دوسری بار حاصل ہونے والا تیل اگر میلا ہو تو اس کو پندرہ دن تک ڈھک کر رکھ چھوڑیں۔ بعدہ نمبر ا اور نمبر ۲ کو آپس میں ملا لیں۔ یہ تیل دیکھنے میں سفید اور سادہ نظر آئے گا مگر فوائد کے لحاظ سے بہترین اور عمدہ خوشبو کا حامل ہے۔ رنگ دینا آپ کی مرضی پر ہے۔

مشہور بال کا لا تیل

بھنگرہ بوٹی بولوں کو جڑوں سے سیاہ کرنے کے لیے مشہور ہے یہ دو قسم کی ہوتی ہے۔ سیاہ پھول والی سفید پھول والی۔

سیاہ پھول والی بالوں کو سیاہ کرنے کی بہت زیادہ طاقت رکھتی ہے۔ اس سے تیار شدہ تیل بالو ں کو سیاہ اور ملائم کرتا ہے۔ وقت سے پہلے بالوں کو گرنے سے روکتا ہے۔ دماغ کو بے پناہ طاقت دیتا ہے۔ سر کو ٹھنڈک پہنچاتا ہے اور بینائی کو تیز کرتا ہے۔

کتب ہائے قدیم اس بات کی شاہد ہیں کہ اس کا متواتر استعمال بالوں کو دوبارہ سیاہ کر دیتا ہے۔ اس میں عمدہ رنگ اور خوشبو ملا کر ہزاروں روپ کا کاروبار کیا جا سکتا ہے۔

سیاہ پھول والا بھنگرہ تازہ نہ ملے تو سفید لے کر اسے گھوٹ کر چار سیر دس نکالیں۔ اس میں ایک سیر تیل تل ملا دیں۔ اب مندرجہ ذیل اشیا کی ایک ڈھیلی سی پوٹلی بنا کر تیل میں لٹکا دیں۔

لوہ چون ہرڑ آملہ اور عشبہ ہر ایک ایک تولہ۔

کڑاہی کو آگ پر رکھیں اور نرم نرم آگ پر پکاتے رہیں حتیٰ کہ تمام رس جل کر تیل باقی رہ جائے۔ پانی جل جانے کی پہچان یہ ہے کہ تھوڑا سا تیل کڑاہی میں سے لے کر آگ پر ڈالیں۔ اگر پانی موجود ہوگا تو چٹک چٹک کی آواز آئے گی۔ جب رس جل جائے تو باقی تیل میں حسب ہدایت رنگ اور خوشبو ملا دیں۔ اور مناسب پیکٹی سے فروخت کریں۔

روغن آملہ اصلی

آملہ خشک ایک پاؤ ہلیلہ نصف چھٹا نک

بلیلہ نصف چھٹا نک تیل ناریل ایک کلو

پانی ایک کلو

پہلے آملہ ہلیلہ بلیلہ کو جوکوب کر کے ایک سیر پانی میں رات بھر بھگو دیں۔ دوسرے دن پکائیں جب پانی تین پاؤ رہ جائے تو چھان لیں اب ایک قلعی دار برتن میں تیل ڈال دیں اور اس میں مذکورہ پانی شامل کر کے آگ پر پکائیں آگ نرم ہو یہاں تک کہ پانی خشک ہو جائے۔ بالآخر سبز رنگ اور خوشبو حسب ہدایت شامل کریں

مصالحہ دار مشہور تیل

آملہ ایک تولہ	ہلیلہ 1 تولہ	بلیلہ 1 تولہ
گل سرخ 1 تولہ	جٹا بانسی 1 تولہ	برہمی 1 تولہ
نرکچور 1 تولہ	کپور کچری 1 تولہ	خس 1 تولہ
پانی 1 کلو	تیل تل 1 کلو	خوشبو عنبر 1 ڈرام
خوشبو جسمین 1/2 ڈرام	خوشبو مسک 1/2 ڈرام	سبز رنگ حسب

ضرورت ترکیب حسب سابق

برہمی کا تیل

ہاؤبیز 1/2 چھٹا نک	پانڑی 1 تولہ	مشک بالا 1 چھٹا نک
برادہ صندل 1 تولہ	ترپھلہ 1/2 چھٹا نک	جٹا پانسی 1 تولہ

برہمی تیل والی ایک چھٹا نک

حسب سابق طریقہ سے تیل بنا کر مندرجہ ذیل خوشبویات کا اضافہ کریں۔

جسمین 2 ڈرام　　پرفیوم وارڈ 1 ڈرام　　فینسی فلاور 1 ڈرام

روغن صندل 1 ڈرام　　روغن خس 1 ماشہ　　عطر حنا عمدہ 1 ماشہ

مسک ابرٹ 1 ڈرام　　ڈنیلین 1/2 ڈرام

درجہ اول آملہ ہیئر آئل

آملہ مصفا خشک 1 پاؤ　　دھنیا خشک 1 پاؤ　　چھال چھڑیلہ 1 پاؤ

برادہ صندل 1 پاؤ　　خس سفید 1 پاؤ　　بال چھڑ 1 پاؤ

پان کی جڑ 1 پاؤ　　مہندی کے پتے 1 پاؤ　　مشک کافور 1 تولہ

دانہ الائچی 1 تولہ

ترکیب اول سے تیار کریں۔

منموہنی کیش آئل

چھڑیہ ایک تولہ　　ناگرموتھا ایک تولہ　　کپور کچری ایک تولہ

بالچھڑ ایک تولہ　　سگندھ بالا ایک تولہ　　نرکچھور ایک تولہ

کوکیلا یک تولہ　　ہاؤبیر ایک تولہ　　دارچینی ایک تولہ

پانڑی ایک تولہ　　برگ گلاب ایک تولہ　　سفید صندل ایک تولہ

لائچی خورد ایک تولہ　　الائچی کلاں ایک تولہ　　لونگ ایک تولہ

چمپاوٹی ایک تولہ　　خس ایک تولہ　　کنکول ایک تولہ

سب کو موٹا موٹا کوٹ لیں پھر کانچ کے ایک برتن میں 4 کلو تیل ناریل بھر کر اس میں سب اشیاء ڈال دیں برتن کا منہ اس طرح بند کریں کہ اندر کی ہوا باہر نہ نکلے اس برتن کو ایک مہینہ کھلے آسمان کے نیچے پڑا رہنے دیں روزانہ دو بار ہلا دیا کریں۔ایک ماہ بعد فلالین سے چھان لیں۔

☆☆☆

ہر خزانے کی کنجی ہنر جس کا نام ہے
ہنر سیکھو دوستو گر تم کو دولت چاہیے

کیش بہار آئل

یہ تیل منافع کے لحاظ سے بہترین ہے۔ نازک اندام اور اصنام اور امراء کے لیے گراں بہا تحفہ ہے۔

تیل تل 1/2 کلو بادام روغن 1 چھٹانک روغن صندل 2 تولہ
روغن چنبیلی 2 تولہ روغن حنا 2 تولہ روغن خس 2 تولہ
گلیسرین 2 تولہ رتن جوت 6 تولہ

روغنیات کو بوتل میں بھر کر رتن جوت کوٹ کر ملا دیں اور ایک دن دھوپ میں پڑا رہنے دیں۔ دوسرے دن فلالین سے چھان لیں۔ اور خوبصورت شیشیوں میں بھر کر یہ تیل نہایت عمدہ خوشنما اور خوشبودار گلابی رنگ کا ہوگا۔ دماغی کمزوری اور خشکی کو دور کر کے بالوں کو سیاہ چمکدار کرتا ہے دماغ کو ٹھنڈک اور آنکھوں کو طراوٹ پہنچاتا ہے۔

خضابی تیل

بالوں کی سیاہ ہمیشہ کے لیے قائم رکھنے کے لیے بے نظیر ہے۔ اس کے مسلسل استعمال سے سفید بال کالے ہو جاتے ہیں۔ بعض صورتوں میں سال دو سال کے استعمال سے از سر نو اگنے لگتے ہیں۔ دماغ کو تر و تازہ رکھنے دماغی کام کرنے اور حافظہ کی قوت کو دو چند بڑھانے کے لیے نہایت لاجواب اور بھروسے کی چیز ہے۔

سفوف مازو آدھا کلو تازہ آملوں کا رس 4 کلو
لوہ چون باریک آدھ کلو بھنگرہ کا رس 4 کلو

نیلوفر آدھ کلو　　برہمی بوٹی کا رس 2 کلو

کیلے کے تنے کا رس 2 کلو

تمام اشیاء کو ملا کر لوہے کے برتن میں دس تن تک ڈھانپ کر رکھیں۔ بعدہ اسی برتن کو اسی طرح آگ پر رکھ دیں۔ آگ نرم ہو جب چار سیر پانی رہ جائے اسے چھان کر ادویات پھینک دیں اب اس پانی میں خالص تی تل 4 کلو ڈال کر پکائیں تمام پانی جل جائے تو آگ سے اتار کر 24 گھنٹہ پڑا رہنے دیں۔ اس کے بعد تیل کو نتھار لیں اس تیل میں چھ اونس خوشبو آملہ بھی شامل کر لیں۔ بس تیل تیار ہے۔

پر یجمال ہیئر آئل

تیل ناریل 10 تولے　تیل تل 25 تولے　تیل زیتون 20 تولے

تیل خشخاش 5 تولے　روغن کدو 5 تولے　روغن سہانجنا 5 تولے

ان سب کو باہم ملا دیں۔

سپرٹ ریکٹی فائیڈ 1/2 2 تولہ　ٹنکچر کیتھرائیڈس 1 تولہ

یہ بھی آپس میں ملا دیں۔

سینٹ گلاب 9 ماشہ　سینٹ چنبیلی 9 ماشہ

ان کو مرکب نبز آئل 1/2 2 تولہ میں ملا کر سب کو آمیز کر دیں۔ آئل کلرز حسب ضرورت شامل کر دیں۔ اور بس یہ تیل نہایت خوشبودار ہوتا ہے۔ یہ بالوں کو سیاہ بھی کرتا ہے اور چمکدار ملائم بھی حسیناؤں کے ٹیسٹ کی چیز ہے۔ اور وہ اسے بے حد پسند کرتی ہیں۔

☆☆☆

رفیق روزگار

بڑی محنت کھوج تجربہ کار جا صحاب کی مدد سے اور مزید اضافے کے ساتھ شائع کی جا رہی

ہے۔اس کے سابقہ ایڈیشن کے پیش نظر جو بھی روزگار لکھے ہیں مطالعہ اور عمل کے بعد اپنی رائے سے ضرور آگاہ کریں ناشر۔

مسی کا فارمولا

مازو عمدہ دو چھٹا نک پھٹڑ کی کھیلی کی ہوئی دو چھٹا نک باریک پیس لیں۔ پھر اس سفوف میں مشکل کافور چھوٹی الائچی دانہ بقدر ضرورت لے کر ملا کر خوب اچھی طرح پیس لیں۔خوبصورت پیکٹوں ڈبیوں یا شیشیوں میں بھر کر خوبصورت لیبل لگا کر ہر جنرل مرچنٹ کو فروخت کریں۔

عورتیں بے حد خوشی سے مسی استعمال کرتی ہیں۔منافع بخش کاروبار ہے۔

مسی عجیب

موچرس۔مازو۔پھٹکڑی بریاں۔مائیں۔چینا گوند۔جملہ اشیاء ایک ایک تولہ لیں اور تمام کو باریک پیس کر سفوف بنالیں۔وار پھر بطور مسی دانتوں پر ملیں عجیب چیز ہے۔

بہترین مسی بنانا

موچرز مازو پھٹکڑی کی بریاں کھیل کی ہوئی۔مائیں۔چینا گوند ہر ایک برابر وزن لے کر باریک کپڑا چھان کر کے سفوف بنالیں۔

خوشبو کے لیے مشک کافور اور دانہ الائچی خورد ملالیں۔مسی دانتوں کے لیے تیار ہے۔

عورتیں مسی بہت خریدتی ہیں۔منافع والا کاروبار ہے۔ڈبیوں یا شیشیوں میں بھر کر خوبصورت رنگین لیبل لگا کر فروخت کریں ہر جنرل مرچنٹ کا سمیٹک فروخت کرنے والا آپ کا مال خریدے گا۔

رخ زیبا

سنا مکی کو پیس کر سفوف بنالیں۔

ایک انڈے کی سفیدی میں ۳ ماشہ سفوف حل کر کے رات کو چہرے پر مل کر سو رہیں۔صبح نیم گرم پانی سے منہ دھو کر یہ دوا لگائیں

آئل یوکلپٹس 15 قطرے　　سلی سلیک ایسڈ 10 گرین

ڈراج رائی ایمونیا 1/2 ڈرام　　امرت دھارا 5 بوند

کاربالک ایسڈ 2 بوند　ویزلین سفید 2 اونس

ویزلین پگھلا کر سب چیزیں شامل کر لیں مرہم سی بن جائے گی۔یہ مرہم انگلی سے چہرے پر لگائیں۔

غازے

1

زروچوبہ ہریائی، برگ چنبیلی۔چارولی۔خشخاش۔صندل　کچری۔یہ سب اشیاء ایک ایک تولہ لیں انہیں پیس کر چنبیلی کے تیل میں حل کر کے چہرے اور بدن پر ملیں۔بعد میں نہالیں اس سے رنگ نکھر آئے گا اور بدن معطر رہے گا۔

2

زعفران گل مولسری۔عنبر۔اگر۔صندل۔ناگر موتھا۔نرکچور۔سلارس۔دارچینی الائچی۔انبہ ہلدی۔کچری۔مرکی۔ناگ کیسر۔کھنولا۔ندرائن۔نکہ۔مشک بالا۔

ہموزن لے کر کوٹ پیس کر پان کے رس میں گوندھ لیں۔اور ٹکیاں بنالیں۔نہانے سے پہلے ایک ٹکیہ پانی میں حل کر کے بدن پر مالش کریں پھر نہائیں۔

صندل۔زعفران۔اگر۔لودھ۔خس۔ہم وزن پیس کر گلاب کے عرق میں حل کر کے بطور غازہ روزانہ استعمال کریں بدبودار پسینہ دور ہوگا۔رنگ نکھر آئے گا۔

کریم

حسن وخوبصورتی کے لیے آج کل بے شمار کریم سنو وغیرہ بازار میں فروخت ہوتی ہیں ان میں بعض تو واقعی ایسی ہیں جو خوبصورتی میں اضافہ کرتی ہیں۔کیل چھائیوں مہاسوں اور بدنما دھبوں کو دور کر کے جلد کو نکھارتی ہیں بعض گھٹیا قسم کی ایسی بھی ہیں جو چہرے پر سیاہیاں پھیلا دیتی ہیں ذیل میں صرف قسم اول کی کریم کے بند فارمولے درج کیے جا رہے ہیں۔

سپرمیٹی 4 ڈرام　　سفید موم 1 ڈرام　　بادام روغن 2 ٹرائی اونس

گلیسرین 1 ٹرائی اونس

سپرمیٹی اور موم کو نرم آگ پر پگھلا لیں اور آپس میں ملا لیں۔جب ایک جان ہو جائیں تو بادام روغن ملا کر اتار لیں۔جب سرد ہو جائے تو گلیسرین اور خوشبو ملا لیں۔سب اجزا ملانے کے بعد خوب پھینٹیں یہاں تک کہ سفید ہو جائے۔بس کریم تیار ہے۔

رفیق روزگار

بڑی محنت کھوج اور محنت اور تجربہ کار اصحاب کی مدد سے تیار کی گئی ہے۔اس میں صرف ان روزگاروں کا ذکر کی گیا ہے۔جو تھوڑے سرمایہ سے اور انفرادی طور پر جاری کیے جا سکتے ہیں۔آپ اس کتاب کی مدد سے کوئی چیز بھی تیار کر کے دولت مند بن سکتے ہیں۔

☆☆☆

عمدہ کریم

بادام روغن 61 حصہ سفید موم 18 حصہ عرق گلاب 20 حصہ

سہاگہ 1 حصہ خوشبو حسب پسند 1/2 حصہ

ایک کڑاہی میں پانی گرم کریں۔اس پانی میں تام چینی کا برتن بادام روغن ڈال کر رکھیں اسی میں موم ڈال دیں۔ایک لگ برتن میں عرق گلاب اور بوریکس سہاگہ حل کریں اس کو بھی کڑاہی میں رکھ کر موم کی طرح گرم کریں۔موم والا برتن جب قدرے سرد ہو جائے تو اس میں عرق گلاب سہاگہ ملا کر دھار باندھ کر آہستہ آہستہ ڈالتے جائیں اور ملاتے جائیں اس قدر گھوٹیں کہ کریم بن جائے۔جب کریم سرد ہو تو فوراً خوشبو ملا دیں۔یہ بے حد عمدہ قسم کی کولڈ کریم تیار ہوگی۔

کولڈ کریم

یکوئیڈ پیرافین BP 61 حصہ سفید موم چھتہ 18 حصہ

خالص عرق گلاب 20 حصہ سہاگہ 1 حصہ

خوشبو حسب ضرورت ترکیب حسب سابق

لینولن کریم

یہ کریم نہایت عمدہ سب کی سرتاج اور جلد کو ریشم کی طرح ملائم کرتی ہے۔

لینولین 400 حصہ بادام روغن 50 حصہ گلیسرین 50 حصہ

بینزک ایسڈ 1 حصہ عمدہ خوشبو 6 تا 8 حصہ

واٹر باتھ کے ذریعے لینولین کو پگھلا لیں۔جب یہ پگھل جائے تو اس میں بادام روغن اور گلیسیرین ملا کر گھوٹتے رہیں یہاں تک کہ کریم بن جائے۔جب سرد ہو جائے تو خوشبو مایوں

اور بینزک ایسڈ بھی شامل کردیں بناتے وقت صفائی وغیرہ کا خاص خیال رکھیں اور گرد وغبار سے بچائیں۔

بہترین کریم

ویزلین سفید 1/2 12 حصہ بادام روغن 50 حصہ

مکھیوں کا سفید موم 1/2 12 حصہ عرق گلاب 25 حصہ

بوریکس 1 حصہ خوشبو گلاب 1/10 حصہ

موم اور بادام روغن کو ترکیب سابق سے گرم کریں گرم گرم ہی میں گھوٹیں آخر میں خوشبو ملائیں۔

سنو کریم

ایسٹریک ایسڈ 1 پونڈ کاسٹک پوٹاش 1 اونس

پانی 8 پونڈ گلیسرین 4 اونس

سپرٹ ریکٹی فائیڈ 1 اونس خوشبو دل پسند 1/2 اونس

واٹر باتھ پر ایسٹرک ایسڈ کو پگھلائیں۔اسی طرح دوسرے برتن میں کاسٹک پوٹاش پانی میں ملا کر گرم کریں اس کے ساتھ گلیسرین ڈال دیں جب اسٹریک ایسڈ پگھل جئے اور پانی میں کاسٹک پوٹاش حل ہوکر یہ پانی گرم ہو جائے یعنی دونوں کا ردجہ حرارت 80 تک ہو جائے تو واٹر باتھ پر ہی کاسٹک والا پانی اسٹریک ایسڈ میں خوب پھینٹیں۔ جب کریم کی شکل اختیار کر لے تو اسے ڈھانپ دیں تیسرے دن پھر پھینٹیں اور خوشبو کو سپرٹ میں ملا کر شامل کریں۔

چوتھے روز پھر پھینٹیں اور پیک کرلیں۔نہایت سستا فارمولا ہے۔

ولایتی کریم کا مقابلہ کرنے والی وینشنگ کریم کا بہترین

فارمولا

اسٹریک ایسڈ (ٹرپل پریسٹڈ) 4اونس کاسٹک پوٹاش 2ڈرام صاف پانی 1/2 1 پونڈ گلیسرین 4ڈرام۔روح گلاب 1 اونس الکوحل 4ڈرام خوشبو گلاب یا نرگس (بغیر کلر کے) 2ڈرام

ترکیب: خوشبو اور الکحل کے علاوہ ابلتے ہوئے پنی میں چینی کی چمچی رکھ کر نصف حصہ پانی میں اسٹریک ایسڈ کو ملا کر پانی کی حرارت سے اتنا پگھلائیں اور اس قدر گرم کریں کہ نگلی نہ ٹھہر سکے اور باقی نصف پانی میں کاسٹک پوٹاش اور گلیسرین حل کریں اور آگ پر گرم کریں اب پگھلے ہوئے اسٹریک ایسڈ میں کاسٹک پوٹاش والا محلول دھیرے دھیرے کر کے ڈالتے جائیں اور کسی چمچہ سے ہلاتے جائیں۔آگ بالکل نرم ہونی چاہیے۔جب پانی بالکل ختم ہو جائے تو روح گلاب ملا دیں اور آگ کے نیچے اتار کر خوب کھرل کریں لیکن کھرل مسلسل نہ کریں بلکہ تھوڑے تھوڑے وقفے کے بعد تین چار دن یہ تمل جاری رکھیں۔جب مصالحہ سخت ہونے لگے۔تو خوشبو کو الکوحل میں حل کر کے مرکب مذکورہ میں ملا دیں عمدہ فیس کریم تیار ہو گی۔اگر اسمیس ہیزلین لکوئڈ 2ڈرام اخیر میں ھونٹ کر ملا دیں تو زیادہ عمدہ بنے گی۔کریم جب تیار ہو جائے تو اسے ایسی شیشی میں بند کر دنا چاہیے جن کے کارک اچھے اور مضبوط ہوں اگر کارک اچھا نہ ہو تو ویشنگ کریم نمی کے کم ہو جانے

نوٹ: کریم کی تیاری میں لوہے کی کوئی چیز استعمال نہ کریں۔ورنہ کریم سیاہ پڑ جائے گی۔اس کے علاوہ برتن میلا ہونے سے بھی کریم کر رنگ خراب ہو جائے گا۔

کیل چھائیاں دور کرنے والی کریم

لینولین 1 پونڈ پیرافین لیکوئڈ 2 پونڈ۔بوریکس (سہاگہ) ایک اونس روح گلاب 10 اونس ہائیڈروجن پر آکسائیڈ 4اونس۔خوشبو سنگترہ ایک اونس

بنانے کی ترکیب: لینولین اور پیرافین لیکوئڈ کو نرم آگ پر پگھلائیں اور آگ سے اتار لیں دوسری طرف روح گلاب کو جوش دے کر بوریکس ملائیں۔پھر ہائیڈروجن پر اوکسائیڈ ملا کر

پیرافین لیکوئڈ ملائیں اور ہلاتے جائیں جب سیال گاڑھا ہو کر کریم بن جائے تو خوشبو ملا کر شیشوں میں بھر لیں ہر روز رات کو چہرہ پر لگائیں

نوٹ: فیس کریم تیار کرتے وقت تام چینی کی چاپچیاں استعمال کریں جس کی چینی کہں سے بھی اکھڑی نہ ہو۔ کیونکہ کریم کی تیاری میں لوہے کی کوئی چیز چھونے سے کریم کا رنگ سیاہ پڑ جاتا ہے۔ کریم کو ہلانے کے لیے لکری کا گول ڈنڈا استعمال کریں کاسٹک پوٹاش کو ہاتھ نہ لگائیں ورنہ ہاتھ جل جائے گا۔ کریم تیار کرتے وقت پھٹکیاں پڑ جائیں تو گھبرانے کی ضرورت نہیں۔ بلونے سے پھٹکیاں تحلیل ہو جائیں گی۔ کاسٹک پوٹاش جب حل ہو جاتا ہے تو اس مرکب کو بالائی کہتے ہیں خوشبو ہمیشہ کریم کے سرد ہو جانے پر ملائی جائے پہلے جب بھی کریم بنائیں تھوڑی سی مقدار سے بنائی جائے جب تجربہ درست ہو جائے تو پھر زیادہ مقدار میں بنائی جائے۔

بالوں کو چمکدار بنانے والی کریم

سفید موم مکھی والا-20 حصہ پیرافین لیکوئڈ 260 حصہ

آب مقطر (ڈسٹلڈ واٹر) 30 حصہ بوریکس 2 حصہ

کڑوے بادام کی خوشبو حسب ضرورت۔ خوشبو جسمین یا گلاب حسب ضرورت۔

ترکیب: پہلے پانی میں بوریکس حل کر لیا جائے اب نرم آنچ پر 100 حصہ پیرافین لیکوئڈ میں موم کو اچھی طرح پگھلا لیا جائے۔ اس کو کھرل میں ڈال کر باقی پیرافین کو اچھی طرح ملایا جائے اور اس قدر گھوٹا جائے کہ پیرافین اچھی طرح مل جائے۔ اور بوریکس والے پانی کو ملا کر اتنا گھوٹیں کہ سب یک جان ہو کر کریم کی شکل بن جائے۔ پھر خوشبویات ملا کر پیکنگ کر لیں۔ اس کے استعمال سے بال چمکدار ہو جاتے ہیں

کولڈ کریم کا بہترین فارمولا

پیرافین 4 اونس ویزلین سفید بڑھیا ایک پونڈ

زنک اوکسائیڈ 34 اونس　　بورک ایسڈ 3/4 اونس

پرافین 3/4 پونڈ　　خوشبو نرگز (بغیر کلر) 3/4 اونس

ترکیب: ہارڈ پرافین اور ویزلین کو واٹر باتھ پر یا نرم کوئلوں کی آگ پر پگھلائیں۔ پھر بورک ایسڈ و زنک اوکسائیڈ کو یک جان کر کے ملائیں اور باریک کپڑے سے چھان کر خوشبو ملا کر شیشیوں میں پیکنگ کر لیں۔

کولڈ کریم کا دیگر فارمولا

روغن بادام 6 چھٹانک　　خالص مکھی کے چھتے کا موم 9 تولہ

عرق گلاب بڑھیا 10 تولہ　　سہاگہ ولایتی (بوریکس) 6 ماشہ

خوشبو گلاب 1/2 ماشہ

ترکیب: موم اور روغن بادام کو آگ پر رکھ کر پگھلا لیں۔ بوریکس کو گلاب کے عرق میں گرم کر کے ملا دیں دونوں مرکبات کی حرارت یکساں ہوں۔ اب بوریکس والے عرق کو بادام روغن والے سیال میں ملا کر اور آگ سے اتار کر خوب گھوٹیں۔ جب مرکب ٹھنڈا ہو کر مثل کریم بن جائے تو خوشبو ملا کر شیشوں میں بھر لیں۔ یہ کریم رنگت کو نکھارتی ہے۔

کولڈ کریم کا بڑھیا فارمولا

پیرافین ہارڈ 4 اونس　ویزلین سفید 1/2 1 پونڈ

روغن بادام اصلی 6 اونس　　زنک آکسائیڈ 1/2 اونس

بوریک ایسڈ 1 اونس　خوشبو گلاب بڑھیا (بے رنگ) 3/4 اونس

ترکیب مندرجہ بالا سے تیار کریں۔

عام بازاری کولڈ کریم کا پوشیدہ فارمولا

آج کل عام طور پر یہی کولڈ کریم مارکیٹ میں فروخت ہو رہی ہے۔ جو صرف ویزلین کی

تبدیل شدہ صورت ہے۔

ویزلین سفید 8 پونڈ زنک اوکسائیڈ مڈلائیٹ (بی پی) 6 اونس

خوشبو گلاب بڑھیا (بے رنگ) دو اونس

ترکیب: ویزلین کو کسی شیشے کے ٹکڑے پر زنک آکسائیڈ ڈال کر خوب پھینٹیں اور رگڑیں تاکہ دونوں اچھی طرح سے یک جان ہو جائیں بعد میں خوشبو ملا کر خوبصورت شیشیوں میں بھر لیں اور اگر زیادہ زور اثر بنانا ہو تو بورک ایسڈ 6 اونس شامل کر لیں کولڈ کریم تیار ہے۔ صفائی کا دھیان رکھنا ضروری ہے۔ یہ کریم معمولی زخموں کے لیے بھی بہت مفید ہے۔ زنک اوکسائیڈ کو چھلنی سے چھان کر شامل کر لیں۔

حسن آفریں

چہرے پر گلاب کی پتی کا سا نکھار پیدا کرنے اور سیاہ جسم کو سیم تن بنانے والی حیرت انگیز ایجاد۔

دنیائے سائنس کا وہ معجزہ نما نسخہ جس کا تجربہ افریقہ کے حبشیوں پر کیا گیا اور ان کے بھونڈے سیاہ چہروں کو سفیدی اور سرخی میں تبدیل کر دیا۔ یہ وہ چیز ہے کہ جو مجھے فرانس کے ایک بیوٹی سپیشلٹ (ماہر حسن) ڈاکٹر نے جو مشرقی طب کے والا وشیدا ہیں نسخہ جات کے تبادلہ کے طور پر بطور تحفہ پیش کیا۔۔ اور جس کا تجربہ میں ذاتی طور پر سینکڑوں نہیں بلکہ ہزاروں افراد کر کر چکا ہوں۔ سب سے بڑی خوبی اس چیز میں یہ ہے کہ چہرے کے کیل داغ دھبے چھائیاں اور سب رفع ہو کر چہرہ گلاب کی پتی جیسا نکھار پیدا کر دیتی ہے۔ آج یہ تحفہ اور نسخہ نمبر ا پہلی مرتبہ اپنے فرانسیسی دوست کے شکریہ کے ساتھ ہدیہ ناظرین کرتا ہوں۔ سپرمیسٹی (اک قسم کی مچھل کا موم) ایک اونس لینولین سفید 4 اونس (ویزلین کی طرح منجمد چیز ہے جو اون سے نکالی جاتی ہے) مرکیورک کلورائیڈ (رسکپور) 1/2 ڈرام۔ یعنی قریبا پونے دو ماشے آرینکس (سنکھیا سفید) 1/4 ڈرام یعنی قریباً 7 رتی سرپی لیکٹک ایسڈ (شربت کی طرح گاڑھا) لیکٹک ایسڈ 2 ڈرام گلیسرین ایک اونس خوشبو

حسب ضرورت و پسند۔

ترکیب تیاری۔ سپر میسٹی کو واٹر باتھ جب پگھل جائے تو لینولین شامل کر کے واٹر باتھ پر ہی آمیز کرو۔ اب گلیسرین ایسڈ ملا دو اور خوب پھینٹو جب تمام اشیا یک جان ہو کر ملائی کی طرح سفید رنگت اختیار کر لیں تو نیچے اتار کر اور سنکھیا کا سرمہ سے بھی باریک سفوف جو پہلے سے تیار کر لیا گیا ہو فوراً پھینٹنا شروع کر دو۔ اور اس وق تک پھینٹتے رہیں جب تک کہ تمام مرکب مرہم کی طرح گاڑھا نہ ہو جائے اب اس میں حسب ضرورت پسند خوشبو ملا کر سرد ہونے دیں اور شیشیوں میں بند کر کے کام میں لائیں عندالضرورت رات کو چہرے پر مل کر صبح کو گرم پانی سے کسی اچھے صابن کے ساتھ منہ دھو ڈلیں اور دودھ کی بلائی مل کر تولیہ سے چہرہ کو صاف کر لیں صرف تین بار کافی ہے۔

چہرہ کے لیے بہترین پوڈر

ٹیلک 5 حصہ میگنیشم کاربونیٹ لائٹ 5 حصہ۔ جملہ اشیاء کو یک جان کر لیں چہرے کے لیے بہترین پوڈر تیار ہے۔

آئی سٹک (آنکھوں کا کجلا)

کوکوائٹر 9 حصہ۔ منرل ویکس ایک حصہ۔ تلی کے تیل کا پاڑا ہوا کاجل دو حصہ۔ پہلی دو چیز وکو پگھلا کر یک جان کر لیں۔ پھر کاجل ملا کر خوب گھوٹیں۔ بعد میں صندل کا تیل 5 یا 10 تولہ ملا کر خوشبودار کر لیں اور سلائیاں بنا کر فروخت کریں۔

گالوں کی سرخی (روج)

گالوں پر لگانے کی سرخی کو انگریزی روج کہتے ہیں۔ ڈبیہ میں ایک ڈرام ٹکیہ کی ہوتی ہے اور قیمت تین روپیہ خود بنانے پر ایک آنہ سے کم لاگت آتی ہے۔

کارمائن (کوچی نل کا خشک جوہر جو ایک قسم کا لال رنگ ہے۔) ا حصہ میگنیشیم کاربونیٹ

ہیوی (وزندار) 75 حصہ۔ سیلوشن ایمونیا 5 حصہ (یعنی نوشادر محلول) گوند کیکر 5 حصہ۔ جملہ شیا کو سیلوشن ایمونیا کی مدد سے گوندھ لو اور سانچوں میں ٹکیاں بنا کر ڈبیہ میں بند کر کے فروخت کیجیے۔

آلمینڈ ہیئر کریم

مونگ پھلی کا تیل مصفا (ریفائنڈ تل بازار میں مل جاتا ہے) ایک کونیز ائن نبرین (یہ ایک قسم کا سیال ہے جو تارکول سے کشید کیا جاتا ہے اور اس کی خوشبو کڑوے باداموں کی سی ہوتی ہے) عرق گلاب سہ آتشہ ایک کلو۔ بوریکس 2 تولہ سب سے پہلے عرق گلاب میں 4 اونس چونا آب نارسیدہ ڈال کر خوب ہلاؤ۔ پھر رات بھر پڑا رہنے دو۔ بعدہ آب زلال لے کر اس میں بوریکس حل کرو۔ اب مونگ پھلی کے تیل میں بوریکس حل کرو۔ اب مونگ پھلی کے تیل میں بوریکس اور چونہ آمیز عرق گلاب تھوڑا تھوڑا ملا کر خوب ہلاؤ۔ بعدہ نیز ائن ڈال کر یک جان کر لو۔ نہایت عمدہ دودھ کے رنگ کا کریم تیار ہو جائے گا۔ جس سے باداموں کے تیل کی خوشبو آئے گی۔ بالوں کو دراز کرتا ہے۔ دماغ کو ٹھنڈا کرتا ہے۔ اور قبل از وقت سفید ہونے سے بچاتا ہے۔

گنجا پن

بالوں کو جھڑنے اور بدرنگ ہونے سے ایک تیر بہدف نسخہ

یہ نسخہ لندن کے مشہور سائنسدان ڈاکٹر Whitla کا آزمودہ اور مجوزہ ہے۔ جس کی تصدیق تو ہزاروں ڈاکٹر کر چکے ہیں۔ اور بمبئی وغیرہ کے کئی مشتہرین ہزاروں روپے مہینہ کی مختلف ناموں سے فروخت کر رہے ہیں یہ نسخہ ایسے گنجا پن کے لیے خاص طور پر اعجاز اثر ہے جن کے بال سر کے درمیانی حصہ سے اڑ جاتے ہیں دماغی کام کرنے والے مفکر لوگ خصوصاً اس مرض میں مبتلا ہو جاتے ہیں یہ نسخہ جوں کا توں انگریزی میں ہی درج کیا جاتا ہے تاکہ عوام کو بنانے میں دقت نہ ہو۔

Oleirosmarnini 4dr

Liquorepsispastici 2 dr

Ol Amyg Dal of Duleis 1 1/2 oz

sptcamder 2 oz

Glycerin Umborici 1 oz

Oleumroserose 8 Munn

Tinouborandi 1oz

ترکیب تیاری صرف اسی قدر ہے کہ تمام اجزا کو آپس میں ملا کر یک جان کر لیں۔

نوٹ: دوا لگانے سے قبل بالوں کو چکنائی سے پاک کر لینا چاہیے۔

ترکیب استعمال: تھوڑی سی دوا لے کر ہر رات کو بالوں کی جڑوں میں لگائیں (مالش کریں)۔

چہرے پر لگانے والی ہیزلین سنو کا نسخہ

ہیزلین سنو لاکھوں روپیہ کی ولایت سے آ کر فروخت ہوتی ہے جو چہرہ کو خوبصورتی کے لیے بہارنو کا درجہ رکھتی ہے۔اور حسب ذیل طریقہ پر تیار کی جاتی ہے۔

اجزا نمبر 1۔ اگر 180 گرین ڈسٹلڈ واٹر (کشید مشدہ پانی) 8 اونس۔ہیما میلس (بی پی) 12 اونس۔

اجزا نمبر 2: ایسٹرک ایسڈ (ایک قسم کی سفید موم) 6 ڈرام آئل آف تھیو برو ما 6 ڈرام سوڈیم کاربونیٹ 4 ڈرام ڈسٹلڈ واٹر 12 اونس

اجزا نمبر ا کو حل کر کے چار روز پانی میں پڑا رہنے دیں۔لیکن دن میں ایک دفعہ ہلا دیا کریں تا کہ اجزا گاڑھے اور ملائم ہو جائیں اور پھر اسے کپڑے سے چھان لیں اب اجزا نمبر ۲ میں سے پہلے اسٹریک ایسڈ کو واٹر باتھ پر گرم کریں کہ پگھل جائے۔پھر تھیو برو ما ملا کر ڈسٹلڈ واٹر اور سوڈیم کاربونیٹ کے محلول کو تھوڑا تھوڑا ڈالتے اور ہلاتے جائیں جب تمام اشیاء یک جان ہو جائیں تو اجزا نمبر 1 کیگرم گرم مرکب میں ڈال دیں۔اور خوب پھینٹیں۔ جب تمام گرم ہو جائے تو ایک

انڈے کی سفیدی ملا کر اس قدر پھینٹیں کہ بالکل ٹھنڈا ہو جائے۔ اور سفید ملائی کی طرح بن جائے۔ اب اس میں حسب خوشبو پسند ملا کر دو ہفتہ تک اسی طرح پڑا رہنے دیں تا کہ جھاگ اور بلبلے بیٹھ جائیں مگر برتن کو ڈھک کر رکھیں۔ اگر بہت زیادہ تعداد میں تجارت کی غرض سے بنانی ہو تو ایک خاص مشین کے ذریعہ اجزا کو حل کریں۔ یہ مشین آج کل قریباً ایک سو روپیہ میں آتی ہے۔ پہلے 25 روپے میں ملتی تھی۔

ویزلین بنانا

عام طور پر لوگ یہی سمجھتے ہیں خہ ویزلین ایک مرکب چیز ہے۔ اور اکثر یہی خیال کرتے ہیں کہ یہ موم اور تیلوں کو ملا کر بنتی ہے۔ لیکن دراصل یہ ایک مفرد معدنی چیز ہے جو پٹرولیم سے نکالی جاتی ہے۔ پیرافین لیکوئیڈ پیرافین۔ پیرافین ہارڈ۔ وائٹ آئل ویزلین وغیرہ ایک ہی خاندان کے فرد ہیں۔

یہ دو قسم کی ہوتی ہے زرد اور سفید دونوں ہی خوشبودار ویزلین بنانے کے کام آتی ہیں ویزلین خود بنائی نہیں جاتی بلکہ اسے صرف خوشبودار کیا جاتا ہے۔ یا اسے بہت مفید بنانے کے لیے اس میں دیسی موم وغیرہ ملا لیا جاتا ہے۔

بہترین خوشبودار ویزلین کا فارمولا

ویزلین سفید 2 پونڈ لیکوئڈ پیرافین 8 اونس

لینولین (Lenolene) 2 اونس روغن بادام شیریں 3 اونس

موم خالص 3 اونس خوشبو حسب پسند

موم اور بادام واٹر باتھ پر گرم کریں اور پیرافین شامل کریں۔ ویزلین الگ واٹر باتھ پر گرم کریں اور پہلے میں شامل کر لیں۔ یکساں ہونے پر اتار کر سرد کر لیں۔ جب جمنے کے قریب ہو تو خوشبو شامل کر کے اچھی طرح ملائیں۔ نہایت اعلیٰ ویزلین تیار ہے۔ جلد کی خشکی اور کھردرے پن

کو دور کر کے ملائم اور پرکشش بناتی ہے۔ ہونٹ پیر اور ہاتھوں کے پھٹنے کے لیے اکسیر ہے۔

سستی ویزلین بنانے کا راز

دوسری جنگ عظیم کے وقت جب ویزلین مارکیٹ میں نایاب تھی تو دہلی کی دو فرموں نے مصنوعی ویزلین بنا کر لاکھوں روپے کمائے۔ ضرورت پڑنے پر آپ بھی اس فارمولے سے استفادہ کر سکتے ہیں یہ ایک قیمتی تجارتی رات ہے جو کافی تجربات کے بعد حاصل ہوا ہے۔

ہارڈ پیرافین 4 پونڈ بیروزہ 1 پونڈ

وائٹ آئل 13 پونڈ رنگ زرد تیل والا خوشبو حسب ضرورت

ہارڈ پیرافین واٹر باتھ پر پگھلائیں اور بیروزہ ملائیں۔ جب پانی کی طرح پگھل جائے تو تھوڑا تھوڑا وائٹ آئل ملاتے جائیں۔ اس تمام عرصہ میں برتن واٹر باتھ پر ہی رہے اور آگ جلتی رہے۔ سب کے یک جان ہونے پر تھوڑے رنگ آئل میں زرد ملا کر ویزلین جیسا زرد کر لیں نیم گرم حالت میں خوشبو ملا لیں تیار ہے۔

سفید ویزلین سے رنگ دار ویزلین تیار کرنا

ویزلین سفید ایک پونڈ زرد رنگ (آئل کلر) 1 ڈرام

خوشبو 4 ڈرام

قلعی دار دیگچی میں ویزلین ڈال کر نرم آگ پر پکائیں اور چمچے سے ہلاتے جائیں جب سب ویزلین پگھل جائے تو اس میں سے تھوڑی سی ویزلین کسی برتن میں لیں اور اس میں رنگ آمیز کریں اور باقی میں ملا دیں۔ اب تھوڑی سی ویزلین لیں اور اس میں خوشبو ملا کر باقی میں شامل کر لیں اور یک جان ہونے پر اتار لیں ویزلین تیار ہے۔

ویزلین پومیڈ کا بڑھیا نسخہ

ویزلین سفید 10 اونس زنک اوکسائیڈ 1/8 اونس

خوشبو گلاب بڑھیا 1/8 اونس

ترکیب: ویزلین سفید جو عام انگریزی دوا فروشوں سے مل جاتی ہے کو نرم آگ پر پگھلا کر زنک آکسائیڈ کو ملا دیں اور کپڑے سے چھان کر خوشبو ملا کر شیشیوں میں بھر لیں۔ یہ ویزلین بہتر عمدہ ہے۔ پاؤں کے تلوے ہاتھ منہ ہونٹ سردیوں میں پھٹ جاتے ہیں۔ رات کو لگانا چاہیے چونکہ اس نسخہ میں زنک اوکسائیڈ شامل ہے۔ اس لیے معمولی زخموں اور خارش کے لیے بھی مفید ہے۔

ولایتی ویزلین پومیڈ کا فارمولا

سفید ویزلین 4 اونس کسم 8 پونڈ

عطر حنا 4 بوند زرد رنگ 3 رتی

ویزلین کو پگھلا کر رنگ ملا دو۔ اس کے بعد خوشبو ملا کر چوڑے منہ کی شیشیوں میں بھر دو ولایتی پومیڈ کے برابر مال تیار ہوگا۔ خوبصورت لیبل لگا کر بازار میں فروخت کریں۔

بازاری سستی ویزلین پومیڈ کا فارمولا

ویزلین زرد 2 پونڈ خوشبو سنگترہ (سٹرونیلا آئل) یا الائچی 3 ڈرام

ترکیب: ویزلین کو پگھلا کر نیم گرم حالت میں خوشبو ملا کر کھلے منہ والی شیشیوں میں بھر لیں۔

نوٹ: ویزلین یا کولڈ کریم میں سے بالکل سفید یا ہلکی زرد رنگ کی خوشبو ملانی چاہیے کئی خوشبویات اپنا رنگ دے جاتی ہیں۔ اس لیے بڑھیا فارمولوں میں ہمیشہ بغیر رنگ کی خوشبو کا استعمال کرنا چاہیے۔

لیکوئڈ میک اپ

زنک اوکسائیڈ 5 تولہ گلیسرین 1/2 پونڈ

عطر گلاب 20 بوند ریکٹی فائڈ سپرٹ 1 تولہ

عرق گلاب 32 تولہ

پہلی دونوں دواؤں کو کھرل کر کے باقی تین دواؤں کو ان میں ملا کر یک جان کر لیں چہرہ پر لگانے کے لیے مشہور بیوٹی لوشن تیار ہے۔

فیس پوڈر بنانا

ٹیلکم پوڈر 1 پونڈ بورک ایسڈ 1 اونس اسٹارچ 1/2 پونڈ

میگنیشیم کاربونیٹ 6 اونس زنک پوڈر 1 اونس خوشبو جسمین 3 ڈرام

مسک پوڈر 2 ڈرام

گلابی فیس پوڈر

اس فیس پوڈر میں بیر بہوٹی کا رنگ ہوتا ہے۔ اور گلاب کے پھولوں کی تیز خوشبو چہرہ پر لگانے سے چہرہ وقتی طور پر چودھویں رات کے چاند کی طرح نکل آتا ہے۔ فیشن پرستی کے اس دور میں خاص تجارت کی چیز ہے۔ ہاتھوں ہاتھ بکنے والے اس سنہری موقعہ سے فائدہ اٹھایئے۔ اور یہ پوڈر تیار کر کے خوبصورت ڈبوں میں پیک کر کے مارکیٹ میں جایئے۔ دکان پر گاہکوں کا جمگھٹا نہ لگا رہے تو چوہان نام نہیں مگر صاحب جھوٹ کیوں کہوں۔ یہ فارمولا پنڈت کرشن کنور دت مرحوم کا عطیہ ہے اور میرا آزمایا ہوا ہے۔ خیر کچھ بھی ہو نسخہ ملاحظہ فرمایئے۔

زنک اوکسائیڈ 56 ڈھول کا ایک پونڈ۔ نشاستہ سترہ پونڈ۔ دونوں کو ملا کر ایسا باریک کریں کہ محل کی طرح ملائم محسوس ہوتا کہ کسی نازنین کے مخملی رخساروں پر بھی چھپے ورنہ خریدنا تو درکنار مفت میں بھی کوئی نہ لے گا۔ عرق گلاب ذرا اچھی قسم اس قدر جس سے پوڈر میں اچھی طرح حسب منشا دلکش خوشبو پیدا ہو جائے۔ کارمائن تھوڑا تھوڑا کر کے پوڈر میں ڈالیں اور حتیٰ کہ پوڈر کا رنگ حسب منشا حد تک گلابی ہو جائے۔

سر دھونے کا مصالحہ

بعض لوگوں کے سر میں میل کچیل اور چکناہٹ اس قدر جم جاتی ہے کہ معمولی صابن وغیرہ سے رفع نہیں ہوسکتی۔ لانبے بل رکھنے والوں کے لیے بال دھونے اور صاف کرنے کا ایسا مصالحہ درج کیا جاتا ہے کہ جس سے بال نرم اور چمکدار ہو جاتے ہیں۔ جن علاقوں میں لانبے بال رکھے جاتے ہیں وہاں اسے وسیع پیمانے پر فروخت کیا جاسکتا ہے۔ ڈبوں میں بھر کر خوبصورت لیبل لگا کر فروخت کریں۔

سوڈا بائی کارب۔ صابون دیسی ہر ایک باہم کوٹ کر پیس کر ڈبوں میں بھر لیں بوقت ضرورت پانی میں گھول کر فروخت کریں۔

ہیئر ریموونگ پوڈر

بیریم سلفائیڈ 1 پونڈ　　میدہ 3 پونڈ　　زنک آکسائیڈ 4 اونس

ٹلکم پوڈر 12 اونس　　بنزیل ڈیہائڈ 3 ڈرام　　سٹرونیلا آئل 3 ڈرام

کافور 2 ڈرام

اول چار چیزوں کو کھرل کر کے یک جان کر لیں اور خوشبو ملا کر ایک شیشی میں بند کر کے دھوپ میں رکھیں کہ کافور حل ہو جائے تو پوڈر میں ڈال کر کھرل کریں تا کہ خوشبو مل جائے بال صفا پوڈر تیار ہے۔

گرمی دانوں کے لیے بہترین پوڈر

کافور 6 رتی　　زنک آکسائیڈ 1/2 اونس　　اسٹارچ 1/2 اونس

سب کو ملا کر استعمال کیجیے۔

اچار شلجم

تھوڑا بہت اچار کئی قسم کا تقریباً ہر گھر میں بنتا ہے۔ بازاروں میں بھی کئی قسم کا اچار فروخت ہوتا ہے۔ ان میں شلجم کا اچار بھی ہے۔ چونکہ ہمارے ملک میں شلجم بہت کافی مقدار میں پیدا ہوتے ہیں۔ یہاں تک کہ ہمارے زمیندار بھائی اپنے بیلوں گایوں بھینسوں کو شلجم کاٹ کاٹ کر کھلاتے ہیں۔ اس لیے دیہاتوں میں ان کو مول خریدنا کوئی جانتا نہیں مفت میں ہی کسی کے کھیت سے لے آتے ہیں شہروں میں بھی ان کا نرخ تنا زیادہ نہیں ہے۔

اس اچار کی تجارت میں زیادہ نفع صرف اسی وجہ سے ہے کہ یہ بہت ہی سستی چیز سے بنتا ہے۔ لذیذ اور ذائقہ دار ہونے کی وجہ سے کافی مہنگا فروخت ہوتا ہے۔ لیکن پھر بھی دوسرے اچاروں کی نسبت سستا ہوتا ہے۔ اس لیے اس کی بکری بہت ہی ہوتی ہے۔

امرتسر لاہور اور ملتان میں کئی فرمیں صرف اس ایک ہی اچار کی بدولت مالا مال ہوگئی ہیں۔

ماہ نومبر سے جنوری تک شلجم کی بہت بڑی مقدار بازاروں میں آتی ہے۔ اور یہی موسم اس کے اچار بننے کا ہے۔ اب اس ترقی یافتہ دور میں تو یہ سال کے اٹھ مہینے بازار سے مل جاتے ہیں۔

کاروبار کے لیے اپنے شہر کی سبزی منڈی یا کسی زمیندار سے کافی مقدار میں شلجم خرید کر اچار ڈلیں۔ کیونکہ یہی اچار آپ نے سال بھر تک فروخت کرنا ہے اس لیے جس قدر ہو بھرپور فصل پر اپنی باقی عرصہ کی ضرورت پوری کر لیں۔

تجربہ کے لیے پہلے تھوڑے تھوڑے مال کا اچار دو چار دفعہ تیار کر لیں جب آپ اندازہ کر لیں کہ آپ کا مال بالکل ٹھیک تیار ہونے لگا ہے تو زیادہ مقدار میں بنائیں تجربہ کے لیے آپ جو مال تیار کریں گے اگر اس میں کچھ کمی رہ جائے وہ آپ کے گھر میں استعمال کر سکتے ہیں۔

اچار بنانے کا طریقہ

شلجم ایسے ہیں جن کے اندر جالی نہ پڑی ہو۔ کیونکہ جالی والے شلجم اچار کے لیے اچھے نہیں ہوتے۔ ان شلجموں کو صاف پنی سے اوپر سے اچھی طرح دھولیں۔ صرف شلجم ہی اچار میں استعمال ہوتے ہیں پتے پھینک دیے جاتے ہی۔ یا جانوروں کو کھلا دیتے ہیں۔

ان کے گول گول ٹکڑے کاٹ لیں ٹکڑوں کی موٹائی نصف انچ سے زیادہ نہ ہو ان ٹکڑوں کو پانی میں ابالیں۔ اس پانی میں ذرا سی ٹاٹری بھی ڈال دیں۔ ان کو ابالتے وقت یہ خیال رکھیں کہ آگ دھیمی دھیمی نیچے جلے۔ ٹکڑے زیادہ گلنے نہ پائیں اور نہ کچے ہی رہیں ابلتے ہوئے ٹکڑوں میں تھوڑی تھوڑی دیر بعد ایک ٹکڑا نکال کر دیکھ لیا کریں جب ٹکڑے ٹھیک ہو جائیں تو ان کو چولھے پر سے اتار لیں اور ٹکڑے پانی میں سے نکال کر کپڑے پر ہوا میں پھیلا دیں تا کہ ان کا پانی بالکل خشک ہو جائے۔

اب ان ٹکڑوں میں مندرجہ ذیل مصالحہ ڈال دیں۔ یہ مصالحہ تقریباً ایک ہفتہ پہلے سے تیار کر کے رکھنا چاہیے۔ تا کہ اس تیار مصالحہ میں ٹکڑوں کو ڈال دیا جائے۔ اور یہ ٹکڑے خراب نہ ہونے پائیں۔

مصالحہ دار شلجم

سرخ مرچ 200 گرام رائی 400 گرام۔ زیرہ سیاہ 50 گرام۔ الائچی بڑی 20 گرام۔ لہسن چھیلا ہوا دو سو گرام۔ ادرک ایک سو گرم نمک حسب ضرورت (ذائقہ چکھ لیں جتن نمک سے ذائقہ ٹھیک ہو جائے اتنا ڈالیں پہلے تھوڑا سا ڈال اور بڑھا کر ذائقہ ٹھیک کر لیں۔

ان سب چیزوں کو الگ الگ کوٹ لیں۔ زیادہ باریک نہ کریں ان سب کو ڈیڑھ کلو سرکہ میں ملا دیں اور آگ پر تھوڑی دیر گرم کریں

ڈیڑھ کلو گڑ کی چاشنی بنائیں وہ بھی اس مرکب مصالحہ میں ڈال دیں اب مصالحہ کے نام سے پکارا جائے گا۔ اس کو کسی روغنی مٹی کے برتن یا چینی کے برتن میں ڈال کر ایک ہفتہ تک پڑا رہنے دیں رات کو گرم جگہ پر رکھیں اور ان کو دھوپ میں۔

یہ مصالحہ تقریباً پانچ سیر شلجم کے ٹکڑوں کے لیے کافی ہے۔ ٹکڑے ملانے کے بعد اچھی طرح اوپر نیچے کر کے مصالحہ اور ٹکڑوں کو ملا دیں۔ اس طرح ہلائیں کہ ٹکڑے ٹوٹنے نہ پائیں

اب ایک کلو خالص سرسوں کے تیل میں تھوڑا سا چھلا ہوا ہسن اور ۲ تولہ سرخ مرچ ڈال کر آگ پر رکھ کر پکائیں جب لہسن سرخ ہو جائے تو تیل کو چولہے سے اتار لیں اور ٹھنڈا کر کے دونوں چیزیں تیل میں ڈال دیں۔ اوپر والے اچار میں یہ تیل بھی ڈال دیں۔ ایک ہفتہ تک پڑا رہنے دیں دن میں ایک دو دفعہ ہلا بھی دیا کریں اچار کھانے کے قابل ہو گیا ہے۔

یہ خیال رکھیں کہ تیل خالص ہو اگر تیل خالص نہ ہو گا تو کچھ عرصہ بعد اس میں بدبو پیدا ہو جائے گی۔ اور اچار خراب ہو جائے گا۔

اچار چینی یا روغنی برتن میں رکھا جاتا ہے۔ یہ برتن بہت مہنگے ہونے کی وجہ سے ایک کاروباری آدمی کو زیادہ مقدار میں اچار رکھنا ممکن نہیں ہے۔ اس لیے اس کو ٹین میں بند کر کے رکھتے ہیں ٹین نئے استعمال کیے جائیں جن میں زنگ نہ لگا ہو۔ زنگ لگا ہوا ٹین اچار کو خراب کر دے گا۔ اگر لوہے وغیرہ کا کوئی برتن ہو اس پر نکل یا قلعی ہونی ضروری ہے۔

اسی تناسب سے جتنا اچار چاہیں بنا سکتے ہیں۔ اور بنا بنا کر کنستروں میں بھر کر رکھ دیں۔ اگر مزید نفیس کاروبار کرنا چاہتے ہیں تو ایک ایک دو دو پونڈ کلو کے ڈبوں میں بند کر کے ہوا بند ڈھکن لگا دیں اور اوپر خوبصورت لیبل لگا کر فروخت کریں ہوا بند پیکنگ آج کل مقبول ہے۔ دوسرے وہ جراثیم سے پاک مال رہتا ہے۔ لیکن چونکہ پیکنگ مہنگا ہے اس لیے یہ مال مہنگا ہو جائے گا۔ لیکن پھر بھی اسی پیکنگ کے اسی فیصد گاہک آج کل ہیں۔،

بیس بیس سیر کے کنستر دکاندار عام خریدتے ہیں۔ اور وہ پرچون فروخت کرتے ہیں دکاندار تھوڑی مقدار میں یہ مال پلاسٹک کے لفافوں میں بند کر کے فروخت کرتے ہیں تا کہ گھر تک گاہک آرام سے اچار لے جا سکے۔

لاگت کا اندازہ

شلجم چھ کلو 1-00

سرخ مرچ دوسو گرام 2-00

رائی چار سو گرام 1-00

زیرہ سیاہ پچاس گرام 1-00

الائچی کلاں بیس گرام 1-00

لہسن دو گرام 1-00

گڑ ڈیڑھ کلو 4-00

سرکہ ڈیڑھ کلو 4-00

تیل سرسوں کا ایک کلو 9-00

24-00

یہ مال تقریباً دس کلو تیار ہوگا۔ گویا تقریباً اڑھائی روپے فی کلو۔ اگر آپ تھوک میں یہ مال چھ روپے کلو بھی فروخت کریں تو آپکو ساڑھے ساتھ روپے وصول ہوں گے تقریباً اڑھائی گنا زیادہ نفع ہو۔۔

یہ کام آپ تھوڑے سرمائے سے بھی کر سکتے ہیں شلجم کے مارکیٹ میں آتے ہی آپ اپنے سرمایہ کے تناسب سے شلجم اور مصالحہ خرید کر اچار تیار کریں اسے فروخت کریں۔ گویا جتنا مال فروخت ہوتا جائے آپ کے پاس رقم آتی جائے آپ اتنا ہی مال اور بناتے جائیں۔ اور تیار شدہ مال کو تھوک اور پرچون میں فروخت کرتے جائیں۔ یہاں تک کہ بھرپور فصل کے موقع پر اصل سرمایہ سے چار پانچ گنا سرمایہ ہو جائے گا۔

فصل کے اخر میں آپ حسب سرمایہ اپنا سٹاک تیار کر لیں تھوک فروشی اور پرچون فروشی دونوں طرح ہی آپ اس مال کو فروخت کریں کیونک پرچون فروشی سے آپ کو زیادہ نفع ہوگا۔

یہ کام آپ گھر میں بھی شروع کر سکتے ہیں۔ بڑے شہروں میں کتنے ہی تھوک فروش ایسے ہیں

جو آپ کا مال بہت کم کمیشن پر کرنے کے لیے تیار ہوں گے۔ اپ کو ایسے تھوک فروش جتنے بھی مل جائیں آپ کو فائدہ ہے۔ چار پانچ تھوک فروش بھی آپ کو مل جائیں تو آپ کو مال بنانے کے فرصت ہی نہیں ملے گی۔

کسی بازار میں آپ کو کرایے پر دکان مل جائے تو وہ سونے پر سہاگہ ہوگی۔

پنیر بنانا

پنیر ایک عام چیز ہے۔ اسے انگریزی میں (Cheese) کہتے ہیں تمام انگیزی ممالک میں اس کا استعمال عام ہے۔ ہمارے صوبہ سرحد کے شہروں میں بنایا جاتا ہے ممالک غیر سے بھی بند ڈبوں میں درآمد کیا جاتا ہے۔ ہمارے ملک مین جو پنیر بنتا ہے وہ کھلا ہی فروخت ہوتا ہے۔

ہمارے ملک میں ہر شہر میں اس کی مانگ ہے۔ ہر اچھے سٹور میں فروخت ہوتا ہے اور تعجب کی بات یہ ہے کہ ہمارے ملک میں ٹنوں کے حساب سے روزانہ ہر چھوٹ سے چھوٹی اور بیر سے بڑی جگہ میں آسانی سے بنایا جاسکتا ہے۔ کسی مشینری کی ضرورت نہیں اور نہ کوئی چیز باہر سے درآمد کرنی پڑتی ہے۔

اگر ہمارے نوجوان اس سے فائدہ اٹھانا چاہیں تو لاکھوں روپے کا سالانہ زرمبادلہ بچایا جا سکتا ہے۔ دوسرے صارفین کو بالکل تازہ مالا دستیاب ہوگا۔

پنیر بنانے والی بوٹی ہمارے جنگلوں میں خودرو ہوتی ہے۔ اور اس کے جنگل کے جنگل بھرے پڑے ہیں۔ جو صرف جانوروں کو کھلانے کے کام آتی ہے۔ پنساریوں کے ہاں بھی فروخت ہوتی ہے۔ پنیر ڈوڈا تخم حیات یا خمزیرہ کے نام سے مل جاتی ہے۔

چونکہ ہم اس بوٹی کے فوائد سے لاعلم ہیں اس لیے یہ بوٹی بازار میں سستی ہیی مل جاتی ہے۔ ممالک غیر سے بھی یہ بوٹی سستے نرخ پر ہی بھیجی جاتی ہے۔ ضلع میانوالی اور صوبہ سرحد میں خاص طور پر بہت زیادہ پیدا ہوتی ہے۔ میانوالی میں اسے خمزیرہ کہتے ہیں صوبہ سرحد میں اسے تخم حیات یا پنیر ڈوڈا کہتے ہیں۔ پنجابی میں اسکو آکسن کہتے ہیں۔ اور سنسکرت میں اس کو آشوگند کہتے ہیں

کیونکہ اس کے پتوں وغیرہ سے گھوڑے کے پسینے جیسی بو آتی ہے۔

اس کے پھل رسبھری کے کچھ چھوٹے ہوتے ہیں اور رسبھری کی طرح ٹہنیوں میں گچھے کے گچھے لگے رہتے ہیں پٹھان لوگ جگہ جگہ پر چھوٹے بڑے شہر میں تخم حیات کے نام سے بیچتے ہوئے پائے جاتے ہیں وہ اس کو طاقت کی دوا کے طور پر فروخت کرتے ہیں۔ چونکہ یہ ہاضم ہے اور خون صاف کرنے کی طاقت بھی رکھتا ہے جب انسان کا ہاضمہ درست ہوگا تو اس کا خون صاف ہوگا۔ اس میں طاقت خود بخود آجائے گی اور کیونکہ قبض ہی تمام بیماریوں کی جڑ ہے۔ یہ پیٹ کے سب امراض کو دور کرتا ہے۔ پنساریوں کے ہاں پنیر ڈوڈا کے نام سے مل جاتا ہے۔

پنیر بنانے کی ترکیب

سردیوں میں یہ پنیر ڈوڈی آٹھ عدد ہاتھ سے اچھی طرح مسل کر ایک تولہ پانی میں بھگو دیں اور شام تک بھیگا رہنے دیں شام کو اچھی طرح مل کر پانی الگ نکال لیں اور کپڑے میں چھان لیں۔

بھینس کا تازہ دودھ اکلو کپڑے میں سے چھان کر اوپر والا پانی اس میں ملا دیں اور برتن کو ڈھانپ کر رکھ دیں اوپر کوئی گرم کپڑا ڈال دیں تاکہ برتن کو ٹھنڈ نہ پہنچے۔ رات بھر اس برتن کو بغیر ہلائے یوں ہی پڑا رہنے دیں صبح تک دودھ جم کر پنیر بن جائے گا۔ اسی طرح جتنے دودھ کا پنیر بنانا ہو فی کلو آٹھ پنیر ڈوڈی کا پانی ملایا جاتا ہے۔

صبح کو پنیر کے چکے کو برتن میں سے نکال کر پتھروں کی دو سلوں کے درمیان رکھ دیں تاکہ اس کا فالتو پانی خارج ہو پنیر خوب خستہ اور ٹھوس ہو جائے۔ یہ پنیر نہایت میٹھا اور خستہ ہوگا۔ اگر اس کو نمکین بنانا ہو تو سلوں کے درمیان رکھتے وقت اس میں چھوٹی چھوٹی نمک کی ڈلیاں چپکا دیں۔ پانی خارج ہونے پر پنیر کو سلوں کے درمیان سے نکال لیں یہ نمکین پنیر ہوگا۔

کپڑے کے تھیلوں میں بھر کر وزن کے نیچے دبا کر بھی پانی نکالا جاتا ہے۔

موسم گرما میں پنیر صرف ڈیڑھ گھنٹے میں جم چکا بنا جائے گا۔

نمکین کرنے کے لیے نمک کی ڈلیاں صرف پندرہ بیس منٹ میں ہی اس میں رکھیں بعد میں نکال لیں۔

تازہ قلعی شدہ برتن شیدے یا چینی کے برتن میں اس پنیر کو سب عمل کریں۔ مٹی کا صاف برتن بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔

پنیر ڈوڈی سے بنایا ہوا ہمارا یہ پنیر ولایتی پنیر سے بہتر ہوگا۔ تازہ ہوگا اور زیادہ لذیذ ہوگا۔ کیونکہ یہ قدرتی بوٹی سے بنایا گیا ہے۔

قدرت کی مہربانیاں دیکھو کہ اس نے ہمیں کس قدر بوٹیاں عنایت کی ہیں تاکہ ہم ان سے فائدہ اٹھاسکیں۔

ہمارے ملک میں پنیر بنانے والے بہت کم ہیں جو ہیں وہ تجارتی طریقوں پر نہیں بناتے ہیں۔ بلکہ اپنے گزارے کے لائق دو چار کلو یا دس بیس کلو بنا کر اپنی دکان پر رکھ کر فروخت کرتے ہیں اور اپنا اروا اپنے بچوں کا پیٹ پالتے ہیں۔

جو صاحب بھی تجارتی طور پر اسے بنا کر ڈبوں میں پیک کر کے یا پلاسٹک پیک میں فروخت کرنا چاہیں گے وہ کافی فائدہ اٹھائیں گے۔

اول تو ہمارا پنیر ذائقے سے ولایتی پنیر کی نسبت لذیذ ہوتا ہے۔

دوسرے یہ بالکل تازہ ہوتا ہے۔

تیسرے یہ بہت سستا ہوتا ہے۔

اس لیے پنیر استعمال کرنے والے لوگ اسے بہت ہی زیادہ پسند کریں گے۔

اعلیٰ درجہ کا انگریزی ٹوتھ پاؤڈر

ہزار ہا روپیہ کا نسخہ خوشبودار دل پسند اور مرغوب الطبع پوڈر ہے۔ تمام امراض دندان میں مفید ہے۔ منہ کا تعفن دور کرنے کا دانتوں کو موتیوں کی طرح چمکدار بنا دیتا ہے۔

باریک بڑھیا چاک 5 پونڈ　　چینی دانہ دار باریک 3 پونڈ

لونگ 2 اونس　　کافور 3 اونس

ایسڈ کاربالک 2 اونس　　پیپرمنٹ 3 ماشہ

چاک بڑھیا انگریزی یہ انگریزی دوفروشوں سے لیں۔ یہ کرینا پریٹا پوڈر کے نام سے ملے گا۔ یہ بہت ہی باریک ہوتا ہے۔ چینی اور لونگ کو میدہ سے زیادہ باریک کرلیں اور کاربالک ایسڈ میں کافور اور پیپرمنٹ ڈال دیں

ٹوتھ پاؤڈر

کیلشیم پوڈر کاربونیٹ 2 پونڈ　　میگنیشیا کاربونیٹ (لائٹ) 1/2 پونڈ

شوگر ملک 1 اونس　　کاسٹل سوپ 1 اونس

مینتھل 1/4 اونس　　روغن جرنیم آئل 1/4 اونس

آئل آف کلوز 1/2 ڈرام　　تھائیی مول کرسٹل 1/2 ڈرام

ترکیب: پہلی دو چیزوں کو کھرل کر کے یک جان کرلیں پھر ان میں شوگر ملک و کاسٹل سوپ کھرل کریں۔ پھر خوشبویات ایک شیشی میں ڈال کر کارک لگا کر دھوپ میں رکھیں۔ پگھلنے پر ملائیں۔ اور کھرل کر کے چھانی سے چھان لیں دانتوں سے ہر مرض کا شافی علاج ہے۔

ٹوتھ پاؤڈر کا آسان فارمولا

چاک خالص دو تولہ　　سوڈا بائیکارب 2 تولہ

بورک ایسڈ ایک تولہ　　پھٹکڑی بریاں ایک تولہ

مازو سبز ایک تولہ　　مرچ سیاہ 6 ماشہ

عقرقرحا 6 ماشہ　　کافور 3 ماشہ

یوکلپٹس آئل 10 بوند

سب ادویہ کو باریک پیس کر یوکلپٹس آئل ملا کر محفوظ رکھیں۔ مسواک یا ٹوتھ برش سے دانتوں

پر ملیں دانتوں اور مسوڑھوں کو مضبوط کرتا ہے۔ تمام امراض دندان کا اکسیری علاج ہے۔ ہاضم چورن کا نسخہ درج ہے۔

سونٹھ، مرچ سیاہ ۔مگھاں۔ جوائن دیسی۔ زیرہ سفید۔ نمک سیندھا۔ زیرہ سیاہ۔ ہینگ بریاں۔ یہ سب برابر کوٹ کر چھان لیں خوراک سے ۲ سے ۳ ماشہ تک ہمراہ گرم پانی یا عرق سونف دیں یہ چورن بدہضمی، کمزوری معدہ ہیضہ اسہال اپھارہ۔ ریح کا درد۔ باؤ گولہ وسنگرہنی کے لیے مفید ہے۔ جب کھانا ہضم نہ ہوتا ہو تو یہ چورن بڑا فائدہ کرتا ہے۔

منجن کا ایک بے نظیر فارمولا

پریسی پیٹیڈ چاک (ہلکا) ایک پونڈ میگنیشیم کاربونیٹ (ہلکا) ایک پونڈ

سنلائٹ صابن کا چورا بہت باریک ایک اونس

مینتھول پیپرمنٹ 3 ڈرام تھائیمول (اجوائن) ایک ڈرام

کلورائل (لونگ کا تیل) 1 ڈرام روز جرنیم آئل 3 ڈرام

پہلے چاک کاربونیٹ اور صابن کے چورے کو بے حد باریک کر کے اچھی طرح ملا کر اس کے بعد مینتھول تھائیمول اور سکرین کو پیس کر اچھی طرح ملا لیں۔ آخر میں لونگ کا تیل اور روز جرنیم آئل تھوڑا تھوڑا کر کے اس میں ملاتے رہیں اور تمام مرکب کو ہلاتے رہیں تا کہ تمام اجزا ایک جان ہو جائیں اب یہ منجن تیار ہے

یہ منجن بہت مفید ہے اور بہت جھاگ پیدا کرتا ہے۔ دانتوں کی صفائی اچھی کرتا ہے۔ اور بہت زیادہ خوشبودار ہے۔ سانس کی بدبو بھی ہٹا دیتا ہے۔

ایک اعلیٰ پایہ کا منجن

پریسی ٹیٹڈ چاک 3 تولہ سہاگہ (کھیل کیا ہوا) 1/2 تولہ

پھٹکڑی 1/2 1 ماشہ تیل دار چینی 2 رتی

تیل لونگ 2 رتی　　کافور اصلی 2 رتی

تیل پودینہ 1 رتی　　کاربالک ایسڈ 1 رتی

ان سب کو ملائیں نہایت اعلیٰ صفائی کرنے والا منجن تیار ہے۔

خوشبودار تمباکو

نرکچور۔ کپور کچری۔ الائچی کلاں۔ بونگ بالچھڑہ۔ بادیان ہر ایک ایک تولہ۔ یہ ایک کلو تمباکو کے لیے کافی ہے۔ اول ان کو کوٹ کر پھر ایک سیر تمباکو کو باریک کر کے ایک کلو شیرہ ملا کر اچھی طرح کوٹیں اور پانی کے بجائے عرق کیوڑہ و عرق گلاب استعمال کریں اگر چاہیں تو مشک اصلی ایک ماشہ زعفران یک تولہ یا پیپر منٹ 2 ماشہ ملالیں۔ نہایت درجہ کا خوشبودار تمباکو تیار ہے۔

تصویریں اتارنے والا طلسمی لوشن

نیچے ایک لوشن بنانے کا طریقہ درج کیا جاتا ہے جس کی مدد سے کتابوں یا اخباروں میں چھپی ہوئی تصویریں نہایت صفائی سے اور آسانی سے سادہ کاغذ پر اتاری جاسکتی ہیں۔ اگر اس لوشن کی شیشیاں تیار کر کے فروخت کی جائیں تو بچوں میں بہت مقبول ہوں گی۔

1/2 1 ڈرام زرد رنگ کے معمولی صابن کو ایک پائنٹ وزن گرم پانی میں حل کریں کافی حد تک سرد ہو جانے پر اس میں سوا تین اونس تارپین کی اسپرٹ ملا دیں لوشن تیار ہے۔ اسے بوتل میں بھر کر خوب اچھی طرح ہلا لیں۔

طریقہ استعمال یہ ہے کہ اخبار یا کتاب کی جس تصویر کو کاغذ پر اتارنا ہو اس پر رنگ بھرنے کے برش سے یہ لوشن لگا کر ہلکا لگا دیں اور دو تین منٹ تک انتظار کریں اس کے بعد سادہ کاغذ کو پانی سے نم کر کے تصویر کے اوپر رکھیں اور ایک منٹ تک انگلیوں سے آہستہ آہستہ دبائیں اس تصویر کا پورا نقش کاغذ پر اتر آئے گا۔

شیشہ اور پیتل جوڑنے کا مصالحہ

رال 6 تولہ سوڈا کاسٹک 1 تولہ کو پانی میں دس تولہ میں ملا کر پکائیں جب لئی سی بن جائے تو جست پھکا ہوا ایک تو کہ ملا کر گھوٹ لیں مصالحہ تیار ہے اس سے شیشہ کے ساتھ پیتل جوڑا جا سکتا ہے۔

سنہرا پالش

ایک بے روزگار مگر عقل منداس سے ہزاروں روپے کما سکتا ہے۔

نسخہ: سنہرا براؤنز پوڈر ایک حصہ ل سلولائیڈ نصف حصہ۔ اے مل ایسی ٹیٹ 20 حصہ۔ پہلے دو جز کو موخر الذکر میں حل کر لیں تیار ہے۔ مطلوبہ اشیاء پر مل دو سنہری ہو جائیں گی۔ ملتان کے نقاش اس سے مالا مال ہو رہے ہیں آپ بھی فائدہ اٹھائیے۔

پیرس پلاسٹر بنانا

ہڑتال گوند کتی کو جو سستی اور عام بازار سے مل جاتی ہے لے کر کوئلوں میں جلا لیں کھیل ہو جانے پر کھرل کر کے کپڑا چھان کر لیں پیرس پلاسٹر تیار ہے۔ چار پانچ روپیہ سیر کی چیز ہے نیز ملیریا بخاروں نیز ہر قسم کے بخاروں میں دینے سے چند یوم میں کونین سے بڑھ کر کام آتی ہے۔ اس کو گرم بخاروں میں کسی شربت یا ٹھنڈے پانی کے ساتھ اور سردی میں گرم پانی کے ساتھ کھانسی میں شہد میں ملا کر چٹائیں۔ اسے برسوں سے استعمال کیا جا تا رہا ہے۔ خوراک 4 رتیے ایک ماشہ تک۔

گھی سے مکھن بنانا

ہزاروں روپے ماہوار کمانے کا راز

مکھن سے جب گھی بنایا جاتا ہے تو اسے آگ پر تیار کرتے ہیں اگر وہ دہی سے بنایا ہوتا تھا ہے اس میں سے چھاچھ اگر کچے دودھ سے بنایا ہوتا ہے تب اس میں دودھ کی لسی جل جاتی ہے۔ باقی صاف گھی رہ جاتا ہے۔ بس اسی اصول پر اگر ہم اسی گھی میں جلی ہوئی چیز کو دوبارہ شامل کر دیں تب وہ پھر اپنی پہلی شکل پر آ جائے گا بس اس کے لیے آپ حسب ضرورت گھی لے کر اسے یہاں تک گرم کریں کہ وہ سارے کا سارا پگھل جائے کوئی ذرہ اس میں جما ہوا باقی نہ رہے۔ پھر اسے کسی برتن میں ڈال کر گرد ہی کا مکھن بنانا ہے تب اس میں گھی سے ڈیوڑھے وزن کی وہی یا چھاچھ اور اگر کچے دودھ کا مکھن بنانا ہے تو اس میں کچا دودھ ڈیوڑھے وزن کا ڈال کر دودھ بلونے کی چھوٹی بڑی مدھانی سے خوب بلوئیں جب دونوں ایک جان ہو جائیں گے تب مدھانی کا پھرانا مشکل محسوس ہوگا۔ تب اگر گرمی کا موسم ہے تو اس میں حسب ضرورت برف اور اگر سردی کا موسم ہے تب سرد پانی ڈال کر دوبارہ بلوئیں اب آپ دیکھیں گے کہ نہایت صاف اچھا تازہ مکھن موجود ہوگا۔ جو بالکل اصلی مکھن ہے بشرطیکہ آپ کا گھی خالص ہو۔

مکھن کو تین گنا زیادہ کرنے کا فارمولا

موسم گرما میں اس کا وزن کم اور موسم سرما میں تقریباً دوگنا ہوگا۔

اگر دہی کی بجائے دودھ سے مکھن تیار کرنا چاہتے ہیں تو دودھ کی باریک دھار تھوڑے وقفہ سے ڈالیں اور خوب بلوتے رہیں گھی دودھ کو جذب کرتا جائے گا۔ جب گھی دودھ کو جذب کرنا چھوڑ دے تو مکھن تیار ہے۔ تقریباً دوگنا یا اس سے زیادہ دودھ جذب ہو جاتا ہے۔ اگر انڈے

سستے دستیاب ہوں تو اسے تگنا اور چوگنا بھی بنایا جا سکتا ہے۔ وہ اس طرح کہ تیار شدہ مکھن میں ایک درجن فی پونڈ مکھن کے حساب سے انڈوں کی زردی یا اس طریق پر بالائی ملائی جائے کہ پہلے انڈوں کی زردی اسے بلونے کی مشین کے ذریعہ مدھانی بھی کام دے سکتی ہے۔ یکساں بنا لی اجائے کیونکہ (کسی انڈے میں زردی کم اور کسی میں زیادہ ہوتی ہے) پھر اس زردی کو بلونا شروع کریں اور اوپر سے کچے دودھ کی دھار ڈالتے جائیں۔ دودھ مکھن میں جذب ہوتا جائے گا۔ جب مکھن دودھ میں جذب کرنا چھوڑ دے تو بس کریں۔ اب اگر آپ اس مکھن کا وزن کریں گے تو پہلے مکھن سے دوچند ہوگا۔ گویا گھی سے تین گنا زیادہ اور نہایت خوشنما زرد رنگ کا بالکل گائے کے مکھن سے مشابہہ اور نہایت لذیذ قدرے اس میں نمک ملایا جائے تب نہ صرف لذت ہی بڑھ جائے گی بلکہ کئی روز تک ترشی نہیں پکڑے گا۔

بال گھنگھریالے بنانے والا لوشن

سپرٹ آف وائن 30 حصہ۔ بوریکس (انگریزی سہاگہ) 2 حصہ۔ پانی 70 حصہ کوئی عمدہ خوشبو حسب ضرورت۔ سب کو آپس میں ملا کر شیشیوں میں بند کر لیں۔

بالوں کو چمکانے والی دوا

BRIRINTINE

زیتون کا تیل 4 حصہ۔ گلیسرین 3 حصہ۔ الکوحل 3 حصہ۔ خوشبو حسب ضرورت سب اشیاء کو باہم ملا لیں۔ اس دوا کو بالوں پر لگانے سے بال چمکنے لگ جائیں گے اور بہت خوبصورت معلوم ہوں گے۔

بریلین ٹائن طریقہ دیگر

کسٹر آئل ایک حصہ۔ الکوحل دو حصہ۔ ہر دوا کو ملائیں اور اس میں اتنا کیسر ڈالیں کہ

خوبصورت کیسری رنگ بن جائے اور حسب خواہش خوشبو ملا دیں۔

سر کو دھونے و مالش کے لیے شیمپو ٹیسٹ

عمدہ صابن سفید خالص White Castle Soap

دو چھٹا نک پوٹاشیم کاربونیٹ Potassium Carbonate

1/2 چھٹا نک پانی 3 چھٹا نک گلیسرین Glycerine 1 چھٹا نک

لونڈر کے پھولوں کا تیل 5 قطرہ۔ برگموٹ آئل Bergmot Oil 10 قطرہ

صابن کو چاقو سے کتر کتر کر پانی میں ملا دیں۔ اور پوٹاشیم کاربونیٹ بھی صابن ملے پانی میں ملائیں۔ صابن ملے پانی کے برتن میں رکھیں اور دوسرے دن پانی کو گرم کریں۔ پانی کے گرم ہونے سے صابن کے پانی والا برتن گرم ہو جائے گا۔ آہستہ آہستہ صابن اور پانی وغیرہ مل کر لئی بن جائیں گے۔

اب گلیسرین ملا کر خوب ہلائیں سب ادویات یک جان ہونے پر برتن نیچے اتار لیں۔ اچھی طرح ٹھنڈا ہو جانے پر تیل کو ملا کر ہلا لیں 10 گرام نرم یا سخت بنانا ہو تو پانی کم و بیش کرنے سے ایسا کیا جا سکتا ہے۔

بالوں کو خوبصورت بنانے کے لیے گلیسرین کریم

بادام روغن Almond Oil 100 حصہ

عمدہ سفید موم White Wax 13 حصہ

گلیسرین مصفا Glycerine Pure 25 حصہ

کوئی عمدہ خوشبو حسب ضرورت

بادام روغن موم و گلیسرین کو باہم ملا کر کسی برتن میں ڈال دیں۔ اور اس برتن کو دوسرے پانی بھرے برتن میں رکھ دیں دوسرے برتن پر آگ پر رکھیں۔ پانی کی گرمی سے یہ سب اشیاء پگھل

جائیں گی۔ان سب کو یک جان کرلیں اور نیچے اتار کر خوب ہلائیں ٹھنڈا ہوجانے پر خوشبو ملا دیں۔

برہمی آئل

خشک آملہ (گٹھلیاں دور کردہ) 1/2 7 چھٹانک ۔بہیڑہ 1/2 2 چھٹانک برہمی بوٹی 7 1/2 چھٹانکل ۔شنکھا ولی بوٹی ایک پاؤ۔دھنیا 3 چھٹانک تمام اشیاء کوٹ لیں۔آٹھ سیر پانی میں 24 گھنٹے بھگوئے رکھیں دوسرے دن اس میں تین سیر گرمی اور تلوں کا تیل ملا کر دھیمی دھیمی آگ پر دو تین دن تک پڑا رہنے دیں۔یہاں تک کہ تمام پانی حل ہوجائے اور صرف تیل رہ جائے تب اس کو اچھی طرح چھان لیں اور بوتل میں بھر کر ولایتی خوشبو و ہلکا سبز رنگ ملا دیں۔اس تیل کا استعمال مرگی جنون سر چکرانے اور نظر کی کمزوری کے لیے مفید ہے۔

تیلوں کا سرتاج

تل کا تیل 20 کلو۔مولسری کے پھول 1/2 کلو۔چنبیلی کے پھول 1/2 کلو۔پھول گلاب 1/2 کلو۔اگر ایک پاؤ صندل سفید ایک پاؤ۔صندل سرخ ایک پاؤ۔بالچھڑ 2 چھٹانک دار چینی 1/2 پاؤ۔لونگ 1/2 پاؤ۔موتیا کے پھول 1/2 کلو۔

سب کو کوٹ کر چھان کر تیل میں ملا دیں۔اور کسی روغنی برتن مین ڈال کر نہایت حفاظت سے منہ اچھی طرح بند کر کے تین ماہ تک دھوپ میں پڑا رہنے دیں بعد میں چھان کر کام میں لائیں۔یہ تیل اتنی خوشبو دے گا کہ شاید ہی کوئی تیل اس کا مقابلہ کر سکے۔

یہ تیل بالوں کو لمبا کرتا ہے۔دماغ کو تر اوٹ اور ٹھنڈک پہنچاتا ہے۔سر درد دماغی کمزوری اور خارش کے لیے اکسیر چیز ہے۔رئیسوں اور امیروں میں فروخت کریں۔

گنجا پن کے لیے مفید دوا

ٹنکچر کینتھر یدڈایز Tinc Dontherides 7 حصہ

ٹنکچر گال Tinc Galls 7 حصہ

لیسنس کستوری Musk Assence 1 حصہ

کرمائن (انگریزی لال رنگ) Carmine 1/2 حصہ

ریکٹی فائڈ سپرٹ آف وائن Rectified Spirit of Wine 28 حصہ

سب اشیاء کو آپس میں اچھی طرح حل کر لیں اور شیشیوں میں بھر کر خوبصورت لیبل و پیکنگ کریں۔

ترکیب استعمال: رات کو سوتے وقت سر پر لگا کر خوب رگڑیں۔

بریلین ٹائن

بالوں کو چمک دار بنانے والے مرکبات

ایسے مرکبات کی میر اور تعلیم یافتہ افراد میں بے حد مانگ ہے۔ ان کے استعمال سے بال نہایت خوشبودار اور خوبصورت اور چمک دار بن جاتے ہیں۔ اس لیے بیسویں صدی کی حسینائیں اور فیشن ایبل نوجوان طبقہ ان کو بہت پسند کرتا ہے۔ یہ مرکبات تین صورتوں میں تیار ہوتے ہیں۔

☆ سیل یعنی رقیق شکل: ایک ہی حل میں تیار ہونے والے

☆ سیال یعنی رقیق شکل دو حل میں تیار ہونے والے

☆ ٹھوس یعنی سخت

سیال مرکبات عموماً پیرافین آئل میں تیار کیے جاتے ہیں۔

لیکوئڈ پیرافین عمدہ کوالٹی سفید 870ء اور 890ء وزن مخصوص کا لینا ضروری ہے نیز اس میں بو ہرگز نہ ہو۔

پیرافین کے علاوہ اس میں کسٹر آئل۔ بادام روغن۔ زیتون کا تیل بھی ملایا جاتا ہے۔ گر بغیر چکناہٹ کے بنانا ہو تو تیلوں کے بجائے گلیسرین اور پانی ملایا جاتا ہے۔ ان میں ولایتی مصنوعی

خوشبویات ڈالی جاتی ہیں۔لوبان یا دیگر کوئی قدرتی خوشبو ملانے کی ضرورت نہیں۔دیدہ رنگ بھی ملائے جاسکتے ہیں۔

گرین بریلین ٹائن

پیرافین لیکوئڈ400 حصہ بادام روغن100 حصہ

کلوروفل کا سبز رنگ حسب ضرورت

عمدہ خوشبو حسب ضرورت

مذکورہ سبز رنگ گرم کریں۔پھر تھوڑا سا بادام روغن ڈال کر گرم کریں اور اچھی طرح کھرل کریں۔ایک جان ہونے پر باقی بادام روغن ملا دیں۔تب کچھ دیر کے لیے ٹکا کر رکھ دیں۔اب بادام روغن نکال کر پیرافین آئل میں ملا دیں۔بعد میں خوشبو ملائیں۔

کسٹر آئل اور الکوحل سے تیار شدہ بریلین ٹائن

کسٹر آئل مصفا75 حصہ الکوحل90% 425 حصہ

خوشبو حسب پسند وضرورت

2

کسٹر آئل1/2 کلو الکوحل95% 2 کلو

آئل نرولی40 بوند روز جرانیم80 بوند لیمن گراس240 قطرہ

ترکیب حسب سابق

3

پیرافین لیکوئڈ350 حصہ بادام روغن25 حصہ

دونوں میں پیلا رنگ ملا کر زرد بنالیں۔اور کوئی مناسب خوشبو بھی شامل کرلیں۔

ٹھوس بریلین ٹائن

یہ عموماً سفید یا زرد ویزلین اور موم ملا کر تیار کیے جاتے ہیں ان میں عام طور پر سبز یا زرد رنگ ملایا جاتا ہے۔

ویزلین 16 حصہ مکھیوں کا موم 1 حصہ

خوشبو مرکب حسب ضرورت

ابلتے ہوئے پانی میں خالی پتیلا قلعی شدہ رکھ کر اس میں موم اور ویزلین ڈال دیں۔ جب پگھل جائے تو برتن نکال کر ٹھنڈا کر لیں۔ اور خوشبو ملا کر ڈبیوں میں بند کر لیں۔

گھونگھریالے بال بنانے والے مرکبات

ایسے مرکبات ٹھوس اور مائع صورت میں تیار کیے جاتے ہیں۔ ان کے لگانے سے بالوں میں موجود قدرتی چربی پھول جاتی ہے۔ اور بال کافی دیر تک گھونگھریالے رہتے ہیں۔

سوڈیم کاربونیٹ 15 چھٹانک گوند کیکر 1/2 4 چھٹانک۔ خوشبو دل پسند ہر دو کو پیس کر خوشبو ملا لیں۔

ترکیب: چمچہ بھر دوا ایک پیالہ گرم پانی میں حل کریں اور اس سے بالوں کو گیلا کر کے حسب منشا گھول لیں۔

لوشن

پوٹاشیم کاربونیٹ (Potassium Carbonate) 4 چھٹانک

سہاگہ بریاں 1 چھٹانک گوند کیکر 1/2 2 چھٹانک

الکوحل 10 چھٹانک عرق گلاب 5 کلو

خوشبو حسب ضرورت

گوند کو چار گنا عرق گلاب میں حل کر کے کپڑے سے چھان لیں۔ اب سہاگہ اور پوٹاشیم

کاربونیٹ کو نصف عرق گلاب میں حل کر لیں حل ہو جانے پر گوند کا محلول الکوحل اور خوشبو ملا لیں۔

ہیئر فکسرز

بالوں کو حسب منشا جمانے والے مرکبات

مونچھوں اور سر کے بالوں کو حسب مرضی جمانے کے لیے بہترین چیز ہے یہ ٹیوبوں اور شیشوں میں بند فروخت ہوتا ہے۔اس میں چھتے کام استعمال کیا جاتا ہے۔رنگ وہی لیں جو تیل میں حل ہوسکیں۔سیرے سائن بھی اس میں پڑتا ہے۔

مکھیوں کا زرد موم ایک پاؤ

سیرے سین ویکسین Seresine Wax 1/4 پاؤ

ویزلین زرد 1/4 پاؤ

قدرے لوبان ملی ہوئی چربی 2 پاؤ

گائے کا بٹر Cow Butter 1/4 پاؤ

کالا رنگ Black Color 1/2 تولہ

خوشبو Fragrance حسب پسند

ابلتے ہوئے پانی میں قلعی شدہ خالی برتن رکھ کر اس میں موم۔سیرے سین ویکسین و یزلین اور چربی ڈال دیں۔تھوڑی دیر میں تمام اشیاء پگھل کر پانی ہو جائیں گی۔تب رنگ کو حل کریں۔اور برتن کو پانی میں سے نکال لیں۔ٹھنڈہ ہونے پر اس میں خوشبو ملا لیں۔بعد ازاں سانچوں میں بھر لیں۔

برش لیس شیونگ کریم بنانا

Brushless Shaving Cream

آج کل ایسی کریموں کا رواج بھی بڑھ رہا ہے انہیں چہرے پرمل دیتے ہیں اور پھر سیفٹی ریزر یا استرے سے حسب معمول شیو کر لی جاتی ہے۔ لیور کریم یعنی جھاگ دینے والی کریم یا صابن کی طرح برش اور پانی والے برتن کی ضرورت نہیں پڑتی۔اس کے علاوہ جلد میں جذب ہوکر ایک تو یہ کریم چہرہ پر ملائمت لاتی ہے۔اور دوسرے بال قدرے کھڑے ہوجاتے ہیں جن سے شیو میں آسانی رہتی ہے۔ایک اچھی کریم میں مندرجہ ذیل خوبیاں ہونی چاہئیں۔

1۔نرم ہولیکن اتنی بھی نہیں کہ گالوں پر بہہ نکلے۔

2 داڑھی کے بالوں کو بلیڈ سے چکنا کر دے تا کہ بلیڈ بغیر جلد کو چھیلے یا خراش پیدا کیے بغیر بالوں کو کاٹ دے۔

3۔ شیو کرنے کے بعد پانی سے آسانی سے دھل جائے۔

4۔ گرمی سردی دھوپ وغیرہ سے خراب نہ ہو۔اس کے لیے چھوٹی سی لیبارٹری میں باقاعدہ ٹیسٹ کیا جائے جس میں مندرجہ ذیل چیزیں خصوصیت سے نوٹ کی جائیں۔

ا۔ یہ کریم دس دن تک 3 درجہ سینٹی گریڈ پر خراب نہ ہو اور 50 درجہ سینٹی گریڈ کی ٹمپریچر دس دن تک کری کو جدا جدا دو تہوں میں تقسیم کر سکے۔

ب۔ اس عرصہ میں رنگ خراب نہ ہو۔

ج۔ ایک سی کریم کو سی سی الکوحل میں حل کریں۔جس میں ایک گرین Phenol Pathaline یا برک لیکس Brooklexx مشہور جلاب کی دوا چار گرین ملا لی ہو۔اچھی کریم میں نہ تو الکوحل نہیں ہونی چاہیے۔اگر فالتو الکوحل ہوگی تو سپرٹ کا رنگ گلابی ہوجائے گا۔میتھی

لیٹڈ سپرٹ استعمال کر سکتے ہیں۔

س: سٹرک ایسڈ Acid Cteric 15 فیصدی سے زیادہ ہو۔

ش۔ کریم میں پانی کی مقدار 70 فیصدی سے زیادہ ہو۔

ص۔ ایک ماہ تک رکھی رہنے سے گاڑھے پن شکل یا خوشبو میں فرق نہ آئے۔

ک۔ یہ کریم جب ہوا میں آبی بخارات بہت ہوں یعنی برسات میں بھی خراب نہ ہو۔

نیچے اس کا ایک اچھا فارمولا پیش کیا جاتا ہے۔

ست پودینہ 1/5 حصہ سٹرک ایسڈ 18,5 حصہ سٹائل الکوحل 4 حصہ

ٹی پال 0,4 حصہ آئسو پروپائل پامی ٹیٹ 4 حصہ۔ پراپی لیکن گلائی کول 2 حصہ

ڈسٹلڈ واٹر 67 حصہ خوشبو حسب ضرورت

ٹی پال سے بہتر (Aroylene Glycole Mouo Stearate) ہے یہ چیز ایک تو ایملشن بننے میں مدد دیتی ہے۔ اس کے برعکس ٹی پال ایملشین بننے میں مدد دیتا ہے۔ آسانی سے دستیاب ہو جاتا ہے۔ اس کی وجہ سے کریم بالوں کی جڑوں میں جذب ہو جاتی ہے۔ اور بعد میں پانی کی مدد سے آسانی سے گال یا بلیڈ سے دھوئی جا سکتی ہے۔ استرہ ملائمت سے چلتا ہے مینتھول یا ست پودینہ جلد میں تازگی سی پیدا کرتا ہے۔ اور اگر بلیڈ سے کچھ خراش پیدا ہو تو ست پودینہ کی ٹھنڈک کی وجہ سے سٹریک ایسڈ کے استعمال سے جلد چکنی ہو جاتی ہے۔ اور بلیڈ بالوں کو اچھی طرح سے کاٹتا ہے۔ اس کے علاوہ کریم موتی کی طرح چمکتی ہے۔

بوقت تیاری پانی ارو پراپی لین گلائی کول کو (اگر نہ ملے تو گلیسرین ڈال دیں) ملا کر تقریباً 80 درجہ سینٹی گریڈ پر گرم کریں۔ کسی دوسرے برتن میں اتنی ہی ٹمپریچر پر سٹرک ایسڈ سٹاء الکوحل اگر نہ ملے تو سپر میسٹی یا لینولن ڈال دیں ٹی پال یا پراپی لین گلائی کول سپرٹ کو آپس میں ملا کر گرم کریں۔ تب پانی والے مکسچر میں ٹرائی ایتھانول میں ملا کر پتلی دھار باندھ کر سٹریک ایسڈ والے مکسچر میں ملائے جائیں اور سات ساتھ خوب ہلائیں جب قدرے ٹھنڈی ہو جائے تو خوشبو اور

ست پودینہ ملالیں اور خوب گھوٹیں جب کافی گاڑھی ہو جائے تو چھوڑ دیں۔ 24 گھنٹے پڑا رہنے دیں پھر پانچ دس منٹ تک ہلا کر کھلے منہ والی شیشیوں یا ٹیوبوں میں بھر لیں۔ اس کے علاوہ مندرجہ ذیل اچھے فارمولے ہیں۔

ٹی پال 2 حصہ۔ سٹریک ایسڈ 21 حصہ۔ لیکوئڈ پیرافین 2 حصہ۔ پوٹاشیم ہائیڈروآکسائیڈ ایک حصہ۔ پراپی لین گلائی کول 87 حصہ۔ پانی کشید کیا ہوا 70 حصہ

سٹریک ایسڈ لیکوئڈ پیرافین کو 80 درجہ سینٹی گریڈ پر گرم کریں پانی میں الکوحل و پراپی لین گلائی کول وٹی پال میں حل کر کے اتنی ہی ٹمپریچر پر گرم کریں کہ آہستہ آہستہ سٹریک ایسڈ والے مکسچر میں ڈال دیں ساتھ ساتھ گھوٹتے بھی جائیں یہاں برش لیس شیونگ سٹک کا فارمولا دینا بھی دلچسپی سے خالی نہ ہوگا۔ (British Patent 537-407)

تلی کا ریفائن تیل 25,35 حصہ سپرمیسٹی 45,80 حصہ

سٹیرین (سٹریک ایسڈ) 7,60 حصہ صابن 5 حصہ

مانو گلسرائیڈ آف کوکونٹ آئل فیٹی ایسڈز کی جگہ ناریل کا تیل استعمال کیا جاتا ہے۔

Monology Cerides of Coconut Oil Fatty Acids 30 حصہ ٹی ٹیلینن ڈائی آکسائیڈ اس کی جگہ زنک آکسائیڈ بھی استعمال کی جاسکتی ہے۔

(Titanium Dioxide) 2 حصہ۔ سپرے کو گیلا کر کے اس سے ملیں۔

شیو کے بعد لگانے کے لوشن

شیو کر لینے کے بعد جلد کو تازگی دینے خراش دور کرنے اور فالتو کو دور کرنے کے لیے کئی قسم کے لوشن استعمال کیے جاتے ہیں۔ دو فارمولے نیچے دیے جاتے ہیں فارمولا نمبر 1۔

پھٹکڑی 20 حصہ گلیسرین 30 حصہ مینتھول

مینتھول کو 5 حصہ الکوحل میں یا اتنے ہی سیلوسالو میں ملا لیں۔

روز واٹر (سہ آتشہ) 900 حصہ

الکوحل یا سیلوسالو میں روح گلاب 1/2 تا ایک حصہ مزید شامل کریں۔

فارمولا نمبر 2: الکوحل 40 حصہ۔ مینتھول 1/10 حصہ۔ سیلولان ایک حصہ

پانی 60 حصہ یوڈی کولون 5 حصہ

عطریات وسینٹ

اصل عطر قدرتی پھولوں سے تیار ہوتے ہیں۔اور یہ کام عملی طور پر سیکھنے سے تعلق رکھتا ہے۔ اور ایسی جگہ پر کیا جا سکتا ہے کہ جہاں قدرتی پھول بہتات سے پیدا ہوں آپ آئل عطر منگوا کر ان میں سنتھیٹک پرفیوم یعنی مصنوعی خوشبویات شامل کر کے یعنی ٹچ لگا کر فروخت کریں اس ترکیب سے بنے ہوئے عطر بہتر ہونے کے علاوہ تجارتی اصول پر منافع بخش بھی رہیں گے۔

کئی پرفیوم سینتھیٹک پرفیوم کو روغن صندل میں ملا کر بڑھیا اور لیکوئڈ پیرافین میں ملا کر گھٹیا عطر بنا کر بیچتے ہیں مثلاً خوشبو ایک تولہ کو تین تولہ روغن صندل میں ملا کر بڑھیا عطر اور 5 تولہ پیرافین لیکوئڈ میں ایک تولہ خوشبو ملا کر گھٹیا عطر تیار ہو جاتا ہے۔مگر ذیل کے طریق سے تیار کردہ عطر ایک جدت سے بنا کر فائدہ اٹھائیں۔

عطر چنبیلی

عطر چنبیلی آئل پر بنا ہوا	4اونس
جسمین کے ایل یا راجہ برانڈ	2ڈرام
امیل سنامک آئلڈیہائڈ الفا	10بوند
سنامک الکوحل	1/2 ڈرام

آخری تین اجزا کو پہلے آپس میں ملا لیں پھر انہیں اول میں ملا لیں۔ بڑھیا عطر چنبیلی تیار ہے۔

عطر گلاب

عطر گلاب آئل پر بنا ہوا	4اونس

روز پر فیوم سی ایس 1 ڈرام

فینل ایتھل الکوحل 2 ڈرام

فینل ایتھل الکوحل میں پر فیوم حل کر کے عطر میں ملا دیں۔

عطر کیوڑہ

آئل پر بنا ہوا عطر کیوڑہ 4 اونس

کیوڑہ پر فیوم (لندن) 2 ڈرام

دونوں کو ملا لیں

عطر مشک وحنا

عطر مشکی حنا آئل پر بنا ہوا 4 اونس

مسک کے ایل 2 ڈرام

فیوجر پر فیوم 15 قطرے

صندل آئل 2 ڈرام

تمام کو باہم ملا لیں

عطر فتنہ

ویزلین 1 پونڈ پیرافین ویکس 1 اونس

عطر حنا 2 تولہ خوشبو جسمین 1 ڈرام خوشبو روز 3 ڈرام

پیرافین و ویزلین کو نرم آگ پر پگھلائیں۔ نیم گرم حالت میں خوشبو ملا کر شیشیوں میں بھر لیں۔ بہترین عطر فتنہ تیار ہے۔

لونڈر بنانا

جس قسم کا لونڈر بنانا ہو ریکٹی فائڈ سپرٹ میں خوشبو ملا دیں چار پانچ یا پانچ تولہ سپرٹ میں ایک تولہ سپرٹ کافی ہے۔اسے لونڈر بھی کہتے ہیں۔اور ایسنس بھی یعنی یہ چیز پانی میں حل ہو جاتی ہے۔شربت مٹھائیاں اور سوڈا واٹر میں یہ اسینس کام آتے ہیں۔اور شائقین لوگ رومالوں پر لونڈر لگاتے ہیں۔اس سے رومال چکنا نہیں ہوتا۔ریکٹی فائڈ سپرٹ میں جس قدر کم خوشبو ڈالیں گے اتنا ہی گھٹیا ایسنس تیار ہوگا۔

ایسنس یا ٹنکچر بنانا

عنوان ایسنس نہیں بلکہ ٹنکچر ہونا چاہیے۔عام فہم زبان میں لوگ اس کو ایسنس بھی کہہ لیتے ہیں۔

ریکٹی فائڈ سپرٹ سے کسی بھی دوا جڑی بوٹی یا پھولوں کے ایسنس بنائے جاتے ہیں۔جس چیز کا ایسنس بنانا ہو اس سے آٹھ گنا سپرٹ لیں۔اور اس میں مطلوبہ شے ڈال دیں۔اور بوتل کا منہ بند کر کے آٹھ دن تک اسی طرح پڑا رہنے دیں۔بعد ازاں کپڑے چھان کر بحفاظت رکھیں۔ایسنس تیار ہے۔اسی طرح کافور دار چینی لونگ الائچی سونٹھ کا ایسنس تیار ہو سکتا ہے۔

خورشید لقا ابٹن

جو کے آٹے کا میدہ 1 کلو	ہلدی 10 تولہ
سوڈا بائیکارب 10 تولہ	لودھ پٹھانی 20 تولہ
چھال چھلیرا 20 تولہ	لکس صابن 15 تولہ

ہلدی چھلیرا اور لودھ کو کوٹ کر کپڑ چھان کر لیں وار آپس میں ملا لیں بعدہ صابن باریک کتر کر پنی میں پکائیں۔جب لئی سی بن جائے تو سب ادویہ ملا کر ٹکیاں تیار کر لیں۔اس سے روزانہ منہ دھوئیں یہ اپنا جواب آپ ہے۔

مہاسوں کے لیے

جھڑ بیری کے بیر جل اکران کی راکھ پانی میں ملا کر رات کو سوتے وقت چہرے پر لیپ کر لیں صبح کو عمدہ صابن اور گرم پانی سے دھوڈالیں۔ چند روز کے استعمل سے کیل اور مہاسے ختم ہو جائیں گے۔

2

ایک پاؤ دودھ میں ایک لیموں نچوڑ لیں۔ یہ دودھ روزانہ چہرے پر رات کو ملیں 15 منٹ کے بعد تولیہ سے صاف کر لیں کیل پیدا نہیں ہوں گے۔ چہرہ کی جلد سرخ اور ملائم ہو جاتی ہے۔

3

بادام کی گریاں چھلکے سمیت مٹی کے برتن پر رگڑیں۔ یہ لیپ چہرے پر کریں دو گھنٹہ بعد دھو دیں کئی روز بعد بالکل فائدہ ہو جائے گا۔

ایک بوتل عرق گلاب میں تین چار لیموں نچوڑ لیں رات کو نرم کپڑے سے منہ پر لگائیں کیل مہاسوں کے لیے بے حد اکسیر ہے۔

داغ دھبے اور چھائیوں کے لیے

چہرے کے داغ دھبے اور چھائیاں دور کرنے کے لیے مندرجہ ذیل نسائخ کا استعمال کامیب ثابت ہوا ہے۔

لیموں ایک عدد ہلدی ایک تولہ۔ مغز کدو ایک تولہ۔ سرسوں سفید 2 تولہ۔ سنگترے کا چھلکا 2 تولہ۔ بھیڑ کا دودھ ایک چھٹانک۔

لیموں کے پانی میں ہلدی بھگو دیں اور دھوپ میں رکھ کر خشک کریں۔ پھر تمام اشیاء پیس کر باہم ملا لیں۔ اور دودھ مذکورہ میں حل کر کے چھ چھ ماشہ کی ٹکیاں بنا کر خشک کر لیں۔

صبح شام ایک ایک ٹکیہ دہی حسب ضرورت میں ملا کر چہرہ پر ملا کریں۔ اور آدھ گھنٹہ بعد منہ دھو دیا کریں ایک ہفتہ کے بعد مکمل فائدہ ہوگا۔ اور خوبصورتی میں بھی اضافہ ہوگا۔

سفید رائی اور ہڑتال زرد ہم وزن لے کر تازہ دودھ میں ملا کر سات دن تک چہرے پر ملیں اور اس کے ساتھ زوفا کے خشک 3 تولہ۔ زعفران 10 ماشہ۔ شکر سفید 4 تولے پیس کر رکھ لیں روزانہ شام کو نو ماشہ کھا لیجیے۔ ہمراہ آب تازہ یا دودھ گائے۔

حسن افروز مصنوعات

بالوں کو صاف رکھنے اور سکری یعنی بھوسی وغیرہ کو دور کرنے کے لئے شیمپو بہت کارآمد ہیں۔ بالوں کو اگر ہفتہ میں ایک بار شیمپو سے صاف کیا جائے تو مناسب ہے۔ جن لوگوں کے بالوں میں قدرتی چکنائی کافی ہو، وہ ایک ہفتہ میں دو بار دھو سکتے ہیں۔ اور بالکل خشک بال دو ہفتہ میں ایک بار سے زیادہ شیمپو نہ ہونے چاہئیں۔ بالوں کو اگر باقاعدہ صاف رکھا جائے تو سر سے بھوسی جھڑنا وغیرہ رک جاتی ہے۔

یوں تو کئی قسم کے شیمپو مارکیٹ میں ہیں مگر دو قسم کے شیمپو خاص طور پر چل رہے ہیں۔ ایک تو صابن والے شیمپو ہیں اور دوسرے بغیر صابن کے جیسے Hallo وغیرہ۔ شیمپو کو گاڑھا کرنے کے لئے ایمونیم کلارائڈ (Polyvinyl Alcohol) برتتے ہیں۔ اس کے علاوہ جز و خاص ٹرائی ایتھانول امین وسوڈیم لاریل سلفونیٹ وغیرہ ہوتے ہیں۔ یہ چیزیں پانی میں اچھی طرح سے حل ہو جاتی ہیں اور شیمپو صاف رہتا ہے۔

اکثر اوقات دودھیا شیمپو دو تہوں میں بٹ جاتے ہیں۔ انڈے کے شیمپو جم جاتے ہیں۔ گاڑھے شیمپو پتلے ہو جاتے ہیں یا پتلے شیمپو دھندلے ہو جاتے ہیں۔ گاڑھے شیمپو پانی کی طرح پتلے بھی ہو سکتے ہیں یا یہ بھی ہوسکتا ہے کہ خوشبو اڑ جائے۔ صابن اور بغیر صابن کے شیمپو میں عموماً دھندلے پن کا نقص عام ہوتا ہے اس لئے شیمپو بنا کر اسے ایسے پانی میں رکھیں جسے برف کی مدد سے 5 درجہ فارن ہیٹ تک ٹھنڈا رکھا جا سکے۔ اگر آٹھ گھنٹہ تک دھندلا پن نہ آ جائے تو ٹھیک ہے دوسری خاص بات جھاگ کے بارے میں ہے شیمپو بہت زیادہ جھاگ دینے والا ہو۔ یہ دیکھنے کے لئے ایک سلنڈر میں 100 سی سی ڈسٹلڈ واٹر لیں۔ اس میں ایک سی سی شیمپو ڈال کر سلنڈر کو دس بار الٹا سیدھا کریں۔ جب ہلا چکیں تو فوراً ہی گھڑی دیکھیں۔ پورے ایک منٹ بعد حجم پڑھیں۔ اسی

طرح جب تین اور پانچ منٹ بعد جھاگ پڑھیں۔اسی طرح تین اور پانچ منٹ بعد جھاگ نوٹ کریں۔ کسی اچھے سے شیمپو کو لے کر ایسے ہی ٹیسٹ کریں اور دیکھیں کہ جھاگ اس کے مطابق اٹھتی ہے یا نہیں۔اگر شیمپو گاڑھا ہو جائے تو پانی ڈال کر پتلا کر لیں۔اگر دھندلا ہو جائے تو بھی پانی کی مدد سے پتلا کر لیں۔

نیچے بغیر سوپ کے شیمپو کے چند فارمولے درج کئے جاتے ہیں۔

سوڈیم لارائل سلفونیٹ Sodium Lauryl Sulphonate

ایمونیم کلورائڈ Ammonium Chloride 5%

پانی Water 50%

سوڈیم لارائل سلفونیٹ Sodium Lauryl Sulphonate 4b%

ایمونیم کلورائڈ Ammonium Chloride 3%

پانی Water

ٹرائی ایتھانول امین لارائل سلفونیٹ Triethanol Amine Lauryl Sulphate 40%

پالی ایتھی لین گلائی کول Polythylene Glycol 4%

ڈائی سٹریٹ Distearat 4%

پانی 48%

یہ سب شیمپو کسی قسم کے پانی میں برتے جا سکتے ہیں۔چاہے نمکین پانی ہو یا مشکل سے جھاگ دینے والا۔

سوڈیم لارائل سلفونیٹ Sodium Lauryl Sulphonate

49.0p

پراپی لین گلائی کول 2.0P

ہکسا کلوروفین Hexa Chlyro Phene 24.p

پانی 47.0.P

یہ بہت اچھا جراثیم کش شیمپو ہے۔

صابن والے شیمپو عموماً ناریل کے تیل سے بنائے جاتے ہیں۔ یہ بہت جھاگ دیتے ہیں۔

ان میں اگر ایتھی لین ڈائی ایمن Ethylene Diamine

ٹیٹرا ایسٹک ایسڈ Tetra Acetic Acid

بھی ملالیں تو ایسے شیمپو ہارڈ واٹر یعنی مشکل سے جھاگ دینے والے اور نمکین پانی بھی بدلے جاسکتے ہیں۔ گاڑھا کرنے کی ضرورت پڑے تو 5 فیصد پراپی لین کول برت سکتے ہیں۔

نیچے ایک اچھا فارمولا دیا جاتا ہے:

روغن زیتون 3حصہ Olive oil

ناریل کا تیل 21حصہ Coconut oil

کاسٹک پوٹاش (85فیصد) 4حصہ Caustic Potash

کاسٹک سوڈا (15فیصد) 19حصہ Caustic Soda

ڈسٹلڈ واٹر 54حصہ Distlled Water

خوشبو حسب ضرورت Perfume

سپرٹ ریکٹی فائڈ 15فیصد Recotified Spirit

کاسٹک سوڈا و پوٹاش میں برابر وزن ملالیں۔ تیلوں کو نیم گرم کر کے کاسٹک کی پتلی دھار باندھ کر تیلوں میں ڈالتے جائیں اور ساتھ ساتھ ہلاتے جائیں۔ خوشبو کو الکوحل میں حل کر کے ملا

لیں۔اوراس وقت تک ملاتے رہیں جب تک کہ مرکب شفاف نہ ہو جائے۔رات کوخوشبو ملے صابن کو پڑا رہنے دیں صبح بقایا پانی ملالیں۔اچھی طرح ہلا کر دو ہفتہ تک پڑا رہنے دیں۔دو دن تک برف کے پانی میں رکھیں۔پھر فلٹر کرلیں۔یہاں الکوحل شیمپو کو گاڑھا کرتی ہے اور اگر کاسٹک سوڈا کے ساتھ ملا کر ڈالی جائے تو عمل بھی جلدی ہوتا ہے۔اگر مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھا جائے تو شیمپو میں دھندلا پن پیدا نہیں ہوگا۔

1۔ڈسٹلڈ واٹر برتیں۔

2۔شیمپو تیار کر کے کم از کم دو ہفتہ رکھیں۔

3۔اسے ٹھنڈا کر کے فلٹر کریں۔

4۔تیل یا کاسٹک میں نا قابل حل مادوں کی موجودگی نہ ہو اور خالص لئے جائیں۔

5۔اگر تیل اور کاسٹک میں پوری طرح عمل نہ ہوا ہو۔

سوڈیم بائیکاربونیٹ شیمپو

سوڈا بائیکارب	45حصے	سوپ پاؤڈر	200حصے
ڈائی سوڈیم فاسفیٹ	200حصے	سدف	100حصے
خوشبو	حسب ضرورت		

صابن والے شیمپو میں کوکونٹ آئل کے علاوہ پوٹاشیم ہائیڈروآکسائیڈ برتا جاتا ہے۔سو حصے ناریل کے لئے 26 حصہ کاسٹک پوٹاش سو فیصدی خالص ہونا چاہیے۔لیکن کمرشل کوالٹی کا کاسٹک پوٹاش میں کچھ پانی بھی ملا رہتا ہے۔اس لئے کبھی تو کمرشل کاسٹک پوٹاش میں 10 فیصدی پانی ہوتا ہے۔کبھی کم کبھی اور بھی زیادہ اور اکثر حالات میں یہ پتہ کیا جا سکتا ہے کہ اس میں خالص کاسٹک کتنا ہے۔عموماً خالص کاسٹک 78 تا 88 فیصد ہوتا ہے۔اس لئے اگر یہ معلوم کرنا ہو کہ کمرشل کاسٹک پوٹاش 100 گرا س ناریل کے تیل کے لئے کتنا درکار ہوگا تو مندرجہ ذیل فارمولا برتیں۔

62x100

''ب'' کمرشل کاسٹک پوٹاش میں خالص کاسٹک پوٹاش ہے اور ج مقدار میں اس لئے 100 گرام کو کونٹ آئل کے لئے استعمال کریں۔

مثال: فرض کیجئے کہ آپ کے پاس سو گرام کوکونٹ آئل اور 78 فیصدی کاسٹک پوٹاش ہے تو شیمپو بنانے کے لئے کتنا کاسٹک چاہئے۔ 3.33

یہ مقدار 3.33 گرام ہوئی۔ 100x26/378

سرف 50 حصہ پوٹاشیم ہائیڈرو آکسائیڈ (78 فیصد والا) 1/3 33 حصہ

ناریل کا تیل 100 حصہ ڈسٹلڈ واٹر 400 حصہ

ایک اور اچھا فارمولا نیچے درج کیا جاتا ہے۔

ٹی پال	70 حصہ	Teoal
ایمونیم کلورائڈ	2 حصہ	Amonium Chloride
گلیسرین	3 حصہ	Glycerine
پانی	25 فیصد	Water
رنگ	حسب ضرورت	Colour
خوشبو	حسب ضرورت	Perfume

اس میں زیادہ جھاگ کے لئے تھوڑا سا (Rinso) ملالیں۔

پاؤڈر شیمپو کے چند فارمولے نیچے دیئے جاتے ہیں:

سوڈیم لارائل سلفونیٹ	40 حصے	سوڈا بائیکارب	54 حصے
		خوشبو	حسب ضرورت
سوڈیم لارائل سلفونیٹ	35 حصہ	سوڈا بائیکارب	20 حصہ

سوڈیم سلفیٹ 10 حصہ ٹیٹرا سوڈیم پائروفاسفیٹ 7 حصہ

ڈائی سوڈیم فاسفیٹ 5 حصہ (Tetra sodium pyro phosphate)

سوڈیم لارائل سلفونیٹ اور ٹی پال والے شیمپو یوں تو کسی قسم کا نقصان نہیں کرتے۔ البتہ اگر بغیر پانی کے پتلا کئے آنکھوں میں ڈال لئے جائیں تو نقصان دہ ثابت ہو سکتے ہیں۔ یوں تو عام صابن بھی آنکھ میں پڑ جائے تو نقصان دہ ہوسکتا ہے۔ لیکن سوڈیم لارائل سلفونیٹ وغیرہ سے نقصان کا اندیشہ قدرے زیادہ ہے۔ درحقیقت سر کو صاف کرنے کے لئے اتنی مقدار صابن یا سوڈیم لارائل سلفونیٹ وغیرہ کی ضرورت نہیں ہوتی لیکن پبلک کا خیال ہے کہ جتنی زیادہ جھاگ ہو اتنا ہی اچھا شیمپو ہوتا ہے اس لئے مینوفیکچرز زیادہ مقدار میں یہ چیزیں ڈالتے ہیں تاکہ خوب جھاگ پیدا ہو۔ جب یہ چیزیں زیادہ مقدار میں استعمال ہوتی ہیں تو سر کی قدرتی چکنائی بھی ایسے شیمپو سے اتر جاتی ہے اور سر کے بال خشک رہ جاتے ہیں۔

شیمپو

شیمپو کے معنی ہیں اعضاء میں روغن دار ادویہ کی مالش کرنا، مگر کاسمیٹکس کی اصطلاح میں شیمپو اس رقیق یا روغنی مادے کو کہتے ہیں، جسے بالوں کی صفائی کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

یوں تو شیمپو کئی طرح کے ہوتے ہیں اور مختلف طرح سے بنائے جاتے ہیں۔ انہیں دو درجوں میں بانٹ سکتے ہیں۔ ایک وہ جو جھاگ نہیں پیدا کرتے اور دوسرے وہ جو صابن کی رقیق شکل میں ہوتے ہیں اور زلفوں کی نفیس صفائی کے لئے بجائے ٹھوس صابن کے استعمال کئے جاتے ہیں۔ یہ کافی مقدار میں جھاگ پیدا کرنے کی صفت رکھتے ہیں۔ آج کل دراصل اسی رقیق صابن کو ہی شیمپو کہا جاتا ہے۔

روغن ناریل کا شیمپو

یہ بو دور کئے ہوئے (ریفائینڈ) روغن ناریل کو کاسٹک پوٹاش کی مدد سے صابونیت میں

تبدیل کر کے تیار کیا جاتا ہے۔ روغن ناریل کے علاوہ دوسرے ریفائینڈ تیل بھی مستعمل ہیں جیسے مونگ پھلی کا تیل، زیتون کا تیل، پام آئل، روغن کنجد وغیرہ۔ مگر یہ تیل شیمپو کی کثر مقدار میں جھاگ دینے کی صفت کو متاثر کرتے ہیں۔ اس لئے دوسرے گریڈ کے مال میں استعمال کئے جا سکتے ہیں۔ آج عوام اسی شیمپو کو اچھا خیال کرتے ہیں جو کثیر مقدار میں جھاگ دینے کی صفت رکھتا ہے۔

ترکیب تیاری: سوحصہ خالص (ریفائنڈ) روغن ناریل کو مکمل طور پر صابونیت میں بدلنے کے لئے تیس حصہ بہ اعتبار وزن 98 فیصدی کے کاسٹک پوٹاش کی ضرورت ہوتی ہے۔ مگر اس درجہ کا کاسٹک پوٹاش صنعت میں استعمال کرتے وقت بہت خرچیلا (مہنگا) ثابت ہوتا ہے۔ اس لئے عام کاسٹک پوٹاش جسے کمرشل کاسٹک پوٹاش کہتے ہیں، استعمال کرتے ہیں۔ یہ کتنا فیصد خالص ہے۔ یہ کتنا دشوار ہے۔ پھر بھی اس سے بہتر نتائج حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

تیس 30 حصہ وزن سے کاسٹک پوٹاش کو سوحصہ ڈسٹلڈ واٹر میں حل کر کے محلول کو 80 درجہ سینٹی گریڈ تک گرم کیجئے۔ دوسرے برتن میں تیل کو بھی اسی ٹمپریچر تک حرارت پہنچائیے پھر تیل میں محلول کو ایک دم ملا کر گھوئیے۔ تھوڑی دیر بعد سرخ لٹمس کے کاغذ کو نمی دے کر مرتکب میں ڈباتے ہیں۔ اگر لٹس کا رنگ تبدیل نہ ہو تو ٹھیک ہے۔ اگر رنگ نیلگوں ہو جاتا ہے تو اس کا مطلب مرکب کھاری ہے یعنی نیوٹرل نہیں ہے۔ پھر مزید تیل ملاتے ہیں تا کہ مرکب نیوٹرل ہو جائے۔ مرکب کو کافی گھوٹائی کرتے ہیں تا کہ صابونیت کا عمل مکمل طور پر انجام پا جائے۔ صابونیت کا عمل مکمل ہونے تک وارت کا دیا جانا جاری رہتا ہے۔ مرکب کے نیوٹرل ہو جانے پر اور صابونیت کا عمل مکمل ہو جانے پر تین سو حصہ مزید ڈسٹلڈ واٹر میں کل صابن کے لئے تقریباً ایک فیصدی کی مقدار میں مناسب پریزرویشن مثلاً (Sofonox) وغیرہ ملا لی جاتی ہے پھر اس میں تین حصہ پوٹاشیم کاربونیٹ حل کر لی جاتی ہے اور اس کو بھی گرم کر کے گرم مرکب میں شامل کر کے ملایا جاتا ہے پھر ٹھنڈا ہونے پر مناسب خوشبو ملا لی جاتی ہے۔

غرضیکہ مذکورہ بالا عمل کے لئے ذیل کے نسخہ کے مطابق اجزاء درکار ہوں گے۔

روغن ناریل 100 حصہ بہ اعتبار وزن پوٹاشیم کاربونیٹ 3 حصہ

کاسٹک پوٹاش 25 تا 30 حصہ پریزروٹیو 1 حصہ

ڈسٹلڈ واٹر (کاسٹک پوٹاش کیلئے) 100 حصہ ڈسٹلڈ واٹر (پوٹاشیم کاربونیٹ کیلئے) 300 حصہ

اب اس میں خوشبو ملانے کی ضرورت ہے۔ حسب پسند اور حسب ضرورت خوشبو استعمال کر سکتے ہیں۔ مگر اس مقصد کے لئے صابون میں استعمال ہونے والے خوشبو کے کمپاؤنڈ درکار ہوں گے۔

خوشبو ایسی ہو جو شیمپو کے دھل جانے پر بھی قائم رہے اس مقصد کے لئے لینا نول، ٹرپی نول، لیونڈر آئل اور روز مری آئل وغیرہ بہترین اور لاجواب خوشبویات ہیں۔

سر کے بالوں کو صاف کرنے کے لئے ہر روز معمولی صابن کا استعمال بالوں کی خوبصورتی کے لئے مضر ہے۔ اس سے بالوں کی قدرتی چکنائی ختم ہو جاتی ہے اور بال بھربھرے خشک اور بے رونق ہو جاتے ہیں۔ عام شیمپو بھی صابن ہی کے ہوتے ہیں۔ لہٰذا ان کا بھی ایسا اثر ناگزیر ہے۔ اس لئے فی زمانہ شیمپو میں دوسرے تیل یا تیلوں کے ساتھ مناسب مقدار میں لینولین ایک قدرتی چکنائی ہے جو بالوں ہی سے حاصل کی جاتی ہے۔ دو چار تجربوں کے بعد آپ مذکورہ بالا نسخے میں کامیابی کے ساتھ لبولین کا استعمال کر سکتے ہیں۔

دوسری بات یہ یاد رکھیں کہ کثیر مقدار میں جھاگ دینے والے شیمپو ہی عوام میں تحسین کی نگاہوں سے دیکھے جاتے ہیں۔

ناریل تیل کے شیمپو کثیر مقدار میں جھاگ دیتے ہیں مگر دوسرے تیل استعمال کئے جانے کی صورت میں یا کسی بھی حالت میں جب آپ توقع سے زیادہ جھاگ پیدا کرنا چاہتے ہیں تو ٹی پال (Teepol) جو برما شیل کا تیار شدہ ہے اور کوئی دوسرا جھاگ بڑھانے والا کیمیکل استعمال

کریں۔مگر ٹی پال کے استعمال سے شیمپو یا صابن کھارے پانی میں بھی جھاگ پیدا کرنے کی صفت حاصل کر لیتے ہیں۔اگر شیمپو میں گاڑھا پن پیدا کرنا مقصود ہو تو 5 فیصد پراپی لین گلائی کول برت سکتے ہیں۔

شیمپو (لیکوئڈ)

ریٹھہ کا سفوف 1 پونڈ الکوحل 1/2 1 پونڈ

پانی مقطر (ڈسٹلڈ واٹر) 10 پونڈ پرفیوم روز 1 اونس

پوٹاشیم کاربونیٹ ایک اونس

ترکیب: ریٹھہ کو گرم پانی میں بھگو کر 24 گھنٹہ کے بعد مل کر چھان لیں اور اس میں پوٹاشیم حل کر کے الکوحل میں پرفیوم ملا کر دونوں حل آپس میں ملا لیں۔28 گھنٹہ بعد فلٹر کر کے پیک کر لیں۔

شیمپو پاؤڈر

بوریکس (سہاگہ) Borax چھٹانک سوڈا کاربونیٹ Soda Carbonate

صابن کا سفوف 4 چھٹانک 12 چھٹانک

خوشبو حسب ضرورت

تھوڑے سے بوریکس کو کھرل کریں خوشبو ملا کر، اچھی طرح حل ہونے پر باقی ماندہ بوریکس ملا کر یک جان کر لیں۔اب کاربونیٹ اور صابن کا سفوف ملا کر بہت باریک چھلنی سے چھان لیں۔

نمبر 2: سوڈا کاربونیٹ 12 چھٹانک صابن کا پاؤڈر 8 چھٹانک

دل پسند خوشبو حسب ضرورت ہر دو کو پیس کر چھان لیں۔

حنا شیمپو پاؤڈر

یہ شیمپو بالوں کو سیاہ کرتا اور میل کچیل سے صاف رکھتا ہے۔

مہندی کے پتوں کا سفوف 50 حصہ
سوہاگہ انگریزی مصفیٰ 150 حصہ
سوڈیم کاربونیٹ 250 حصہ
پوٹاشیم کاربونیٹ 50 حصہ
خالص صابن چاقو سے کتر کر سفوف بنایا ہوا 500 حصہ
خوشبو مشک 5 حصہ

دیگر طریقہ شیمپو

یہ شیمپو بال کالا کرنے میں زیادہ تیز ہے۔

مہندی کے پتوں کا سفوف 100 حصہ
سہاگہ انگریزی 100 حصہ
پوٹاشیم کاربونیٹ 50 حصہ
ریٹھوں کا سفوف 50 حصہ
مشک کی خوشبو 3 حصہ

سب کو اچھی طرح پیس کر باہم ملا لیں۔ سر کی میل دور کرنے کے لئے لاثانی ہے۔ بال سیاہ لمبے اور نرم کرتا ہے پانی میں یہ پاؤڈر ملا کر بالوں کو دھوئیں۔

شیمپو آئل

لکس صابن 3 چھٹانک
پوٹاشیم سلیوشن (پوٹاشیم ہائیڈرو آکسائیڈ)
الکوحل (ڈسٹلڈ واٹر) 5 chTank
12 چھٹانک
پانی 12 چھٹانک
لونڈر مری آئل 1 تولہ

صابن کو باریک کتر کر الکوحل میں حل کر کے خوشبو ملا دیں سلیوشن کو پانی میں ملا کر تھوڑا تھوڑا کر کے صابن ملے الکوحل میں ملاتے جائیں۔

پوٹاشیم سلیوشن کا نسخہ یہ ہے کہ تین ماشہ پوٹاش کو ایک چھٹانک پانی میں حل کریں۔

☆☆☆

روج

یہ چیز تکیہ، پیسٹ اور کریم کی صورت میں فروخت ہوتی ہے اسے چہرہ پر سرخ چڑھانے کے کام لایا جاتا ہے۔عموماً کریم ملی جاتی ہے جو ویشنگ ٹائپ کی ہوتی ہے کریم تو جلد میں جذب ہو جاتی ہے لیکن رنگ جلد پر رہ جاتا ہے۔کریم بنانے میں کوئی خاص دقت نہیں آتی۔محض ویشنگ کریم تیار کر لی جاتی ہے جس میں رنگ شامل کر لیتے ہیں۔ایک کلر کو جو کہ پانی اور تیل دونوں میں نا قابل حل ہیں،انہیں ترجیح دی جاتی ہے نیچے دو فارمولے درج کئے جاتے ہیں۔

ویشنگ کریم روج

سٹرک ایسڈ 18 حصہ	بادام روغن 3 حصہ
پراپی لین گلائی کول 2 حصہ	ٹرائی ایتھانول امین 1/2 حصہ
لیک کلرز خوشبو پریزرویٹو حسب ضرورت	ڈسٹلڈ واٹر 50 حصہ

کولڈ کریم روج

شہد کی مکھی کا موم 25 حصہ	ویسلین سفید 20 حصہ
پیرافین لیکوئڈ 37 حصہ	سہاگہ 1 حصہ
لیک کلرز خوشبو حسب ضرورت	پانی 15 حصہ

کریم کلرز عموماً سات تا 9 فیصدی برتے جاتے ہیں۔

لیکوڈ میک اپ

یہ ایک سرخ رنگ کا محلول ہوتا ہے جو عورتوں کے میک اپ میں خصوصیت کے ساتھ استعمال ہوتا ہے۔یہ ایک انوکھا،خوبصورت اور میک اپ کے لئے کارآمد لیکوئڈ ہے جسے عورتیں ہاتھوں اور

پیروں کی زیبائش کے لئے استعمال کرتی ہیں۔

ترکیب: اس کی تیاری کو دو حصوں میں تقسیم کر سکتے ہیں۔

اول ڈسٹلڈ واٹر کو خوشبودار کر لیا جاتا ہے، پھر اس خوشبودار پانی میں بڑھیا قسم کا مناسب سرخ رنگ مثلاً اسکارلیٹ یا روڈامن وغیرہ ملا کر یہ لیکوئڈ تیار کرتے ہیں۔ جسے بعد میں شیشیوں میں پیک کر کے کارک اور کیبول لگا دیتے ہیں اور لیبل کے ساتھ کارڈ بورڈ کے بکسوں میں پیک کر کے ہر بکس میں تار کا ایک برش بھی رہتا ہے۔ ڈبے پر لگانے کی ترکیب بھی درج رہتی ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ اچھے نتائج حاصل کرنے کے لئے جلد کو اچھی طرح صاف کر کے سکھا لیں اور حسب خواہش برش کی مدد سے یہ میک اپ لیکوئڈ لگائیں۔

نسخہ نمبر 1: ایک حصہ حسب پسند خوشبو (ایسنشل آئل) کو تین حصے میگنیشیم کاربونیٹ میں کھرل کریں اور تقریباً 250 حصہ ڈسٹلڈ واٹر میں حل کریں اور فلٹر کر لیں۔

پھر اس خوشبودار پانی کے ہر سو حصے میں پانچ حصہ حسب خواہش سرخ رنگ شامل کریں۔ پھر اس رنگین محلول میں دو حصہ میتھلیٹڈ سپرٹ شامل کریں تا کہ رنگ جلد خشک ہو اور دو حصہ صاف شدہ گوند ببول حل کریں تا کہ رنگ سوکھنے کے بعد چمکدار ہو جائے۔ سستا کرنے کے لئے ڈسٹلڈ واٹر کے بجائے، ابال کر ٹھنڈا کر کے اور چھان کر معمولی نل یا کنوئیں کا پانی استعمال کریں۔

نسخہ نمبر 2: وزن کے اعتبار سے ایک حصہ بیلا پھول کو پانچ حصہ پانی میں چوبیس گھنٹوں تک ہوا بند برتن میں بھگوئے رکھیں۔ پھر چھان لیں۔ پھر اسی طرح خوشبودار کئے ہوئے ہر سو حصہ پانی کے لئے، وزن سے پانچ گنا سرخ رنگ شامل کر کے شیشیوں میں پیک کر لیں۔ ضرورت سمجھیں تو اسپرٹ اور گوند بھی شامل کریں۔ بڑا منافع بخش کاروبار ہے۔ خوبصورت پیکنگ کریں۔ اور مارکیٹ میں فروخت کریں۔ ہزاروں روپے ماہوار کمانے کا راز ہے۔ بعد کامیابی اس خادم کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

☆☆☆

گنج پن کا شرطیہ فارمولا

گندھک مصفی ایک اونس چھ ڈرام، گلیسرین دو اونس چھ ڈرام، عطر گلاب ایک ڈرام، لیڈ ایسی ٹیٹ دو اونس، آب مقطر 1/2 54 اونس، فینی میکٹک ایسڈ دو ڈرام۔

گندھک مصفی کو گلیسرین میں حل کریں۔ جب نہایت پتلی لئی بن جائے تو عطر گلاب ڈال دیں۔

مرکب نمبر 1: لیڈ ایسی ٹیٹ کو دس اونس آب مقطر میں اچھی طرح حل کریں اور فینی لیکٹک ایسڈ بھی اسی میں شامل کریں۔

مرکب نمبر 2: مرکب نمبر 2 کو مرکب نمبر 1 میں آہستہ آہستہ حل کرتے جائیں یعنی باقی مقطر بھی شامل کریں اور شیشے کی نالی سے حل کریں۔ پھر خوبصورت شیشیوں میں بھر کر رنگین لیبل لگا کر اپنا کوئی نام رکھ کر بازار میں فروخت کریں بڑی منافع بخش تجارت ہے۔ کئی فرمیں مختلف ناموں سے تیار کر کے فروخت کرتی ہیں۔

مہاسوں کے لئے کریم

سلفا تھیازول 5 گرام، زنک آکسائیڈ 12 گرام، کیلامین 2 گرام، گلیسرین 6 سی سی، لائم واٹر 12 سی سی ملائیے اور رات کو مہاسوں پر لگا کر دن کو دھو ڈالئے۔

نوٹ: جن نسخوں میں روغن بادام یا روغن زیتون لکھا گیا ہے۔ تجارتی لحاظ سے ان کی جگہ روغن مونگ پھلی ریفائن بھی استعمال ہو سکتا ہے۔

چہرے کے داغ دھبے دور کر کے حسن کو دوبالا کرنے والا

عجیب الخواص صابن

بچپن میں ایک مولانا صاحب کو جو نہایت متقی اور پرہیز گار و خدا ترس تھے۔ والد صاحب کے ہاں اکثر آتے جاتے دیکھا۔ ان کی وفات کے بعد چند کاغذات میں سے یہ نسخہ ایک کاغذ پر لکھا ہوا پایا جس پر تحریر تھا کہ ''یہ نسخہ میں نے دہلی میں ایک صاحب سے بڑی محنت سے حاصل کیا ہے۔۔۔ یہ صابن چہرے کو خوبصورت، جلد کو نرم اور داغ دھبوں کو دور کرے گا مگر میں نے اسے بنانے کا کبھی تجربہ نہیں کیا۔ چونکہ نسخہ محفوظ تھا اس لئے حوالہ قلم کیا جاتا ہے۔ ضرورت سمجھیں تو تجربہ کر کے دیکھیں۔''

ترکیب: قلعی چونہ 1/2 پاؤ سفوف پوست ریٹھہ پارچہ بیز کردہ 1/2 تولہ پانی 1 1/4 کلو، سوڈا کاسٹک ایک پاؤ۔ میدہ 1/4 پاؤ۔ روغن ناریل ایک کلو خوشبو اور رنگ حسب منشاء و پسند

چونہ پانی میں ملا کر ہلائیں اور مقطر لے کر اس میں سوڈا ڈال دیں۔ تیل میں میدہ کو اچھی طرح ملا کر محلول کو آگ پر رکھیں اور تیل میدہ والا ملا کر آہستہ آہستہ ہلاتے جائیں۔ پھر رنگ ملائیں۔ جب قوام ذرا سخت ہو تو سفوف ریٹھہ ملا دیں اور خوشبو ملا کر سانچوں میں بھر کر ٹکیاں بنا لیں۔ اگر قوام کچھ خشک ہو تو قدرے گلیسرین ملائیں۔ نہایت خوبصورت اور خوشبودار صابن تیار ہے۔

اس صابن سے 5 تولہ لے کر سفوف ہلدی ایک ماشہ، مغز بادام، سوڈا بائیکارب بمعہ آرد جو ایک ایک تولہ، دار چکنا 4 رتی، زعفران 2 رتی، گلیسرین 4 قطرہ، لیمن آئل حسب منشاء ان سب کو یک جان کر کے نرم حالت میں صابن میں ملا کر خوب ہلائیں اور نرم آگ پر یکجان کر کے ٹکیہ بنائیں۔ اور منہ دھوتے وقت اسے استعمال کریں۔

چہرہ کا رنگ نکھارنے کے لئے لاجواب پاؤڈر

زنک آکسائیڈ 6 اونس	چاولوں کا باریک آٹا 14 اونس
پریسی پیٹڈ چاک 1/2 اونس	اورس پاؤڈر 1/2 اونس

اورٹوڈی روز کی خوشبو ملا کر سب دوائیوں کو اچھی طرح سے یکجان کرلیں اور ایک بکس میں بند کر کے رکھ لیں۔ 24 گھنٹہ کے بعد چھوٹے چھوٹے بکسوں میں بھر لیں اور فروخت کریں۔ یہ پاؤڈر جلد کی شکایت کے لئے بھی بہت مفید ہے۔

شیمپو بنانے کا طریقہ

سامان: لکس سوپ فلیکس:45 تولے، گلیسرین:5 تولے، الکوحل یا سپرٹ:10 تولے بوریکس پاؤڈر:1 تولہ، پرفیوم اور رنگ: حسب منشاء پانی:40 تولے

طریقہ:20 تولے پانی کو کسی برتن میں ابالیں۔ ابالنے کے بعد اس میں لکس سوپ فلیکس ڈال کر آہستہ آہستہ ملائیں تا کہ جھاگ نہ بن جائے۔ جب لکس سوپ فلیکس اچھی طرح حل ہو جائے تو پھر اسے کسی ٹھنڈی جگہ پر رکھ دیں جب یہ نیم گرم ہو جائے تو اس کے بعد جو آدھا پانی بچا تھا۔ اس میں بوریکس پاؤڈر ڈال کر حل کریں۔ پھر بوریکس والے پانی کو لکس سوپ والے پانی میں ملا دیں۔

اس کے بعد گلیسرین الکوحل اور رنگ کو کسی علیحدہ برتن میں ڈال کر اچھی طرح حل کریں۔ جب یہ حل ہو جائیں تو پھر اسے صابن والے محلول میں اچھی طرح ملا لیں تو شیمپو تیار ہو جائیگا شیمپو تیار ہونے کے بعد اسے تقریباً چوبیس گھنٹے تک اسی برتن میں پڑا رہنے دیں۔ تا کہ گندے ذرات نیچے بیٹھ جائیں پھر اسے اوپر سے نتھار کر شیمپو والی بوتل میں بھر لیں۔ عمدہ قسم کا شیمپو تیار ہے۔

☆☆☆

کریم کو چمکدار بنانا

کریم میں چمک پیدا کرنے کے لئے حسب ذیل باتیں یاد رکھی جائیں اور ان پر بغور اور سمجھ کر عمل کیا جائے۔

1۔ ہمیشہ ٹرپل ایسڈ (Triple Pressed) اسٹیئرک ایسڈ (Stearic Acid) استعمال کرنی چاہیے۔ اس کا درجہ پگھلاؤ 56 سے 57 درجہ سینٹی گریڈ ہوتا ہے۔

2۔ کریم کی پائیداری، استواری اور اس کا گاڑھا پن صرف اسی حالت میں قائم ہوتا ہے جبکہ سٹیئرک ایسڈ کل اجزاء کا 20 فیصدی ہوتا ہے۔ باقی پانی اور کھار وغیرہ موجود ہونا چاہیے یعنی ایک حصہ سٹیئرک ایسڈ کے لئے پانچ حصہ پانی ہو۔

3۔ کھار صرف اس قدر استعمال ہونا چاہئے کہ سٹیئرک ایسڈ کا 1/4 سے 1/3 حصہ تک صابونیت میں تبدیل ہو سکے۔ یہ بات نوٹ کرنے کے قابل ہے کہ 200 حصہ سٹیئرک ایسڈ کا صابن بنانا ہو تو 50 حصہ کاسٹک پوٹاش (پوٹاشیم ہائیڈرو آکسائیڈ) یا 35 حصہ سوڈا کاسٹک (سوڈیم ہائیڈرو اکسائیڈ) یا 150 حصہ ٹرائی ایتھانول ایمن (Priethanol Amine) یا 5 حصہ لائیکوار ایمونیا فورٹ یا 70 حصہ پوٹاشیم کاربونیٹ درکار ہیں۔ اسٹیئرک ایسڈ کو مکمل طور پر صابن میں تبدیل کرنے کے لئے یعنی صابن بنانے کے لئے یہ کاسٹک پوٹاش وغیرہ کی مقدار ہے) مثلاً آپ نے 200 گرام سٹیئرک ایسڈ کا صابن بنانا ہے تو اس میں 50 گرام کاسٹک پوٹاش کی لائی بنا کر ڈالیں۔ اگر کاسٹک پوٹاش نہیں ہے تو 25 گرام سوڈا کاسٹک لے سکتے ہیں وغیرہ وغیرہ۔

4۔ واٹر باتھ پر کام کرتے وقت اس کا درجہ حرارت یکساں رہنا چاہئے۔

5۔ کبھی زیادہ مقدار میں پیرافین، سپرمیسٹی، کوکو بٹر، تیل مونگ پھلی یا کیسٹر آئل استعمال نہیں

کرنا چاہیئے۔

6۔تازہ کریم مثل مومی شکل کی ہوتی ہے اور جب وہ کافی دنوں تک محفوظ رکھی جاتی ہے تب اس میں چمک پیدا ہوتی ہے۔ یہ چمک ایسے پیدا ہوتی ہے کہ جو حصہ سٹیئرک ایسڈ کا صابونیت میں تبدیل ہونے سے باقی رہ جاتا ہے وہ حصہ نہایت لطیف اور بہت ہی باریک ورق کی شکل میں تبدیل ہو جاتا ہے اور ان باریک ورقوں پر ہر زاویہ سے روشنی پڑتی ہے جو کہ چمکتی ہے۔اس سے چمک پیدا ہو جاتی ہے اور کوئی خاص چیز ایسی نہیں ہوتی کہ جو چمک پیدا کرے۔ یہی ایک راز ہے جو بلا بخل پیش کیا جا رہا ہے۔ یہ کریم جو محفوظ رکھی جاتی ہے، کچھ دن تک یہ ضرورت رہتی ہے کہ کافی دیر تک چلائی جایا کرے۔ چمک خود بخود پیدا ہو جاتی ہے۔

اب چند بیش قیمت فارمولے پیش خدمت ہیں۔ اگر ان کو ملاحظہ فرمائیں گے یا آزمائیں گے تو اس سلسلہ میں یقیناً آپ کو کوئی دقت نہیں پڑے گی اور آسانی سے ان فارمولوں پر حاوی ہو جائیں گے کیونکہ اس کی جڑ (بنیاد) تو آپ کی خدمت میں پیش کی جا رہی ہے۔ اردو کے ساتھ ساتھ اشیاء کے نام انگریزی میں بھی درج ہیں تا کہ فرموں سے انگریزی میں خط و کتابت کر کے منگوانے میں پریشانی نہ ہو۔

1۔سٹیئرک ایسڈ ٹرپل پریسڈ	Stearic Acid Triple Pressed
2۔ہارڈ پیرافین	Hard Paraffin
3۔ریکٹی فائڈ سپرٹ (ہومیو پیتھک والی)	Rectified Spirit
4۔ڈسٹلڈ واٹر	Distilled Water
5۔کاسٹک پوٹاش	Caustic Potash 98-99
6۔گلیسرین	Glycerine
7۔بورک ایسڈ	Borid Acid
8۔بنزوئیک ایسڈ	Benzoic Acid

9۔سوڈیم کاربونیٹ	Sodium carbonate
10۔الکوحل (ریکٹی فائیڈ سپرٹ)	Alcohol
11۔بوریکس	Boraxe
12۔پوٹاشیم کاربونیٹ	Potashium Carbonate

نوٹ: زیادہ تر سنوکریم کے جز واعظم سٹیئرک ایسڈ و کاسٹک پوٹاش ہیں۔

سٹیرک ایسڈ: جانوروں مثلاً بھیڑ بکری وغیرہ کی چربی سے تیار کرتے ہیں۔ چربی میں دیگر مادے گلیسریں، اولک ایسڈ بھی ہوتے ہیں یہ دوسرے مادے علیحدہ کر کے سٹیرک ایسڈ تیار کی جاتی ہے جو سفید رنگ کی چمکدار موم کی طرح ملائم مگر کافی سخت ہوتی ہے۔ چمک مثل موتی کے ہوتی ہے۔

کاسٹک پوٹاش:

بڑھیا سوڈا کاسٹک کی قسم ہی ہے جو قلموں کی یا دانہ دار شکل میں کھلے منہ والی بند بوتلوں یا ٹین کے بند ڈبوں میں رکھا جاتا ہے۔

فارمولا نمبر 1

اسٹیئرک ایسڈ (T.p) آدھا پونڈ اور 180 گرین	ہارڈ پیرافین 153 گرین
کاسٹک پوٹاش 270 گرین	گلیسرین 2 فلوئیڈ اونس
ریکٹی فائیڈ سپرٹ افلوئیڈ اونس	ڈسٹلڈ واٹر 40 فلوئیڈ اونس
بورک ایسڈ 00 گرین	خوشبو 3/4 فلوئیڈ اوند

(خوشبو کو سپرٹ میں حل کر کے رکھ دیا جائے تا کہ ایک ہفتہ رکھی رہے)

ترکیب: 1۔اولاً سٹیئرک ایسڈ کو واٹر باتھ پر پگھلا لیا جائے اور درجہ حرارت 80 سینٹی گریڈ

تک کر دیا جائے، بعدہ ہارڈ پیرافین بھی ملا دی جائے اور پگھلا لی جائے۔

2۔ دوسرے برتن میں پانی میں کاسٹک پوٹاش کو حل کر لیا جائے اور ٹھنڈا کر لیا جائے (پہلے سے) اور ٹھنڈا ہونے پر گلیسرین ملا دی جائے اور پھر اس کو دوسرے واٹر باتھ پر اتنا گرم کیا جائے اور اس کا درجہ حرارت 80 سینٹی گریڈ ہو جائے۔

نوٹ: اشیاء ''2'' کے لئے ضروری نہیں ہے کہ واٹر باتھ پر ہی گرم کئے جائیں۔ بلکہ براہ راست ہلکی کوئلہ کی آنچ پر بھی گرم کئے جا سکتے ہیں مگر کسی حالت میں درجہ حرارت 80 سے کم یا زیادہ نہ ہونے پائے۔

اب ''1'' والے محلول میں دھیرے دھیرے محلول ''2'' کو ملاتے جائیے۔ اور زور دار ہاتھوں سے لکڑی کے ڈنڈے سے ہلاتے جائیے۔ مگر برتن بدستور آگ پر رکھا رہے۔

جب یہ ختم ہو جائے تو قریباً پانچ سے دس منٹ تک چلائیے اب واٹر باتھ سے اتار لیجئے۔ اور برابر چلاتے جائیے تا کہ دھیرے دھیرے ٹھنڈا ہوتا جائے۔ یہاں تک کہ مساوی محلول گاڑھا پن لئے ہوئے بن جائے جو کہ کریم کہلاتی ہے۔

ایک خاص بات اس میں یہ پیدا ہوتی ہے کہ جب یہ واٹر باتھ سے اتار کر اور ٹھنڈی ہونے تک برابر چلائی جاتی ہے تو اس کے اوپر ایک ملائی جیسی جھلی پڑ جاتی ہے۔ اس کو نہایت احتیاط سے چلا چلا کر حل کیا جائے۔ ورنہ گلٹی پڑ جاتی ہے ٹھنڈا ہونے پر سکڑا نہیں رہتا۔ اگر احتیاط کے باوجود بھی جھلی پڑ جائے تو اس کو ہٹانے کے لئے پہلے لکھا جا چکا ہے جب بخوبی ٹھنڈی ہو جائے تو ڈھک کر رکھ دی جائے۔ دوسرے دن یہ کریم ذرا سخت ہو جائے گی۔ تب اس کو چند منٹ کے لئے پھر چلایا جائے (احتیاط سے) اس طرح ایک ہفتہ تک روزانہ چند منٹ تک چلا دیا جایا کرے۔ ایک ہفتہ بعد خوشبو کو ملا دیا جائے، نہایت بہترین چیز تیار ہے۔

فارمولا نمبر 2

سٹیئرک ایسڈ ٹرپل پریسڈ 2 پونڈ	کاسٹک پوٹاش نمبر 99 ایک اونس

اصلی سوڈیم کاربونیٹ یا پوٹاشیم کاربونیٹ 1

اونس

گلیسرین 8 فلوئیڈ اونس	ڈسٹلڈ واٹر 10 پونڈ
الکوحل 4 اونس	بورک ایسڈ 1 اونس
خوشبو 1/2 1 اونس	

ترکیب: سٹیئرک ایسڈ کو واٹر باتھ پر پگھلا لیا جائے۔ اب دوسرے برتن میں، پانی میں سوڈیم کاربونیٹ، کاسٹک پوٹاش، بورک ایسڈ، گلیسرین یکے بعد دیگرے حل کر لئے جائیں۔ اب مکمل کوئلہ کی آگ پر 80 درجہ سینٹی گریڈ کی حرارت پر گرم کیا جائے اور ساتھ ساتھ چلاتے جایئے۔ تاکہ کاربن ڈائی اوکسائیڈ کی گیس نکل جائے۔

پگھلے ہوئے سٹیئرک ایسڈ میں یہ محلول ڈال کر متواتر ملایا جائے تاوقتیکہ ایک گاڑھا سا محلول بن جائے اور سب ایک جان ہو جائے۔ اس دوران میں درجہ حرارت 80 سینٹی گریڈ ہی رہنا چاہئے۔ بعدہ واٹر باتھ کی آگ کو ہٹا دیجئے۔ اور اس قدر چلایئے کہ اس کا درجہ حرارت 40 سینٹی گریڈ پر آ جائے۔ اس درجہ حرارت پر خوشبو کو ملایئے جو کہ الکوحل میں حل کر لی گئی ہو اور متواتر اب بھی چلایئے تاکہ ٹھنڈی ہو جائے۔ اب اس کو بند کر کے چار پانچ دن کے لئے پڑا رہنے دیجئے اور روزانہ چند منٹ چلائیں۔ پھر شیشیوں میں بھر لیں۔ مگر ٹھنڈا ہونے کے درمیان میں اوپر جھلی کے جمنے پر خاص نگاہ رکھئے اور جیسا کہ پہلے لکھا جا چکا ہے، اس پر عمل کیجئے۔

نوٹ: الکوحل (ریکٹی فائیڈ سپرٹ) اگر بآسانی نہ مل سکے تو کوئی بات نہیں۔ صرف خوشبو ہی ڈال سکتے ہیں۔

فارمولا نمبر 3

اسٹیئرک ایسڈ ٹرپل پریسڈ 1/4 1 پونڈ	کاسٹک پوٹاش 35 گرام
بوریکس 15 گرام	گلیسرین 4 اونس

ڈسٹلڈ واٹر 5 پونڈ

ریکٹی فائیڈ سپرٹ 2 اونس

خوشبو 1 اونس

مندرجہ بالا ترکیب سے تیار کریں۔

دیگر سنوکریم کا بہترین فارمولا

سٹیئرک ایسڈ بڑھیا ٹرپل پریسڈ 1 پونڈ

کشیدہ شدہ پانی یا عرق گلاب 5 پونڈ

پوٹاشیم ہائیڈروآکسائیڈ (کاسٹک پوٹاش) 1 اونس

گلیسرین 3 اونس

خوشبو روزیا نارسس (بغیر رنگ) 1/2 تا 1 اونس

ریکٹی فائیڈ سپرٹ 2 اونس

پیرافین لیکوئیڈ 2 اونس

عام بازاری سنوکریم کا فارمولا (سستا برائے باربر صاحبان)

کاسٹک پوٹاش یا سوڈا کاسٹک پتری والا 6 ڈرام

سٹیئرک ایسڈ (کمرشل) 1 پونڈ

پانی 8 پونڈ

گلیسرین 4 اونس

خوشبو روزیا نرگس (بے رنگ) 1/2 اونس

سپرٹ ریکٹی فائیڈ 1 اونس

ترکیب: واٹر باتھ پر تام چینی کے ایک صاف برتن میں سٹیئرک ایسڈ کو پگھلائیں اور دوسرے برتن میں پانی ڈال کر کاسٹک پوٹاش یا سوڈا کاسٹک (جو بھی ہو) معہ گلیسرین ڈال کر گرم کریں۔ جب سٹیئرک ایسڈ پگھل جائے اور پانی میں کاسٹک پوٹاش حل ہو کر یہ پانی گرم ہو جائے یعنی

دونوں کا درجہ حرارت 80 درجہ سینٹی گریڈ تک ہو جائے تو واٹر باتھ پر ہی کاسٹک پوٹاش والا گرم پانی پگھلی ہوئی سٹیئرک ایسڈ میں ڈال کر کسی صاف تام چینی کے چمچے وغیرہ سے خوب ہلائیں۔

تین چار منٹ بعد واٹر باتھ سے علیحدہ کر کے ہلاتے رہیں۔ جب کریم کی شکل بن جائے تو اوپر برتن دے کر ڈھانپ کر رکھ دیں۔ دوسرے دن خوب پھینٹیں جیسے انڈا پھینٹا جاتا ہے۔ پھر ڈھانپ کر رکھ دیں۔ تیسرے دن پھینٹیں اور خوشبو کو سپرٹ میں ملا کر ڈال دیں اور پھینٹ کر رکھ دیں چوتھے دن پھر پھینٹ کر شیشیوں میں بھر لیں۔

نوٹ: اس آخری نسخہ میں سستی خوشبو بھی ڈال سکتے ہیں اب سستی خوشبو کا فارمولا بھی ملاحظہ فرمائیں۔

سستی خوشبو کا فارمولا

بنزل ایسی ٹیٹ ایک پونڈ میں ٹرولین (یارا یارا) 4 اونس، مسک کی ٹون (مسک پاؤڈر) 2 اونس کھرل کر کے ڈال دیں۔ دو تین دن بعد استعمال میں لائیں۔ یہ سستی خوشبو کا فارمولا ہے 1/2 اونس استعمال کریں۔ اس خوشبو کو بطور فکسیٹو 1 تا 1/2 1 فیصدی میں خوشبودار تیل بنانے میں استعمال کر سکتے ہیں۔ ٹائلٹ سوپ یا بڑھیا واشنگ سوپ میں بھی کام دے گی۔ بیس سیر تیل کے صابن کے لئے 1/2 پونڈ خوشبو کافی ہے۔

خوشبویات

حسب ذیل خوشبویات کے کمپونڈ ان کریموں کے لئے نہایت بہترین اور موزوں ہیں اور ہر طرح سے اس قابل ہیں کہ بلا کھٹکے استعمال کئے جائیں ان میں کوئی خوشبو ایسی نہیں ہے جو جلد پر خراش یا سوزش پیدا کرے اور ان کی خوشبویات بھی نہایت دل پسند ہیں۔

(1)

صندل آئل ایک اونس　　روز آئل 2 اونس

روز جرنیم آئل 2 اونس　　بنز آئل ایسی ٹیٹ 1 اونس

(2)

صندل آئل 1 اونس　　روز جرنیم آئل 8 اونس

پچولی آئل 1 اونس

(3)

روز آئل 1 اونس　　چنبیلی آئل 2 اونس

جرنیم آئل 1/2 اونس　　جیسمین پرفیوم (بے رنگ) 2 اونس

ترکیب: ہر فارمولے کے بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ بالترتیب ایک ایک خوشبو کو ایک شیشی میں ڈال کر اور خوب ہلا ہلا کر ملایا جائے بعدہ مضبوط کارک لگا کر اور ایک ہفتہ کے لئے رکھ دیا جائے۔ درمیان میں بھی ہلا دیا جایا کرے۔ پھر استعمال کیا جائے۔

آخر میں ایک گذارش یہ ہے کہ جب تک آپ ماہر نہ ہو جائیں، اس بات کی کوشش کریں کہ زیادہ مقدار میں نہ بنائیں بلکہ تھوڑا تھوڑا بنائیں۔ جب آپ ماہر ہو جائیں اور جب سب باتوں کا آپ کا اندازہ ہو جائے تو پھر چاہے، جتنی مقدار میں بنائیں۔

روج

یہ ٹکیہ، پیسٹ اور کریم کی صورت میں فروخت ہوتی ہے۔ اسے چہرے پر سرخی چڑھانے کے کام لایا جاتا ہے۔ عموماً کریم برتی جاتی ہے جو ویشنگ ٹائپ کی ہوتی ہے۔ کریم تو جلد میں جذب ہو جاتی ہے لیکن رنگ جلد پر رہ جاتا ہے۔ کریم بنانے میں کوئی خاص دقت پیش نہیں آتی۔ محض ویشنگ کریم تیار کر لی جاتی ہے۔ جس میں رنگ شامل کر لیتے ہیں۔ ایک کلرز کو جو کہ پانی اور تیل دونوں میں نا قابل حل ہیں، انہیں ترجیح دی جاتی ہے۔

نیچے دو فارمولے درج کئے جاتے ہیں۔

ویشنگ کریم روج

سٹیئرک ایسڈ 18 حصہ	تیل مونگ پھلی (ریفائن) 3 حصہ
پراپی لین گلائی کول یا گلیسرین 2 حصہ	ٹرائی ایتھانول ایمین 1/2 حصہ
ایک کلرز وخوشبو حسب ضرورت	ڈسٹلڈ واٹر 65 حصہ

ترکیب: سنو کریم کی طرح تیار کرلیں۔

پاؤڈر کریم

یہ بھی مارکیٹ میں فروخت ہورہی ہے۔ عام سنو کریم میں بوقت تیاری 5 تا 10 فیصد زنک آکسائیڈ یا بڑھیا فیس پاؤڈر ملا لیتے ہیں۔ سنو کریم جب تیار کریں تو گلیسرین یا گلائی کول کے ساتھ پاؤڈر اور رنگ کو اچھی طرح ملا لیں۔ اور کریم کو خوب گھوٹیں تاکہ گاڑھی ہونے کے ساتھ پاؤڈر بھی مل جائے۔

آفٹر شیو لوشن

حجامت بنوانے کے بعد یہ لوشن چہرے پر لگا لیا جاتا ہے جس سے چہرے پر ٹھنڈک پڑ جاتی ہے اور اگر کہیں پر خون نکل رہا ہو بوجہ خراش ہونے کے تو وہ بھی بند ہو جاتا ہے آفٹر شیو لوشن کا ایک اسٹینڈرڈ فارمولا نیچے لکھا جاتا ہے۔

ٹینک ایسڈ 4 حصہ	گلیسرین 16 حصہ
فنایل مارکیورک نائٹریڈ 1/2 حصہ	الکوحل 80 حصہ

سب کو ملا کر شیشیوں میں بھر لیں۔

برشلیش شیونگ کریم

آج کل ایسی شیونگ کریمیں بازار میں عام آنے لگی ہیں جن کو ہاتھ سے ہی چہرے پر پھیلا کر

شیو بنالی جاتی ہے مصنف کا مقصد یہ ہے کہ ان کا استعمال کم ہوتا جا رہا ہے کیونکہ اس سے داڑھی کے بال اتنے ملائم نہیں ہونے پاتے جتنے شیونگ سوپ یا برش سے لگانے والی کریم کے استعمال سے ہوتا ہے۔

برش لیس شیونگ کریم بنانے کا فارمولا یہاں لکھا جا رہا ہے۔

سفید منرل آئل ایک حصہ　　گلائیکوسٹیرن آئل ایک حصہ

ڈسٹلڈ واٹر 5 حصہ

ترکیب : منرل آئل (لیکوئڈ پیرافین) وگلوئیکوسٹیرن کو ایک تام چینی کے برتن میں گرم کریں۔ دوسرے برتن میں پانی کو ابال لیں۔ اور یہ پانی دھار باندھ کر پہلے والے میں ڈالیں اور لکڑی سے اچھی طرح چلائیں جب یہ ٹھنڈا ہو جائے تو خوشبو ملا کر اچھی طرح چلا کر لچکدار ٹیوبوں میں بھر دیں۔

بال اڑانے کی خوشبودار کریم

آجکل بازار میں ''یو کریم'' نام کی ایک بال اڑانے کی کریم آئی ہے جو کہ رانگ کی ٹیوبوں میں بکتی ہے اور کولڈ کریم کی طرح جلد پر لگا دینے سے وہاں کے بال اڑ جاتے ہیں اس کریم کو بنانے کی ترکیب بھی آسان ہے۔

بیرم سلفائڈ 4 اونس　　ویسلین 30 اونس

سپر میسٹی موم 10 اونس　　اسٹیرن 7 اونس

ٹنکچر آیوڈین 1/2 1 اونس　　پوٹاش کاربونیٹ 1/4 1 اونس

خوشبو، حسین، حسب پسند وضرورت

پہلے واٹر باتھ پر ویزلین، سپر میسٹی اور اسٹیرن کو پگھلائیں۔ دوسرے برتن میں پانی میں پوٹاشیم کاربونیٹ کو ملا کر گرم کریں۔ موموں میں اس کو ملا کر خوب چلائیں۔ تاکہ سفید ایملشن بن جائے۔ اس میں باقی اجزاء ملا کر کریم بنالیں اور کوئی عمدہ سا نام رکھ کر اپنی ٹیوبیں بنوا کر فروخت

کریں۔

کلینزنگ کریم

یہ چہرے کا رنگ نکھارتی ہے اور ملائم رکھتی ہے

لیکوئڈ پیرافین 63 حصے	مکھی کا موم 12 حصے
سہاگہ 1 حصہ	عرق گلاب 24 حصے

مکھی کا موم اور لیکوئڈ پیرافین کو ایک برتن میں گرم کریں اور دوسرے برتن میں عرق گلاب میں سہاگہ ملا کر گرم کریں۔ دونوں کو ملا کر خوب پھینٹیں تا کہ سفید کریم بن جائے۔

دیگر

بادام کا تیل 42 اونس	لینولین 18 اونس
وہائٹ ویکس 6 اونس	سپرمیسٹی 6 اونس
سہاگہ 4 ڈرام	عرق گلاب 30 اونس

تیلوں کو اور موموں کو الگ الگ گرم کر لیں اور عرق گلاب و سہاگہ کو بھی دوسرے برتن میں گرم کر لیں۔ دونوں کو ملا کر خوب پھینٹیں تا کہ کریم بن جائے۔

امونیا کریم

اسٹیئرک ایسڈ 20 اونس	لائیکر امونیا 1 اونس (فلوئڈ)
بینزوئیٹڈ لارڈ 2 اونس	ڈسٹلڈ واٹر 77 اونس

چربی اور اسٹیئرک ایسڈ کو ملا کر پگھلائیں۔ پانی کو خوب گرم کر کے اس میں امونیا ملا کر فوراً پگھلے ہوئے اسٹیئرک ایسڈ میں ملا دیں اور چلاتے رہیں تا کہ کریم بن جائے۔ یہ کریم چہرے کا رنگ خوب نکھارتی ہے۔ کچھ عرصہ استعمال کرنے سے کالے آدمی کا رنگ کچھ گورا ہو جاتا ہے۔

کیمفر کولڈ کریم

باداموں کا تیل 4 اونس	لیکوئڈ پیرافین 4 اونس
پیرافین موم 1 اونس	سپرمیسٹی 1 اونس
کافور خالص 1 اونس	عرق گلاب 5 اونس
سہاگہ 8 ڈرام	

پہلے کافور کو باریک پیس کر باداموں کے تیل میں ملائیں۔اس میں لیکوئڈ پیرافین ملا کر گرم کریں تاکہ کافور حل ہو جائے اب موموں کو پگھلائیں اور ان میں گرم تیل ملا دیں۔ان کو چلائیں تاکہ موم اور تیل ایک جان ہو جائیں۔دوسرے برتن میں عرق گلاب میں سہاگہ ملا کر گرم کریں اور اس کو گرم شدہ تیلوں اور موم کے مکسچر میں ملا کر خوب پھینٹیں تاکہ کریم بن جائے۔یہ چہرے کو ٹھنڈا رکھتی ہے۔

پیٹرولیٹم کولڈ کریم

(Petrolatum Cold Cream)

1۔وہائٹ پیٹرولیٹم ویزلین 8 اونس	2۔لینولین 3 اونس
3۔پیرافین موم 1 اونس	4۔پانی 3 اونس
5۔الکوحل 1 ڈرام	6۔سہاگہ 6 ڈرام

1,2,3 کو پہلے پگھلا لیں۔دوسرے برتن میں 4,5,6 کو ملا کر گرم کریں۔موموں کے گرم مکسچر میں اس کو ملا کر خوب پھینٹیں تاکہ سفید رنگ کی کریم بن جائے۔آخیر میں ٹھنڈا ہونے پر الکوحل میں کوئی خوشبو ملا کر کریم میں ملا دیں۔الکوحل ڈالنا لازمی نہیں ہے۔یہ صرف اس لئے ڈالا جاتا ہے کہ اس میں خوشبو ملانے سے وہ کریم میں خوب بس جاتی ہے۔

مساج کریم

(Massage Cream)

یہ کریم بہت سے ناموں سے بازار میں فروخت ہوتی ہے۔ یہ چہرے کی جھریاں دور کرتی ہے رنگ کو صاف کرتی ہے اور چہرے پر رونق لاتی ہے۔

لینولین 4 اونس	مکھی کا موم 3 اونس
لیکوئڈ پیرافین 4 اونس	سیریسین موم 2 اونس
سہاگہ (بوریکس) 5 ڈرام	پانی 4 اونس

موموں اور تیلوں کو پگھلا لیں۔ دوسرے برتن میں سہاگہ اور پانی کے حل کو گرم کریں اور پہلے والے مکسچر میں ملا کر خوب پھینٹیں تا کہ کریم بن جائے۔ خوشبو حسب پسند ملا سکتے ہیں۔

بلیچنگ کریم

اس کریم میں ہائیڈروجن پر آکسائیڈ ڈالا جاتا ہے۔ اس لئے یہ چہرے کا رنگ کافی حد تک صاف کر دیتا ہے۔ لیکن اس کو سخت ڈاٹ والی شیشی میں رکھنا چاہئے۔ ورنہ ہائیڈروجن اڑ جانے پر اس میں گورا کرنے کا اثر نہیں رہتا۔

لینولین 15 اونس	بادام کا تیل 15 اونس
سہاگہ 1/2 اونس	ہائیڈروجن پر آکسائڈ 8 اونس

لینولین اور بادام کے تیل کو ملا لیں۔ گرم کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اب ہائیڈروجن پر آکسائڈ میں سہاگہ پیس کر ڈال دیں اور فوراً شیشی کی ڈاٹ لگا دیں جب سہاگہ حل ہو جائے تب پہلے والے مکسچر میں اس کو ملا کر خوب پھینٹ کر فوراً شیشیوں میں بھر دیں۔ چہرے کا رنگ گورا کرنے کے لئے خالی ہائیڈروجن پر آکسائیڈ برابر مقدار میں ملا کر ہلایا جائے تو رنگ صاف ہو جاتا ہے۔ چونکہ یہ بہت جلد اڑنے والی چیز ہے۔ اس لئے کچھ عرصہ بعد اس کریم میں تازہ ہائیڈروجن

پر آکسائیڈ معہ تھوڑے سے سہاگے کے اور ملا لینا چاہئے۔ کچھ لوگ لینولین سے نفرت کرتے ہیں کیونکہ یہ اون کی چربی ہے۔ ایسے لوگوں کو چاہئے کہ وہ اس کی بجائے ارنڈی کا تیل استعمال کریں۔

کیسین کریم

ان اسنو میں کیسین ڈالی جاتی ہے جو کہ دودھ سے حاصل کی جاتی ہے۔ کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ کریم جلد کے لئے زیادہ مفید رہتی ہے۔

کے سین 2 اونس	سہاگہ 1/2 اونس
بورک ایسد 1/2 اونس	لیکوئڈ پیرافین 1/2 اونس
گلیسرین 1 اونس	پانی 12 اونس

پانی کو تھوڑا گرم کر کے اس میں سہاگہ اور بورک ایسڈ حل کر دیں اور کیسین ملا دیں۔ گھنٹے بھر کے بعد اس کو گھوٹیں تا کہ کیسین اچھی طرح پانی میں حل ہو جائے۔ اب لیکوئڈ پیرافین کو اور اس مکسچر میں گلیسرین ڈال کر الگ الگ گرم کریں اور بعد والا مکسچر لیکوئڈ پیرافین میں ملا کر خوب پھینٹیں تا کہ کریم بن جائے۔

کیسین کریم (ڈاکٹر بوئر کا نسخہ)

مکھن نکلا ہوا تازہ دودھ 15 گیلن	فارمل ڈیہائیڈ ایک اونس ایک ڈرام
پانی 4 گیلن	یورک ایسڈ 3 پونڈ
سہاگہ 1 پونڈ 14 اونس	ناریل کا تیل 7 پونڈ
پھٹکڑی 3 پونڈ 12 اونس	چربی یا موم 10 پونڈ

فارمل ڈی ہائیڈ (فارملن) کو دودھ میں ملائیں۔ 2 گیلن ابلتے ہوئے پانی میں سہاگہ حل کر لیں۔ اس مکسچر کو دودھ والے مکسچر میں ملا کر خوب ہلائیں۔ اور 50 درجے سینٹی گریڈ کی حرارت

دیں اور باریک کپڑے سے چھان لیں باقی دو گیلن پانی میں پھٹکڑی ملا کر گرم کریں اور پہلے والے حل میں ملائیں۔ دودھ پھٹ جائے گا اور پانی اور دودھ کے چھیچھڑے الگ الگ ہو جائیں۔ اب پانی نتھار کر پھینک دیں۔ چھیچھڑوں کو دو تین دفعہ صاف پانی سے دھو لیں۔ اب ان کو کپڑے میں باندھ کر لٹکا دیں تا کہ پانی نکلنے لگے۔ جب چھیچھڑوں میں اتنا پانی باقی رہ جائے کہ کل وزن 35 پونڈ ہو جائے تو کپڑے میں سے نکال لیں۔ اب تیلیوں اور چربیوں یا موموں کو پگھلا لیں اور اس میں بورک ایسڈ ملا کر خوب پھینٹ لیں اور یہ کیسین بھی شامل کر کے اتنا پھینٹیں کہ کریم بن جائے ٹھنڈا کرنے کے بعد خوشبو ڈال کر شیشیوں میں بھر دیں۔

بیوٹی لوشن بنانا

''لیموں کا رس، بادام روغن، گلیسرین برابر ملا کر شیشی میں بھر لیں اس لوشن کو صبح سویرے چہرہ پر ملتے رہنے سے چہرہ ملائم اور خوبصورت ہو جائے گا۔ کیل چھائیاں مہاسے وغیرہ دور ہو جائیں گے۔''

پھٹکڑی بنانے کی صنعت

پھٹکڑی ایک شور مادہ ہے جو بہت سی جگہوں پر برآمد ہوتا ہے۔کہیں سے پانی کی شکل میں ٹپکتا ہے اور جم جاتا ہے اور کہیں کان میں سے منجمد ڈلیوں کی صورت میں نکلتا ہے۔رنگت کے لحاظ سے یہ کئی قسم کا ہوتا ہے۔ایک بالکل سفید زردی مائل سفید ایک سیاہ اور ایک سفیدہ سبزی مائل۔ان میں سے سفید اور سرخ اور زرد اکثر استعمال میں آتی ہیں۔اور باقی کی قسمیں بہت کم ملتی ہیں اس میں الیومینا، سفید مٹی اور گندھک کا تیزاب ملا ہوا ہوتا ہے۔اور پھر اس مرکب میں سلفیٹ آف پوٹاش یا سلفیٹ آف امونیا ملا ہوتا ہے۔یعنی ڈبل کھار ہے۔پھٹکڑی کے کرسٹل عموماً 6 پہلو ہوتے ہیں۔اور بعض قسم ایسی بھی ہیں جن کے کرسٹل 4 پہلو بھی ہوتے ہیں۔پھٹکڑی کا ذائقہ کچھ کھٹا، کچھ کڑوا اور تاثیر اس کی خشک ہوتی ہے۔اگر منہ میں ڈالی جائے تو یہ منہ کو خشک کر دیتی ہے۔لٹمس کے نیلے رنگ کو سرخ کر دیتی ہے۔پرانے زمانے سے ہی لوگوں کو پھٹکڑی بنانے اور اس کے استعمال کرنے کے متعلق کافی علم ہے۔یہ ادویات میں بہت زمانے سے استعمال کی جا رہی ہے۔رنگائی کی صنعت میں بھی اس کو استعمال رکتے ہیں۔کیونکہ یہ رنگوں کو پختہ کر دیتی ہے۔اس میں کسیس یا لوہے کا جزو ضرور شامل رہتا ہے۔کیونکہ جب نسپال کے ساتھ ابالا جائے، تو اس کا رنگ کالا ہو جاتا ہے۔پھٹکڑی کو جب پانی میں ابالا جاتا ہے تو اسفنج کی طرح پھول جاتی ہے اور ٹھوس نہیں رہتی۔معدنی پھٹکڑی اسپین، مصر، ارمینیا، مقدونیا، افریقہ، سارڈینیا، لپاری ٹاپو میں نکالی جاتی ہے۔سب سے عمدہ قسم کی پھٹکڑی مصر سے آتی ہے۔

پھٹکڑی بنانے کا باقاعدہ کارخانہ سب سے پہلے 1457ء میں جان ڈکسٹرو نے بمقام ڈلفا واقع قسطنطنیہ میں کھولا۔اس معلومات اور کارخانہ سازی پر اس شخص نے پوپ (عیسائیوں کا سب سے بڑا مذہبی رہنما) کو بڑے فخر کے ساتھ لکھا تھا ''ہم نے ترکوں پر بڑی بھاری فتح حاصل کی ہے

کہ پھٹکڑی کا کارخانہ کھولا ہے اب ہم لاکھوں روپیہ سے کمایا کریں گے۔ کیونکہ وہ اپنا سرخ رنگ پھٹکڑی سے تیار کرتے ہیں جو لاکھوں روپیہ سال کا فروخت ہوتا ہے۔''

الغرض اس ایجاد کی یادگار میں ایک بت بنا کر نصب کیا گیا، اور اس کی تجارت کو پوپ کی طاقت کا بڑا جزو قرار دیا اور ایک اعلان نکالا گیا کہ عیسائی لوگ بجائے مشرقی ملکوں سے پھٹکڑی خریدنے کے اس کارخانہ سے خریدا کریں۔ اس کے بعد یہ صنعت اسپین میں شروع ہوئی۔ اور بمقام کاربھجنا میں پہلا کارخانہ کھلا۔ 1554ء میں جرمنی میں اس کا کارخانہ کھلا۔ 1600ء میں انگلینڈ میں بھی یہ بننے لگی۔ جبکہ ملکہ الزبتھ کے وزیر کے بیٹے سرٹامس کلونیر کو معلوم ہوا کہ یارک شائر میں مقام گویزیرا میں اس کی کان موجود ہے۔ تب سے آج تک وہاں پھٹکڑی بنتی ہے۔ پھر اسکاٹ لینڈ کے مقام برلٹ میں نکلس اور لائٹ باڈی نے اس کو 1766ء میں شروع کیا۔

کیمیائی طور پر پھٹکڑی کی چھ قسمیں ہیں۔ پوٹاس والی پھٹکڑی، سوڈے والی پھٹکڑی، نوشادر والی پھٹکڑی، لوہے والی پھٹکڑی، رنگدار پھٹکڑی، منگنیز پھٹکڑی۔

جب اس کو آگ پر بریاں کرتے ہیں، تو اس کی رطوبت اڑ جاتی ہے اور ایسڈ بھی اڑ جاتا ہے اور پھٹکڑی گندھک کے تیزاب کا کام دیتی ہے۔ اگر پھٹکڑی کو پوٹاشیم کلورائد کے سلوشن کے ساتھ ابالیں تو ہائڈروکلورک ایسڈ بن جاتا ہے، اور سلفیٹ آف الیومینا فہ نشین ہو جاتا ہے۔

پھٹکڑی کا استعمال

علم الادویات کے مطابق پھٹکڑی قابض ہے۔ انسانی ریشوں کو سکیڑتی ہے۔ اور چھوٹی رگوں کو تنگ کرتی ہے۔ جو عرق لعاب دار ہوں ان کو پھاڑ کر تہہ نشین کرتی ہے اور جلے ٹین کے ساتھ مل جاتی ہے۔ حلق اور منہ کو خشک کرتی ہے۔ غذائی نالیوں کی رطوبت کو خشک کر کے قبض کرتی ہے۔ اس کو رنگنے اور چھینٹ چھاپنے میں استعمال کرتے ہیں۔ کاغذ بنانے والے ماڑی میں پھٹکڑی شامل کر کے کاغذ پر لگاتے ہیں۔ تو کاغذ بہت چکنا بنتا ہے جسے گلیز ڈ پیپر کہتے ہیں۔ چمڑا رنگنے میں اسے استعمال کرتے ہیں۔ اس کے گاڑھے سلیوشن میں کپڑے کو تر کر کے خشک کر لیں تو

اس پر آگ کا اثر نہیں ہوتا یعنی وہ قائم النار ہو جاتا ہے۔

منرل فاسفیٹ سے پھٹکڑی بنانا

1870ء میں مسٹر پیٹر پنس نے ایک طریقہ پیٹنٹ کروایا تھا۔ جس کے ذریعے وہ فاسفیٹ آف الیومینا، اور فاسفیٹ آف آئرن سے پھٹکڑی کو بنایا تھا۔ یہ فاسفیٹ جزائر غرب الہند کے جزیرہ ابڈونٹا میں ملتا ہے۔ اس کے علاوہ اور منرل فاسفیٹ جس میں الیومینا ہو، اس کام میں آ سکتے ہیں۔ اس طریقے میں ایک بات قابل قدر یہ ہے کہ علاوہ پھٹکڑی کے فاسفورک ایسڈ بھی نکلتا ہے۔ جو ایک نہایت عمدہ قابل استعمال شے ہے۔

منرل کو پہلے نہایت تیز آگ پر پھونک لیتے ہیں جس سے پانی نکل آتا ہے، اور دھات مسامدار ہو جاتی ہے جس پر گندھک کا تیزاب اچھی طرح اثر کر سکتا ہے۔ اگر دھات کو نہ پھونکنا ہو تو اسے پیس کر کام میں لا سکتے ہیں۔ بہر حال فاسفیٹ کو سیسہ Lead کے برتن میں ڈال کر بذریعہ تیزاب گندھک گلا لیتے ہیں۔

تیزاب کا وزن متناسبہ 1.6 ہونا چاہیے۔ دھات جتنی زیادہ الیومینا ہوتی ہے اسی اندازے سے تیزاب ملا دیا جاتا ہے۔ مثلاً اگر اس میں 20 فیصدی الیومینا ہو تو برابر وزن کا تیزاب ملانا پڑے گا۔ اور اگر الیومینا 12 فیصدی کا ہو تو اس کا 3/7 فیصدی تیزاب ملانا پڑتا ہے۔ اس سے زیادہ نہیں۔ غرض یہ کہ تیزاب دھات پر پورا اثر کرے۔ یا تو حرارت بذریعہ آگ پہنچاتے ہیں۔ یا اس میں گرم بھاپ چھوڑتے ہیں۔ جیسے جیسے گندھک دھات کو گلاتی جاتی ہے۔ عرق بھاری ہوتا جاتا ہے۔ اس لئے اس میں پانی یا پہلے عملوں کا نکلا ہوا کمزور عرق ملایا جاتا ہے۔ اس عرق کو اتنی دیر پکاتے ہیں کہ اس کا وزن متناسبہ 1.45 یا 9. رہ جاتا ہے۔ پھر یہ عرق ایک سیسے کے برتن میں ڈال کر اس پر نوشادر کا دھواں چھوڑتے ہیں۔ بس سلفیٹ آف امونیا جو اس طرح بنتا ہے، وہ سلفیٹ آف الیومینا سے مل جاتا ہے۔ تاکہ امونیا ایلم بن جائے۔ ایک ٹن فاسفیٹ کے لئے 600 سے 900 گیلن تک گیس لکر Gasliquor جو کہ گیس بنانے والی کمپنیوں میں بطور بائی پروڈکٹ

بچتا ہے۔ ڈالا جاتا ہے۔ امونیا ملا کر عرق کو ٹھہرنے دیتے ہیں اور مقطر عرق جس کا وزن متناسبہ 1.4 ہوتا ہے ایک اور شیشہ کے برتن میں ڈالتے ہیں۔ جہاں وہ سرد ہو کر جمنے لگتا ہے اور قلمیں بننے لگتی ہیں اگر فاسفیٹ میں 20 فیصدی الیومینا ہو تو فی ٹن 1/2 1 ٹن پھٹکڑی نکل آتی ہے۔ اس عمل میں بڑی دقت پھٹکڑی سے فاسفورک ایسڈ کا جدا کرنا ہے۔ فاسفیٹ کی الیومینا سے جب اس طرح پھٹکڑی بنائی جاتی ہے، تو فاسفورک ایسڈ نکلتا ہے۔ وہ کاستکاری کے حق میں بڑی اچھی چیز ہوتی ہے۔ جس مدر لکر سے پھٹکڑی بنائی جاتی ہے اس میں فاسفورک ایسڈ کا سلیوشن شامل ہوتا ہے۔ جس میں تھوڑا حصہ سلفیٹ الیومینا لوہا اور سلفیٹ امونیا کا ہوتا ہے بعض میں امونیا سلفیٹ جگہ امونیا فاسفیٹ ہوتا ہے۔

پھٹکڑی بنانے کے دوسرے طریقے

پھٹکڑی بنانے کے اور بھی کئی طریقے ہیں جو یہاں درج کئے جاتے ہیں۔ 1780ء میں میتھوسنڈرسن نے ایک طریقہ ایجاد کیا تھا۔

مٹیلک سلفر کو جلا کر گندھک کا تیزاب حاصل کیا اور اس میں الیومینم والی مٹی ملا کر بطریقہ معروفہ پھٹکڑی بنالی۔ 1794ء میں لارڈ ڈنڈونلڈ نے یہ طریقہ ایجاد کیا کہ اس کھاردار مٹی کو جس میں الیومینا یا پائرائٹ ملا ہوا ہو اسے سمندر کے کھاری پانی سے دھو دیں۔ یا پانی میں نمک ملا کر اس سے دھو دیں۔ یا میوریٹ آف سوڈا کو الیومینا والے سالٹ سے ملا دیں۔ اس نے نمک کے تیزاب کا استعمال بھی تجویز کیا۔ تو یہ ظاہر ہے کہ جب اور طریقے معلوم نہ تھے تو سوڈا اور الیومینا سے پھٹکڑی بنائی جاتی تھی۔ مسٹر میکوار، فورک رائے اور واڈ کیولن نے یہ تجویز سوچی کہ الیومینا والے سنگ ریزوں اور مٹی کو آگ پر پھونکیں، اور پھر کوٹ کر ایسے کمروں میں بچھا دیں۔ جہاں شیشے کی چادریں لگی ہوں اور پھر گندھک اور سورہ ملا کر آگ پر جلائیں۔ تاکہ ان کی گیس نکل کر اس پھونکی ہوئی مٹی میں جذب ہو۔ یہ گیس تیزاب گندھک سے زیادہ کام کرتی ہے اسی طرح چند روز کے بعد وہ سب مٹی تیزابی مادہ کی مدد سے پھٹکڑی بن جاتی ہے۔ مٹی کو اکثر ہلاتے اور نیچے اوپر

کرتے رہیں۔تاکہ تیزاب کل ذروں پر پورا اثر کرے۔لیکن ہوا کا لگنا بھی ضروری ہے۔بغیر ہوا کی مدد کے تیزاب کا اثر ٹھیک نہیں ہوتا اس ترکیب سے سلفیٹ آف الیومینا بن جاتا ہے۔پھر اسے پانی میں بھگو کر کچھ عرصے کے بعد پانی مقطر کر لیں۔تاکہ پانی میں کھار نمک مل جائیں۔پھر اسے آگ پر پکائیں اور سرد کر کے جمائیں، جس کی قلمیں بن جائیں گی مٹی سے پھٹکڑی بنانے کا طریقہ فرانس میں بہت رائج ہے۔اور وہ اس طرح پر ہے کہ وہ ایسی مٹی پسند کرتے ہیں جس میں لوہے کا جزو ضرور ہو، اور اس پر پتھریلی مٹی کو ایک پزاوہ یا بھٹے میں پھونکتے ہیں۔اور چھوٹی چھوٹی کر کے اس کے نصف وزن کا گندھک کا تیزاب ملاتے ہیں۔لیکن تیزاب کا وزن متناسبہ 45 درجہ ہونا چاہیے اس مرکب کو پھر ایک دوسری بھٹی میں گرم کرتے ہیں تاکہ تیزاب اڑ جائے پھر اسے بھٹی سے نکال کر کئی روز تک رکھ چھوڑتے ہیں۔پھر اس میں پانی ملا کر چند روز تک ہلاتے رہتے ہیں۔پھر ٹکا کر پانی مقطر کر لیتے ہیں۔اور اس میں پوٹاس یا نوشادر ملا کر پھٹکڑی بنا لیتے ہیں۔عام رواجی طریقہ مٹی کو کئی ہفتوں اور مہینوں تک رکھ چھوڑنے کا ہے۔تاکہ باہمی فعل انفعال پورے طور پر ہو۔کیونکہ تجربہ سے ثابت ہوا کہ گندھک کا تیزاب جب تک اچھی طرح اثر کر کے مٹی کے ذروں کو جدا جدا نہ کرے۔تب تک پھٹکڑی ٹھیک نہیں بنتی۔مسٹر ولیم وژمن نے جو ڈویس برگ کا رہنے والا تھا۔1839ء میں ایک طریقہ پیٹینٹ کروایا۔جس سے پھٹکڑے کے بنانے میں بہت کچھ اصلاح اور ترقی ہوئی۔اس نے کھاروں کی مٹی کو پزادہ میں پھونکا، جب وہ سرخ ہوگئی تو اسے چھوٹا چھوٹا کر کے اس پر گندھک کا قوی تیزاب چھڑکا، اور برابر ہلاتا رہا تاکہ مٹی خشک ہو جائے اور فاضل تیزاب اڑ جائے اور پھر اس میں ابلتا ہوا پانی ملا دیا تاکہ سلفیٹ آف الیومینا جو اب بن گیا ہے پانی میں گھل جائے۔اس کے بعد کھاروں کو بذریعہ پری شیٹ آف پوٹاش کے جدا کرنے کا طریقہ بڑا عجیب ہے جو اس نے ایجاد کیا۔پوٹاس میں مل کر جب لوہے کا تمام جزو پرشین بلیو کی شکل میں نیچے بیٹھ جاتا ہے اس پانی کو کچھ عرصہ ٹھہرا کر اوپر سے خالص سلفیٹ الگ کر لیا جاتا ہے اور آگ پر اس قدر پکایا جاتا ہے کہ سرد ہو کر یہ ایک پتھریلا مادہ بن جاتا ہے جسے اینٹوں کی شکل

میں چورس بنالیا جاتا ہے اور تجارت میں باہر بھیجا جاتا ہے۔ مقام لی اور پراس کا تجربہ ہو چکا ہے مگر وہاں چھوٹے پیمانے پر کارخانہ ہے۔ مسٹر ویژمن نے معلوم کرلیا تھا کہ چھوٹے پیمانے پر برابر کے تیزاب سے تمام الیومینا حل نہیں ہوتا اس لئے اس نے یہ تجویز کی کہ قدرے الیومینا کم کر دینا چاہئے۔ 1842ء میں مسٹر ٹرنر نے ایک اور طریقہ پیٹنٹ کروایا، جس میں فلپار سے الیومینا اور پوٹاش نکال کر اس کی پھٹکڑی بنائی۔ فلپار کو سلفیٹ آف پوٹاش کے ساتھ آگ دیتے ہیں تاکہ گل جائے پھر اس میں کاربونیٹ آف پوٹاش ملاتے ہیں، اس سے حل ہونے والا کاچ نکل آتا ہے۔ جسے جب پانی کے ہمراہ ابالتے ہیں تو 2/3 سلیکا اور جتنا پوٹاش فلسپر میں ملایا گیا تھا وہ سب پانی میں آجاتا ہے جب اس کو کاربونک ایسڈ کے ہمراہ آگ دیتے ہیں تو لعاب دار سلیکا بن جاتا ہے۔ جب اسے خشک کر لیتے ہیں تو کاربونیٹ آف پوٹاش دھویا جاتا ہے۔ کانچ کا جتنا حصہ غیر محلول ہوتا ہے اس میں اصلی فلسپر شامل ہوتا ہے اور اس کا حصہ 2/4 حصہ سلیقہ ہوتا ہے۔ پھر اس میں گندھک کا تیزاب ملا کر ابالتے ہیں اور معتدل آگ دیتے ہیں۔ جو تیزاب گندھک اس میں ڈالا جاتا ہے اس کا وزن متناسب 1.2 ہونا چاہیے۔ 1844ء میں مسٹر کچن بک نے یہ تجویز نکالی کہ کھاردار مادہ کے اوپر مٹی یا کیچڑ کا پلستر کر دیں۔ اور کئی ماہ تک اسے رہنے دیں، پھر پانی سے دھو ڈالیں پھر اسے پزاوہ Kiln میں پھونکیں مگر کلن Kiln ایسی ہو جس میں ہوا کے گذرنے کے لئے سوراخ ہوں۔ اس تجویز میں پڑچھتیاں بنائی جاتی ہیں۔ جن پر کھار رکھی جاتی ہے۔ ہوا کے سوراخوں کے ذریعہ آگ سلگتی رہتی ہے اور مٹی پھنکتی جاتی ہے۔ یہ عمل تین دن میں ختم ہو جاتا ہے۔ کھار حاصل کرنے کے لئے یہ شخص سمندر کی کائی استعمال کرتا تھا۔ 1850ء میں مسٹر ولسن نے دھوئیں سے نوشادر جمع کرنے کا طریقہ نکالا اور اس سے امونیا ایلم یعنی نوشادر والی پھٹکڑی بنانے لگا۔ 1854ء میں مسٹر رچرڈسن نے آئرن پائی رائٹ اس میں شامل کیا تاکہ گندھک کی مقدار زیادہ ہو۔ اس سے گندھک کا تیزاب بن کر عمل کرے۔ لیکن یہ طریقہ کچھ مروج نہیں ہوا۔ اس کے بعد اور بہت سے طریقے رائج ہوئے جن میں سے کچھ متروک ہو چکے ہیں اور کچھ پراب بھی

پھیر بدل کر کے عمل ہو رہا ہے۔

پاکستان میں پھٹکڑی بنانے کا موجودہ طریقہ

برصغیر میں کئی جگہوں پر پھٹکڑی بنتی ہے۔ مورو (Mourr) اور سندھ میں بھی اور ضلع میانوالی میں سلاباتھ اور کوٹکی اس وقت پاکستان میں بڑے پیمانے پر صرف کالا باغ نام کے مقام پر بنتی ہے۔ کالا باغ کے پاس ٹھیکری کی جھیلیں ہیں۔ جن میں گندھک کثرت سے ہوتی ہے۔ ان سے پھٹکڑی تیار کی جاتی ہے۔

پھٹکڑی بنانے میں آج کل باکسائٹ (Bauxite) نام کی معدنی مٹی کا استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ باکسائٹ کے ڈھیلوں کو ایک بھٹی میں بھونتے ہیں حتیٰ کہ یہ چٹخ جاتے ہیں۔ اس کے بعد ان کو پیس کر پاؤڈر بنا لیتے ہیں۔ چھان کر ڈھلے ہوئے لوہے کے برائلر میں ڈال دیتے ہیں۔ جس کے اندر شیشہ کی پرت لگی ہوتی ہے اس میں باکسائٹ کے وزن کا 45 فیصدی گندھک کا تیزاب 1.45 وزن متناسبہ والا بھر دیا جاتا ہے۔ اس کے بعد بوائلر کا ڈھکن بند کر کے خوب تیز آنچ دیتے ہیں۔ تو تیزاب اپنا اثر کرتا ہے۔ دس یا پندرہ منٹ بعد تیزاب کا اثر مکمل طور پر ہو جاتا ہے اور بوائلر کے اندر کا دباؤ (پریشر) گھٹنے لگتا ہے۔ اس کے بعد والو کھول کر پریشر کم کر دیتے ہیں اور بعد میں ہول کھول دیتے ہیں۔ پیسٹ جیسا مصالحہ اندر ہوتا ہے۔ اس میں اتنا پانی اور ملاتے ہیں، کہ کل لیکوئڈ کا وزن مخصوص 31-29 درجے ہو جائے۔ اس کے بعد اس لیکوئڈ کو لمبے لمبے ٹینکوں میں بھر دیتے ہیں۔ چار روز کے بعد صاف پانی کو نتھار لیا جاتا ہے اور اس کو آگ پر رکھ کر اتنا پانی اڑاتے ہیں کہ اس کا وزن مخصوص 40 بامی رہ جائے۔ کنسٹریٹڈ الیومینیم سلوشن (جو کہ پھٹکڑی والے اس سلیوشن کا نام ہے) کو بڑے ٹینک (حوض) میں ڈال دیتے ہیں اور پوری طرح ٹھنڈا ہونے دیتے ہیں۔

اس کے بعد پوٹاش یا امونیا کا سالٹ اس میں ملایا جاتا ہے۔ اگر پوٹاش والی پھٹکڑی بنائی ہوئی ہے۔ تو یا تو نیوٹرل سلفیٹ یا پوٹاشیم کلورائڈ کا استعمال کیا جاتا رہے۔ امونیا والی پھٹکڑی

بنانے میں امونیا سلفیٹ استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ مندرجہ بالا لیکوئڈ میں موجود المونیم سلفیٹ میں مل جاتا ہے اور ڈبل سلفیٹ بنا دیتا ہے پھٹکڑی جو کہ ٹھنڈے پانی میں بہت کم حل ہوتی ہے کرسٹل کی شکل میں بن جاتی ہے۔

پوٹاشیم یا امونیم سالٹ ملانے سے پہلے یہ دیکھنا پڑتا ہے کہ ٹینک کے اندر کتنا المونیم سلفیٹ ہے۔ عام طور پر پوٹاشیم سلفیٹ 174 حصے یا امونیم سلفیٹ 114 حصے المونیم سلفیٹ کے 324 حصوں کے لئے کافی ہوتا ہے۔ ان کو کم از کم مقدار گرم پانی میں حل کر لینا چاہئے اور دھیرے دھیرے ٹینک کے اندر رکھے ہوئے لیکوئڈ میں ملاتے رہیں۔ اور خوب چلایا جاتا ہے جب یہ اچھی طرح مل جاتے ہیں تو پھٹکڑی کے چھوٹے چھوٹے کرسٹل بن جاتے ہیں جو کہ ٹینک کی تلی میں اور دیواروں کے ساتھ جم جاتے ہیں۔

ایک یا دو روز کے بعد ٹینک کے اندر کا فالتو لیکوئڈ پھینک دیا جاتا ہے۔ اور کرسٹلوں کو کم از کم مقدار ٹھنڈے پانی میں دھو لیتے ہیں تا کہ ان پر لگی ہوئی گندگی وغیرہ دور ہو جائے ان کرسٹلوں کو دوبارہ گرم پانی میں حل کر لیتے ہیں، اور کرسٹل جما لیتے ہیں۔ اس کے لئے پھٹکڑی کا 1.5 وزن متناسبہ کا بنانا پڑتا ہے۔

برنول آئنٹ منٹ بنانا

بورک ایسٹ 2 ڈرام، زنک اوکسائیڈ 2 ڈرام، لینو مالین فائن ایک اونس، ویزلین سفید ایک اونس، ایکری فلاوین 8 گرین، گلیسرین ایک ڈرام۔

ترکیب تیاری: پہلے مرہم بنانے والی پیسٹ پر مرہم 10 گرین پھیلا کر اوپر ا یکری فلالین ڈال کر چھری سے حل کریں۔ اب بورک اور زنک ملا کر لینو لین اور ویزلین شامل کر کے چھری سے خوب حل کریں زرد رنگ کی مرہم تیار ہوگی۔

زخم اور پیپ وغیرہ صاف کر کے اور خشک کر کے مرہم لگائیے۔ زخم جلد بھر جائے گا۔ تازہ زخم کا خون بند ہو جائے گا۔ جلن اور درد رفع ہو جائے گا پھوڑوں اور پھنسیوں کے لئے بھی مفید چیز

ہے۔ بنا کر ڈبیوں میں بھر کر تجارت کریں۔ نہایت نفع بخش تجارت ہے۔

ایک کامیاب گھریلو انڈسٹری

کلاتھ پرنٹنگ، سلک، ساٹن، ریشمی، سوتی، رومال، چادریں، میز پوش، دسترخوان چھاپنا، کلاتھ پرنٹنگ ہلکے رنگ

4 کلو وزنی کالا رنگ بنانے کا فارمولا

20 تولے پاپڑی اس کو انالین سالٹ بھی کہتے ہیں۔ 1 تولے توتیا، 10 تولے پوٹاس ایک ماشہ سلیم (کچا رنگ دانے دار)

ترکیب تیاری: 5 کلو گوند کیکر کا لعاب بنا کر اس میں سب سے پہلے توتیا اور پوٹاس قدرے تھوڑے سے لعاب گوند والا میں حل کریں جب حل ہو جائے تو پاپڑی ڈال کر اچھی طرح سے ملا دیں اور پھر 1/2 ماشہ سلیم (جو کچا رنگ ہوتا ہے) پانی میں ملا کر ڈال دیں رنگ کالا تیار ہے۔

لال رنگ وزن 4 کلو کا فارمولا

10 تولہ ریپٹ فاسٹ کلر (لال رنگ) رنگ تھوڑے سے لعاب میں ڈال کر خوب اچھی طرح لکڑی کے ڈنڈے سے گھوٹائی کریں جب گھوٹے گھوٹتے اس کا دانہ ختم ہو جائے تو 3 تولے کاسٹک پانی میں حل کر کے رکھیں رنگ میں گوند والا لعاب ملا دیں بعد کاسٹک والا محلول ملا دیں۔ بس لال رنگ تیار ہے۔

پیلا رنگ وزن 4 کلو کا فارمولا

12 تولے پیلا ریپسڈ کلر اوپر والی ترکیب سے تیار کریں پیلا رنگ تیار ہے۔

بلیو رنگ وزن 4 کلو کا فارمولا

بلو انڈی گوسول یا انتھراسول 10 تولہ لیں پہلے تھوڑا سا پانی لے کر آگ پر گرم کریں جب اچھی طرح جوش (ابال) آ جائے تو دو تولہ سکائی بلیو اس میں رنگ ڈال دیں اس رنگ کو پکانا نہیں تھوڑا سا ہلا کر اتار لیں۔ اور چار سیر گوند کا لعاب ملا دیں رنگ تیار ہے۔ پھر چھپائی میں کام لیں۔

گرین رنگ بنانا

پیلا رنگ ایک کلو بلیو رنگ 10 تولے

پیلا رنگ لے کر اس میں بلیو رنگ ڈال دیں۔ گرین رنگ تیار ہے۔

بڑھیا نیل پالش بنانا

سلولائیٹ شیٹ وزن 22 اونس تھینر دو گیلن

ایمائیل ایسی ٹیٹ دو پونڈ ایسی ٹون ایک پونڈ

ترکیب: سلولائیٹ شیٹ تھینر میں ملا کر رکھ دیں۔ اور دو دن تک پڑا رہنے دیں۔ پھر ایمائیل ایسی ٹیٹ اور ایسی ٹون ملا لیں اور تمام چیزوں کو آپس میں اچھی طرح ملا کر شیشیوں میں بھر لیں۔ چمکدار اور بڑھیا نیل پالش تیار ہے۔

سلولائیٹ شیٹ بازار میں 70 روپے کی ملتی ہے۔

اگر اس نیل پالش کو بڑھیا بنانا مطلوب ہو تو ''پرل'' دو اونس ڈال دیں۔ انشاء اللہ بڑھیا فارمولا تیار ہے۔

نیل بنانے کا نرالا فارمولا

یوریا کھاد بقدر ضرورت لے کر بڑھیا جرمنی نیلا رنگ حسب ضرورت ڈال دیں بڑھیا نیل تیار ہے۔ پھر پیکٹوں میں بھر کر دکانداروں کو فروخت کریں۔

☆☆☆

فن خضاب سازی

خضاب سازی ایک ایسا روزگار ہے جس میں لاگت کم اور منافع اچھا خاصا ہے علاوہ اس کے بنانے میں بھی کوئی خاص جھنجھٹ نہیں ہے اور پھر مانگ بھی دن بدن زیادہ ہوتی جارہی ہے۔ علاوہ شہروں کے آپ یہ بھی کریں کہ اسے دیہاتوں میں بھی پھیلائیں۔ وہ اس طرح کہ دیہات کے بازاروں میں جا کر لوگوں کو اس کا فائدہ بتائیں۔ ایک دفعہ جو عادی ہو جائے گا وہ جلدی جلدی نہیں چھوڑے گا۔ صرف ایک تو پیکنگ اچھی ہو اور دوسرے مال بھی اچھا ہو۔ تیسرے ہر شخص کی جیب قیمت کو برداشت کر کے۔ عموماً دیہات میں اب بھی غربت ہے اور دیہات کے لوگ یہ چاہتے ہیں کہ کم داموں میں اچھی چیز ملے۔ بہ نسبت شہر کے دیہاتی لوگ زیادہ کفایت شعار ہوتے ہیں اگر آپ ان کی ذہنیت کو سمجھ کر خضاب ان میں پھیلائیں گے تو کوئی وجہ نہیں کہ وہ اس کے گرویدہ نہ ہوں۔ ذرا محنت کوشش اور استقلال سے کام کریں پھر دیکھئے کہ کامیابی آپ کے قدم چومتی ہے۔ ذیل میں مفصل روشنی خضاب پر ڈالی گئی ہے ان میں زیادہ تر نسخہ جات میرے آزمودہ ہیں۔ یہ نسخہ جات میرے والد مرحوم کی بیاض کے ہیں۔ ان کو بھی صنعت وحرفت کا بہت شوق تھا اور جتنی چیزیں ان کی بیاض میں درج ہیں وہ سب کی سب آزمودہ درج کی گئی ہیں۔ کوئی لغو یا بیہودہ نسخہ درج نہیں کیا گیا۔

میرے خیال میں آج کل کے زمانہ میں خضاب سازی سے زیادہ بہتر اور کم خرچ صنعت کا ملنا دشوار ہے۔ بازار سے کوئی سا خضاب خرید کر پیکنگ دیکھ لیجئے اور اس سے اچھا پیکنگ بنا کر فروخت کیجئے۔ کبھی ایک دوسرے کی نقل کرنے کی کوشش نہ کیجئے۔ اس سے انسان بدنام ہو جاتا ہے اور ترقی نہیں کرسکتا۔ آپ خود اپنے بازوؤں پر بھروسہ رکھیں۔

خضاب کے کاروبار کی خاص خوبیاں

کم سرمایہ حضرات کے لئے بہترین پیشہ

اس کاروبار میں کسی بڑے سرمائے کی ضروریات نہیں ہے چند ادویات، پیمانہ، اشیاء اور وزن کرنے کا ترازو خرید کر یہ کام شروع کیا جاسکتا ہے۔

دنیا میں خضاب کی ہمیشہ ضرورت رہے گی گاؤں، دیہات، جھونپڑی میں ہر نوجوان اور بوڑھا جس کے بال سفید ہیں تا زندگی خضاب بار بار خریدتے رہیں گے۔

بڑے بڑے تجربات کرنے یا لیبارٹری کھولنے کی ضرورت نہیں ہے۔ چند اشیاء کو تھوڑی سے محنت سے ملا دینا کافی ہے۔

اس کام کے ذریعے آپ اچھا منافع حاصل کر کے جلد ترقی کر سکتے ہیں۔

ہیئر ایکسپرٹ بنئے

یورپ اور امریکہ کے ہر بڑے شہر میں ایسے ہیئر ڈریسرز ہیں جو بال کاٹنے کے علاوہ بال اور ان کی بیماریوں کو دور کرنے میں ماہر سمجھے جاتے ہیں۔ وہ لوگ سر کے بالوں کو صاف کرنے، گنج کا علاج کرنے، سر کی مالش، بال گھنگھریالے بنانا، بالوں کو سنہری، سیاہ بنانا، لمبا، چھوٹا اور خاص فیشن سے کاٹنا، خضاب لگانا، شیمپو کرنا، وغیرہ ہر قسم کا کام کرتے ہیں اور ان کاموں سے سینکڑوں روپیہ ماہوار کماتے ہیں۔ پاکستانی نوجوانوں نے اس طرف بالکل توجہ نہیں دی۔ پڑھے لکھے نوجوان بالوں کے ڈاکٹر بن کر بڑے بڑے شہروں میں کام شروع کر کے شاندار آمدنی کما سکتے ہیں۔ بال کاٹنا و مونڈنا کے علاوہ بالوں کے متعلق تمام کر کے بابوؤں سے بھی زیادہ تنخواہ کر سکتے ہیں۔ صرف کی مالش کے قدیم و جدید ایسے طریقے ہیں جن کو چند یوم میں سیکھ کر انسان برسر روزگار ہو سکتا ہے اور صرف سر کی مالش سے دماغ و سر کی بیسیوں بیماریاں دور ہو سکتی ہیں۔

بال گرنے اور گنج کی ادویات رکھ کر طرح طرح کے خضاب بنا کر اور ایسے گاہکوں کی ہیئر سروس (Hair Service) کر کے دو تین سو روپیہ ماہوار آسانی سے کما سکتا ہے۔

اس کام کو حقیر مت سمجھیں، بالکل نیا کام ہے اور نہایت شاندار سکوپ ہے انگریزی تعلیم یافتہ

حضرات انگریزی زبان میں ان فنون پر چند کتابیں مطالعہ کر کے ایک نئے پیشے کا آغاز کر سکتے ہیں۔

خضاب میں کام آنے والی چند اشیاء

سلور نائٹریٹ (Silver Nitrate)

یہ خضاب اور منہ دیکھنے کے شیشے بنانے میں کثرت سے کام میں لایا جاتا ہے ہر انگریزی دوا فروش سے مل سکتا ہے۔ یہ دوا عموماً رنگ دار شیشیوں میں بند کر کے فروخت کی جاتی ہے تا کہ روشنی کے اثر سے محفوظ رہ سکے۔ اگر سفید شیشی میں رکھنا مقصود ہو تو اس کے چاروں طرف کاغذ کی ایک دو تہہ لپیٹ لینی چاہئے۔ اس کو ہمیشہ کشیدہ کردہ پانی میں حل کرنا لازمی ہے۔ نلکا کنوئیں کے پانی میں تجربات کے لئے کبھی حل نہیں کرنا چاہئے اس کو ہاتھ کپڑے یا کاغذ سے بھی چھونا ٹھیک نہیں ہے۔ ورنہ اس جگہ کالا داغ لگ جائے گا یہ دوا قدرے زہریلی ہوتی ہے۔ اس لئے اس کو عام ادویات سے الگ رکھنا ضروری ہے اور اس پر ''زہر'' (Poison) کا لیبل لگا دینا بہتر ہوگا۔

سلور نائٹریٹ بنانے کا طریقہ

یہ چیز دو چیزوں کا مرکب ہے۔ سلور یعنی چاندی، نائٹریٹ یعنی تیزاب بازار میں بنی بنائی ملتی ہے۔ لیکن چونکہ مہنگی ملتی ہے اس لئے گھر میں بنا لینا ٹھیک ہے۔ چاندی ایک حصہ، شورہ کا خالص تیزاب ڈیڑھ حصہ، پورسلین (چینی) کا پیالہ جو آگ پر گرم کرنے کے کام آتا ہے۔ یا تام چینی کا پیالہ آتشی شیشی ان میں سے کوئی ایک چیز لینی لازمی ہے۔ تام چینی کے پیالے سے کہیں روغن اترا ہوا نہ ہونا چاہئے۔ ورنہ اس مرکب کے اثر سے وہاں سوراخ پڑ جائے گا۔ پیالے میں تیزاب شورہ ڈال کر اس کے برابر پانی ڈال دیں چاندی کے پتلے ٹکڑے کاٹ کر اس تیزاب والے حل میں ملا دیں۔ تھوڑی دیر میں ہی کیمیائی عمل اٹھنا شروع ہوگا اور اس سے سرخی مائل بھوری گیس نکلنی شروع ہو جائے گی۔ اس عمل کا کافی تیز ہونا لازمی ہے۔ اگر عمل دیر سے اور آہستہ آہستہ

ہوتو گرم گرم ریت جوگرم توے پر رکھی ہو پر اس پیالہ کو رکھ دیں جس سے عمل جلد اور تیزی سے ہو گا۔تھوڑی دیر کے بعد پیالہ کو ریت سے اتار کر رکھ دو۔ جب تمام کی تمام چاندی حل ہو جائے تو آگ پر رکھ کر تیزاب کو اڑا دیا جائے جب تمام تیزاب اڑ جائے تو نیچے اتار لیں۔اس کو کشید کردہ پانی (ڈسٹلڈ واٹر) میں حل کرلو۔تب ایک شیشے کی پیک لے کر اس میں شیشے کے ریشے Glass wools ڈال دو۔کیف کے نیچے پیالہ رکھ دو۔اس مرکب کو کیف میں ڈال کر چھان لیں پھر دوبارہ آگ پر گرم کریں۔جب معمولی سا پانی رہ جائے تو آگ سے اتار کر رکھ دیں۔تھوڑی دیر کے بعد سلور نائٹریٹ کے کرسٹل (دانے) بن جائیں گے۔اس کو دوبارہ مثل سابق کیف سے چھان لیں۔اور سلور نائٹریٹ کو رنگدار بوتلوں میں رکھ لیں۔

بازاری چاندی میں قدرے ملاوٹ ہوتی ہے اس سے سلور نائٹریٹ میں کاپر نائٹریٹ کی مقدار بھی مل جاتی ہے۔اس کو دور کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ ایسے سلور نائٹریٹ کو خشک کر کے پیالہ میں گرم کریں۔تھوڑی دیر میں یہ مرکب پھٹ جاتا ہے اور اس میں سے بھورے رنگ کا دھواں نکلتا ہے اور کالے رنگ کے ذرے نظر آتے ہیں۔اب اس کشید کردہ پانی میں حل کر کے مثل سابق آگ پر رکھ کر پانی اڑا لیں اور تھوڑی مقدار رہ جانے پر شیشے کی کیف سے چھان لیں۔

پائیروگیلک ایسڈ

Pyrogalic Acid

اس کو پائیروگلول بھی کہتے ہیں۔یہ فوٹوگرافی میں بھی کام آتا ہے یہ سفید سفید دانوں کی شکل میں بھی ہوتا ہے جو پانی میں بآسانی حل ہو جاتا ہے۔مازو پھل سے تیار کیا جاتا ہے خضاب بنانے کا ایک بہت بڑا جزو ہے۔یہ بھی زہریلا ہوتا ہے اس کے دو سے چار گرام کتے کو ہلاک کرنے کے لئے کافی ہیں۔اگر اس کی تھوڑی مقدار زخم یا آنکھ میں پڑ جائے تو سخت تکلیف کا باعث ہوتی ہے۔ ڈاکٹر ولیفٹ وچ اپنی کتاب بالوں کی حفاظت میں لکھتے ہیں کہ اگر اس کے دس فیصدی حل میں

آدھ گھنٹے تک بال رکھے جائیں تو بالوں کی طاقت 16 سے 36 فیصدی کم ہو جاتی ہے۔ بال گرنے لگ جاتے ہیں اور بھربھرے ہو جاتے ہیں اس لئے خضاب میں اس کی ٹھیک مقدار زیادہ نہ بڑھے۔

ڈاکٹر شسلر کا کہنا ہے کہ خضاب اور بال سیاہ کرنے کے لئے یہ نہایت مفید جزو ہے بشرطیکہ سیال خضاب میں اس کی 5 فیصدی سے زیادہ مقدار نہ ہو۔

ہائیڈروجن پراوکسائیڈ

Hydrogen per Oxide

ہر کیمسٹ سے یہ دوائی مل جاتی ہے۔ کان درد ہونے پر کان میں ڈالنے سے بلبلے پیدا ہوتے ہیں۔ زخم دھونے کے کام میں بھی لائی جاتی ہے۔ بوتل کا منہ پورسلین کے کارک سے بند ہوتا ہے۔ منہ کھلا رکھنے سے اس کا اثر اڑ جاتا ہے۔ اس لئے بوتل کا منہ مضبوطی سے ہمیشہ بند ہی رہنا ضروری ہے۔ اس کو سنہری بال بنانے اور بالوں کا رنگ ہلکا کرنے کے کام میں لایا جاتا ہے۔

☆☆☆

امیڈول

Amidol

اس کیمیکل سے بھی خضاب بنایا جاتا ہے۔ فوٹوگرافی میں اس کا استعمال بہت ہوتا ہے اس لئے یہ چیز فوٹو کا سامان بیچنے والی تھوک فرموں سے ملے گی۔

مازوپھل

Gallnust

بال کالا کرنے میں اس کا شمار اول نمبر پر ہے یہ چھوٹے بیر کے برابر گول سا پھل ہوتا ہے اور ہر پنساری سے مل سکتا ہے اس کام کے لئے ہمیشہ مازو پھل وزن میں بھاری اور بغیر سوراخ لینے چاہئیں۔ گیلک ایسڈ، پائیروگیلک ایسڈ ہر دو ادویات مازو پھل سے کیمیائی عمل پیدا کر کے تیار کی جاتی ہیں۔

یہ مرکب کیمسٹوں سے تیار شدہ بھی مل جاتا ہے۔

ٹینن

(Tanin)

مازو پھل، ہرڑ، بہیر ماہ وغیرہ سے مرکب حاصل کیا جاتا ہے یہ پانی میں قابل حل ہوتا ہے۔ کھٹا سا ہو جاتا ہے۔ حیوانات کی کھال کو سخت کر کے چمڑا بنانے کے لئے یہ بہت بڑا جز و خیال کیا جاتا ہے سیاسی کے کام میں بھی استعمال میں لایا جاتا ہے۔ ٹینن مازو اور دوسرے کسی قسم کے پودوں اور ان کے پھلوں سے حاصل کیا جاتا ہے اسی چیز کو ٹینک ایسڈ بھی کہتے ہیں۔ (Tanic Acid)

سلور نائٹریٹ سے تیار ہونے والے خضاب

مارکیٹ میں عموماً جو خضاب فروخت ہو رہے ہیں ان میں سے زیادہ تعداد سلور نائٹریٹ سے تیار ہونیوالے خضابوں کی ہے۔ اس سے تیار ہونیوالے خضاب عموماً دو مختلف شیشیوں میں بند کئے جاتے ہیں اور پہلے مرکب کے سوکھ جانے پر دوسرا مرکب استعمال کیا جاتا ہے۔ ان کی بھی دو قسمیں ہیں۔

1۔ فوری خضاب

جس کا اثر لگاتے ہی ہو جاتا ہے او ربال اسی وقت کالے ہو جاتے ہیں۔ ان کو (Instaneous Dyes) یونی فوری خضاب کہتے ہیں۔

بالوں پر سلور نائٹریٹ سے تیار ہونیوالے خضابوں کا اثر دیرپا اور مستقل ہوتا ہے ان میں صرف نقص یہ ہے کہ ان کا دھبہ جلد پر پڑ جائے تو وہ سیاہ ہو جاتی ہے۔

سلور نائٹریٹ چاندی اور تیزاب شورہ سے تیار کیا جات اہے۔ ہر انگریزی دوافروش سے مل سکتا ہے اس میں 64 فیصدی چاندی ہوتی ہے اس کے بنانے کی ترکیب پہلے گزر چکی ہے۔ یہ پانی میں حل ہو جاتا ہے جیسا کہ پہلے لکھا جا چکا ہے اس کو ہمیشہ رنگدار شیشیوں میں اندھیری جگہ رکھا جائے۔ یہ زہریلی دوا ہے اور چونکہ اس میں تیزابی مادہ ہے۔ اس لئے اس کو ہاتھ نہ لگایا جائے، ورنہ وہاں کالا داغ پڑ جائے گا جس کو اتارنا آسان کام نہیں ہے۔

خضاب بنانے کے لئے ہمیشہ کشید شدہ پانی استعمال کرنا چاہئے اس کو ڈسٹلڈ واٹر کہتے ہیں اور ہر کیمسٹ سے مل جاتا ہے۔ عام کنوئیں، نلکے وغیرہ کا پانی استعمال نہیں کرنا چاہیے۔ کشید کردہ پانی نہ ملنے کی صورت میں عرق گلاب استعمال کرنا چاہیے۔

چند ہدایات

مقدار کی کمی بیشی سے سلور نائٹریٹ سے تیار ہونے والے خضاب بھورے سلیٹی اور سیاہ رنگ میں بالوں کو تبدیل کر دیتے ہیں۔

خضاب کے سینکڑوں بلکہ ہزاروں نسخہ جات کتابوں میں درج ہیں کئی نسخہ جات میں سلور نائٹریٹ کا 10 فیصدی تک حصہ ہوتا ہے۔ اتنی بھاری مقدار غیر ضروری اور خطرناک ہے زیادہ سے زیادہ پانچ فیصدی مقدار سلور نائٹریٹ کی ہونی چاہیے۔ اگر بال بھورے یا سلیٹی یا سیاہ کرنے ہوں تو پانچ فیصد سے بھی کم مقدار کافی ہے۔

پائیروگیلک ایسڈ میں بھی اس طرح ہدایات پر عمل کیا جائے۔

پائیروگیلک ایسڈ کو پانی میں یا ایک حصہ الکوحل اور تین حصہ پانی میں حل کیا جائے۔ اسی

طرح اس کو خاص مقدار سے زیادہ نہ ڈالا جائے۔اس کا ایک سے چار یا پانچ فیصدی حل بھورے، سلیٹی اور سیاہ بالوں کے لئے کافی ہے۔اس سے تیز عمل موجب نقصان ہوں گے۔سلور نائٹریٹ والا مرکب پہلے استعمال کرنا چاہئے۔

سر کی مالش

Oil Massage

گو اس مضمون کا خضاب سے واسطہ نہیں ہے مگر بالوں کو سفید ہونے سے بچانے کے لئے ان کو ضرورت کے مطابق تیل دینا چاہئے۔بالوں کی جڑوں میں ضروری تیل نہ پہنچنے کے سبب بالوں میں خشکی ہو جانے سے بال گرنے اور سفید ہونے لگ جاتے ہیں۔مالش کے ذریعہ بالوں میں ضروری تیل پہنچ جاتا ہے سر اور جسم کی مالش انسانی جسم کو گھی کھانے سے بھی کئی گنا زیادہ طاقت دیتی اور انسان کی عمر دراز کرتی ہے۔اس میں کچھ مبالغہ نہیں ہے زمانہ قدیم سے پاک و ہند میں سر اور جسم کی مالش کا رواج عام ہے۔اب امریکہ میں بھی پچھلے چند سالوں سے سر کی مالش عام ہوگئی ہے۔

اگر بال بوجہ خشکی سفید ہو رہے ہوں تو خضاب لگانے سے دو تین دن پہلے مالش کی جاتی ہے۔خضاب لگانے سے خشکی زیادہ ہو جاتی ہے۔اس لئے خضاب لگانے کے بعد بال دھو کر تیل لگانے کی ہدایت کی جاتی ہے۔خضاب لگانے کے بعد بھی سر کی مالش مفید ہو گی۔اس طرح خضاب سے پیدا شدہ خشکی دور ہو جاتی ہے۔ارنڈ کے تیل میں تلوں کا تیل ملا کر لگانے سے بالوں کی پیدائش اور طاقت بڑھ جاتی ہے۔

مالش کرنے کے خاص ڈھنگ میں تیل لگا کر رگڑتے رہنا جیسا کہ ہمارے ملک کا رواج ہے یہ مالش نہیں ہے۔مالش کرنے میں ماہر حضرات چند منٹوں میں سر کو مثل پھول بنا دیتے ہیں۔بھاری پن، سر درد، نیند نہ آنا اور دیگر امراض منٹوں میں مالش سے دور ہو جاتے ہیں۔امریکہ میں اس کو Oil Care کہتے ہیں۔

تیل ہمیشہ نیم گرم لگانا ضروری ہے اس سے تیل انسان کی کھوپڑی کے مساموں میں جلد جذب ہو جاتا ہے تیل کو ہمیشہ واٹر باتھ کے ذریعے گرم کرنا ضروری ہے یعنی آگ پر پڑے پانیکے برتن میں تیل کی کٹوری کو رکھ دیا جائے پانی کی گرمی سے تیل گرم ہو جائے گا مالش سے پہلے سر پر کنگھی یا برش پھیرنا ضروری ہے۔ایسا کرنے سے سر میں پڑا گرد وغبار دور ہو جائے گا۔مالش سے پہلے گرم گرم پانی سے نچھوڑا ہوا تولیہ سر پر لپیٹ لیں اور آہستہ آہستہ سر کو دبائیں۔اس طرح کھوپڑی گرم ہون کی وجہ سے تیل مساموں میں جلد جذب ہو جاتا ہے تب فوراً تولیہ اتار کر مالش کرنا شروع کر دیں۔مالش کے بعد دوسرے گرم تولئے سے فوراً سر کو رگڑ اور پونچھ لیا جائے۔

امریکہ میں تیل ہاتھ سے ملنے کی بجائے Sprinkler سے فوارہ کی طرح چھڑکا جاتا ہے اس طرح تیل سارے سر میں یکسان پہنچ جاتا ہے اس کے بعد ماہر کے ہاتھ اور انگلیاں کرتب کرتی ہیں۔مالش کرانے والا اپنے اندر ایک خاص قسم کی راحت محسوس کرتا ہے اور اس کو نیند آنے لگتی ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ سر سے بھاری بوجھ اٹھا لیا گیا ہے۔بجلی کے ایک آلے کی مدد سے امریکہ میں سر کی مالش کی جاتی ہے مالش ختم ہونے پر تولیہ سے سر کو پونچھ لیا جاتا ہے اور کچھ دیر بعد سر کو دھو لیا جاتا ہے تاکہ غیر ضروری چکنائی دور ہو جائے خضاب لگانے والے کے لئے مالش ضروری ہے۔

مائع خضاب اور ان کے لگانے کے متعلق ہدایات

سیالی خضاب تین قسم کے ہوتے ہیں:

ایک شیشی والے فوری خضاب

ایک شیشی والے آہستہ آہستہ اثر کرنے والے خضاب

دو یا زیادہ شیشی والے فوری خضاب۔

آہستہ آہستہ اثر کرنے والے خضاب کئی دفعہ لگانے سے اپنا پورا اثر دکھاتے ہیں ایک سیلوشن والے خضاب عموماً پیرافین لین ڈائسن سے تیار کئے جاتے ہیں یہ نہایت ضروری ہے کہ بالوں کو

صابن سے دھو کر تیل وغیرہ سے اچھی طرح صاف کر لیا جائے چکنے بالوں پر خضاب کا اثر نہیں ہوتا۔ دھونے کے بعد بالوں کو اچھی طرح خشک کر کے خضاب لگائیے۔ گیلے بالوں پر نہ لگائیے۔

جیسا کہ پہلے لکھا جا چکا ہے کہ کئی خضاب (خصوصاً سلور نائٹریٹ سے تیار شدہ خضاب) اگر جسم کے کسی حصہ پر پڑ جائے تو اس کا داغ دور کرنا آسان نہیں ہے۔ اور ایسے داغ بہت بدنما معلوم ہوتے ہیں۔ اس لئے لازمی ہے کہ ہر ممکن کوشش کی جائے کہ چہرے، ہاتھ، گردن، کان یا جسم کے کسی دوسرے حصے پر خضاب نہ گرے۔ منہ اور جسم کے دوسرے حصے پر ویزلین بریلنٹائن مل لی جائے تو اس طرح ننگے حصے پر تیل کی چکنی تہ بن جائے گی اور اس چکنائی کی وجہ سے سیاہ داغ نہیں پڑتے۔ مگر یہ لازمی ہے کہ چکناہٹ بالوں پر نہ گرے۔

امریکہ میں ہیئر ڈریسر خضاب لگاتے وقت اپنے ہاتھوں پر ربڑ کے دستانے پہن لیا کرتے ہیں۔

عورتوں اور لمبے بال رکھنے والوں لوگوں کو خضاب لگانے میں خاص احتیاط رکھنی چاہئے تاکہ خضاب بالوں کی جڑوں اور درمیانی حصہ اور نوکوں پر یکساں طور پر لگایا جا سکے۔

خضاب لگانے کے لئے برش استعمال کرنے چاہئیں۔ بعض خضاب فروخت کرنے والی فرمیں خضاب کے ساتھ ایسے برش پیکٹ میں بند کر کے رکھ دیتی ہیں۔ مگر جو حضرات بحیثیت ہیئر ڈریسر مقامی طور پر کام کرنا چاہیں وہ اپنی ضرورت کے مطابق چھوٹے چھوٹے برش تیار کرا سکتے ہیں۔

کنگھیاں

بالوں کو پھیلانے کے لئے (خصوصاً لمبے بالوں کی صورت میں) کنگھیاں بھی لازمی ہیں اس مقصد کے لئے کچھوے کی شیل سے تیار شدہ کنگھیاں سب سے زیادہ مفید ہیں۔ مگر ایسی کنگھیاں بہت زیادہ مہنگی ہیں۔

Vulcanite Combs کنگھیاں اس کام کے لئے بہت مفید ہیں لوہے اور سینگ

سے تیار شدہ کنگھیاں اس کام کے لئے بہت مفید ہیں۔لوہے اور سینگ سے تیار شدہ کنگھیاں بھی استعمال نہیں کرنی چاہئیں۔

دو یا زیادہ شیشیوں کے خضاب کی صورت میں جب پہلا سلیوشن بالوں میں قدرے خشک ہو جائے پھر دوسرا سلیوشن لگانا مناسب ہوگا۔خضاب لگ جانے اور خشک ہو جانے کے بعد بالوں کو صابن سے اچھی طرح دھونا نہایت ضروری ہے۔

خضاب لگانے سے زیادہ سے زیادہ ایک گھنٹہ بعد بال دھو لئے جائیں ایسا نہ کرنے سے کئی حادثات ہو جاتے ہیں اور خصوصاً پیرافین ڈائمن سے تیار شدہ خضابوں کی صورت میں بالوں کو گھنٹے کے اندر اندر دھو لینا نہایت ضروری ہے۔

دھونے کے بعد بالوں کو خوشبودار یا سادہ تیل لگا دیا جائے۔کیونکہ خضاب لگانے کی وجہ سے بال خشک ہو جاتے ہیں۔

خضاب لگانے میں ہوشیاری کی ضرورت

خضاب لگانے میں کافی ہوشیاری اور عقل کی ضرورت ہے ورنہ رنگ یکسان نہیں چڑھے گا۔ کہیں گہرا اور کہیں کم ہوگا۔عورتوں کے بال چونکہ لمبے ہوتے ہیں اس لئے ان میں خضاب لگانے کے لئے زیادہ ہوشیاری کی ضرورت ہے۔

اس بات کا خاص خیال رکھا جانا ضروری ہے کہ خضاب بالوں کی جڑوں، درمیانی حصہ اور نوکوں پر، اور ایک ایک بال میں برابر اور ٹھیک نسبت سے لگے۔اس کام کو شروع کرنیوالے حضرات تراکیب استعمال میں ان باتوں کو اپنے گاہکوں کو اچھی طرح سمجھا دیں تو ان کا خضاب زیادہ فروخت اور ہر دلعزیز ہوگا۔

خضاب لگانے سے پہلے یہ نہایت لازمی ہے کہ سر کے بالوں کو اچھی طرح سے صاف کر لیا جائے اور بالوں کی چکنائی دور کر لی جائے۔ورنہ رنگ اچھی طرح نہ چڑھے گا۔مغرب میں ہیئر ڈریسر حجام ہی لوگوں کے سر کو شیمپو کرتے، وہی گھنگھریالے بال بناتے اور خضاب لگاتے ہیں۔

ہمارے ملک میں ایسا نہیں ہے۔

خضاب میں چاندی یا تانبے کا امتحان کرنے کا طریقہ

اگر آپ کو کسی خضاب میں اس بات کا پتہ معلوم کرنا ہو کہ آیا اس میں چاندی یا تانبے کے اجزاء ہیں یا نہیں اس کا طریقہ حسب ذیل ہے۔

پورسلین کے پیالے میں تھوڑا سا مطلوبہ خضاب لے کر جوش دیں کہ تمام پانی خشک ہو جائے۔ اب اس میں چند قطرے تیزاب شورہ Concentrated Nitricacid ملا دیں اور اس کو تیز آنچ پر رکھیں جو کچھ بچ جائے اس کو تھوڑے کشید کردہ پانی میں مکس کریں اور میں ایک دو قطرے تیزاب شورہ ملا دیں۔ اس مرکب کو کسی ٹیسٹ ٹیوب یا چھوٹی شیشی میں ڈال دیں۔ اس میں تھوڑا تیزاب نمک ملائیں تب لائیکر ایمونیا اتنا ملائیں کہ مرکب سے لائیکر ایمونیا کی بو آنے لگے۔ ہر ایک دوا ملانے کے بعد شیشی کو اچھی طرح ہلایا جائے۔ اگر مرکب تیزاب ملانے پر دودھیا رنگ کا ہو جائے۔ مگر ایمونیا ملانے پر بالکل صاف ہو جائے تو اس میں سلور نائٹریٹ کا حصہ ہے اگر ایمونیا ڈالنے پر پہلے پہل سبزی مائل نیلا رنگ ہو تو اس میں تانبے کے اجزاء موجود ہیں۔

مہندی بطور خضاب

(Lawsone)

صدیوں سے مہندی پاکستان، ایران، مصر اور اس کے علاوہ مشرقی ممالک میں بال رنگنے کے کام میں لائی جا رہی ہے اور اس سے لال اور سنہری رنگ کا خضاب کا کام لیا جا رہا ہے یورپ اور امریکہ کے ممالک میں بھی اس کا استعمال عام ہو گیا ہے پیرس اور برطانیہ کی نازنینیں مہندی کو اپنے بال سنہری و لال بنانے کے لئے بہت پسند کرتی ہیں۔ دوسروں خضابوں میں کئی قسم کے نقص ہوتے ہیں مگر مہندی تمام نقائص سے مبرا ہے جسم اور بالوں پر کسی قسم کا نقصان نہیں کرتی۔ مہندی کے پودوں، پتوں اور شاخوں کا باریک سفوف بنا کر اس کو کام میں لایا جاتا ہے۔ اس کا پودا چھ فٹ

تک اونچا ہوتا ہے شاخوں کی نسبت پتوں میں رنگ کی طاقت زیادہ ہوتی ہے۔ عام دکاندار اس کی موٹی شاخیں بھی پسوا کر اس سے گھٹیا قسم کی مہندی بناتے ہیں۔ اس کو زیادہ سستا تیار کرنے کے لئے اس میں فضول قسم کی گھاس اور بوٹیاں پسوا دی جاتی ہیں۔ وہ حضرات جو اس کام میں پڑنے کے خواہشمند ہوں ان کے لئے بہتر ہوگا کہ اس کے سبز پتے اپنی زیر نگرانی تڑوا کر پوری احتیاط سے پسوائیں یا صرف معتبر کاروباری حضرات سے خریدیں۔ اس کا رنگ پانی میں ابال کر بھی حاصل کیا جاسکتا ہے۔ اس کا تیل بھی تیار کیا جاسکتا ہے۔ یہ گلیسرین میں بھی قابل حل ہے۔ قدرے لائیکر ایمونیا ملا دینے سے اس کے رنگ میں نہایت خوشنمائی اور پختگی آ جاتی ہے۔ یورپ کے ایک سائنسدان نے کیمیاوی طور پر مہندی کا رنگ نکالا جو ایک ہزار سیر خشک مہندی کے پتوں سے دو کلو دستیاب ہوا۔

مغربی ممالک میں مہندی کا استعمال

آج یورپ و امریکہ میں مہندی کا استعمال عام ہو گیا ہے۔

☆ بالوں کو چمکانے و دھونے کے لئے

☆ سنہری و لال بال بنانے کے لئے

☆ مختلف اشیاء ملا کر دیگر اقسام کے رنگ دار بال بنانے کے لئے اس کا استعمال کیا جا رہا ہے۔

مہندی کا شیمپو

مہندی اور کوئی عمدہ صاف کرنے والی اشیاء اور خوشبو ملا کر بال دھونے کا عمدہ شیمپو بن سکتا ہے۔ مہندی 5 سے 10 فیصدی، صابن، سہاگہ، سوڈیم کاربونیٹ، پوٹاشیم کاربونیٹ وغیرہ اشیاء بال صاف کرنے والی ہیں۔

حنا شیمپو کا ایک عمدہ نسخہ

مہندی 10 حصہ، خالص صابن کا سفوف 45 حصہ، سہاگہ 15 حصہ، سوڈیم کاربونیٹ (خشک) 25 حصہ، پوٹاشیم کاربونیٹ 5 حصہ، خوشبو 1 حصہ۔

سب کو آپس میں ملالیں اور مضبوط ڈبوں یا شیشیوں میں بند کردیں بوقت ضرورت تھوڑا سا سفوف پانی میں ڈال کر خوب ہلائیں جب جھاگ سی پیدا ہونے لگے استعمال کریں۔ بال دھونے، اور لمبا کرنے کے لئے عجیب تحفہ ہے۔

مہندی کے خضاب

صرف مہندی لگانے سے بال لال ہو جاتے ہیں انگریزی میں اس کو Auburu Colour کہتے ہیں یورپین نازنین اس کو بہت پسند کرتی ہیں۔ پاکستان میں بوڑھے مرد اور عورتیں خصوصاً دیہات میں بال رنگ کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ ایران میں نیل کے پتے (وسمہ) اور مہندی ملا کر بلیو بلیک رنگ پیدا کرنے کے لئے بطور خضاب استعمال کیا جاتا ہے۔ مہندی کو کتھے اور لوسرن گھاس کے سفوف میں ملا کر بھی خضاب تیار کرتے ہیں۔

کالی مہندی

ہیرا کسیس Ferrus Sulphate

فیرس سینٹ سفوف 15 حصہ، مازو پھل کا سفوف 15 حصہ، مہندی 30 حصہ، ان سب اجزاء کو ملا دیں۔ مہندی تیار ہے۔

ترکیب استعمال: بالوں کو صابن سے دھو کر چکنائی دور کریں۔ مہندی میں گرم پانی ڈال کر مثل لیپ بنا کر بالوں پر لگائیں ارنڈ کے پتے باندھ کر ایک گھنٹہ سے دو گھنٹہ تک ڈھکا رہنے دیں۔ بعد میں بالوں کو گرم پانی سے دھو ڈالیں۔

بال سیاہ کرنے والی بیضر رکالی مہندی

مہندی اعلیٰ قسم 100 پروگیلک ایسڈ 15 حصہ

کاپرسلفیٹ(Corper Sulphate)10حصہ

کاجل20حصہ

ان سب ادویات کو اچھی طرح باہم ملالیں۔بال کالا کرنے کے لئے لاجواب تحفہ ہے۔

وسمہ یعنی نیل کے پتے کا استعمال بطور خضاب

(Indigo Leaves)

زمانہ قدیم سے نیل بھی بطور خضاب استعمال میں لایا جارہا ہے نیل کے پتے اکیلے بطور خضاب استعمال کرنا مفید نہیں ہوتا۔اس کو مہندی کے ساتھ ملا کر استعمال کرنا ٹھیک ہے نیل کے پتوں کو سکھا کر پیس لیا جاتا ہے۔ایران کا نیل اس کام کے لئے سب سے عمدہ شمار کیا جاتا ہے۔

وہ حصہ نیل کے پتوں کا سفوف ایک حصہ مہندی ملانے سے ہلکا بھورا رنگ ہوتا ہے۔تین حصے نیل کے پتوں کا سفوف اور ایک حصہ مہندی ملانے سے کالا خضاب تیار ہو جاتا ہے۔ہمارے ملک میں اس قسم کا خضاب نہایت مفید ہے۔

سبز اخروٹ کا استعمال بطور خضاب

سبز اخروٹ کا استعمال بطور خضاب زمانہ قدیم سے ہورہا ہے۔اس سے بھورا یا گہرا لال رنگ کا خضاب تیار ہوتا ہے۔آج سے ہزاروں برس سے مشرق کی عورتیں اپنے دانت صاف کرنے کے لئے دنداستہ کا استعمال کیا کرتی ہیں دنداسہ درخت اخروٹ کی چھال ہے جو بہت تیز ہوتا ہے اور ایک دومنٹ میں دانتوں کو صاف کر دیتا ہے۔

خضاب میں سبز اخروٹ کا چھلکا استعمال کیا جاتا ہے اس کا ایکسٹریکٹ تیار کر کے کام میں لایا جاتا ہے۔

سبز اخروٹ کا ایکسٹریکٹ

سبز اخروٹ کے چھلکے کو کوٹ کر گرم پانی ڈال کر اور ایک فیصدی نمک ڈال کر تین دن رات پڑا رہنے دیں۔ اس کے بعد اس کو دھیمی آنچ پر رکھ دیں۔ آنچ اتنی دھیمی ہو کہ مرکب ابلنے نہ پائے۔ پانچ گھنٹہ تک آگ پر پڑا رہنے دیں۔ تھوڑے تھوڑے وقفہ کے بعد تھوڑا تھوڑا پانی ملاتے رہیں تا کہ بھاپ کی وجہ سے پانی کی کمی نہ ہو۔ پھر نیچے اتار کر کھدر کے مضبوط کپڑے میں دبا کر جوشاندہ کو اچھی طرح نکال لیں اور اس کو اتنا ابالیں کہ چوتھائی جوشاندہ رہ جائے۔ اس میں الکوحل جس میں ضرورت کے مطابق کوئی عمدہ خوشبو ملائی گئی ہو 90 فیصدی طاقت کا چھ گنا ملا دیں۔

اخروٹ کے ایکسٹریکٹ کا دوسرا طریقہ

سبز اخروٹ کا چھلکا 15 حصہ، پھٹکڑی 1 حصہ، پانی 4 حصہ

ایک حمام دستہ یا کھرل میں ڈال کر کوٹ لیں اور تین دن تک پڑا رہنے دیں اس کے بعد 3 حصہ (90 فیصدی طاقت کا) الکوحل اور 10 حصہ اخروٹ والا پانی ملا دیں۔ ایک ہفتہ تک منہ بند کر کے پڑا رہنے دیں۔ پھر دبا کر مرکب سیال کو نکالیں۔ اخروٹ کا خضاب لگانے سے پیشتر بالوں کو صابن سے اچھی طرح دھولیا جائے تا کہ ان میں چکناہٹ نہ رہے اس کا داغ جلد پر نہ گرنے دیں۔ پہلے پہلے اخروٹ کے ایکسٹریکٹ سے رنگے ہوئے بال زردی مائل ہوتے ہیں مگر چند یوم بعد سخت بھورے ہو جاتے ہیں۔

اخروٹ کا تیل

سبز اخروٹ کا چھلکا کوٹ کر آٹھ گنا زیتون کے تیل میں پڑا رہنے دیں۔ ایک ہفتہ بعد تیل میں چوتھائی پانی ڈال کر دھیمی دھیمی آگ پر پکا کر پانی اڑا دیں۔ ایک بوتل اس تیل میں 1/2 1 چھوٹا چمچہ پھٹکڑی بھی پیس کر ملا دیں۔ یہ تیل بھی بطور خضاب بہترین ہے زیتون کے تیل کی بجائے تلوں کا تیل بھی ڈال کر تیار کر سکتے ہیں۔ یہ خضاب بھی انتہائی مفید ہے۔

خضاب تیار کرنے کے لئے ضروری ہدایت

1۔خضاب بنانے کے لئے یہ لازمی ہے کہ کام پوری احتیاط سے کیا جائے۔سیال ادویات پیمائشی شیشہ(Measure Glass) میں ناپ کر پوری پوری مقدار میں ڈالی جائیں اندازہ سے کام لینا بھاری غلطی ہوگی۔ہر چیز رتی رتی رک تولا جائے۔

2۔سلور نائٹریٹ یا دوسرے خضاب بنانے کے لئے پورسلین تام چینی اور شیشے کے برتن کام میں لائے جائیں کسی دھات کے برتن بنانے سے اس دھات کا اثر چلا جاتا ہے اور نسخہ غلط اور نقصان دہ ثابت ہوتا ہے۔

3۔سلور نائٹریٹ سے تیار کئے جانیوالے خضاب کو ہاتھ سے مت پھوئیں ورنہ سیاہ داغ لگ جائے گا۔جس کو اتارنا بہت ہی مشکل ہے۔

4۔سلور نائٹریٹ کے خضاب بناتے وقت سورج کی شعاعیں یا روشنی کا پڑنا بھی مضر ہے اندھیرے کمرے میں یا کم روشنی کے کمرے میں ایسا کرنا بہتر ہوگا۔

5۔ایسے خضاب سفید شیشیوں میں بند کرنے ٹھیک نہیں۔رنگدار شیشیوں میں بند کرنے چاہئیں۔

6۔خضاب کی ڈبیہ کے ساتھ ہدایات تفصیل سے لکھ کر ڈال دیں تا کہ خریدار کو تکلیف نہ ہو۔

7۔خضاب عموماً سوا تولہ کی شیشیوں میں بند کیا جاتا ہے۔

8۔برش بھی ڈبیہ میں ساتھ ہونا لازمی ہے۔

9۔بعض فرمیں چینی کا چھوٹا سا پیالہ بھی ڈال دیتی ہیں۔

10۔تمام کیمیکل ادویات معتبر کیمسٹوں اور پنساریوں سے خرید کی جائیں۔چیزیں گلی سڑی اور بوسیدہ نہ ہوں۔

11۔اے اور بی سیلوشن علیحدہ علیحدہ برتنوں میں تیار کئے جائیں۔

12۔خضابوں میں ہمیشہ کشید کردہ پانی (ڈسٹلڈ واٹر) ہی ڈالا جائے۔نلکہ، پمپ یا کنوئیں کا پانی ہرگز نہ ڈالیں۔کشید کردہ پانی نہ ملنے کی صورت میں عمدہ قسم کا عرق گلاب استعمال کیا جائے۔

13۔ پیرافین لین ڈائمن ایک زہریلی چیز ہے اس لئے اندرونی طور پر اس کا استعمال خطرناک ہے۔ سر میں کھجلی، خارش، پھوڑے پھنسی کی صورت میں بھی اس کا تیار کردہ خضاب استعمال نہ کیا جائے۔

14۔ مختلف اشیاء ملاتے وقت اور ہلاتے وقت انگلی، لکڑی یا دھات کی کسی سلائی سے نہ ہلائیں۔ بلکہ شیشے کی ٹھوس نلکی سے ہلانا ضروری ہے۔

دیسی خضاب

بال عمر بھر کالے کرنے کا راز

زمانہ قدیم سے اس نسخہ کے متعلق یہ دعویٰ کیا گیا ہے کہ ایک دفعہ لگا دینے سے بال ہمیشہ کے لئے سیاہ ہو جاتے ہیں لگانے میں بالکل بے ضرر ہے۔

کالے پھول والے تازہ بھنگرے کا رس دو کلو انار کی جڑ کا چھلکا ایک پاؤ تر پھلا (ہرڑ، بہیڑہ، آملہ) 1/2 5 چھٹانک

تمام اشیاء کو کوٹ کر (علیحدہ علیحدہ) رس میں ملا کر لوہے کے کسی برتن میں بند کر کے ڈیڑھ ماہ تک گھوڑے کی لید میں دبا دیں۔ برتن کے چاروں طرف لید سات آٹھ انچ ہونی چاہیے تا کہ بیرونی ہوا اس پر اثر نہ کرے۔ مقررہ مدت کے بعد نکال کر کپڑے سے چھان کر حفاظت سے رکھ لیں۔ اس مائع خضاب کو بکری کے تھوڑے سے دودھ میں ملا کر سر میں اچھی طرح لگا دیں تا کہ سر خوب اچھی طرح گیلا ہو جائے۔ اس عمل کے دوران تھوکتے رہیں جب منہ سے سیاہ رنگ کا تھوک آئے تو سمجھ لیں کہ عمل ٹھیک ہو گیا ہے اسی وقت سر کو اچھی طرح دھو لیں اور کوئی خوشبودار تیل لگائیں۔

اگر کالے پھول والا بھنگرہ دستیاب نہ ہو سکے تو کالے پھول والا خشک بھنگرہ لے کر اس کا جوشاندہ بنا کر اس کی بجائے اس جوشاندہ سے کام لیا جائے۔ سفید پھول والے بھنگرے میں بال

سیاہ کرنے کی طاقت اتنی نہیں ہوتی جتنی سیاہ پھول والے بھنگرے میں ہوتی ہے اور سفید رنگ کے پھول والا ٹھیک بھی نہیں ہوتا۔

2۔ بال سیاہ کرنے کا لیپ

نوشادر 4 ماشہ　　مازو بریاں 32 عدد　　لونگ 1 تولہ

سب کو باریک سفوف کر کے تازہ آملوں کے رس یا جوشاندہ میں ملا کر مثل لیپ بنا کر بالوں پر لگائیں اور ارنڈ کے پتے رکھ کر کپڑا باندھ دیں۔

3۔ خضاب وسمہ و مہندی

وسمہ 4 حصہ　　مہندی ایک حصہ

دونوں کو ملا کر کپڑے چھان کر کے گرم پانی میں ملا کر لیپ بنائیں اور لگائیں

4۔ خضاب وسمہ و پوست اخروٹ سبز

سبز اخروٹ کا چھلکا اور وسمہ برابر برابر لے کر پانی میں ملا کر پیس کر لیپ بنائیں اور لگائیں۔

5۔ خضاب لاجواب

مازو بغیر سوراخ ایک پاؤ۔ کالی ہڑ ایک پاؤ، لونگ 3/4 چھٹانک، نیلا تھوتھا 1/2 تولہ لاہوری نمک 1/2 تولہ سنگ راسخ سرخ 3/4 چھٹانک

توے یا کڑاہی کو آگ پر رکھ کر کوٹے ہوئے مازو، نیلا تھوتھا، کالی ہڑ اور لونگ باری باری سے علیحدہ علیحدہ بھون کر کوئلہ کر لیں اور علیحدہ علیحدہ پیس لیں۔ پھر نمک اور سنگ راسخ کو بھی باریک پیس کر سب کو ملا کر چھان لیں اور شیشیوں میں بھر کر فروخت کریں۔

ترکیب استعمال: تازہ آملوں کا رس یا دوسری صورت میں خشک آملوں کا جوشاندہ تیار کر کے حسب ضرورت خضاب یعنی آملوں کا پانی ڈال کر لیپ بنا کر سفید بالوں پر لگائیں اور اوپر ارنڈ کا

پتہ یا کاغذ کی ٹوپی بنا کر پہن لیں۔سوکھ جانے پر صابن سے دھو کر تیل لگا ئیں۔

6۔سفوف خضاب

نوشادر 1 ماشہ　　مازو بریاں 8 عدد　　لونگ 20 عدد

سب کو علیحدہ علیحدہ پیس کر سفوف بنالیں۔تازہ آملوں کے رس یا جوشاندہ میں پتلا سا لیپ بنا کر بالوں پر لگانے سے بال سیاہ ہو جاتے ہیں۔

7۔دیگر طریقہ

پچاس عدد مازو لے کر ان کو تلوں کے تیل میں بھون لیں۔نوشادر 1/2 ماشہ، نیلا تھوتھا 1/4 ماشہ، پھٹکڑی کھیل کی ہوئی 1/2 ماشہ، سب کو لوہے کے برتن میں آملوں کے رس میں کھرل کر کے لیمپ بنا کر بالوں پر لگائیں اور ارنڈ کے پتے باندھ دیں۔

8۔بال سیاہ کرنے کا لیپ

زمانہ قدیم سے ترکی میں بال سیاہ کرنے کے لئے کئی قسم کے لیپ استعمال کئے جا رہے ہیں جس کا سب سے اہم اور بڑا اجزو مازو ہے۔ایک مفید نسخہ ملاحظہ ہو:

مازو پھل کا سفوف ایک ہزار حصہ، تانبہ کے باریک ذرات ایک حصہ، لوہ چون 25 حصہ، مشک (کستوری) ایک حصہ۔

سب سے پہلے مازو پھل کو تانبے کے برتن میں ڈال کر آگ میں بھون لیں اس کے بعد اس میں پانی ملا کر پھر پانی میں گرم کریں۔مشک کے سوا باقی ہر دو اشیاء ملا دیں سب اجزاء اچھی طرح حل ہو جانے پر کستوری ملا دیں۔

ترکیب استعمال: اس لیپ کو سفید بالوں پر چند گھنٹے تک لگا رہنے دیں۔خشک ہونے پر بال دھو ڈالیں۔

9۔خضاب

آم کی گٹھلی ایک چھٹا نک　　لوہ چون 4 چھٹا نک　　سونف کی جڑیں 4 چھٹا نک

مازو سبز 4 چھٹا نک　　نیل کی جڑ 4 چھٹا نک

سب اشیاء کو کوٹ کر پانچ سیر تلوں کے تیل میں ڈال کر کسی لوہے کے برتن میں 10/15 یوم کیلئے زمین میں دفن کر دیں۔ بعد میں ان کا رس نکال کر چھان لیں اور کام میں لائیں۔

بال کالے کرنیوالے دیسی تیل

1۔مہا بھرنگ راج تیل

مشہور آیورویدک گرنتھ بھیشج رتنا ولی میں لکھا ہے کہ یہ تیل بالوں کو سیاہ، ملائم کرتا اور ان کو بڑھاتا ہے۔ سر کی خشکی، سر درد، تھکاوٹ، کمزوری، دماغ کو دور کر کے قوت بصارت کو تیز کرتا ہے۔ اس کے متواتر استعمال سے بال گرنا، گنج، کھجلی، آنکھ، کان، گردن سے اوپر اوپر کے تمام امراض دور ہو جاتے ہیں۔

کالے پھول والا تازہ بھنگرہ لے کر اس کا رس آٹھ کلو نکال لیں۔ اور دو کلو تلوں کا تیل۔ دونوں کو لوہے کے برتن میں ڈال کر نرم نرم آنچ پر پکائیں جب صرف تیل باقی رہ جائے تو اس میں مجیٹھ، پدماکھ، صندل سرخ، کھرینٹی کی جڑ، ہلدی، دار ہلدی، ناگ کیسر، پرنگو ہر ایک دو دو چھٹا نک۔ ان تمام ادویہ کو علیحدہ علیحدہ کوٹ کر دودھ ملا کر چھوٹی چھوٹی ٹکیاں بنالیں اور ان ٹکیوں کو تیل میں ڈال کر مثل سابق آہستہ آہستہ آنچ پر گرم کریں اور دوسیر پانی دوبارہ ملا دیں۔ جب تمام پانی جل جائے تو تیل کو کپڑے میں چھان لیں۔ یہ مہا برنگ راج تیل ہے۔

اس تیل کے بے شمار فوائد سنسکرت اور ویدک کتابوں میں لکھے ہیں۔ آپ بھی اس سے فائدہ اٹھائیں۔

2۔بال کالا کرنے کا تیل

اخروٹ کی گری 9 چھٹانک آملہ بغیر گٹھلی 1/2 4 چھٹانک لوہ چون 4 / 3 چھٹانک بورہ ارمنی 1/2 تولہ

ناریل کے دو تین ثابت گولے یعنی ان میں سوراک کر کے مندرجہ بالا ادویات کا سفوف ڈال دیں اور سوراخ کو بند کر کے مٹی کا لیپ کر دیں اور اپلوں کے ڈھیر میں رکھ کر آگ جلا دیں دو گھنٹہ تک یہ گولے آگ میں پڑے رہنے دیں۔ بعد میں نکال کر منہ کھول کر کسی برتن میں اٹھا دیں اور جو تیل نکلے اس کو شیشی میں بھر لیں اور مثل تیل بالوں میں لگائیں۔

3۔بال سیاہ تیل

گڑھل کی شاخیں و پتے، کیوڑہ کی جڑیں و پتے، کیلا کی جڑ، بھنگرہ سیاہ ہر ایک چیز برابر لیں۔ اور سب کو خشک کر کے علیحدہ علیحدہ کوٹ کر تین چار گنا تلوں کے تیل میں کسی لوہے کے برتن میں ڈال کر منہ بند کر کے زمین میں گھوڑے کی لید میں ڈیڑھ ماہ تک دبائے رکھیں۔ بعد میں نکال اور چھان کر تیل کو علیحدہ کر کے بوتل میں بھر لیں۔ اس کو مثل تیل سفید بالوں میں لگائیں۔ ہر روز صبح سویرے بالوں کو گرم پانی سے دھو ڈالیں۔ چند بار لگانے سے ایک سال تک خضاب لگانے کی ضرورت نہ ہوگی۔ نہایت مفید اور بے ضرر تیل ہے۔

4۔خضاب شباب

مازو پھل بریاں 1 حصہ۔ سنگ راسخ 1 حصہ۔ ہرڑ سیاہ 1 حصہ۔ نوشادر 1/2 حصہ پھٹکڑی 1/2 حصہ ان سب ادویات کو باریک کر کے پانچ گنا تلوں کے تیل میں ڈال کر لوہے کے کسی برتن میں رکھ دیں تین چار دن کے بعد تیل سے چوتھائی پانی ملا کر آگ پر جوشدین جب پانی سوکھ جائے اور صرف تیل باقی رہ جائے تو چھان کر کام میں لایا جائے عمدہ خضاب ہے۔

5۔بال کالا کرنے کا تیل

تلوں کا تیل ایک سیر، پھٹکڑی ایک چھٹا نک، ہیرا کسیس 1/2 تولہ، سبز اخروٹ کا چھلکا 4 چھٹا نک، مازو 1/2 1 چھٹا نک

ایک کڑاہی میں پانی ڈال کر آگ پر رکھیں۔اس میں کوئی دوسرا پتیلا یا کوئی دوسرا برتن رکھیں۔ مگر اس بات کا خیال رہے کہ کڑاہی کا پانی گرم ہونے سے پتیلے کا تیل اور ادویات بھی گرم ہوں گی۔نرم نرم آنچ پر پکائیں جب پتیلے میں ڈالا ہوا پانی جل جائے اور صرف تیل باقی رہ جائے تو نیچے اتار کر کپڑے سے چھان لیں اور فلٹر کر لیں اور بالوں کو صابن سے دھو کر خشک کریں۔یہ تیل کنگھی سے لگایا جاتا ہے۔

6۔بال سیاہ کرنے والا نسخہ

کچے آم کا گودا 3 کلو۔لوہ چون ایک چھٹا نک، گندھک ایک چھٹا نک، انار دانہ 1 چھٹا نک تلوں کا تیل 15 چھٹا نک۔

سب اشیاء کو کوٹ کر ایک پرانی یا روغنی ہانڈی میں تل سمیت ملا کر رکھ دیں۔ڈھکنی لگا کر کپڑ مٹی کر کے اس کے چاروں طرف گھوڑے کی لید اس طرح ڈال دیں کہ ہانڈی کے چاروں طرف آٹھ دس انچ گھوڑے کی لید پڑی رہے۔چالیس یوم تک ہانڈی بدستور دبی رہے اس کے بعد نکال کر چھان لیں اور خضاب کو شیشیوں میں بھر کر رکھ دیں ہفتہ میں ایک بار تیل کی مالش کر لینی چاہئے۔اس سے بال قدرتی حالت میں سیاہ ہو جاتے ہیں۔

7۔سستا خضاب

برگ حنا 1 حصہ تلوں کا تیل 5 حصہ پانی 3 حصہ

ہر سہ کو لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر دھیمی آنچ پر پکائیں۔جب تمام پانی اڑ جائے اور صرف تیل باقی رہ جائے تو چھان کر شیشیوں میں بھر لیں اور مثل تیل بالوں میں لگائیں۔

انگریزی خضاب

یہ خضاب بالوں کو مثل قدرتی سیاہ کر دیتا ہے اور عرصہ تک رنگ رہتا ہے۔

پیرافین لین ڈائمن 1/2 چھٹانک، ڈسٹلڈ واٹر 1 کلو، لائیکر ایمونیا 2 ڈرام، ہائیڈروجن پر آکسائیڈ 1 کلو

سیلوشن نمبر اے بنانے کا طریقہ

پیرافین لین ڈائمن لے کر پیس لیں اور نیلے رنگ کی شیشی میں ڈال کر ڈسٹلڈ واٹر ملا دیں اور مضبوط کارک لگا کر اندھیری اور ٹھنڈی جگہ میں رکھیں اور گاہ بگاہ ہلا دیا کریں۔

سیلوشن نمبر بی بنانے کا طریقہ

ہائیڈروجن پر آکسائیڈ کی شیشی میں لائیکر وایمونیا ملا کر ڈاٹ لگا دیں۔

سیلوشن نمبر اے سوا سو تولہ کی نیلے رنگ کی شیشیوں میں بھر دیں اور نمبر بی سوا سو تولہ کی سفید رنگ کی شیشیوں میں بھر دیں۔ ہر دو پر لیبل لگا دیئے جائیں۔

ترکیب استعمال: سر کو صابن اور گرم پانی سے دھو کر چکناہٹ اور گرد سے صاف کر لیں۔ بال خشک ہو جانے پر ہر ایک شیشی سے برابر دوا لے کر چینی یا شیشے کے پیالے میں ملا کر برش سے لگائیں ایک گھنٹہ بعد صابن سے دھو کر تیل لگا دیں۔

نوٹ: سلیوشن نمبر اے و بی اتنا ملایا جائے جتنا کہ بالوں کے لئے کافی ہو۔ اگر کچھ بچ جائے تو اسے ضائع کر دیں دوبارہ مت ڈالیں۔

2۔ سیاہ بال کرنے والا بے ضرر خضاب

پائیروگیلک ایسڈ 35 حصہ، سائیٹرک ایسڈ 3 حصہ، بوروگلیسرین 110 حصہ، کشید کردہ پانی 1000 حصہ (نائیٹرک ایسڈ یعنی شورہ کا تیزاب)

سب اشیاء کو باہم ملا لیں۔ یہ خضاب شام کو برش سے لگایا جائے صبح سویرے پانی میں معمولی ایمونیا ملا کر سر کو دھوئیں۔

3۔خضاب دیگر

سلور نائٹریٹ 180 گرین، کاپر سلفیٹ (توتیا) 1/2 3 اونس، ڈسٹلڈ 130 اونس، لائیکر ایمونیا حسب ضرورت۔

پہلی دوا ادویات کو قدرے کشید کردہ پانی میں حل کریں پھر اس حل میں ایمونیا تھوڑا تھوڑا کر کے ملاتے جائیں۔ جب پانی خود بخود ہی صاف ہو جائے تو باقی کشید کردہ پانی ملا دیں اور شیشیوں میں بھر لیں۔

4۔فوری اثر کرنے والا خضاب

دو شیشی والا

سلیوشن اے

پائیرو گیلک ایسڈ 4 ڈرام، الکوحل 4 ڈرام، ڈسٹلڈ واٹر 4 فلوئیڈ اونس، تینوں اشیاء کو آپس میں ملا کر شیشیوں میں بھر لیں۔

سلیوشن بی

سلور نائٹریٹ 1 ڈرام، ڈسٹلڈ واٹر 9 اونس، ایمونیا حسب ضرورت

سلور نائٹریٹ کو ایک اونس پانی میں حل کر لیں۔ پھر اس میں لائیکر ایمونیا تھوڑا تھوڑا کر کے ملائیں۔ پانی کا رنگ گدلا ہو جائے گا۔ ایمونیا واٹر ملاتے جائیں جب پانی دوبارہ بالکل صاف ہو جائے تو باقی ماندہ کشید کردہ پانی بھی ملا دیں۔ اس بات کا خاص خیال رکھا جائے کہ زیادہ لائیکر

ایمونیا نہ پڑ جائے۔ ورنہ بالوں پر لگانے سے بالوں کا رنگ بھورا ہو جائے گا۔ تب باقی ماندہ کشید کردہ پانی ملا دیں۔ سلیوشن نمبر بی لکھ دیں۔ خضاب تیار ہے۔

سر پر لگانے سے پہلے سر کو دھو کر چکناہٹ سے پاک کر کے بال خشک ہو جانے پر سلیوشن نمبر اے کو بالوں پر لگائیں۔ اس بات کا خیال رکھیں کہ اس سلیوشن کا داغ یا دھبہ جلد، انگلیوں، ماتھے کان یا جسم کے کسی دوسرے حصہ پر نہ لگنے پائے۔

5۔ بال سیاہ کرنے والا آسان انگریزی نسخہ

یہ نسخہ بالکل بے ضرر اور مجرب ہے انسان کے خون میں آئرن یعنی لوہے کی کمی کے باعث بال سفید ہونے شروع ہو جاتے ہیں۔ گنج، بال گرنا اور سر کی خشکی کے لئے بھی نافع اور نہایت عمدہ تحفہ ہے۔

گلیسرین 4 حصہ، آئرن سلفیٹ یعنی فیرس سلفیٹ 1 حصہ

ایوڈی کولن (Eaudecolgen) 4 حصہ، عرق گلاب 56 حصہ

باہم ملا کر شیشیوں میں بھر لیں۔ اس دوا کو سر پر لگانے کے 24 گھنٹہ بعد سر کو ایمونیا کے بہت ہی ہلکے حل سے دھو ڈالیں۔

6۔ دیگر خضاب

ہائیڈروجن پر آکسائیڈ 6 چھٹانک لائیکر ایمونیا نصف چھٹانک

امیڈویل (Amidol) نصف چھٹانک

ہائیڈروجن پر آکسائیڈ والی بوتل میں لائیکر ایمونیا ملا کر ہلا دیں اور امیڈول کو باریک پیس کر چند بار ہلا کر مضبوط بند کر دیں۔

ترکیب استعمال: چینی یا شیشے کے پیالے میں حسب ضرورت لے کر برش سے لگائیں۔

بال سیاہ کرنے کا اسراری لوشن

سب سے بڑا اس لوشن میں یہ ہے کہ جہاں یہ سفید بالوں کو بھورے کی مانند سیاہ کرتا ہے وہاں گنج اور بال جھڑ کے لئے اکسیر سے کم نہیں۔ لطف یہ کہ بالکل بیضرر اور خوشبودار ہنے کے علاوہ بالوں کو مضبوط اور لمبا کرتا ہے۔ نسخہ ہذا کا جز نمبر 2 و نمبر 4 فرانس سے بن کر آتا ہے۔ بیرغم (ایک قسم کا ولائتی الکوحل) تین اونس، لیوونا ڈی نمبر 2 کم پوری ایک اونس، منتھل کرسٹل نمبر 3 1/4 ڈرام، فرنچ فان فلیور نمبر 4 (خوشبو) 30 بوند جلد اشیاء کو حل کریں۔ چند ہی دنوں میں بال قدرتی رنگوں میں سیاہ ہو جائیں گے گھنے، لمبے اور چمک دار بھی ہوں گے۔

سنہری خضاب یا لوشن

آپ جانتے ہی ہوں گے کہ فیشن پرست نوجوان اور تہذیب جدید کی دلدادہ خواتین کی سب سے بڑی آرزو یہی ہے کہ ان کے بال انگریزوں کی مانند سنہری ہو جائیں اس غرض کو پورا کرنے کے لئے ذیل کا خضاب تیار کریں جو بالوں کو سونے کی تاروں کی طرح سنہری بنا دیتا ہے۔

ہائیڈروجن پر آکسائڈ 5 تولہ، عرق گلاب عمدہ 1 تولہ، خوشبو حسب مرضی کوئی بھی ڈال دیں اور کانچ کی ڈاٹ والی شیشیوں میں بند کر دیں۔ روزانہ بالوں کو اچھی طرح دھو کر خشک کر کے تیل ملیں ایک دو مرتبہ ملنا کافی ہے۔ انگریزوں کی طرح سنہری بال ہو جاتے ہیں۔

بال سنہری کرنے کا خضاب

یورپ اور امریکہ میں درجنوں فرمین مختلف نام سے اس دوا کو مشتہر کر کے ہزاروں روپیہ ماہوار کماتی ہیں۔ یہ مرکب نہایت مہنگے داموں فروخت کیا جا رہا ہے۔ مگر صرف ہائیڈروجن پر آکسائیڈ (Hydrogenper oxide) دس حصہ کشید کردہ پانی 90 حصہ کا مرکب ہے شیشیوں میں بند کریں اور عمدہ لیبل و پیکنگ کر کے فروخت کریں۔

بال سیاہ کرنے والی خوردنی ادویات

ہمارے ایک دوست کے بال قبل از وقت سفید ہو گئے اس کو ایک درویش نے مندرجہ ذیل

نسخہ بتایا جس سے اس کے بال دوبارہ ہو گئے۔

تر پھلا (ہرڑ، بہیڑہ، آملہ) ایک چھٹا نک، سونٹھ 1/2 چھٹا نک، کشتہ فولاد خالص 1/2 تولہ، گندھک مصفی 1 تولہ، کالی ہرڑ 2 / 1 چھٹا نک، بھنگرہ سیاہ پھول والا 2 چھٹا نک، کالی مرچ 1/2 تولہ، پپلا مول 1/2 تولہ۔

سب ادویات کو علیحدہ علیحدہ کوٹ لیں اور چھان کر دو چند شہد میں ملا کر معجون بنالیں۔ خوراک 6 مارشہ تک متواتر چھ ماہ استعمال کریں۔ سفید بال کھونٹیوں سے دوبارہ سیاہ ہو جائیں گے۔

بال سیاہ کرنے کی خوردنی گولیاں

نیم کے پتے، نیم کے پھول، نیم کی نمولی سبز، نمولی زرد، سب اشیاء برابر لے کر سایہ میں خشک کر کے علیحدہ علیحدہ کوٹ پیس کر خالص شہد میں حل کریں اور چھوٹے بیر کے برابر گولیاں بنا لیں ایک دو گولی سال بھر کھاتے رہیں بال عمر بھر سفید نہ ہوں گے۔

بال سیاہ کرنے والی کٹوری

بال سیاہ کرنے والی کٹوری جو لوہے کی ہو یا تنگ منہ کا کسی قسم کا برتن بنوالیں اسکو آگ میں گرم کر کے سو بار بھنگرے کے رس یا جوشاندے میں بجھائیں بعد ازاں کیکر کے چھلکے کے جوشاندے میں سو بار بجھائیں۔ اس کٹوری میں تلوں کا تیل بھر کر اور ڈھک کر زمین میں دبا دیں۔ ہفتہ عشرہ بعد نکال لیں۔

اب اس تیل کی لگاتار مالش کچھ عرصہ تک کریں یہ تیل بالوں کو سیاہ کر دیتا ہے۔

بال سیاہ گولیاں، خورنی

کالی ہرڑ (چھلکا) ایک چھٹا نک چیتہ 3/4 چھٹا نک، پرانا گر 3 چھٹا نک، کالے پھول بھنگرہ 1/2 2 پاؤ، پنواڑ کے بیج 1/2 2 چھٹا نک آملہ 1 چھٹا نک۔

سب ادویات کو علیحدہ علیحدہ کوٹ کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ دو گولیاں تر پھلا (ہرڑ،

بہیڑہ، آملہ کے جوشاندے کے ساتھ کھائیں۔ سال بھر استعمال کرنے سے بال سفید بال خود ہی جڑوں سے سیاہ ہو جاتے ہیں۔

جوہر وسمہ (مہندی)

اس نام سے خشک خضاب بازار میں فروخت ہوتا ہے جس کی نسبت موجد کا دعویٰ ہے کہ یہ مہندی اور وسمہ کے پتوں کا جوہر ہے لیکن اس کا مہندی اور وسمہ سے دور کا بھی تعلق نہیں نسخہ مندرجہ ذیل ہے۔

ڈائمنڈ وفنیل ہائیڈروکلورائڈ 15 گرام　　سوڈیم سلفائڈ 25 گرام

دونوں کو الگ الگ پیس کر ملا لیں اور بوقت ضرورت تہائی اونس میتھی لیٹڈ سپرٹ اور تین اونس مقطر پانی میں ملا کر رکھ لیں اور بالوں کو صابن سے دھو کر اچھی طرح خشک کر کے اس لوشن کو برش سے بالوں پر لگائیں۔ دس منٹ میں بال سیاہ ہو جائیں گے۔ اگر جلد پر داغ پڑ جائے تو ایک اونس پانی میں تہائی لیموں کا ست گھول کر داغوں کو دھو لیں۔ داغ معدوم ہو جائیں گے۔ یہ لوشن اتنا ہی تیار کریں جتنا استعمال کرنا ہو۔ زیادہ بنائیں گے تو ہوا میں خراب ہو جائے گا۔ ویسے اسے پوڈر کی شکل میں بھی ہوا روک شیشیوں میں بند رکھیں۔

خضاب کا کاروبار کیسے شروع کیا جائے

کسی کاروبار کو شروع کرنے کے لئے بھی اس مضمون پر عمل کرنا آپ کے لئے فائدہ مند ثابت ہوگا:

دنیا میں کسی چیز کا تیار کرنا اتنا مشکل نہیں ہے جتنا کہ اس کو تیار کر کے فروخت کرنا مشکل ہے کاروبار کو شروع کرنے۔ گاہکوں کو کھینچنے اور دوکان پر پڑے ہوئے مال کو الماری سے نکال کر گاہک کی جیب میں ڈالنے کے علم کا پورا ماہر ہو۔ انگریزی میں اس کو سیلز مین شپ کہتے ہیں۔ اس فن پر انگریزی میں ہزاروں مستند کتابیں طبع ہو چکی ہیں۔ کاروبار میں کامیابی کے ہر خواہش مند کے لئے

لازمی ہے کہ وہ سیلز مین شپ کے متعلق واقفیت حاصل کرے اس کی واقفیت کے بغیر بڑے بڑے سرمایہ دار لاکھوں روپے نقصان اٹھاتے دیکھے گئے ہیں دوسرے انسان کی جیب سے پیسے نکال کر اپنی جیب میں ڈالنا مشکل ترین کام ہے۔

کاروبار ایک سمندر ہے اس میں ماہر انسان ہی داخل ہوکر کامیاب ہوسکتا ہے لاکھوں روپے منافع یا نقصان صرف قسمت سے حاصل نہیں ہوا کرتا۔ آپ جس کام کے شروع کرنے کے خواہشمند ہیں اس میں پورے ماہر بننے کی کوشش کریں۔ مستند کتابیں اس کے لئے بہترین مددگار ثابت ہوسکتی ہیں۔

خضاب کا کام قلیل سرمایہ سے شروع کرنا

اگر آپ کے پاس یہ کاروبار شروع کرنے کے لئے تھوڑے روپے ہیں تو بالوں کے ماہر ڈاکٹر بنیں۔ بال گرنے، سفید ہونے، بال نہ ہونے یعنی گنجا پن کے علاج اور وجوہات پر بہترین کتب کا مطالعہ کریں۔ بال سیاہ کرنے، لمبا و چمکدار اور خوبصورت کرنے کی دوائیں بنائیں اور آزمائیں۔ مقامی طور پر بذریعہ اشتہارات مشہور کریں کہ اگر آپ کے بالوں میں کسی قسم کا نقص ہے تو ہم سے مفت مشورہ حاصل کریں۔ لوگوں کو ہیر سروس حاصل کر کے آپ نہایت سے شاندار آمدنی پیدا کر سکتے ہیں۔ خوبی یہ ہے کہ آپ جس شخص کے سفید بالوں کو سیاہ کریں گے وہ بار بار آپ کے پاس خضاب لگوانے آئے گا اور عمر بھر خریدار بنا رہے گا۔

آپ حضرات سر کی مالش کرنے میں بھی ماہر ہوں تو اور بھی اچھا ہوگا یہ کام ہر ضلع اور بڑے شہروں میں کامیابی سے چلایا جاسکتا ہے اپنی قسم کا نرالا کاروبار ہے مقابلہ کا اندیشہ نہیں ہے۔ شرم نہ کرنے والے اور دور اندیش انگریزی تعلیم یافتہ نوجوان اس کام سے شاندار منافع کما سکتے ہیں۔

زیادہ سرمائے والے حضرات

عمدہ خضاب بنا کر ہر شہر و قصبہ اور گاؤں کے دوکاندار کے پاس رکھیں۔ اس مقصد کے لئے

قابل و تجربہ کار سفری ایجنٹ بھیجے جائیں ایجنٹوں کو اپنے خضاب کی مشہوری کے لئے ان کے نام کے اشتہارات، سائن بورڈ، کیلنڈر وغیرہ مہیا کئے جائیں۔ زیادہ تعداد میں سائن بورڈ، بورڈ نویسوں سے لکھوانے کی بجائے لوہے کے سائن بورڈ چھپوانے بہتر ہیں۔ چھپے ہوئے سائن بورڈ زیادہ دلکش دیرپا اور ارزاں رہتے ہیں۔ زیادہ تداد میں چھپوانا ہی مناسب ہوتا ہے۔

سائن بورڈ

اشتہارات کی اشتہار بازی کے ساتھ اخبارات و رسائل میں اشتہارات چھپوانا بھی مفید رہتا ہے۔ چیز عمدہ ہونے، خریداروں، ایجنٹوں سے عمدہ سلوک ہونے کی صورت میں سینکڑوں سال تک ایک ہی چیز ملک بھر میں فروخت ہوتی رہتی ہے یہاں صرف اشاروں سے ہی کام لیا جا رہا ہے۔ خواہشمند اشتہار بازی اور سیلز مین شپ پر انگریزی زبان میں مستند کتابوں کا مطالعہ کریں۔

کاروبار میں کامیابی کے لئے ضروری راز

1۔ کوئی چیز بازار میں فروخت نہ کریں جس پر آپ کو پورا یقین نہ ہو اور آپ نے خود کئی بار تجربہ نہ کر لیا ہو۔

2۔ خریدار کو اپنا شکار نہ سمجھیں اس کو سونے کا انڈہ دینے والی مرغی سمجھیں مگر ایک ہی دفعہ چوس نہ لیں۔

3۔ گاہک سے کبھی دھوکا نہ کریں۔

4۔ اشتہار بازی میں سچائی سے کام لیں کسی چیز کا غیر معمولی اور مبالغہ آمیز بیان نقصان دہ ہوتا ہے۔

5۔ ایجنٹوں کو ہر قسم کی سہولت بہم پہنچائیں۔

6۔ اپنے ہم پیشہ حضرات سے باخبر رہیں۔ ان سے بگاڑ نہ کریں۔

7۔ اپنی چیز کے نقص معلوم کر کے ان کو دور کرتے رہیں۔

8۔اپنی چیز کو ہر دلعزیز کرنے کے لئے کثیر الاشاعت اخبارات اور رسائل میں اشتہار بازی کرتے رہیں۔

9۔اپنے پیشہ و چیز کے متعلق انگریزی، اردو زبانوں کا بہترین لٹریچر مطالعہ کر کے اپنی واقفیت میں اضافہ کرتے رہیں۔

10۔اپنی فرم کا حساب کتاب باقاعدہ رکھیں اور ہر مہینہ اس پر سرسری نگاہ ڈال کر جائزہ لیا کریں کہ آپ نفع میں ہیں یا نقصان میں ہیں۔

انگریزی خضاب کے مقابلہ میں دیسی خضاب

دیسی خضاب جو مازو وغیرہ سے تیار کئے جاتے ہیں انگریزی خضابوں کے مقابلہ میں بے ضرر، مفید اور سستے رہتے ہیں۔ بشرطیکہ بالوں پر لیپ کرنے اور پتے وغیرہ باندھ کر ایک دو گھنٹے بیٹھنے کو جھنجھٹ نہ سمجھا جائے۔ بہترین دیسی خضاب کا بارہا کا ایک آزمودہ نسخہ میری طرف سے پیش ہے۔

مازو 15 ماشے، نیلا تھوتھا 1 رتی، نمک پہاڑی 7 رتی

مازوؤں کو کڑاہی میں گرم ریت میں بھونیں جیسے دانے بھونے جاتے ہیں۔ مازوؤں والے نسخوں میں جو ماجوؤوں کو بریاں کرنا لکھا ہے اس طرح بریاں کیا جائے تو بہتر ہے جب تک رنگ میں سیاہ نہ ہوں اور پھول کر پھٹ نہ جائیں تب تک کڑاہی میں ہلاتے رہیں بعدہ نکال کر نمک و نیلا تھوتھا کو کسی لوہے کے برتن میں تینوں اشیاء کو لوہے کے دستہ سے کھرل کر کے باریک سفوف بنا لیں۔ خضاب تیار ہے۔

ترکیب: پہلے بالوں کو صابن سے دھو کر خشک کر کے حسب ضرورت پوڈر لے کر کسی لوہے کے برتن میں پانی ملا کر لئی سی بنا لیں اور مہندی کی طرح بالوں پر لگائیں اور ارنڈ وغیرہ کے سبز پتے دے کر باندھ دیں۔ تقریباً دو گھنٹہ کے بعد کھول کر بالوں کو دھو کر کوئی تیل لگا لیں۔ دوسرے یا تیسرے دن پھر اسی طرح لگائیں۔ دوسری دفعہ ہی لگانے سے بال بالکل اصلی بالوں کی طرح سیاہ

ہوجائیں گے اور دن بدن چمکیلے ہوتے جائیں گے۔ بعد کھونٹی نکلنے پر لگا دیا کریں۔

نوٹ: اس سفوف میں سفوف کے برابر یا نصف مہندی ملا لیں تو بہتر ہے نسخہ نمبر 2,5,6,7 میں پوڈر سے نصف حصہ یا کچھ زیادہ مہندی پسی ہوئی ملا لی جائے تو بہتر اور سستا رہے گا۔ پہلے تھوڑی سی مہندی ملا کر تجربہ کر لیں۔

دیسی خضاب کے دیگر فارمولے

مازو سبز 12 تولہ، ہلیلہ سیاہ 12 تولہ لونگ گل دار 1 تولہ

ان تینوں کو گرم ریت میں بھون لیں۔

طوطیا (نیلا تھوتھا) آگ پر کھیل کر لیں۔

نمک لاہوری 1 تولہ، سنگ راسخ 2 تولہ، سب کو باریک پیس کر چھان لیں اس میں سے حسب ضرورت لے کر آملہ کا پانی ملا کر (آملہ کو پانی میں بھگو کر یہ پانی لیں) لگائیں اور ارنڈ کے پتے باندھ دیں دو تین گھنٹے کے بعد گرم پانی سے دھوئیں۔ بال سیاہ ہوں گے ورنہ چند یوم بعد پھر لگائیں۔ (نوٹ) خیال رہے کہ ادویات زیادہ نہ جلیں۔

خضاب کا آسان نسخہ

قرنفل (لونگ) اور مہندی مساوی الوزن پیس کر پانی میں ملا کر بالوں پر لیپ کریں۔ بال سیاہ ہوں گے۔

دیگر

مازہ 5 تولہ، ہلیلہ 5 تولہ، پوست آملہ 5 تولہ، سب کو بریاں کریں۔

سنگ راسخ، کتھہ سفید، قرنفل بریاں ہر ایک 2 تولہ، نمک لاہوری ایک تولہ، نیلا تھوتھا 6 ماشہ، سب کو باریک کوٹ کر ملا لیں۔ بوقت ضرورت آب آملہ یا آب حنا میں ملا کر بالوں پر لیپ کریں اور اوپر سے کپڑا یا پتے باندھ دیں۔ دو تین گھنٹہ بعد کھول کر دھو ڈالیں۔ بال سیاہ ہوں گے۔

ایک بہترین نسخہ

سنگ راسخ 1 تولہ، مازو سبز بریاں 2 1 تولہ، نمک لاہور 4ماشہ، طوطیا 4 1 ماشہ، قلمی نوشادر 8 ماشہ

ان پانچوں اجزاء کو باریک پیس کر اور چھان کر شیشے کی بوتل میں رکھیں جب خضاب لگانا ہو تو چند کالی ہرڑ پیشتر پانی میں بھگو رکھیں۔ پھر سفوف بقدر ضرورت لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر ہرڑ کا پانی نتھار کر تھوڑا تھوڑا ڈالیں، اور پیسیں، یک جان ہو جانے پر بالوں پر لگائیں اور ارنڈ کا پتہ باندھ دیں۔ دو گھنٹہ کے بعد گرم پانی سے دھوڈالیں بال سیاہ ہوں گے۔

1۔ دیسی وانگریزی خضاب کے چند فارمولے

وحہ ایک حصہ، حنا سرخ چھٹا حصہ، دونوں کو پیس کر آملہ کے خیساندہ پانی سے خمیر کریں اور تھوڑی دیر دھوپ میں رکھیں اس کے بعد بالوں پر لگائیں۔

2۔ سہل الحصول خضاب

مازو 4 حصہ، سنگ راسخ 2 حصہ، نوشادر ایک حصہ، شب یمانی 1/2 حصہ

مازو کو بھاڑ میں بریاں کریں تا کہ جل کر سیاہ نہ ہو۔ پھر تمام ادویہ باریک پیس کر لوہے کے برتن میں رکھیں اور آب آملہ کے ہمراہ لوہے کے دستے سے خوب ملائیں۔

پہلے بالوں کو آب آملہ (آملہ کا جوشاندہ) سے دھوئیں۔ بعد میں خضاب لگائیں اور سبز پتے باندھیں دو گھنٹہ کے بعد گرم پانی سے دھوڈالیں۔

3۔ مرہم جیسا خضاب

مازو سبز 1/4 1 تولہ لوہے کے برتن میں روغن سیاہ کے اندر بریاں کریں جب مازو نرم ہو جائیں تو اتار کر ململ کے کپڑے میں باندھ کر خاکستر میں دفن کریں۔ تین روز کے بعد نکال کر

توتیائے سبز 1 ارتی نمک لاہوری 7 رتی کے ہمراہ لوہے کے برتن میں لوہے کے دستے کے ساتھ آب آملہ تھوڑا تھوڑا ڈال کر سحق کریں جب مرہم کی طرح ہو جائے تو بالوں پر لگائیں۔ ارنڈ کے پتے رکھ کر باندھ دیں تین گھنٹہ کے بعد آملہ کے پانی (جوشاندہ) سے دھوڈالیں۔

انگریزی نسخہ کا خضاب

پیرافن لین ڈائمن جرمنی 1 اونس بیریم پراوکسائڈ 2 اونس سائٹرک ایسڈ (ست لیموں) 2 اونس حنا (مہندی) خشک باریک کردہ 4 اونس، وسمہ باریک شدہ 4 اونس

جملہ ادویہ ملا کر یک جان کرلیں۔ اس میں سے بقدر ضرورت پانی میں گھول کر بالوں پر لگالیا کریں۔ خشک ہو جانے پر تیل لگا کر بالوں کو صابن سے دھوڈالیں۔ اعلیٰ درجہ کی سیاہی لاتا ہے۔

دوسرے دن روغن زیتون بالوں کی جڑوں کو لگائیں۔ قدرتی بالوں کی طرح سیاہ کرتا اور رنگ قائم رکھتا ہے۔ دیگر پیرافین لین ڈائمن 1 پونڈ، سائیٹرایسڈ 2 پونڈ، بیریم اوکسائڈ 2 پونڈ، میگنز ڈائی آکسائڈ 1 پونڈ پیس کر ملالیں اور حسب ضرورت تھوڑے سے پانی میں حل کر کے برش سے بالوں پر لگالیں خشک ہونے پر دھوکر تیل لگائیں۔

☆☆☆

صنعت برش سازی

کافی زمانے سے برصغیر سے گائے، بیل، بھینس، گھوڑے اور لنگور وغیرہ کے بال امریکہ و انگلینڈ کو جاتے ہیں جہاں ان کے برش بنتے ہیں اور برصغیر میں ہی دوگنی قیمت میں بکتے ہیں۔ برش بنانے کے کام میں بھاری منافع ہے۔ اور یہ صنعت کاٹیج انڈسٹری کے طور پر چلائی جاسکتی ہے۔ برصغیر میں بھی بہت سی جگہوں پر برش بنائے جارہے ہیں اور بنانے والے شاندار منافع حاصل کر رہے ہیں۔

برش بنانے کے لئے بال

برش بنانے کے لئے گائے، بیل، بھینس اور دیگر جانوروں کی دم کے لمبے بال استعمال ہوتے ہیں۔ پینٹ کرنے والے برشوں میں بھی گائے بیل بھینس وغیرہ کی دموں کے بال و گھوڑے کی گردن و دم کے بال استعمال ہوتے ہیں۔

چھوٹے چھوٹے برش جولڑ کے اسکولوں میں واٹر کلر رنگوں کے ساتھ استعمال کرتے ہیں، ان کے لئے ملائم و چھوٹے بال استعمال کئے جاتے ہیں مثلاً اونٹ کی کوہان کے بال یا بکری کے بال وغیرہ۔

مختصر یہ کہ ہر جانور کے بال برش بنانے میں استعمال کئے جاسکتے ہیں جس کام کے لئے برش بنانا ہو اسی کے مطابق چھوٹے بڑے، ملائم یا سخت بال استعمال کئے جاتے ہیں۔ بالوں کی بڑی منڈیاں کراچی اور لاہور میں ہیں۔ جہاں کے چند تھوک فروش ہر قسم کے بال سپلائی کرتے ہیں۔

بالوں کی قدرتی بناوٹ

ہر جاندار کے بال میں یہ خاصیت ہوتی ہے کہ وہ جڑ کی طرف موٹا اور اوپر کی طرف پتلا ہوتا

ہے۔ یہ خاصیت برش بنانے والوں کے لئے بڑا کام دیتی ہے۔ کیونکہ اس کے ذریعے وہ اچھے برش بنا سکتے ہیں۔ وہ لوگ جڑوں کا حصہ برش میں اندر کی طرف رکھتے ہیں اور اوپر کا پتلا حصہ باہر کی طرف جس سے کہ برش ٹھیک کام کرتا ہے برش بنانے والوں کو ہمیشہ اس بات کا خیال رکھنا چاہئے کہ برش بناتے وقت جڑوں والا حصہ ہمیشہ ایک طرف کو رہے۔

اگر آپ خوردبین سے بالوں کی بناوٹ کو دیکھیں تو پتہ چلے گا کہ بال ایک آری کی طرح ہوتے ہیں اور ان میں چاروں طرف دانتے بنے ہوتے ہیں۔

اسی وجہ سے اگر آپ بالوں کو رگڑیں تو وہ ادھر ادھر گھوم جاتے ہیں۔ اگر اس قسم کے دانتے نہ ہوتے تو بال جیسی باریک چیز کبھی بھی چاروں طرف کو نہیں گھمائی جا سکتی ان دانتوں کا رخ بال کے سرے کی طرف ہوتا ہے اس لئے یہ برش کے اندر پھنسے بھی رہتے ہیں اور ایک دوسرے سے چمٹے رہتے ہیں۔

کچھ بالوں میں جڑ کی طرف کا حصہ خمدار ہوتا ہے اگر سیدھے بالوں والے بنانے ہوں تو یہ حصہ کاٹ کر الگ کر دیا جاتا ہے اور صرف سیدھے بال کام میں لائے جاتے ہیں۔ ان خمدار بالوں سے واٹر کلر والے چھوٹے برش بنائے جاتے ہیں۔

برشوں کی قسمیں

برشوں کی پچاسوں قسمیں ہیں، جن کا یہاں لکھنا بیکار ہے۔ استعمال کے لحاظ سے ان کی تین قسمیں ہیں:

1۔ پینٹ وارنش کرنے کے برش

ان برشوں میں لکڑی کے ایک چپٹے ہینڈل میں تین کا ایک چپٹا گیرا پھنسا رہتا ہے اور اس گھیرے کے اندر بال پھنسے رہتے ہیں یہ برش مکانوں کے اندر ڈسٹمپر کرنے، کواڑوں و فرنیچر پر رنگ و روغن کرنے کے کام آتے ہیں۔

2۔حجامت کے برش

ان برشوں کا پکڑنے کا دستہ و بالوں کا گچھا گول ہوتا ہے اس میں عام طور پر ایسے بال لگائے جاتے ہیں جو ذرا موتے ہوتے ہیں ان برشوں میں کالے بال پسند نہیں کئے جاتے۔

3۔چھوٹے برش

یہ لمبے اور پتلے گول ڈنڈی کے برش ہوتے ہیں، ان میں باریک اور ملائم بال کام میں لائے جاتے ہیں۔ یہ برش باریک کاموں کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں۔ اس لئے بالوں کا گچھا باریک ہوتا ہے۔

برش کی بناوٹ

برش کے تین حصے ہوتے ہیں:

1۔لکڑی یا پلاسٹک کا ہینڈل

پیچ کا حصہ (فیرول Ferrule) یہ ٹین یا پلاسٹک کا ہوتا ہے۔ مگر عام طور پر ٹین کا استعمال کرتے ہیں۔

3۔بالوں کا گچھا یعنی بال والا حصہ یہ فیرول کی بناوٹ کے لحاظ سے چپٹا یا گول ہوتا ہے۔

برش بنانے کا طریقہ

سب سے پہلے بالوں کو اس طرح چھانٹا جاتا ہے کہ ان کی جڑیں نیچے کو رہیں اس طرح بہت سے بالوں کو اکٹھا کر کے گٹھر بنا کر ریشم کے دھاگے سے مضبوط کر کے باندھ دیتے ہیں اس طرح کے بہت سے گٹھر بنا کر رکھ لینے چاہئیں۔ اب جتنے بالوں سے برش بنانا ہو اتنے بال گٹھر میں سے کھول کر نکال لیں۔ اور ان کو تانبے کے باریک تار یا ریشم کی باریک ڈوری سے گولائی میں باندھ دیں زیادہ سمت نہ باندھنا چاہئے۔

اب ٹین کا ایک گول ٹیوب نیچے جیسی شکل کا لے کر اس میں بال چوڑی یعنی جدھر کا منہ بڑا ہو ادھر سے ڈالے جاتے ہیں۔

بال زیادہ چوڑے منہ کی طرف سے ڈال کر پتلے منہ سے نکال لیجئے اگر ڈالنے میں دقت ہو تو کسی پتلی راڈ سے آگے کو ٹھونس دیں۔

بال جب مناسب لمبائی میں آگے کو نکال دیئے جائیں تب ہینڈل لگا دیں۔ ہینڈل نیچے کی طرف سے پتلا اور نوکیلا ہوتا ہے اور آگے کی طرف سے چوڑا ہوتا ہے لیکن تھوڑا سا حصہ آگے کا کچھ پتلا کر لیتے ہیں تا کہ فیرول میں پھنسایا جا سکے۔

اس طرح آپ چھوٹے والے واٹر کلر میں استعمال ہونے کے برش بنا سکتے ہیں ان کو بنانا بڑا آسان ہے اور ایک تیار برش بازار سے خرید کر دیکھ لیں تو بنانا آسانی سے سمجھ میں آ جائے گا۔ برش کے ہینڈل لکڑی کے ہوتے ہیں۔ اور اکٹھے بنوائے جاتے ہیں۔

رنگ وروغن کے برش

ان کے بنانے میں تھوڑی زیادہ مشق کی ضرورت ہے اور ایک چھوٹی سی دستی مشین کی بھی ضرورت پڑے گی بنانے کا قاعدہ درج ذیل ہے:

پہلے لمبے بالوں کی گٹھڑی بنا لو۔ ان میں گائے، بیل کی دم کے بال عام طور پر استعمال ہوتے ہیں۔ اب تھوڑے سے بال لے کر ان کو تانبے کے تار سے گول گٹھڑی کی شکل میں باندھ لو۔

ان برشوں میں فیروں ٹین کا بندھا ہوا چپٹا ہوا ہے جس کی شکل نیچے دی گئی ہے لیکن پہلے آپ کو یہ فیرو ا بنانا ہوگا اور پھر اس کو مشین میں ڈال کر پریس کیا جا سکتا ہے۔

اس میں اوپر بتائے گئے طریقہ سے بال ڈال دیئے جاتے ہیں اور اس کے بعد اس فیوزل کو مشین میں رکھ دیا جاتا ہے۔ جہاں دباؤ پڑنے پر یہ چپٹا ہوا اور بال بھی مضبوطی سے جکڑے رہتے ہیں۔

اب چپٹے کئے ہوئے فیرول کو سانچے میں سے نکال لو۔ اس میں بال مضبوطی سے پھنسے

ہوئے ہوں گے لیکن اگر ایک ایک بال کھینچا جائے تو یہ کھینچ کر نکل آئے گا اور اس طرح پینٹ کرتے وقت بال نکل نکل کر برش جلد ہی گنجا ہو کر خراب ہو جائے گا۔ اس خرابی کو دور کرنے کے لئے فیرول کے اندر بالوں کی جڑ میں ایک ایسا مصالحہ ڈال دیتے ہیں جو ان بالوں کی جڑوں میں جم جاتا ہے اور بال آسانی سے الگ نہیں ہوتے۔ اس مطلب کے لئے بیروزہ کو پگھلا کر اس میں تھوڑا سا تارپین کا تیل ملا کر گاڑھا مرکب تیار کر لیتے ہیں۔ اس مرکب کو فیرول کے اندر تھوڑا سا بھر دیتے ہیں۔

یہ مصالحہ دو تین گھنٹے میں خشک ہو کر سخت ہو جاتا ہے۔ اب ان فیرولوں کے ساتھ لکڑی کا ہینڈل جوڑا جاتا ہے۔ فیرول میں ہینڈل کا اگلا سرا ڈال کر دونوں طرف سے چھوٹی چھوٹی کیلیں ٹھوک دیتے ہیں۔

ان ہینڈلوں پر بعد میں پینٹ کر دیا جاتا ہے اور کمپنی کا نام چھاپ دیتے ہیں۔ مندرجہ بالا ترکیبیں برش بنانے کے متعلق صرف عام معلومات دینے کی غرض سے لکھی گئی ہیں آپ خود بازار کے بنے ہوئے برشوں کو دیکھ کر ان کو بنانے کا اپنا طریقہ اختیار کر سکتے ہیں۔ ہر کارخانے کا اپنا طریقہ الگ ہوتا ہے لیکن عمل مندرجہ بالا ہی کرنے پڑتے ہیں ان کو چاہیے کسی طرح بھی کر لیا جائے۔ سب سے ضروری بات اعلیٰ بناوٹ اور اچھے بالوں کا ہونا ہے۔ ہینڈل خوبصورت پینٹ کئے ہوں اور صاف بال ہوں تو برش خوب بکیں گے۔

برش بنانے کے کام کے ساتھ چلنے والا سائڈ بزنس

جو لوگ برش بنانے کا کام کرتے ہیں وہ اچھی طرح جانتے ہیں کہ کچھ نہ کچھ مقدار بیکار بالوں کی ضائع جاتی ہی ہے۔ ان بالوں سے ناٹکوں و تھیٹروں میں کھیلنے والوں کے لئے داڑھی و مونچھیں بنائی جا سکتی ہیں۔ یہ نقلی مونچھیں و داڑھیاں میلوں و نمائشوں میں کثرت سے بکتی ہیں۔

اس کے علاوہ جو بہت ہیں چھوٹے چھوٹے بال بچ رہتے ہیں ان کو کافی مقدار میں اکٹھا کر کے نمدے بنا لئے جاتے ہیں۔ بہت سے بال اکٹھے کر کے انہیں سوڈے کے گرم پانی سے دھو کر

صاف کرلیں۔ان بالوں کی موٹی تہہ کی شکل میں زمین پر بچھا دیں اور اس پر ربڑ لیٹیکس تھوڑا تھوڑا چھڑک دیں اور اچھی طرح ہاتھوں سے دبا دیں جب یہ تہہ کچھ خشک ہو جائے تو اس پر مزید بال رکھ کر ربڑ لیٹیکس ڈال دیں اور دبا دیں اس طرح جتنا موٹا نمدہ بنانا چاہیں بنا سکتے ہیں۔

ربڑ لیٹیکس ربڑ کا دودھ ہوتا ہے۔جس میں گندھک وزنک وغیرہ ملا کر اس قابل کر دیا جاتا ہے کہ اس کو گرمی پر پکا کر دے ٹائز کرنے کی ضرورت نہ رہے لیکن یہ لیٹیکس رفیق حالت میں رہتی ہے اور کھلا ہوا جھورے پر جم جاتا ہے جیسے ہزاروں چیزیں تیار کی جاتی ہیں۔نمدہ بنانے والی اوپر والی ترکیب بہت سے طریقوں میں کام میں لائی جا رہی ہے۔نمدوں کے علاوہ اس سے فیلٹ ہیٹ بھی تیار کئے جاتے ہیں۔بالوں کو لیٹیکس میں تر کر کے سانچوں پر رکھ دیا جاتا ہے اور اوپر سے مشین کا دباؤ دیتے ہیں تو سانچہ پر دباؤ پڑ کر ہیٹ بن جاتا ہے اس طرح آپ آدمی کے بالوں کو جو کسی کام بھی نہیں آتے ہیٹ بنانے کے کام میں لا سکتے ہیں۔ذرا اپنی عقل دوڑائیے،آپ کو سینکڑوں چیزیں ایسی ملیں گی جو بے کار ہوتی ہیں لیکن ان سے دولت کمائی جا سکتی ہے جس کی ایک مثال آدمی کے بال ہیں۔

لوہے اور پیتل کو سلور کا ٹانکا لگانا

گندھک ایک تولہ پانی میں گرم کر کے پکائیں۔3 ماشہ سلور رنگ ملا کر ٹکیاں بنا کر فروخت کریں جہاں بھی ٹانکا لگانا ہو وہاں موم بتی سے گرم کریں وہاں پر تکیہ کا وٹیا سے لگا کر ٹانکا لگا دیں۔ بہترین مضبوط ٹانکا لگ جائے گا۔

بڑا منافع بخش کاروبار ہے۔

جلاٹین کا شیٹ بنانا

سفید سریش کو گرم پانی میں گھول کر پتلا سا سلیوشن بنا لو۔پھر ایک فریم دھات کا ایسا لیں جس کا پیندا کانچ کا ہو۔اس فریم کو پانی کے بھاپ کے ذریعہ گرم کر لیں اور جلاٹین سلوشن اس فریم میں بھر

دیں جب وہ فریم کناروں تک بھر جائے۔تب دوسرا کانچ کا شیٹ اوپر بطور ڈھکنا دے کر قدرے دبا دیں جب سرد ہو جائے تب جما لیں۔ لاٹین اندر سے نکال لیں جن تختہ بن گیا ہو اگر یہ عمل نہایت ہی احتیاط سے کیا جائے تو شیٹ نہایت ہی سفید شفاف اور نفیس بنتا ہے۔

جلاٹین کا رنگ صرف اصلی کے مانند بنانا

جلاٹین یا سفید سریش یا آئی لنگ گلاس کو پانی میں پتلا گھول دیں پھر اس میں امونیا برومائیڈ ڈال دیں کچھ عرصہ بعد اسے سکھا کر سلور نائٹریٹ کے سلیوشن میں غوطہ دیں پھر سکھا کر کلوڈین کے سلیوشن میں غوطہ دو اصلی جلاٹین بن جائے گی۔

سولیوبل گلاس بنانا

کاربونیٹ آف پوٹاس چھ صد گرین عمدہ ریت 200 گرین ان ہر دو اجزاء کو کٹھالی میں ڈال کر تیز آگ پر گلائیں اور پھر لوہے کے پلیٹ میں پلٹ دیں۔ وہ سرد ہو کر سوڈا اصلی کیٹ یا سولیوبل گلاس بن جائے گا۔یعنی ایسا کانچ بنے گا جو پانی میں ڈالنے سے حل ہو جائے گا۔

نشاستہ سے ڈیکسٹرین بنانا

پہلے ڈائی لیوٹ ایسڈ تیار کریں یعنی شورہ کا تیزاب یہ بنا بنایا بازار سے تیزاب کرنے والوں سے بہ آسانی مل جاتا ہے۔ایک چھٹانک یا ایک سیر یا ایک تولہ لیں پانی 10 چھٹانک تک یا 10 تولہ یا 10 سیر باہم ملا دیں۔اس میں آلو کا نشاستہ ڈال کر ہلکی آگ پر ابالیں۔تیزاب کی تیزی اور آگ کی حرارت سے نشاستہ کے اجزاء گل کی لعابی مادہ میں منتقل ہو جائے گا یہ وہی چیز ہے جو لفافوں پر گوند کی بجائے لگی ہوتی ہے اور سٹیشنری والوں کی دکانوں میں بوتلوں میں محلول کی صورت میں ملتی ہے۔

ہزاروں روپے ماہوار کمانے کا فارمولا

ویم پاؤڈر کے مقابلے کا برتن صاف کرنیوالا پاؤڈر

گذشتہ زمانے کے لوگ برتن صاف کرنے کے لئے گھریلو راکھ سے کام لیتے تھے۔آج کل اس ضروری کام کے لئے طرح طرح کے کلینز پاؤڈر ایجاد ہو چکے ہیں لیکن ان کے استعمال سے گھریلو بجٹ پر خاصا بوجھ بڑھ چکا ہے۔عام طور پر چار پانچ ڈبے ماہانہ کا صرفہ ہے۔اندریں حالات اگر ایک دفعہ دو تین ماہ کے لئے ضرورت کا پاؤڈر گھر ہی میں تیار کر لیا جائے تو کافی سہولت اور بچت کا باعث ہوگا خوبصورت پیکنگ کر کے مارکیٹ میں فروخت کریں۔بینظیر چیز ہے۔

اجزاء: چپس پوڈر (عمارتی رنگ وروغن والوں سے دستیاب ہے) ایک پونڈ، کپڑے دھونے والا سوڈا نصف پونڈ، کھانے کا نمک نصف پونڈ، کپڑے دھونے کا کوئی سا پیٹنٹ پاؤڈر (لکس، برق یا دیگر نصف پونڈ، ٹائیٹرک ایسڈ ایک اونس سائیٹرک ایسڈ ایک اونس۔

ان سب کو باہم ملا کر رکھ دیں اور حسب ضرورت استعمال میں لائیں اور خوبصورت ڈبوں میں پیکنگ کر کے بازار میں فروخت کریں۔

قدرے سوڈا کاسٹک یا تیزاب گندھک پانی میں ڈال کر اس سے برتنوں کو صاف کریں یا سبوس گندم کو برتنوں پر مل کر صاف کریں۔پھر کپڑے دھونے والے صابن سے صاف کریں۔ برتن صاف اور شفاف چمکیلے ہو جائیں گے۔

تھائی مول (Thy Mol)

یہ بھی ایک ولائتی دوا ہے اور کافی مقدار میں پاکستان میں آتی ہے حالانکہ جس چیز سے یہ تیار ہوتی ہے وہ منوں پاکستان سے باہر جاتی ہے۔

ترکیب: ایک مضبوط کشید کرنے والے برتن میں کافی اجوائن اور پانی ڈالیں اور اسے کشید کریں۔اس سے پانی اور ایک تیل سا کشید ہوگا تیل کو نہایت آہستہ سے پانی سے علیحدہ کر لیں اس تیل کو ''کاسٹک سوڈا'' کا سلوشن جو کہ پانی میں بنایا گیا ہے۔اس سے ملا دیں اور خوب ہلائیں

تھائی مول سوڈے کے سلوشن کے ساتھ مل جائے گی اور تیل سے علیحدہ ہو جائے گی اور اس سلوشن میں جس میں ''تھائی مول'' اور'' سوڈا'' ہے ہائیڈرو کلورک ایسڈ (Hydro CIloricAcide) ڈالو'' تھائی مول'' کے ٹکڑے علیحدہ ہو جائیں گے۔ اگر ان ٹکڑوں کو صاف کرنا درکار ہو تو دھو کر کشید کریں۔

ایگز پاؤڈر یعنی سفوف بیضہ مرغ

روزانہ دس بیس روپے کمائیے

یہ پاؤڈر پونڈ پونڈ کے ڈبوں میں امریکہ سے تیار ہو کر ہمارے ملک کے کونے کونے میں فروخت ہو رہا ہے۔ مہذب طبقہ کے ضرورت کی چیز ہے۔

ترکیب: انڈوں کو اچھی طرح سے پھینٹ لیں اور دھات کے قلعی دار ڈھولوں میں ڈال کر ہلکی آنچ پر گرمی پہنچائیں۔ تا کہ حرارت سے ان کا پانی بھاپ بن کر اڑ جائے۔ اب انڈوں کو ڈھول کی تہ میں جما ہوا پائیں گے۔ اسے چھری سے کھرچ ڈالیں اور اچھی طرح سے سکھا لیں سوکھ جانے پر ٹین کے ڈبوں میں بند کر لیں اور خوبصورت رنگین لیبل لگا کر بازار میں فروخت کریں۔

دھوبی اس پاؤڈر کو بطور کلف استعمال کرتے ہیں جس کپڑے میں کلف لگا ہوا ہو اس میں استری کرنے سے چمک پیدا ہو جاتی ہے کپڑوں میں چمک پیدا کرنے کے لئے لاجواب چیز ہے۔ دھوبیوں، ڈرائی کلینروں کے ہاتھ بنا کر فروخت کریں۔

دردسر، اعصابی کمزوری اور نزلہ زکام کیلئے

سنتھول ایک اونس، آئل آف برگومیٹ 10 قطرے، آئل آف لونڈر 20 قطرے، آئل آف لیمن 10 قطرے، آئل آف کیشیا 2 قطرے، آئل آف کیمفر جس سے جملہ اشیاء کا چار اونس مرکب تیار ہو جائے گا۔ جملہ اشیاء کو حل ک رلیں اس دوا کو دردسر، نزلہ، زکام، اعصابی کمزوری میں صرف سنگھا دینے سے آن واحد میں آرام ہو جاتا ہے۔

الیکٹرک انسولیٹنگ ٹیپ بنانا

(Insulating Tape)

بجلی کے تاروں اور دوسرے کام میں آنے والی ٹیپ (Tape) بنا کر کاروبار کریں۔ عام بکنے والی چیز ہے۔ بازار میں بے حد مانگ ہے۔ بڑھیا ٹیپ کاغذ جوڑنے والی بھی بنا سکتے ہیں۔

بروزہ 10 اونس کولتار 10 اونس، روغن تارپین 15 اونس، وائٹ آئل 5 اونس، روغن السی 7 اونس

ترکیب تیاری: پہلے تارکول و بروزہ پگھلائیں بعد میں تمام روغن ڈال دیں مگر بے حد ہوشیاری کی ضرورت ہے آگ پکڑنے والا مصالحہ ہے اس لئے آنچ دھیمی اور کم رہے تو بہتر ہے۔ واٹر باتھ کا انتظام کریں جب تمام اجزاء مل کر یک جان ہو جائیں تو ٹیپ کو مصالحہ میں ڈبو کر اٹھائیں چند منٹ بعد رول میں لپیٹ لیں۔ اس کے لئے ٹیپ (Tape) بڑے شہروں میں فروخت ہوتا ہے۔ 3/4 انچ کافی ہوتا ہے یہ چیز آج بھی کافی مہنگی ہے بنا کر فائدہ اٹھائیں۔

دوسرا فارمولا

رال ایک حصہ، سفید موم دو حصے، بروزہ دو حصے ان تینوں چیزوں کو باریک کر کے چھ حصے تیل تارپین ڈال کر دھیمی آگ پر احتیاط سے گرم کریں۔ جب مرہم کی طرح ہو جائے تو حسب ضرورت کپڑے کی پٹی پر یا پلاسٹک ٹیپ پر لگائیں اور رول بنالیں اور عمدہ پیکنگ کر کے بازار میں فروخت کریں۔

تیسرا فارمولا

رال ایک حصہ، میٹھا تیل تین حصے، جلالٹین ایک حصہ، بروزہ دو حصے، روغن السی ایک حصہ تمام چیزوں کو باریک کر کے میٹھے تیل میں ڈال کر دھیمی آگ پر احتیاط سے گرم کریں جب

اچھی طرح مانند مرہم کے ہو جائے تو حسب ضرورت کپڑے کی پٹی پر یا پلاسٹک ٹیپ پر لگا لیں اور رول بنالیں اور پیکنگ کر کے فروخت کریں۔

سیاہ رنگ انسولیٹنگ ٹیپ

یہ پتلا سا فیتہ ہوتا ہے اور اکثر بجلی بنانے والوں کے پاس دیکھا ہوگا اس سے کھلا ہوا بجلی کا تار وغیرہ لپیٹا جاتا ہے تا کہ تار کھلا نہ رہے اور بجلی کرنٹ نہ مارے۔ کسی بھی بجلی کی دکان پر سے ایک عدد لے کر اس کا پیکنگ دیکھ لیں۔ کافی چلنے والی چیز ہے اور بنانے میں آسان ہے یہ عموماً کالا ہی ہوتا ہے۔ بنائیے اور فائدہ اٹھائیے۔ نسخہ مندرجہ ذیل ہے:

ریزن 20 حصے	ریزن آئل
کول تار 20 حصے	ووڈ تار 10 حصے
تیل مٹی 10 حصے	السی کا ابلا ہوا تیل 10 حصے

ترکیب تیاری: ہلکے کوئلوں کی آنچ پر سب کو بخوبی نکال کر اور کپڑے کے سادے ٹیپ پر برش سے چڑھا دیا جائے اور اس کو لپیٹ دیا جائے۔ بازار سے لے کر دیکھ لیں سائز اور پیکنگ معلوم ہو جائے گا۔ یہ چیز بھی کافی مہنگی ہے بنا کر فروخت کریں اور فائدہ اٹھائیں۔

پارے کی گولی بنانے کا راز

1۔ چار تولے پارہ چھان کر صاف کرو اور تلسی کے عرق میں بارہ گھنٹے تک کھرل کریں۔ بعد اس کے چار گھنٹے تک سرکہ انگوری میں کھرل کریں۔ اب کشتہ سا ہو جائے گا۔ اس میں جست کا سفیدہ 4 تولے اور نمک لاہوری دونوں باریک پیس کر ملائیں اور سرکہ انگوری آدھ سیر ڈال کر آگ پر پکائیں۔ اس کی گولیاں بنا کر 24 گھنٹہ تک عرق لیموں میں ڈال دیں۔ پتھر سے زیادہ سخت ہو جائیں گی۔

2۔ پارہ مصفا ایک تولہ، نیلا تھوتھا ایک تولہ، نمک ایک تولہ

پارہ کو کڑاہی میں رکھیں اور باریک شدہ نیلا تھوتھا اور نمک بھی ڈال دیں اور ایک پیالہ سے ڈھک کر تین سیر پانی ڈال دیں۔ پھر پیالہ کو آہستہ سے اٹھالیں اور کڑاہی کے نیچے آگ جلا دیں جب تھوڑا سا پانی رہ جائے تو اتار کر کئی پانیوں سے دھو کر پارہ کے مسکہ کو لے کر گولی بنا کر عرق لیموں یا عرق تلسی یا امچور کے پانی میں رکھیں تا کہ سخت ہو جائے۔

3۔ مصفا پارہ ایک تولہ، قلعی مصفا ایک تولہ

قلعی کے ناخن جیسے ٹکڑے کر لیں اور ایک ایک ٹکڑہ پارہ میں ڈالتے جائیں اور کھرل کرتے جائیں امچور کا پانی بھی ساتھ ڈالتے جائیں۔ جب تمام قلعی جذب ہو جائے گی تو گولی بندھنے کے لائق ہو جائے گی۔ لہٰذا گولی بنالیں اور اسے ابلتے ہوئے دودھ میں لٹکائیں۔

انگریزی مٹھائیاں بنانا

چاشنی بنانے کے لئے صحیح قسم کے کڑاہے و کڑاہیوں کا انتخاب لازمی ہے جب چاشنی کو جلد از جلد پکانا مطلوب ہوتا ہے تو اس غرض کے لئے زیادہ چوڑی مگر کم گہری کڑاہیوں کا استعمال کیا جاتا ہے جب ہلکی حرارت کی ضرورت ہوگی تو کم چوڑی مگر زیادہ گہری کڑاہی کام میں لائی جائے گی۔

بڑے پیمانہ پر کام کرنے کے لئے ''ویکم پین'' استعمال میں لائے جاتے ہیں۔ ضرورت کے مطابق کئی چھوٹی بڑی کڑاہیاں لینی چاہئیں۔

کھونچہ

چاشنی کو ہلانے کے لئے لوہے اور لکڑی کے کھونچے بھی ضروری ہیں۔

پونی

میل اتارنے کے لئے چھوٹی بڑی پونیاں بھی درکار ہوتی ہیں۔

چاشنی رکھنے کی میز

جب کڑاہی میں چاشنی تیار ہو جائے تو اس ابلتی ہوئی چاشنی کو کڑاہی سے نکال کر میز پر ڈال دیا جاتا ہے اس میز پر لکڑی کی بجائے موٹا سنگ مرمر لگا ہوتا ہے یہ میز دو اڑھائی فٹ چوڑی مگر ضرورت کے مطابق زیادہ لمبی تیار کرائی جاتی ہے اونچائی عام میزوں جتنی ہوتی ہے میز پر لمبائی چوڑائی کے رخ موٹے لوہے کی پتریاں رکھ کر میز کے کئی خانے بنائے جا سکتے ہیں۔ تا کہ ان میں مختلف اقسام کے رنگ اور ایسنس کی چاشنیاں تیار کی جا سکیں۔ اس میز پر چاشنی کو جلد سے جلد اوپر نیچے کیا جاتا ہے۔ میز کا پتھر نہایت ملائم مگر سب موٹائی 2 یا 1/2 1 انچ ہونی ضروری ہے۔ پتلا ہونے کی صورت میں ابلتی چاشنی ڈالنے کے سبب پھٹ سکتا ہے۔ کم سرمایہ حضرات جو شروعات میں ایسا میز تیار نہ کر سکیں زمین پر نرم مگر مضبوط پتھر رکھ کر اس پر چاشنی ڈالنے اور نیچے اوپر کرنے کا کام کر سکتے ہیں۔

پتھر پر گاڑھی چاشنی سے پیشتر اس کو تیل وغیرہ سے اچھی طرح چپڑ لیا جائے تا کہ چاشنی پتھر سے چپک نہ جائے۔

خشک کرنے کی میزیں

جب اس میز پر چاشنی تیار ہو جاتی ہے تو اس کو مناسب سائز کے لوگوں یا پیڑوں وغیرہ میں کاٹ کر یا بیل کر مطلوبہ اشیاء تیار کرنے کے لئے کئی کئی سادہ میزوں کی ضرورت ہے ان میزوں کے پاس کھڑے ہو کر کاریگر کام کرتے ہیں جب ٹکیاں تیار ہو جاتی ہیں تو کئی میزوں پر پھیلا کر ان کو جلد از جلد ٹھنڈا کیا جاتا ہے۔

اس گاڑھی و سخت چاشنی کو کاٹنے کے لئے تیز چھریوں، قینچی اور چاقوؤں کی بھی ضرورت رہتی ہے۔

مشینری اور سانچے

اگر آپ اس کام کو بہت بڑے پیمانہ پر کرنا چاہتے ہیں تو اس کے لئے کئی قسم کی مشینیں خریدنی

پڑیں گی۔لیکن کم سرمایہ کی صورت میں اور ایک دو اشیاء بنانی ہو تو یہ کام ہاتھ سے یا کم قیمت سانچوں اور دستی مشینوں سے انجام دیا جا سکتا ہے کام اور سرمایہ بڑھنے پر آپ آہستہ آہستہ اپنی ضرورت کے مطابق مشینری خرید سکتے ہیں ہر مشین کا مفصل ذکر اپنی اپنی جگہ پر کیا گیا ہے۔

مٹھائی کی ٹکیاں تیار کرنے کا اصول وطریقہ

پاکستان میں سب سے زیادہ فروخت ان ٹکیوں کی ہے جن کو بچے بہت پسند کرتے ہیں۔ان کی خوبصورت شکل،خوشنما رنگ اور خوشذائقہ ایسنس کے سبب بچے ان کو بہت پسند کرتے ہیں یہ ٹکیاں مختلف پھلوں اور جانوروں کی شکل اور مختلف رنگوں میں تیار کر کے فروخت کی جاتی ہیں۔ سنگترہ،کیلا،مچھلی،خربوزہ،لیموں،سگریٹ اور مختلف جانوروں کی شکلوں اور دیگر بے شمار صورتوں میں تیار کی جاتی ہیں جو کہ بچوں کو پسند ہوں۔روز بروز پاکستان اور دیگر ممالک میں ان کا شوق بڑھتا چلا جاتا ہے۔دور اندیش کارخانہ دار نئی نئی اقسام واشکال کی مٹھائیاں تیار کر کے اپنی بکری مستقبل قریب میں بہت زیادہ بڑھا سکتے ہیں۔بچوں کے مختلف امراض میں ان کو ادویات کھلانا آسان نہیں ہوتا۔کڑوی کسیلی ادویات زبردستی نہیں کھلانی پڑتی ہیں۔اگر ڈاکٹری،طبی اور ویدک کتابیں مطالعہ کر کے مختلف امراض کے لئے مختلف اقسام کی ٹکیاں تیار کی جائیں اور اشتہار بازی کر کے عوام میں ان کی شہرت کی جائے تو ملک بھر میں مستقل طور پر ان کی مانگ پیدا کی جا سکتی ہے۔

بدہضمی،قبض،کھٹے میٹھے ڈکار،زکام،کھانسی،اپھارہ،پیٹ درد کے امراض کے لئے ادویاتی مٹھائی نہایت شاندار منافع پر بیچی جا سکتی ہیں اور نام پیدا کیا جا سکتا ہے

کئی دور اندیش فرموں اور کارخانوں نے اس نکتہ نگاہ کو سامنے رکھ کر قبض کشا چاکلیٹ بسکٹ اور جملہ امراض بچگان کے لئے مٹھائیاں گولیوں اور ٹکیوں کی صورت میں تیار کی ہیں اور مارکیٹ میں دن بدن ان کی مانگ بڑھتی جا رہی ہے۔

پاکستان میں مختلف اقسام کی مٹھائیاں چند بڑے کارخانے،فیکٹریاں،غیر ملکی مشینری کی مدد

سے تیار کر رہے ہیں اس کے باوجود قصبوں اور شہروں میں تھوڑا تھوڑا سرمایہ لگا کر ہزاروں کارخانے چھوٹی چھوٹی مشینوں اور سانچوں کی مدد سے مختلف اقسام کی ٹکیاں بنا کر کامیابی سے فروخت کر رہے ہیں یعنی یہ ایسا کام ہے کہ اس کو لاکھوں روپے کے سرمایہ سے بڑے پیمانہ اور معمولی سرمایہ سے بھی چلایا جا سکتا ہے۔ دن بدن ان ٹکیوں کا شوق بڑھ رہا ہے۔ ہر بڑے شہر اور قصبہ کی آبادی کو پیش نظر رکھتے ہوئے اس کام کو کیا جا سکتا ہے کھانے کی اشیاء کا شوق ہمیشہ رہا ہے اور رہے گا بچے ہر شہر اور ہر قصبہ میں ہوتے ہیں۔ اس لئے اس کام کا سکوپ کبھی بھی کم نہ ہوگا۔

مختلف اقسام کی مٹھائیاں اور ٹکیاں، چھوٹے چھوٹے پنجوں کم قیمت دستی مشینوں میں بنائی جا سکتی ہیں کئی کارخانے کم قیمت سانچوں سے بغیر مشین کے بھی مختلف شکلوں کی مٹھائی تیار کر کے اپنے شہر کے دکانداروں کو فروخت کر رہے ہیں۔ ان سانچوں اور دستی مشینوں کو چلانا نہایت آسان ہے کم سرمایہ حضرات شروع شروع میں فرصت کے وقت اپنے بچوں، بیوی، بیوہ عورتوں اور ان پڑھ مزدوروں سے یہ کام کرا سکتے ہیں۔ گھر کی چار دیواری کے اندر ہی سب کچھ کیا جا سکتا ہے گویا ابتداء میں مکان کرایہ پر لینے یا ملازم رکھنے کی چنداں ضرورت نہیں ہے۔ کام بڑھ جانے یا با موقعہ جگہ پر کارخانہ کھول کر ترقی کر سکتے ہیں۔

مٹھائی کی ٹکیاں بنانے کی مشین

مٹھائی کی ٹکیاں بنانے کی مشین کراچی اور لاہور سے خریدی جا سکتی ہے اس کو کسی مضبوط بنچ یا وزنی میز کے اوپر جو کہ زمین میں گاڑ دی گئی ہو پیچوں سے کس دیا جاتا ہے تا کہ کام کرتے وقت مشین یا میز کے ہلنے کا اندیشہ نہ رہے اور اطمینان سے زیادہ سے زیادہ کام ہو سکے۔

اس مشین کا وزن ایک من کے قریب ہوتا ہے اور یہ مشکل سے 2x2 فٹ جگہ گھیرتی ہے اس مشین میں سوا من مٹھائی کی ٹکیاں ایک گھنٹہ میں تیار کی جا سکتی ہیں۔

ٹکیاں بنانے کی چھوٹی مشین

یہ چھوٹی سی مشین لوہے اور پیتل سے بنی ہوتی ہے درمیان میں ایک دو یا تین جانوروں پرندوں یا پھلوں کا ڈیزائن ہوتا ہے ٹکیاں بنانے کی چاشنی جس میں رنگ یا سینٹ ملا ہوتا ہے کے چھوٹے چھوٹے اور مناسب سائز کے ٹکڑے کاٹ کر اس مشین میں رکھتے ہیں اور ہینڈل کو زور سے دباتے ہیں جس سے ڈیزائن کے مطابق ٹکیہ بن جاتی ہے اس طرح باری باری ایک ایک دانہ تیار ہوتا چلا جاتا ہے۔

اس مشین میں دو یا تین مختلف جانوروں کی شکلوں میں ٹیکاں بنانے کا انتظام ہوتا ہے مگر ایک وقت میں صرف ایک ہی شکل کی مٹھائی تیار ہو سکتی ہے۔

اگر آپ تینوں خانوں میں چاشنی کے تین ٹکڑے ڈال کر بیک وقت مٹھائی نکالنے کی کوشش کریں گے تو مشین کا ہینڈل ان میں پھنس جائے گا اور آسانی سے نکالا نہیں جا سکے گا۔ تین جانورں کی ڈائی اس مقصد کے لئے بنائی گئی ہوتی ہے کہ جب بھی جس شکل میں مٹھائی بنانی مطلوب ہو چاشنی کا ٹکڑا رکھ کر دبا کر نکال لیں یعنی آپ تین قسم کے مختلف جانوروں کی شکل میں ٹکیاں تیار کرنے کے لئے ایک ہی مشین استعمال کر سکتے ہیں۔

ٹکیوں کیلئے چاشنی بنانے کا اصول وطریقہ

عمدہ قسم کی کھانڈ کی چاشنی تیار ہونے پر ہی بہترین مٹھائیاں بن سکتی ہیں کھانڈ میں پانی کی مقدار مناسب ہونا ضروری ہے۔ مناسب پانی ملانے سے آگ کا خرچ زیادہ ہوگا زیادہ دیر لگے گی اور چاشنی میں سفیدی لچک اور صفائی نہیں ہوگی۔ اور چاشنی کا رنگ دھندلا سا ہو جائے گا۔

چاشنی تیار کرتے وقت کھانڈ میں حرارت سے کئی قسم کی کیمیائی تبدیلیاں ہوتی ہیں چاشنی تیار کرنے کے لئے نہایت تیز آگ کی ضروت ہے۔ سافٹ کوک اور پتھر کے کوئلہ کی آگ اس کے لئے زیادہ موزوں ہے۔ لکڑی کی آگ سے خرچ زیادہ ہوتا ہے اور دیر بھی لگتی ہے نیز چاشنی بھی اچھی تیار نہیں ہوتی۔ بڑے بڑے کارخانے بھاپ سے گرم ہونے والی کیتلیوں اور ویکم پین سے چاشنی بناتے ہیں۔

چاشنی میں شفاف پن اور سفیدی پیدا کرنے کے لئے اس میں سیال گلوکوز یا کریم آف ٹارٹر مناسب مقدار میں ملائی جاتی ہے۔گھٹیا قسم کی ٹکیاں تیار کرنے کے لئے گلوکوز نہیں ملایا جاتا۔ بلکہ صرف کریم آف ٹارٹر ملا کر ہی کام نکال لیا جاتا ہے۔

کھانڈ اور پانی کی نسبت

چاشنی کرنے کے لئے پانی کی مقدار مناسب ہونی چاہئے جتنی کھانڈ ہو اتنا ہی پانی ملایا جائے اچھی کوالٹی کی ٹکیاں بنانے کے لئے کھانڈ کا چوتھائی حصہ گلوکوز ملایا جاتا ہے۔گھٹیا مال تیار کرنے کی صورت میں گلوکوز کی مقدار بتدریج کم کرتے جائیں بہت گھٹیا مال میں اس کو ڈالا ہی نہیں جاتا۔

بڑھیا مال کیلئے چاشنی

صاف دانہ دار کھانڈ 5 کلو　　پانی 5 کلو　سیال گلوکوز سوا کلر

گھٹیا مال کے لئے چاشنی

کھانڈ 5 کلو　　پانی 5 کلو　کریم آف ٹارٹر 1 چمچہ

اگر آپ درمیانہ قسم کا مال تیار کرنا چاہتے ہیں تو گلوکوز کی مقدار کھانڈ کا آٹھواں حصہ کر دیں۔ درمیانہ قسم کا مال میں آپ 5 کلو کھانڈ، 5 کلو پانی، آدھ کلو گلوکوز اور آدھا چمچہ کریم آف ٹارٹر ملائیں۔

چاشنی بنانے کا طریقہ

کڑاہی میں کھانڈ ڈال کر آگ پر رکھیں اور لکڑی کے کھونچے سے ہلاتے رہیں جب کھانڈ اچھی طرح حل ہو جائے تو کریم آف ٹارٹر شامل کر دیں۔ جب شربت میں ابال آنے شروع ہو جائیں تو گلوکوز بھی شامل کر لیا جائے ابلنے پر شربت میں بلبلے پیدا ہونے شروع ہوں گے جو آہستہ آہستہ بڑے ہوتے جائیں گے لیکن بعدہ یہ بلبلے بتدریج چھوٹے ہوتے جائیں گے جب یہ

بالکل بند ہو جائیں تو عمدہ قسم کا شربت ہے۔

شربت ابلنے کے دوران جو میل آئے وہ پونی سے دور کرتے جائیں۔

چاشنی

چاشنی تیار کرتے وقت ابلتے رہنے سے پانی کی مقدار کم ہو جاتی ہے لہٰذا پانی کی سطح سے کچھ اوپر کھانڈ لگ کر جل جاتی ہے اور پھر چاشنی میں مل کر اس کو بدصورت و بدذائقہ بنا سکتی ہے اس لئے ایک لکڑی پر چھوٹا سا کپڑا باندھ کر اس کو پانی سے تر کر کے کڑاہی کے چاروں طرف لگی ہوئی کھانڈ پر پھیرتے جائیں تاکہ وہ جلنے نہ پائے اور چاشنی میں مل جائے۔

چاشنی کا امتحان

جب بلبلے بند ہو جاتے ہیں تو چاشنی ٹھیک بن جاتی ہے شروع میں صرف آنکھوں سے دیکھنے پر یہ معلوم کر لینا مشکل ہوتا ہے۔ ذیل کے طریقوں سے آپ نہایت آسانی سے معلوم کر سکتے ہیں۔

آسان طریقہ

جب بلبلے نکلنے بند ہو جائیں تو لکڑی کا چمچہ یا کھونچی چاشنی میں ڈبوئیں تب اس کو فوراً سرد پانی میں ڈبو دیں جب لکڑی کی کھونچی پر لگی چاشنی ٹھنڈی ہو جائے تو باہر نکال کر چاشنی کو ہاتھوں سے توڑیں۔ توڑنے پر اگر ریوڑی کے کڑاکے کی طرح آواز نکلے اور چاشنی کے کونے پر شیشہ جیسی پتلی تار بن جائے تو چاشنی ٹھیک ہے اسے فوراً اتار لیں اگر کڑاکے کی آواز پیدا نہ ہو اور تار نہ نکلے تو چاشنی کچی ہوگی۔

تیار شدہ چاشنی کو دانتوں تلے دبایا جائے تو اس سے کڑاکے کی آواز نکلا کرتی ہے۔

تھرمامیٹر سے چاشنی کا درجہ حرارت دیکھنا

بلبلے ختم ہو جانے پر تھرما میٹر کو ہاتھ میں پکڑ کر اس کی پارہ والی گولی چاشنی میں ڈبوئیں مگر یہ گولی کڑاہی کی نچلی سطح کے ساتھ نہ لگے تب درجہ حرارت کو دیکھیں اگر درجہ حرارت 310 اور 320 فارن ہیٹ کے درمیان ہو تو چاشنی کو پوری طرح تیار سمجھیں فوراً نیچے اتار لیں تب فوراً ہی چاشنی کو کڑاہی سے نکال کر ہموار سطح کے موٹے پتھروں پر جو تیل وغیرہ سے اچھی طرح چکنے کر لئے گئے ہوں ڈال دیں۔

نوٹ: کڑاہی سے چاشنی نکالنے پر معمولی مقدار میں چاشنی کڑاہی میں رہ جاتی ہے اس میں تھوڑا سا پانی ملا کر ہلا کر کڑاہی کو رکھ دیں تا کہ اس کو دوبارہ کام میں لایا جا سکے۔ پانی نہ ملانے پر بچی ہوئی چاشنی کڑاہی کی حرارت جل جائے گی تب اس گرم گرم چاشنی کو پتھروں پر لوہے کے کھونچوں سے نیچے اوپر کیا جاتا ہے جب کھسرد ہو جاتی ہے تو پہلے اس میں رنگ ملایا جاتا ہے۔

رنگ ملانے کا طریقہ

ضرورت کے مطابق پانی میں اتنا رنگ ملائیں کہ مثل لئی کے بن جائے اب گرم گرم گاڑھی چاشنی کو لوہے کے چوڑے ٹکڑے جس کے درمیان لکڑی کا ہینڈل لگا ہوا ہے۔ سے دبا کر پھیلا لیں اور رنگ والی لئی ملا کر اوپر نیچے کریں تا کہ رنگ تمام چاشنی میں اچھی طرح اور یکساں طور پر مل جائے۔ رنگ بہت زیادہ مقدار میں نہ ملایا جائے ہلکے رنگ کی ٹکیوں کو ہی خوبصورت کہا جا سکتا ہے۔ کھانے کی اشیاء میں کھانے کے رنگ ہی ملائے جائیں یہ رنگ ایسنس فروشوں اور پنساریوں سے خریدے جا سکتے ہیں سبز زرد، لال، پیلا، سنگترہ، چاکلیٹ وغیرہ کے رنگ مارکیٹ میں فروخت ہوتے ہیں۔

خوشبو ملانے کا طریقہ

اس گاڑھی رنگین چاشنی کے ڈھیلے کو چھوٹے چھوٹے گولوں یا پیڑوں کی صورت میں علیحدہ علیحدہ کر کے میز پر رکھیں (میز پتھریلی سطح کی ہو) اب اس میں خوشبو شامل کی جاتی ہے اور ذائقہ

پیدا کیا جاتا ہے۔ چاشنی کو دبا کر چوڑا کر کے اس میں ضرورت کے مطابق کم وبیش خوشبو ملا لی جاتی ہے۔ پانچ سیر کھانڈ کی چاشنی میں ایک ڈرام اعلیٰ ولایتی خوشبو کافی ہوتی ہے۔ کوالٹی کے گھٹیا یا بڑھیا ہونے پر اس کو کم یا زیادہ مقدار میں بھی ملایا جا سکتا ہے۔ خوشبو ملا کر چاشنی کو خوب اچھی طرح اوپر نیچے کیا جائے تا کہ تمام خوشبو چاشنی میں یکساں طور پر جذب ہو جائے۔

ایک ڈرام 60 قطرے یا ایک چھوٹا چمچہ

مشین سے ٹکیاں تیار کرنے کا طریقہ

یہ نرم نرم مگر گاڑھی چاشنی جب اوپر نیچے کرنے کے بعد آسانی سے ہاتھوں پر اٹھائی جا سکے۔ تب اس چاشنی کو تیز چھری چاقو یا قینچی سے کاٹ لو اور پھیلا کر مشین کی چوڑائی کے برابر چوڑا کر کے اس کے دونوں طرف سوپ سٹون اچھی طرح چھڑک دیں۔ تب اس کا پلیٹ کے اوپر والے حصہ پر رکھ کر پیتل کے رولروں کے پاس لے آئیں۔ رولروں پر یہ سپ ستون اچھی طرح مل دیں تا کہ چاشنی رولروں کے ساتھ چپک نہ جائے۔ ہر بار ب بھی چاشنی کو پھیلا کر مشین کے منہ میں دیا جائے۔ چاشنی اور رولروں پر سوپ سٹون ضرور چھڑکا جائے۔

سوپ سٹون کر ململ کی ڈھیلی پوٹلی میں باندھ کر چاشنی اور رولروں پر چھڑک دیا جاتا ہے۔ مشین کی چوڑائی کے رخ پھیلی ہوئی چاشنی کو رولروں کے منہ سے لگا کر رکھ دیں اور ہینڈل گھمائیں۔ دونوں رولروں کے درمیان سے چاشنی نکل کر رولروں پر بنے ہوئے ڈیزائن کے مطابق مختلف پھلوں اور جانوروں کی صورت اختیار کرتی ہوئی دوسری طرف لوہے کی پلیٹ پر آ جائے گی۔ ٹکیوں والی چاشنی کے اس شیٹ کو بڑی بڑی میزوں پر پھیلا دیں۔ سرد ہوا لگنے سے تھوڑی دیر میں خشک ہو جائے گی۔ خشک ہو جانے پر معمولی سی چوٹ لگانے سے اس کو توڑ کر مٹھائی کی ٹکیاں حفاظت سے رکھتے جائیں اور چاشنی کا فالتو چورا الگ برتن میں رکھ لیں۔ بڑی ٹکیاں ہونے کی صورت میں انہیں قینچی سے کاٹ لیا جاتا ہے۔

اسی طرح آپ شام تک منوں ٹکیاں تیار کر سکتے ہیں۔

نوٹ: زیادہ پتلی ٹکیاں بنانی ہوں تو مشین کی چکلی کو گھما کر زیادہ کس دیں۔ موٹی ٹکیوں کے لئے ہر دو چکلی کو ڈھیلا کر دیں۔ موٹی چھاننی سے چھان کر چورا کو الگ کیا جا سکتا ہے۔ ٹکیاں بنانے کے دوران میں مشین کے رولر گرم چاشنی کے سبب کافی گرم ہو جاتے ہیں۔ ان پر ٹھنڈے پانی میں ڈوبا کر کپڑا پھیر دیا کریں تا کہ وہ ٹھنڈے ہو جائیں۔

لوزنجز اور ڈراپز میں کیا فرق ہے؟

نیا کام شروع کرنے والوں کی واقفیت میں اضافہ کرنے کے لئے یہ بتانا ضروری ہے کہ ہر دو اشیاء میں کیا فرق ہے۔ کنفکشنری کی اصطلاح میں لوزنجز کھانڈ کی ایسی ٹکیوں کو کہتے ہیں جو کھانڈ میں گوند، خوشبو اور رنگ وغیرہ ملا کر دبا کر یا ان اشیاء میں قدرے پانی ملا کر گاڑھی لئی بنا کر سانچہ میں ڈال کر بغیر آگ کے تیار کی جاتی ہیں۔

لیکن جب کھانڈ کی چاشنی پکا کر ان میں مندرجہ بالا اشیاء ملا کر مشین کی مدد سے ٹکیاں تیار کر لی جاتی ہیں تو ان کو ڈراپز کہتے ہیں۔

بعض لوگ آگ پر بنائی گئی ٹکیوں کو لوزنجز کہتے ہیں مگر حقیقت میں یہ ڈراپس ہوتے ہیں۔

سوپ سٹون کیا ہے؟

چاشنی کو پتھر اور مشین کے رولروں وغیرہ سے چپکنے سے بچانے کے لئے اور بنی ہوئی ٹکیوں کو ایک دوسرے سے چپکنے سے روکنے کے لئے سوپ سٹون تیار کیا جاتا ہے یہ نہایت ارزاں چیز ہے۔ صابن کے کارخانوں اور بڑے شہروں میں نہایت ارزاں خرید کی جا سکتی ہے۔ یہ دودھ کی مانند سفید اور چکنا پوڈر ہے اس کو سلیکھڑی سنگ جراح اور فرنچ چاک بھی کہتے ہیں۔ ٹیلکم پوڈر بھی کہتے ہیں اسے چکیوں میں پیس کر باریک چھلنی سے چھان کر بوریوں میں بند کر کے فروخت کیا جاتا ہے۔

صابن میں وزن بڑھانے کے لئے ملایا جاتا ہے۔

اس کی اچھی قسم سے چہرے پر لگانے کے پوڈر تیار کئے جاتے ہیں۔

برسات کے موسم میں جب ٹکیاں شیشہ کے جاروں، کنستروں میں بند کر کے رکھی جاتی ہیں تو ہوا میں رطوبت ہونے کی وجہ سے کھانڈ پگھل جاتی ہے اور وہ آپس میں چپکنے لگ جاتی ہیں۔

اگر ان ٹکیوں میں فرنچ چاک ڈال کر اتنا ہلایا جائے کہ تمام ٹکیوں پر یہ سوپ سٹون اچھی طرح لگ جائے تو ان پر رطوبت کا اثر نہ ہوگا۔ ربڑ کی اشیاء کو آپس میں چپکنے سے بچانے کے لئے بھی ان پر یہی مل دیا جاتا ہے۔

ٹافی بنانے کا راز

بچے ٹافی بہت پسند کرتے ہیں اس کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے خوبصورت رنگ برنگے کاغذوں میں لپیٹ کر فروخت کئے جاتے ہیں۔ مٹھائی کی ٹکیوں کے بعد شہروں میں اس کی مانگ ہے۔ پانی، مکھن، کریم آف ٹارٹر ٹافی کے بڑے جزو ہیں۔ ارزاں اقسام کی ٹافیوں میں مکھن استعمال نہیں کیا جاتا۔ غیر ممالک میں ٹافی بنانے کا کام چھوٹی بڑی مشینوں سے ہوتا ہے۔ مختلف اشیاء کو گھوٹنے اور ملانے کے لئے مکسنگ مشینیں تیار ہوگئی ہیں مگر یہاں اس کام کو بطور گھریلو صنعت کرنے اور بنانے کے طریقے تفصیل سے درج کئے جا رہے ہیں۔

ارزاں ٹافی بنانے کی ترکیب

صاف دانہ دار کھانڈ 1/2 3 کلو لے کر سوا کلو پانی ملا کر لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں جب ابلنے لگے تو اس میں کریم آف ٹارٹر 3/4 3 ماشہ ملا کر نہایت تیز آگ پر ابالیں۔ تھرما میٹر شربت میں ڈال کر دیکھیں جب پارہ 315-310 فارن ہیٹ پر پہنچے تو کڑاہی سے اتار لیں ٹھنڈا ہونے پر اس میں خوشبو ''بٹر فلاور'' ضرورت کے مطابق ملا کر اور اچھی طرح ہلا کر فوراً ہی پتھر پر ڈالدیں۔ قدرے ٹھنڈا ہونے پر بیلن سے دبا کر چوتھائی انچ موٹھائی کے برابر ہموار سطح کی تہہ بنائیں۔ پھر اس کو ٹافی بنانے والے آلے سے دبا کر لمبائی چوڑائی کے رخ یکساں سائز کے ٹکڑے

کاٹ لیں۔اچھی طرح ٹھنڈا ہو جانے پر ان کو رنگ برنگے خوبصورت پھول اور ڈیزائن دار کاغذ کے ٹکڑوں میں لپیٹ کر رکھ لیں۔شیشہ کے چوڑے جاروں میں رنگ برنگ کے کاغذوں میں لپٹی ہوئی ٹافی دیکھ کر لوگوں کے دل میں ان کو خریدنے کی زبردست خواہش پیدا ہوتی ہے بچے ٹافی کو بے حد پسند کرتے ہیں ٹافی کے کام کو ترقی دینے کے لئے مارکیٹ کافی وسیع ہے۔

مکھن والی لذیذ ٹافی

ایک کلو دانہ دار کھانڈ کڑاہی میں ڈال کر آدھ کلو پانی میں ملائیں اب اس میں 4 ماشہ کریم آف ٹارٹر ملا کر فوراً تیز آگ پر ابالیں حتیٰ کہ تھرمامیٹر لگانے پر درجہ حرارت 305 سے 310 فارن ہیٹ پر پہنچ جائے۔آگ بہت تیز ہونی چاہئے۔مطلوبہ حرارت پر پہنچ جانے پر فوراً نیچے اتار لیں اور قدرے ٹھنڈا ہونے دیں۔پھر اس قوام میں تین چھٹانک تازہ مکھن ملا کر خوب ہلائیں اور دوبارہ آگ پر رکھیں حتیٰ کہ مکھن ابلنے لگے۔پھر اس کو میز پر پھیلا کر خوشبو کے لئے ’’آئل آف لیمن‘‘ مطابق ضرورت ملا کر بیلن سے دبا کر 1/4 1 انچ موٹی ہموار سطح بنالیں اور ٹافی کاٹنے والے آلہ سے یکساں سائز کے ٹکڑے کاٹ کر خوبصورت کاغذوں میں لپیٹ لیں۔

گلوکوز والی ٹافی

اعلیٰ دانہ دار کھانڈ 1/4 7 کلو　　سیال گلوکوز 5 کلو

پانی سوا کلو

کڑاہی میں پانی اور کھانڈ ملا کر ابالیں۔

ابلنے پر اس میں گلوکوز ڈال کر تیز آنچ پر قوام بنائیں۔تھرمامیٹر لگا کر دیکھیں جب قوام کا درجہ حرارت 305 فارن ہیٹ پر پہنچ جائے تو نیچے اتار لیں اور ٹھنڈا ہونے پر مکھن کی خوشبو ملا کر میز پر پھیلا دیں اور ٹھنڈا ہونے پر بتائے گئے طریقوں کے مطابق کاٹ کر پیک کر لیں۔

میووں والی ٹافی

دانہ دار صاف کھانڈ 1/2 1 کلو	سیال گلوکوز 10 تولہ
تازہ مکھن 15 تولہ	اخروٹ کا مغز 20 تولہ
نمک ایک چٹکی	پانی 1/2 کلو

کڑاہی میں گلوکوز پانی اور کھانڈ جلد از جلد ابالیں حتیٰ کہ درجہ حرارت 305 ,300 درجہ کے درمیان ہو جائے تب نیچے اتار کر مکھن اور نمک ملا کر ابال دے کر نیچے اتار لیں اور میز پر پھیلا دیں۔تب اس کو بیلن سے دبا کر ہموار سطح بنا کر اس میں مغز ہر جگہ دباتے جائیں۔ٹھنڈہ ہو جانے پر ٹافی کاتنے کے آلہ سے کاٹ کر حسب طریق سابق کر لیں۔

اسی طریقہ کے مطابق دوسرے میوے مثلاً بادام، پستہ، کشمش، چلغوزے لگائے جا سکتے ہیں۔

اعلیٰ ٹافی

سفید کھانڈ 4 پونڈ	پانی 14 چھٹانک
کریم آف ٹارٹر 1/4 اونس	مکھن 1/2 1 پونڈ

کھانڈ کڑاہی میں ڈال کر پانی ملا کر حل کریں۔پھر اس میں کریم آف ٹارٹر ملا لیجئے اور تیز آنچ پر رکھ کر 305 سے 310 درجہ فارن ہیٹ تک ابلنے دیں اس ڈگری پر پہنچتے ہی آگ سے اتار لیں۔مکھن کو حل کریں۔پھر آگ پر رکھ کر ایک ابال دیں۔قدرے ٹھنڈا کر کے پرونیلا کی خوشبو ضرورت کے مطابق ملا کر اچھی طرح ہلا کر میز پر پھیلا دیں بعد ازاں حسب طریق کاٹ کر پیک کر لیں۔

شہد کی ٹافی

کھانڈ 2 پوند دودھ 20 اونس شہید 16 اونس مکھن 3 اونس

خوشبو و نیلا حسب ضرورت

کھانڈ اور دودھ ملا کر ابالیں جب درجہ حرارت 240 تک پہنچ جائے تو فوراً شہد اور مکھن شامل کر دیں۔ دوبارہ 265 درجہ حرارت تک ابالیں۔ بعد میں نیچے اتار کر خوب ٹھنڈا کر کے ونیلا کی خوشبو ملا دیں۔ پھر میز پر ڈال کر حسب طریق کاٹ لیں۔

چاکلیٹ کیسے بنائے جاتے ہیں؟

بڑے شہروں میں چاکلیٹ کی مانگ بہت ہے۔ تعلیم یافتہ اور امیر گھرانوں کے بچے اسے کھانے کے بہت مشتاق ہوتے ہیں۔ اس میں منافع بھی خوب کمایا جا سکتا ہے۔ ہمارے ملک میں چاکلیٹ بنانے کے کئی بڑے کارخانے ہیں اس کے باوجود ہم اپنے ملک کی ضرورت کو پورا نہیں کر سکتے۔ اور چاکلیٹ نیز دیگر قسم کی مٹھائیاں بھاری مقدار میں غیر ممالک سے آ کر فروخت ہوتی ہیں۔

چونکہ اس کام میں معقول منافع مل جاتا ہے اور چاکلیٹ عرصہ تک پڑا رہنے پر بھی خراب نہیں ہوتے اس لئے کوشش کرنے پر ہم اپنی ضرورت پورا کرنے کے علاوہ اپنے پڑوسی ممالک ہندوستان، افغانستان، ایران، لنکا، برما سنگاپور اور انڈونیشیا وغیرہ کو یہ اشیاء سپلائی کر کے اپنے آپ کو آسودہ و خوشحال بنا سکتے ہیں۔

صحیح فارمولا سے بنائے گئے چاکلیٹ بچوں کے لئے لذیذ اور طاقتور غذا ہے اور جسمانی کمزور کو دور کرتے ہیں منہ کو خوشذائقہ بناتے ہیں اور منہ میں آسانی سے گھل جاتے ہیں۔

چاکلیٹ بنانے کے لئے مختلف اشیاء کوکوا پاؤڈر

چاکلیٹ تیار کرنے کا سب سے بڑا جز کوکوا ہے۔ کوکوا پاؤڈر بڑے شہروں یا چاکلیٹ بنانے والی بڑی بڑی فیکٹریوں سے خریدا جا سکتا ہے۔ زیادہ سرمایہ کی صورت میں اس کو برازیل وغیرہ سے منگوایا جا سکتا ہے۔

یہ پاؤڈر کوکو درخت کے بیجوں سے حاصل کیا جاتا ہے۔ برازیل، پیرو، ٹرنڈاڈ اور یورپ کے

کئی ممالک میں اس درخت کی کاشت کی جاتی ہے۔اہالیان امریکہ کوکواور چاکلیٹ بہت چاہ سے کھاتے ہیں۔اس کے درخت پر ناریل کی شکل کے 8 سے 10 انچ تک لمبے پھل لگتے ہیں۔جن کوخشک کر کے بیج تیار کئے جاتے ہیں ان صاف بیجوں کو بھون لیا جاتا ہے جس سے اس کے چھلکے الگ ہوجاتے ہیں۔

ٹھیک طرح بھون لینے پر ان کا ذائقہ بھی بہتر ہو جاتا ہے پھر ان کو مشین کی مدد سے پیس لیا جاتا ہے۔

کوکو کے بیجوں میں نصف کے لگ بھگ چکنائی ہوتی ہے جس کو عام زبان میں ''کوکو بڑ'' کہتے ہیں یہ 90 درجہ فارن ہیٹ پر پگھل جاتی ہے اور چکنائی سے لگدی تیار ہو جاتی ہے یہی لگدی چاکلیٹ بنانے کے کام آتی ہے چکنائی نکال لینے کے بعد بچے ہوئے خشک پوڈر کو کوکو کے نام سے فروخت کیا جاتا ہے۔

کوکو بڑ اور کوکو پوڈر انسانی جسم کے لئے نہایت طاقت ور غذا ہے اسی لئے اس کو مہذب ممالک میں بطور خوراک استعمال میں لایا جاتا ہے۔

چونکہ کوکوا پوڈر نہایت گراں ہوتا ہے اور ہزاروں میل دور سے آتا ہے اس لئے منافع کے لالچ میں اس میں کئی قسم کی اشیاء مثلاً نشاستہ اور اراروٹ وغیرہ ملا لئے جاتے ہیں۔

چاکلیٹ کا دوسرا جزو کھانڈ ہے۔کھانڈ ہمیشہ صاف اور باریک استعمال کی جاتی ہے دانہ دار کھانڈ ہرگز استعمال نہ کریں۔

چاکلیٹ میں کھانڈ کو اچھی طرح یکساں طور پر ملایا جائے بڑے بڑے کارخانوں میں دانہ دار کھانڈ کو چکیوں میں پیس کر باریک کر لیتے ہیں۔بازار میں کئی اقسام کے چاکلیٹ فروخت ہوتے ہیں ان میں دودھ، ملک پوڈر، مکھن، گھی، آلو کا آٹا، اراروٹ نشاستہ وغیرہ ارزاں خوردنی اشیاء کی آمیزش ہوتی ہے۔

مختلف اشیاء کی ملاوٹ سے چاکلیٹ کی بناوٹ اس کے ذائقہ اور اثر میں نمایاں فرق آجاتا

ہے۔

ذائقہ اور خوشنمائی میں اضافہ وجدت پیدا کرنے کے لئے کارخانوں میں مختلف نسبتوں میں ملایا جاتا ہے کئی بار تجربہ کر کے چاکلیٹ جس نسبت میں بہتر لذیذ اور خوشنما تیار ہوں بعد میں اسی کے مطابق چاکلیٹ تیار کئے جاتے ہیں۔

ایسے فارمولے مختلف کارخانوں میں بطور ٹریڈ سیکرٹ ہیروں کی طرح پوشیدہ رکھے جاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ایک کارخانہ کا مال دوسرا کارخانہ تیار نہیں کر سکتا اور نہ ہی ایسے تجارتی راز آسانی سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

چاکلیٹ بنانے کا اصول

کوکوا کے بیج لے کر مونگ پھلی کی طرح کڑاہی میں بھون لیں۔ اس دوران میں ان کو اچھی طرح ہلاتے رہیں تا کہ یکساں طور پر بخوبی بھن جائیں۔ اس بات کی احتیاط رہے کہ زیادہ جرأت اور زیادہ دیر تک بھوننے کے سبب جل نہ جائیں۔ اس کے بعد ان کو مسل کر اور چھاج کی مدد سے چھلکے الگ کر لیں۔ اب ان بیجوں کو چکی میں پسوالیں۔ غیر ممالک میں اس مقصد کے لئے خاص قسم کی مشینیں تیار ہو گئی ہیں۔ اس مشین میں خاص درجہ تک حرارت پہنچا دینے سے یہ آٹا حرارت کے سبب چکنائی پگھل کر لگدی کی صورت اختیار کر لیتا ہے۔

اب اس لگدی کو مکسنگ مشین میں ڈال کر اس میں کھانڈ ملائی جاتی ہے۔ مشین میں ان کو اچھی طرح گھوٹا جاتا ہے تا کہ تمام اجزاء نہایت ہی باریک مثل میدہ ہو کر باہم اچھی طرح گھل مل جائیں۔

اب اس گاڑھی لئی سے سانچوں یا مشین کی مدد سے چاکلیٹ تیار کر لیتے ہیں۔ چھوٹے پیمانہ پر کام کرنے کی صورت میں مشینوں کی چنداں ضرورت نہیں پڑتی۔ رگڑنے، پیسنے اور گھوٹنے کا کام کھرلوں اور گھریلو اشیاء سے لیا جا سکتا ہے۔ اگر آپ ارزاں قسم کے چاکلیٹ تیار کرنا چاہتے ہیں یا زیادہ منافع حاصل کرنا چاہتے ہیں تو ان میں مونگ پھلی اور سنگھاڑے کا آٹا مناسب مقدار میں ملا

کر یہ غرض پوری کر سکتے ہیں ان اشیاء کو نہایت باریک کرنے اور چاکلیٹوں میں کھپانے کے لئے مکسنگ مشین کا استعمال بے حد ضروری ہے۔

لندن میں چاکلیٹ بنانے کی بڑی فیکٹری، کیڈ بری کی ہے۔اس کارخانہ میں چاکلیٹ کے اجزاء ملانے، چاکلیٹ بنانے، پیک کرنے، ایلومونیم کے ورق چڑھانے، ڈبوں پر لیبل لگانے وغیرہ کے تمام فرائض بڑی بڑی مشینیں ہی انجام دیتی ہیں۔تیار کرنے کے دوران کھانے کی اشیاء کو بالکل نہیں چھوا جاتا۔

انگلینڈ کے اس کارخانہ میں تیار ہونے والے چاکلیٹ کوکوا کے بیجوں سے تیل نکالنے کے بعد بچے ہوئے پوڈر سے بنائے جاتے ہیں۔اس پوڈر میں مکئی یا آلوؤں کا آٹا وغیرہ ملا لئے جاتے ہیں۔ان کو باہم ملانے اور باندھنے کی طاقت پیدا کرنے کے لئے شیرہ کی آمیزش بھی کی جاتی ہے۔

چاکلیٹ تیار کرنے کے لئے ارزاں قسم کے بادام بھی پیس کر اور لگدی بنا کر شامل کر لئے جاتے ہیں۔لیکن یہ بادام کڑوے نہیں ہونے چاہئیں۔

مختلف اقسام کے چاکلیٹ بنانے کی ترکیبیں

فرنچ چاکلیٹ

کوکو کے بیج 3 پونڈ　　کھانڈ 1 پونڈ　　ونیلا سینٹ بمطابق ضرورت

کوکو کے بیجوں کو خوب رگڑیں۔حتیٰ کہ تمام بیج اچھی طرح باریک ہو جائیں۔اب ان کو قدرے حرارت دے کر رگڑیں جس سے ان میں سے تیل نکل کر لگدی سی بن جائے گی اس لئے کو اتنا رگڑا جائے کہ وہ مکھن کی طرح نرم ہو جائے اور سختی باقی نہ رہے۔بڑے پیمانہ پر کام کرنے کی صورت میں اس لگدی کو مکسنگ مشین میں ڈال کر اس میں کھانڈ شامل کر کے کافی دیر تک مشین کو خوب گھمائیں جس سے کھانڈ اور لگدی آپس میں خوب گھل مل جائیں۔

چھوٹے پیمانے پر کام کرنے کی صورت میں مشین کی بجائے گھوٹنے اور رگڑنے کا کام نہ گھسنے والے پتھر کی بڑی بڑی کھرلوں اور کونڈیوں سے لیا جا سکتا ہے۔ اچھی طرح حل ہو جانے پر اسے سانچوں میں بھر دیا جاتا ہے۔

مصالحہ دار چاکلیٹ

کوکو کی لگدی	31 پونڈ	کھانڈ 50 پونڈ
دانہ الائچی خورد	ایک پونڈ	لونگ 1/2 پونڈ

سب اشیاء کو اتنا رگڑیں کہ مکھن کی مانند ملائم ہو جائیں۔ پھر سانچوں میں ڈال کر چاکلیٹ بنائیں۔ مختلف اشیاء کی مقدار میں کمی بیشی کر کے چاکلیٹ تیار کریں جس ترکیب سے زیادہ لذیذ اور خوشنما چاکلیٹ تیار ہوں۔ اسی ترکیب کو اپنا لیں۔

جلی ہوئی کھانڈ یعنی کیرے میل بنانا

انگیٹھی پر کڑاہی رکھ کر گرم گرم کڑاہی میں آدھ کلو کھانڈ اور نصف پیالہ پانی ملا دیں تھوڑی دیر میں کھانڈ پگھل جائے گی۔ اس اثناء میں اسے اچھی طرح ہلاتے رہیں پہلے قوام بنے گا پھر اس قوام کی تار زرد رنگ کی زیادہ آگ دینے سے تانبے کے رنگ کی ہو جائے گی۔ اس وقت آگ کھینچ لی جائے تا کہ قوام جل ہی نہ جائے۔

کھانڈ میں جب تک پانی رہے گا اس کا درجہ حرارت 120 سے 125 سینٹی گریڈ رہتا ہے۔ جب کھانڈ جلنے لگتی ہے تو درجہ حرارت 200 سینٹی گریڈ ہو جاتا ہے۔ کھانڈ جلنے پر اس سے کڑوی بھاپ نکلنی شروع ہو جاتی ہے۔ یہ بھاپ آنکھوں کے لئے نقصان کا باعث بنتی ہے۔ اس لئے محتاط ہو کر کام کریں۔ روشنی و ہوا کا انتظام ہو۔ کھانڈ کا رنگ سنہری ہونے پر کڑاہی کو آگ سے نیچے اتار لیا جائے۔ کیرے میل بوقت ضرورت ہی ضرورت کے مطابق تیار کی جائے اور ہوا سے محفوظ بوتلوں میں بند کر کے رکھی جائے رطوبت کے سبب اس کا اثر زائل ہو جاتا ہے۔ اس جلی کھانڈ کو

ملانے سے مندرجہ بالا مرکب میں چاکلیٹ کلر یعنی گہرا بھورا رنگ پیدا ہو جائے گا۔یعنی مختلف اقسام کی کنفکشنری کو گہرا بھورا رنگ دینے کے لئے میل ہی ملائی جاتی ہے۔

چاکلیٹ کے لئے چاشنی

کھانڈ ایک کلو　　پانی نصف کلو

کڑاہی میں ڈال کر پکائیں۔جو میل اوپر آئے پونی سے اتارتے جائیں۔کڑچھی سے قوام کی ایک دو بوند گرانے پر جب تار بندھنے لگے اور چاشنی کی بوند کو انگوٹھا اور انگلی کے درمیان کھینچنے پر تار نکلے اور چاشنی کی بوند زمین پر گرانے سے مثل موتی دکھائی دینے لگے اس وقت چاشنی تیار سمجھیں۔چاشنی تیار ہو جانے پر اس میں کیرے میل ملا کر خوب ہلائیں۔تا کہ اچھی طرح حل ہو جائے۔

جمے ہوئے دودھ (کنڈ سینڈ ملک) کو پوڈر ڈال کر اس کو ارا روٹ میں ملالیں پھر ان کو چاشنی میں شامل کر کے خوب ہلائیں۔ٹھنڈا ہو جانے پر اس میں ونیلا یا اناس کا ایسنس ملالیں اور پتھر کی سل پر تمام لگدی کو خوب گوندھیں تا کہ ایسنس یکساں جذب ہو جائے۔

جب اطمینان ہو جائے تو میز پر ڈال کر بیلن سے پھیلا لیں۔خوبصورت سانچوں کی مدد سے خوبصورت شکل وصورت کی ٹکیاں کاٹ لیں۔ان ٹکیوں کو ایلومینیم کے پتلے ورقوں یا سلوفین پیپر میں اچھی طرح سے لپیٹ کر حفاظت سے رکھیں۔

بادام کے چاکلیٹ

کوکو کی لگدی 1/2 2 پونڈ　　بادام کے مغز 2 چھٹانک

کھانڈ 6 کھانڈ　　نیلا ایسنس 3/4 تولہ

چاکلیٹ نٹ بار

چاکلیٹ تیار کر کے سب سے پہلے اس کی 4 انچ لمبی 2 انچ چوڑی ٹکیاں بنالیں اس تازہ

چاکلیٹ پر بادام، اخروٹ، ناریل، چلغوزہ وغیرہ میووں کی باریک کترن یا سفوف دبا کر لگا دیں۔ اس کو چاکلیٹ نٹ بار کہتے ہیں۔ خشک میووں کے سفوف کو اس طرح لگایا جاتا ہے کہ اس سے نئے نئے ڈیزائن پھول، گلدستے، ویلکم، نیا سال مبارک، خوش آمدید، ہنسانے والے کارٹون، تصاویر وغیرہ بن جائیں۔ پھولوں و بیلوں، تصاویر کے سب نٹ بار نہایت دلکش دکھائی دیتے ہیں۔

حرارت کی ضرورت

چاکلیٹ بناتے وقت حرارت کی ضرورت ہوا کرتی ہے۔ اگر سردی ہو تو کھرل وغیرہ کے پاس انگیٹھی رکھ لی جائے۔ کوکو کی لگدی کو ٹھنڈک سے یا کمرہ میں 90 فارن ہیٹ سے کم حرارت ہونے پر لگدی جمنی اور سخت ہونی شروع ہو جاتی ہے۔ سختی کی وجہ سے اس کو رگڑنا مشکل ہو جاتا ہے۔

لہٰذا سردیوں میں کمرہ کو خاص درجہ تک گرم رکھنے کی ضرورت ہے۔

چھوٹے پیمانہ پر کام کرنے کی صورت میں کھرل کو گرم رکھنے کا انتظام کیا جا سکتا ہے۔ بڑے کارخانوں اور فیکٹریوں میں اس غرض کے لئے ''ہاٹ چیمبر'' (گرم کمروں) کا انتظام ہوتا ہے۔ ان گرم کمروں میں چاکلیٹ بنانے کا کام عمدگی سے انجام پاتا ہے۔

چاکلیٹ کی خوشبو

چاکلیٹ میں ونیلا کی ایسنس بہت پسند کی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ لونگ، الائچی، دارچینی، تیز پات، دھنیا، جاوتری کی خوشبو بھی ملائی جاتی ہے۔ مختلف ایسنس مناسب مقدار میں ملا کر مرکب خوشبویات تیار کی جا سکتی ہیں۔

چاکلیٹ کاٹنا اور سانچوں میں ڈالنا

تیار ہو جانے پر ان کو کم گرم جگہ پر رکھ کر موٹے بیلن سے بیل یا چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کاٹ لئے جاتے ہیں۔ یا مختلف شکل وصورت کے سانچوں میں ڈال کر اس قسم کے چاکلیٹ تیار کر لئے

جاتے ہیں۔

ٹکڑے بنانے کی صورت میں چاکلیٹ کو بھاری بیلن کی مدد سے یکساں طور پر اچھی طرح دبایا جائے۔ ورنہ خشک ہو جانے پر ان میں ہوارہ جانے کے سبب سوراخ پیدا ہو جائیں گے۔ اور ان کی ظاہری صورت اچھی معلوم نہ ہوگی۔

بیلن پر مختلف قسم کے بیل بوٹے، تصویریں اور پھول وغیرہ کھدوا لئے جائیں اور اس بیلن کو زور سے تازہ چاکلیٹ پر دبایا جائے تو اس کی اوپر والی سطح اسی طرح کے بیل بوٹے، پھول اور چتر کاری ہو جائے گی۔ اور یہ سب کام سیکنڈوں میں ہو جائے گا جس سے چاکلیٹ بہت خوبصورت اور ڈیزائن دار بنیں گے۔

چونکہ اس قسم کی اشیاء بچے ہی کھایا کرتے ہیں۔ اس لئے اگر ان کو سادہ ٹکڑوں کی بجائے مختلف سانچوں کی مدد سے پھل، پھولوں اور جانوروں وغیرہ کی شکل میں تیار کیا جائے تو چھوٹے بچے اس قسم کے چاکلیٹ خریدنا بہت پسند کریں گے۔ اس مقصد کے لئے ایسے سانچے تیار کرائے جائیں جن کی مدد سے اندر سے کھوکھلے یا بھاری چاکلیٹ مختلف شکلوں میں تیار کئے جا سکیں۔ کھویا کے پھل بازار میں فروخت ہوتے آپ نے دیکھے ہی ہوں گے۔ اس قسم کے سانچوں سے چاکلیٹ مختلف پھلوں کی شکل میں تیار ہو سکتے ہیں انڈا، مچھلی، سنگترہ کی پھانک اور چھوٹے چھوٹے جانوروں کی شکل میں تیار کر کے زیادہ منافع کمایا جا سکتا ہے۔

چاکلیٹ نما مٹھائیاں

کئی کارخانے مختلف اقسام کی ٹکیاں نہایت ارزاں اشیاء سے تیار کر کے ان پر چاکلیٹ کا پرت چڑھا دیتے ہیں۔ جن کو دیکھنے دکھانے پر ان سے چاکلیٹ ہی کا ذائقہ اور خوشبو آیا کرتی ہے اور ان کا رنگ بھی چاکلیٹ تیار کرنے پر جب یہ گرم گرم اور پتلی لئی جیسا ہوتا ہے تو مطلوبہ کنفکشنری کو چاکلیٹ کی اس لئی میں ڈبو کر نکال کر رکھے جاتے ہیں۔ جس کی وجہ سے ان پر چاکلیٹ کا پردہ چڑھ جاتا ہے۔

چاکلیٹ کی ٹکیاں

ایک پونڈ باریک پسی ہوئی کھانڈ میں ایک اونس چاکلیٹ پوڈر ملا دیا جائے اور گوند کے لعاب کی مدد سے بدستور ٹکیاں بنالی جائیں۔

چاکلیٹ

کھانڈ باریک	70 حصہ	کوکو پوڈر	8 حصہ
پانی	12 حصہ	گوند کتیرا	1 حصہ

ونیلا ایسنس حسب پسند

(ایسنس ذرا زیادہ رکھا جائے۔ ورنہ کوکو اس کی خوشبو کو دبالے گی)

گوند کو پانی میں حل کر کے چھان کر گرم کر لیا جائے۔ اب اس میں کوکو پوڈر ملا کر پھر ایسنس ملا دیا جائے۔ بعد ازاں مندرجہ بالا طریقہ سے ٹکیاں بنالی جائیں۔

چاکلیٹ ٹافی بنانا

چینی دانہ دار عمدہ	ایک پیالی	دودھ	نصف پیالی
کریم گاڑھی	نصف پیالی	گلوکوز کمرشل	1/8 پیالی
نمک	1/8 پیالی		

ونیلا ایکسٹریکٹ یا جس ذائقہ کی بنانی ہو اسی کا ایسنس 8-9 بوند کھانڈ، کریم دودھ، گلوکوز اور نمک ملا کر ہلکی آگ پر جوش دیں اور درجہ حرارت 234 ڈگری فارن ہیٹ پر لایا جائے۔ پھر ذرا سا لے کر ٹھنڈے پانی میں ڈالا جائے جس سے ملائم گولی بن جائے تو آگ سے اتار لیا جائے۔ جب نیم گرم ہو اس وقت ایسنس ڈال کر خوب ملایا جائے۔ گاڑھا ہونے پر ایک مربع سانچہ میں قدرے گھی یا مکھن چپڑ کر اس میں بھر دیا جائے۔ اور جم جانے پر چوکور ٹکڑے کاٹ دیئے جائیں اور سلوفین پیپر میں رنگدار پنی رکھ کر لپیٹ دیا جائے۔

کوکو پوڈر کی درآمد؟

''کوکو پوڈر'' ہمیشہ کسی قابل اعتبار کارخانہ سے خریدنا لازمی ہے کیونکہ زیادہ نفع کے لالچ سے کئی لوگ اس میں سستی خوردنی اشیاء شامل کر دیا کرتے ہیں۔ زیادہ سرمایہ ہونے کی صورت میں اور بڑے پیمانہ پر کام کرنا ہو تو حکومت سے لائسنس حاصل کر کے غیر ممالک سے کثیر مقدار میں منگوانا مفید ہوگا۔

اس سے ایک تو خالص ملے گا دوسرے مقابلتاً ارزاں بھی دستیاب ہوگا۔

غیر ممالک سے منگوانے کی صورت میں آپ چھوٹے چھوٹے کارخانوں کو کوکو پوڈر سپلائی کر کے معقول منافع کما سکتے ہیں۔ ورنہ دوسری صورت میں چاکلیٹ بنانے والی بڑی بڑی فیکٹریوں سے جو ''کوکو'' غیر ممالک سے منگوانے کا انتظام رکھتی ہیں خرید لیا جائے۔

چاکلیٹ میں خوشبو

عمدہ چاکلیٹ میں بھینی بھینی اور دلکش خوشبو آتی ہے۔ اعلیٰ قسم کے ''کوکو'' ہونے پر اور اس کو درست طریقہ سے رگڑنے پر چاکلیٹ میں اسی قسم کو خوشبو آنے لگتی ہے اس کے باوجود میں مختلف ایسنس اور خوشبودار اشیاء ملا کر ان کو خوشبودار بنایا جاتا ہے۔

ایسنس یا دیگر خوشبودار اشیاء اتنی مقدار میں ملائی جائیں کہ تیار شدہ چاکلیٹ سے بھینی بھینی دل خوش کن خوشبو آئے۔ خوشبو آخر میں یعنی تیار ہونے سے چند منٹ پہلے ہی ملال جائے۔ تاکہ زیادہ حرارت رگڑ اور زیادہ ہاتھ وغیرہ لگانے کے سبب اس کے لطیف اجزا اڑ نہ جائیں۔

چاکلیٹ کی حفاظت

چاکلیٹ کو رکھنے کے لئے خاص احتیاط کی ضرورت ہے۔ ہمارے ملک میں سخت گرمی پڑتی ہے۔ سخت گرمی پڑنے پر چاکلیٹ میں موجود کوکو کی چکنائی پگھل کر چاکلیٹ کے اوپر آ جاتی ہے۔ چاکلیٹ کی سطح پر چکنائی کے بلبلے سے نظر آنے لگتے ہیں۔ جس سے چاکلیٹ کی صورت بگڑ جاتی

ہے۔

بناتے وقت اگر چاکلیٹ جلد از جلد ٹھنڈے کر لئے جائیں تو وہ اوپر سے تو سخت ہو جائیں گے مگر ان کی اندر کی گرمی اندر ہی رہے گی اور باہر نکلنے کا راستہ ڈھونڈ لے گی اور زور لگا کر چکنائی کی صورت میں باہر آ جائے گی۔

چاکلیٹ کو کسی ایسی جگہ بھی نہ رکھا جائے کہ جہاں کی ہوا بدبودار اور خراب ہو۔ یا جہاں تیز بو والی کیمیکلز (ادویات) یا بدبودار چیزیں موجود ہوں کیونکہ ان کی تیز بو ان میں اثر کر جاتی ہے۔

لوزنجز بنانے کی ترکیب

جب آگ کی حرارت اور چاشنی بنائے بغیر کھانڈ کی ٹکیاں تیار کی جاتی ہیں تو ان کو ''لوزنجز'' کہا جاتا ہے ایسی صورت میں کھانڈ کی ٹکیاں ٹوٹنے سے بچانے کے لئے ان میں گوند کیکر، جلاٹین یعنی سریش یا گوند کتیرا اتنی مقدار میں ملائی جاتی ہیں جس سے قوام گندھ جائے اور ٹکیاں ٹوٹنے نہ پائیں۔

اس مقصد کے لئے اعلیٰ کوالٹی کی کھانڈ لے کر اس کو پیس کر باریک کر لیا جاتا ہے۔ گوند کو بھی باریک پیس کر کپڑے یا باریک چھلنی سے چھان کر مناسب مقدار میں کھانڈ میں ملا کر رنگ اور ایسنس میں شامل کر کے گوندھ لیا جاتا ہے یا مکسنگ مشین میں ڈال کر اچھی طرح حل کر لیا جاتا ہے۔

کئی حالتوں میں اس خشک کھانڈ کو ہی مشینوں میں دبا کر طرح طرح کی شکلوں اور مختلف ڈیزائن کی ٹکیاں تیار کر لی جاتی ہیں۔ مشین کا دباؤ پڑنے سے کھانڈ اتنے زور سے دب جاتی ہے کہ ڈائی میں جا کر اسی ڈیزائن کی صورت اختیار کر لیتی ہے یا گوندھ کر اور بیلن سے بیل کر پنچوں سے خوبصورت شکل کی ٹکیاں کاٹ لی جاتی ہیں۔

ارزاں کوالٹی کی ٹکیاں تیار کرنے کے لئے ان میں کھانڈ کا چوتھائی حصہ تک ارارروٹ ملا لیا جاتا ہے۔ ان گیلی گیلی ٹکیوں کو چوبیس گھنٹہ تک ارارروٹ میں دبا کر رکھا جاتا ہے بعد میں گرم جگہ پر

رکھ کر خشک کر لیا جاتا ہے۔

کئی کارخانے (بسکٹ بنانے کی بھٹی میں جب بسکٹ پک چکتے ہیں اور بھٹی کا تاؤ معمولی رہ جاتا ہے) ان ٹکیوں کو ٹین کے ٹکڑوں پر رکھ کر تھوڑی دیر تک اس بھٹی میں رکھ کر خشک کر لیتے ہیں۔

پیپر منٹ کی ٹکیاں

ان کو تیار کرنا نہایت آسان ہے بوڑھے، جوان اور بچے ان کو بے حد شوق سے کھاتے ہیں چلتی ریل گاڑیوں میں ان ٹکیوں کو نہایت آسانی اور کامیابی سے فروخت کیا جا سکتا ہے۔

ان کو تیار کرنے کے لئے ایک چھوٹا سا پنچ کام میں لایا جاتا ہے۔ اس پنچ کی قیمت بیس روپے کے قریب ہوتی ہے۔

پیپر منٹ کی ٹکیاں تیار کرنے کے لئے باریک کھانڈ، کتیرا گوند اور پیپر منٹ آئل کی ضرورت ہوا کرتی ہے۔

کتیرا گوند لے کر اس کو کوٹ کر پانی میں بھگو دیں۔ دن کو حرارت دے کر پانی میں حل کریں اور ململ کے کپڑے سے چھان لیں۔ یہ کافی گاڑھی ہونی چاہئے جیسی کہ شربت کی چاشنی ہوتی ہے۔

یہ گوند ٹکیوں کو ٹوٹنے سے بچانے کے لئے کھانڈ میں ملایا جاتا ہے۔ اس کی لیس کی وجہ سے پیپر منٹ کی ٹکیاں ایک تو ٹوٹتی نہیں دوسرے منہ میں آہستہ آہستہ گھلتی رہتی ہیں۔ یہ ٹکیاں پیپر منٹ کی وجہ سے پیاس کی شدت کم کرتی ہیں۔

پیپر منٹ آئل

بڑے بڑے شہروں میں کیمسٹوں اور کیمیکلز فروخت کرنے والوں سے خریدا جا سکتا ہے۔ چھوٹی بڑی سر بمہر بوتلوں میں فروخت ہوتا ہے۔ ہمیشہ بند اور کسی اچھے ولایتی کارخانہ کا اعلیٰ کوالٹی کا پیپر منٹ آئل خرید کیا جائے۔

یہ ولائتی پودینہ کا تیل یا جوہر ہے۔اسی سبب سے ٹکیہ کو چوسنے پر منہ نہایت خوشبودار، لذیذ اور ٹھنڈا ہو جاتا ہے۔ یہ کھانے کو ہضم کرتا ہے۔ پیٹ درد، کھٹے اور بدبودار ڈکاروں کے لئے بھی مفید ہے۔ایک تولہ پیپر منٹ آئل 1/2 5 کلوکھانڈ کی ٹکیاں بنانے کے لئے کافی ہوتا ہے۔

ترکیب تیاری

اچھی کوالٹی کی باریک کھانڈ لیں۔ دانہ دار کھانڈ ہو تو اس کو نہایت باریک پیس لیں1/2 5 کلوکھانڈ لے کر ڈھیر بنا کر درمیان گڑھا بنا کر اس میں مذکورہ بالا گوند کا پانی ملا دیں اور ایک تولہ پیپر منٹ آئل بھی شامل کر دیں۔ اب اس کو ہاتھ سے اچھی طرح سے گوندھیں۔ حتیٰ کہ سخت لئی کی طرح مگر تمام جگہ یکساں نرم ہو جائے زیادہ نرم کی صورت میں کھانڈ اور ملا لیں۔ بہت سخت ہو تو گوندوالا پانی ملا کر نرم کر لیں۔

اسے اچھی طرح گوندھ کر اور نرم گولا سا بنا کر ہموار سطح پر رکھ کر بیلن سے دبا کر ٹکیاں کی موٹائی کے برابر ہموار بنا لیں۔ اگر اس دوران میں تھال یا میز پر یہ چپک جائے تو نشاستہ کا باریک سفوف کھانڈ پر ڈالتے جائیں۔ خشک کھانڈ ڈالنے سے بھی چپکنا بند ہو جائے گا۔ اب پنچ کو ہاتھ میں لے کر دباتے جائیں اور ٹکیہ کاٹتے جائیں ایک گھنٹہ میں سینکڑوں ٹکیاں کٹ جاتی ہیں۔ ان کو ٹین پر رکھ کر 24 گھنٹہ تک خشک ہونے دیں۔

دوکانداروں کو تھوک فروخت کریں یا ٹریولنگ ایجنٹوں کے ذریعہ ریل گاڑیوں میں فروخت کرائیں۔ خشک کرنے کے لئے ٹینوں پر ڈالنے سے پیشتر ان پر فرنچ چاک چھڑک دیا جائے تا کہ ٹکیاں آپس میں چپک نہ جائیں۔

لالی پف مٹھائی۔۔۔۔۔۔چوسنی بنانا

لالی پف اس مٹھائی کو کہتے ہیں جو لکڑی کے ساتھ لگی ہوئی ہوتی ہے اور بچے چوستے ہیں۔ اس مٹھائی کو بنانے کا طریقہ وہی ہے جو ڈراپس کا ہے۔ فرق صرف یہ رکھا گیا ہے کہ جس وقت

چاشنی تیار ہو جاتی ہے اور خوشبو و رنگ ملا چکنے کے بعد اس کی گول گول گولیاں بنا کر ان میں لکڑی پھنسا دی جاتی ہے اور اس کو لالی پف پریس مشین میں دبا کر چپٹا کر دیا جاتا ہے۔

کھانڈ چڑھے مغزیات بنانا

سونف، خربوزہ، کھیرا، مونگ پھلی، بادام، پستہ، تل اور دیگر مغزیات پر مشین کی مدد سے کھانڈ کا نہایت ہی خوبصورت پردہ (غلاف) چڑھا لیا جاتا ہے۔ اس طریقہ سے یہ مغزیات بڑے خوبصورت معلوم ہوتے ہیں۔ اور نہایت گراں فروخت کئے جاتے ہیں اس قسم کی مٹھائی سے کئی فرمیں لاکھوں روپے کما چکی ہیں۔

پاکستان بننے سے پیشتر ہی جلالپور جٹاں (ضلع گجرات) پنجاب میں ایک کارخانہ تان سین ہاؤس لمیٹڈ کے نام سے جاری ہوا تھا اس چھوٹے سے قصبہ میں ہوتے ہوئے بھی یہ کارخانہ ہر سال لاکھوں روپیہ کی کنفکشنری فروخت کرتا تھا۔

پاکستان کے ہر ریلوے سٹیشن پر ان کے ایجنٹ گاڑیوں میں سفر کرنے والوں کو اس قسم کی مٹھائی فروخت کرتے تھے۔ مختلف قسم کے مغزوں پر کھانڈ چڑھانے کا کام مشینوں کی مدد سے ہی ہوسکتا ہے۔ اس مقصد کے لئے ایک مشین فروخت ہوتی ہے جس میں ایک گھومنے والا برتن ہوتا ہے اس کے نیچے آگ کے ذریعہ حرارت دینے کا انتظام ہوتا ہے جس سے برتن گرم رہ سکے۔

اس برتن میں سونف، بادام، پستہ، مونگ پھلی، خربوزہ وغیرہ کے بیج جن پر کھانڈ کی چاشنی چڑھانی مقصود ہوتی ہے ڈال دیئے جاتے ہیں۔ ڈالنے سے پیشتر ان کو اچھی طرح خشک کیا جاتا ہے تاکہ ان پر چاشنی اچھی طرح چڑھ جائے۔

اس گھومتے ہوئے برتن میں چاشنی فوارہ کی طرح باریک بوندوں کی صورت میں گرانے کا انتظام ہوتا ہے۔ برتن متواتر گولائی میں تیز گھومتے رہنے سے اس کے اندر مغزیات بھی چاروں طرف گھومتے رہتے ہیں۔ جب چاشنی ڈالتے رہنے سے کچھ دیر کے بعد ان پر چاشنی کا یکساں اور پتلا سا غلاف چڑھ جاتا ہے تو ان کو باہر نکال کر خشک کر لیا جاتا ہے اور دوسرے دن دوبارہ ان پر

چاشنی کی پتلی تہہ چڑھالی جاتی ہے یہ سلسلہ اس وقت تک جاری رکھا جاتا ہے جب تک کہ ان پر مناسب موٹائی کی کھانڈ کی تہہ نہ چڑھ جائے۔

خوشبو پیدا کرنے کے لئے ان میں کشید کیا ہوا عرق میں کھانڈ ملا کر اور چاشنی ملا کر چڑھائی جاتی ہے۔

بادام پر کھانڈ چڑھانا

چھ سیر بادام کی گریاں لے کر ان کو گرم کریں۔ بہت زیادہ گرم کرنے کی چنداں ضرورت نہیں ہے۔ اب ان پر دانہ دار کھانڈ چھڑکیں۔ گرمی کے سبب یہ کھانڈ ان پر چپک جائے گی۔ اب سوا چار کلو کھانڈ کڑاہی میں ڈال کر اس میں ڈیڑھ کلو عرق گلاب خالص ملا کر آگ پر رکھیں۔ ابلنے پر اس میں ٹیڈ رومیٹر لٹکائیں جب درجہ حرارت 38 ڈگری بامی پر آئے تو چاشنی تیار سمجھیں۔

بادام کی گریوں کو مشین کے برتن میں رکھ کر گھمانا شروع کریں۔ گھومنے والے برتن کو گرم رکھنے کا انتظام ہو۔ جب بادام کے مغز گرم ہو جائیں تو شربت کو فوارہ کی طرح ڈالتے اور گھماتے جائیں اور قاعدہ کے مطابق خشک کر کے بار بار یکساں موٹائی کی تہہ چڑھالیں۔ اس کے بعد کھانڈ میں زیادہ سفیدی اور خوبصورتی لانے کے لئے ڈھائی سیر کھانڈ کو تین پاؤ عرق گلاب میں ملا کر گرم کریں جب ہائیڈ رومیٹر 38 بامی ڈگری بتائے تو نیچے اتار لیں۔

اب ان کھانڈ چڑھے لیکن خشک باداموں کو پہلے کی طرح گھومنے والے برتن میں ڈال کر گھمائیں اور آہستہ آہستہ یہ شربت فوارہ کی طرح چھڑکنا شروع کریں جب ان پر مکمل طور پر اور یکساں موٹائی میں کھانڈ چڑھ جائے تو آخر میں ان پر چمک پیدا کرنے کے لئے ایک سیر کھانڈ میں 1/2 سیر پانی اور 5 چھوٹے چمچ الکوحل ملا کر آگ پر رکھیں۔ جب 36 درجہ بامی کا شربت تیار ہو جائے تو نیچے اتار کر پہلے کی طرح کھانڈ چڑھے خشک باداموں پر برتن گھما کر یہ شربت چڑھا لیں۔

ان کو رنگین بنانے کے لئے ہلکے رنگ چڑھائے جاتے ہیں اور آخری بار شربت میں ضرورت

کے مطابق اور حسب پسند رنگ ملا کر باداموں پر چڑھا لیں۔

ارزاں کوالٹی کا مال تیار کرنے لئے 34 ڈگری بامی کا شربت تیار کر کے مغزیات پر چڑھا لیں۔گھٹیا مال میں سفیدی پیدا کرنے کے لئے شربت نشاستہ کی معمولی مقدار ملالی جاتی ہے۔

ہر دوسری بار جب شربت کا نیا کوٹ چڑھانا مطلوب ہو تو نیا شربت چھڑکنے سے پہلے ان کو خشک کر کے برتن میں ڈال کر گرم کرنا ضروری ہوتا ہے۔ بیان کئے گئے طریقہ کے مطابق تمام مغزیات پر اسی طریقہ سے کھانڈ چڑھائی جاسکتی ہے۔

چائنا بال

مٹھائی کی رنگ برنگی اور کھٹی میٹھی گولیوں کو چائنا بال کہا جاتا ہے یہ گولیاں ایک یا کئی رنگوں میں نہایت آسانی سے تیار کی جاسکتی ہیں۔ان کو انٹے بنٹے اور گولی بال بھی کہا جاتا ہے۔ان کو تیار کرنے کے لئے چاشنی ریوڑی کی مانند بنانی پڑتی ہے چاشنی لے کر ریوڑی کے کڑاکوں کی طرح 1/4 یا اس سے کم موٹائی میں رسی کی طرح کھینچ لیں۔اس کو مشین میں رکھ کر مشین کا اوپر والا حصہ آگے پیچھے حرکت دینے سے تھوڑی دیر میں ایک ہی سائز کی نہایت خوبصورت گولیاں بن جائیں گی۔

چائنا بال بنانے کی مشین

اگر آپ ان گولیوں کو کئی رنگوں میں تیار کرنا چاہیں تو اس کے لئے چاشنی چار مختلف پہلوؤں میں بانٹ کر چاروں میں الگ الگ رنگ ملائیں۔

چاشنی تیار ہو جانے پر چاروں چاشنی الگ الگ جگہ پر ڈال دیں اور کڑاکوں کی طرح نیچے اوپر کریں جب چاشنی قدرے سخت ہو جائے تو چاروں رنگ کی چاشنی ملا کر اس کو ریوڑی کے کڑاکے کی طرح رسی کی طرح بٹتے ہوئے کھینچ لیں۔کھانڈ کی یہ رسی چار رنگی ہوگی۔اس کو مشین پر رکھنے اور مشین کا اوپر والا حصہ آگے پیچھے کرنے سے ایک ہی سائز کی گول گول چار رنگی گولیاں تیار ہو

جائیں گی۔ان گولیوں کو بنانے کی مشین وہی ہوتی ہے جس سے ریوڑیاں بنائی جاتی ہیں۔
مختلف شکل وسائز کی گولیاں بنانے کے لئے مشینوں کی ساخت میں معمولی فرق ہوتا ہے۔

دیگر قسم کی چوسنیاں بنانا

چھوٹے بچے اس قسم کی مٹھائیاں بہت پسند کرتے ہیں۔ پتلے سرکنڈہ کے سرا پر گھوڑا، مچھلی، اونٹ، ہاتھی، چڑیا، یا کوئی دوسری خوبصورت شکل میں مٹھائی کی ٹکیاں چپکی ہوتی ہیں۔ بچہ سرکنڈے کو پکڑ کر بڑے مزے سے ٹکیہ چوستا رہتا ہے۔

اس قسم کی مٹھائی کی ٹکیاں اکثر لوگ محلوں اور گلیوں میں بیچا کرتے ہیں۔ ہر چھوٹے سے چھوٹے گاؤں، شہر اور قصبہ میں چند روپوں کے سرمایہ سے یہ کاروبار شروع کیا جاسکتا ہے۔

ٹکیاں بنانے کے لئے چاشنی (جس میں رنگ اور ایسنس ملائے گئے ہوتے ہیں) کے ضرورت کے مطابق چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے سانچہ کی ڈائی پر رکھ دیتے ہیں۔

ڈائی میں خالی جگہ کی طرف سے سرکنڈا کا ٹکڑا رکھ دیا جاتا ہے۔ سانچہ کے ہینڈل کو زور سے دبا دیا جاتا ہے جس سے چاشنی کا ٹکڑہ ڈائی میں گھس جاتا ہے اور ڈائی میں بنے ہوئے ڈیزائن کی شکل اختیار کر جاتا ہے۔ اور اس کے ساتھ سرکنڈا بڑی مضبوطی سے چپک جاتا ہے۔

ایک ہی سانچہ سے آپ خود، یا کسی مزدور، عورت یا بچہ کو ملازم رکھ کر دن بھر میں ہزاروں ٹکیاں بنوائی جاسکتی ہیں۔

آپ جتنے قسم کے جانوروں اور دیگر شکل کی ٹکیاں بنانا چاہیں ان کے لئے اتنی ہی ڈائیاں تیار کرانی پڑیں گی۔ ایک بار ڈائی تیار کرانے پر عمر بھر اس سے کام لیا جاسکتا ہے۔

ان کی چاشنی ڈراپس کی چاشنی سے قدرے نرم یعنی 300 فارن ہیٹ پر تیار کی جاتی ہے۔

میووں کی لگدی والی ملائم مٹھائیاں

یہ مٹھائیاں اوپر سے ریشم کی طرح ملائم اور چمکدار ہوتی ہیں۔ کھانڈ کی چاشنی لیمن جیسی تیار کر

کے پتھر پر ڈال کر ٹھنڈی کر لی جاتی ہے۔ ٹھنڈا کرنے پر اس کو دیوار میں لگی لوہے کی میخ لٹکا کر کھینچا اور اوپر نیچے کیا جاتا ہے۔ جیسا کہ کڑاکا اور ریوڑی بنانے کی چاشنی کو کھینچا جاتا ہے۔ اسے بہت زیادہ لمبا کھینچنے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ ایسا کرنے سے اس کی لچک جاتی رہتی ہے۔ پھر اس کو پتھر پر رکھ کر بیلن سے دبا کر مربع شکل میں بیل لیں۔ اس کے اوپر ناریل، بادام، کش مش یا مونگ پھلی جو پہلے ہی رگڑ کر بالکل ملائم لگدی بنا لی گئی ہو چاشنی کے وزن کا 1/3 حصہ ایک ایک انچ کنارے چھوڑ کر یکساں طور پر پھیلا دی جائے۔ ایک میوہ یا کئی میوے کم و بیش مقدار میں ملا کر لگدی تیار کی جاسکتی ہے۔

اب اس پھیلی ہوئی چاشنی کو ایک سرے سے اٹھا کر لپیٹنا شروع کریں اور دوسرے سرے تک لپیٹ کر وائیں بائیں سروں کو دبا کر بند کر دیں۔ یہ رولر کی طرح گول شکل اختیار کر لے گا۔ اب اس رولر کو میز پر سیدھا کھڑا کر دیں۔ چاشنی کی نرمی کے سبب یہ اوپر سے نیچے کو بیٹھنا شروع ہو جائے گا۔

اب اس کو پتلے سرے سے کھینچ کر ایک انچ موٹا گٹا بنا کر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے بنا کر رکھتے جائیں۔ بس تیار ہے۔

میٹھے سگریٹ

بچوں میں کھانڈ کے بنے ہوئے سگریٹ بہت ہر دلعزیز ہوتے ہیں ان کی چاشنی ڈراپس جیسی سخت ہوتی ہے۔ رنگین یا سفید چاشنی کو کڑاکوں کی طرح کھینچ کر سگریٹ کی لمبائی اور موٹائی میں کاٹتے چلے جائیں۔ چاشنی میں ایسنس ہونے کے سبب چوسنے پر یہ بہت لذیذ ہوتے ہیں۔ سفید سگریٹوں کا ایک سرا اگر تھوڑے سے خالی میٹھے رنگ میں ڈبو دیں تو اصلی سگریٹ معلوم ہوں گے۔

کھانڈ کے لچھے، یعنی مائی بڈھی کا جھاٹا

یہ مٹھائی مشین کی مدد سے بنائی جاتی ہے۔ کم سرمایہ نوجوان اس مشین کی مدد سے سرمایہ کو پیش

نظر رکھ کر شاندار آمدنی کما سکتے ہیں۔اس مشین کی قیمت چالیس پچاس روپیہ کے لگ بھگ ہے اور ہر بڑے شہر میں دستیاب ہے۔

شہروں کے گلی کوچوں میں گھوم کر شام تک اس مشین کی مدد سے کم سرمایہ ہی میں معقول آمدنی کما سکتے ہیں۔ بچے بالوں کی طرح کھانڈ کے گولوں جنہیں وہ مائی بڈھی کا جھاٹا کہتے ہیں بڑے شوق سے کھاتے ہیں۔

مشین کے نچلے حصہ میں ایک چھوٹا سا لیمپ رکھنے کا انتظام ہوتا ہے۔اس لیمپ کو سپرٹ سے جلایا جاتا ہے جس سے مشین میں حرارت پیدا ہو جاتی ہے پھر مشین کے منہ میں تھوڑی سی کھانڈ جس میں مناسب مقدار میں ایسنس اور کھانے کا رنگ ملا لیا گیا ہوتا ہے۔ڈال کر مشین کا ہینڈل گھمایا جاتا ہے۔جس سے کھانڈ ریشم کی طرح ملائم بالوں کی صرت میں نکلتی چلی آتی ہے۔ تہواروں،میلوں اور خوشی کے مواقع پر اس مشین کی مدد سے کم سرمایہ حضرات ایک معقول آمدنی کما سکتے ہیں۔

پودینہ کی ٹکیاں

ان کو بھی مارکیٹ میں کامیابی سے فروخت کیا جاسکتا ہے۔بدہضمی،ترش ڈکار،بھوک کی کمی، پیٹ درد اور دست آنے کے لئے بے حد مفید ہے۔

پانچ پونڈ کھانڈ لے کر اس کو 3/4 2 پونڈ پانی میں حل کریں اور کڑاہی میں ڈال کر چند منٹ تک ابال آنے دیں۔پھر نیچے اتار کر 12 پونڈ دانہ دار کھانڈ ملا دیں۔آدھی چھٹانک ست پودینہ یا پودینہ کا ایسنس اور چھرتی ایسی ٹک ایسڈ شامل کر دیں۔

اب اسے دوبارہ آگ پر رکھیں حتیٰ کہ تھوڑا تھوڑا ابال آنے لگے اس دوران اچھی طرح ہلاتے رہیں۔بعد میں سانچوں میں بھر کر ٹکیاں کاٹ لیں۔

کھانڈ کے کھلونے

ہمارے ملک میں کھانڈ کے کھلونے زمانہ قدیم سے تیار کئے جا رہے ہیں لیکن چونکہ یہ کام ناخواندہ دکانداروں کے ہاتھ میں ہے اس لئے اس میں کسی قسم کی جدت یا کشش پیدا نہیں کی جا سکی اور اسی لئے یہ کام زیادہ ترقی نہیں کر سکا۔

کھانڈ کی چاشنی تیار کر کے ان کو لکڑی کے مناسب سانچوں میں ڈال کر جما لیا جاتا ہے اور معمولی منافع پر اس جمی ہوئی کھانڈ کو جو کھلونوں کی صورت میں ہوتی ہے فروخت کر دیا جاتا ہے ان میں کوئی خوبصورتی یا جدت نہیں ہوتی۔ مٹھائیوں میں یہ آثار قدیمہ کی حیثیت رکھتے ہیں۔ اور کھانے پر کھانڈ ہی کا ذائقہ ہوتا ہے۔

اگر چاشنی میں کھانے کے مختلف رنگ اور ایسنس ملا کر خوبصورت سانچوں کی مدد سے کھانڈ کے کھلونے بنائے جائیں تو وہ دیکھنے میں نہایت خوبصورت اور کھانے میں ذائقہ دار ہوں گے۔ جب دکان میں کئی رنگ میں بنے کھانڈ کے خوشبودار کھلونے سجا کر رکھے جائیں تو ان کا فروخت کرنا مشکل کام نہیں۔

یہ کھلونے پلاسٹک کے کھلونوں کی طرح اندر سے کھوکھلے ہوتے ہیں اعلیٰ مال تیار کرنے کے لئے یہ لازمی ہے کہ سانچے خوبصورتی سے تیار کئے جائیں اگر چاشنی سے طرح طرح کے پھل تیار کئے جائیں تو ان کی فروخت بہت زیادہ ہوگی۔ مثلاً امرود، سنگترہ، کیلا یا ہاتھی گھوڑے، آدمی مختلف جانور وغیرہ۔

بادام کی سنہری مٹھائی

یہ دیکھنے میں نہایت خوشنما اور کھانے میں لذیذ ہوتی ہے باداموں کی وجہ سے جسم اور دماغ کو تقویت دیتی ہے۔

بادام کے مغز کچھ دیر گرم پانی میں رکھیں تا کہ ان کا سرخ پتلا چھلکا آسانی سے اتر جائے۔ پھر اچھی طرح خشک کر لیں تا کہ ان میں پانی کا اثر بالکل نہ رہے۔ خشک ہونے پر ان کو رگڑ کر سفوف بنا لیں۔

باداموں کے اس سفوف سے دگنی کھانڈ بغیر پانی ڈالے کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھدیں اور خوب ہلاتے رہیں تاکہ جلنے نہ پائے آہستہ آہستہ کھانڈ کا رنگ تبدیل ہوکر بھورا ہوجائے گا اور تھوڑی ہی دیر میں کھانڈ پانی کی صورت اختیار کرلے گی جونہی کھانڈ پگھل کر پانی ہوجائے تو نیچے اتار کر اس میں بادام کا سفوف شامل کر کے خوب گھوٹیں۔ قدرے ٹھنڈا ہونے پر ضرورت کے مطابق وینیلا ایسنس ملادیں اور پتھر کی سل پر ڈال کر بیل کر ہموار سطح میں پھیلا لیں۔ سخت اور ٹھنڈا ہوجانے پر یکساں سائز کے ٹکڑے کاٹ کر رنگ برنگے کاغذوں میں چاکلیٹ کی طرح لپیٹ لیں۔

چونکہ اس میں پانی بالکل نہیں ہوتا اس لئے عرصہ تک پڑی رہے تو خراب نہیں ہوتی۔

کنفکشنری کے چورہ کا استعمال

کنفکشنری کے کارخانہ میں لیمن ڈراپس کو بنا چکنے کے بعد اس کی چاشنی کے ٹکڑے بچ جاتے ہیں ان کو ضائع کرنا گویا دولت ضائع کرنا ہے۔ عقلمند کارخانہ دار اس مچورہ اور ٹکڑوں کو رکھ لیتے ہیں اور تیز رنگ ڈال کر کنفکشنری میں مختلف طریقوں سے شامل کردیتے ہیں۔ ایسے خشک ٹکڑے زیادہ مقدار میں چاشنی میں ملانا ٹھیک نہیں ہوتے۔ کیونکہ یہ ٹکڑے چاشنی میں پوری طرح حل نہیں ہوتے اور چاشنی کی الاسٹک لچک، رنگ وغیرہ کو خراب کردیتے ہیں۔ کوالٹی کو گرادیتے ہیں۔ مٹھائی کا بچا ہوا چورہ ارزاں قسم کی رنگ دار مٹھائیوں میں باریک پیس کر ملایا جاسکتا ہے۔

کنفکشنری کو گوداموں میں محفوظ رکھنا

بڑے بڑے کارخانوں اور فیکٹریوں میں مختلف اقسام کی کنفکشنری کو کئی کئی دن یا مہینے سٹور میں رکھنا پڑتا ہے۔ کھانڈ اور خوشبو کے سبب گودام میں مکھیاں کیڑے مکوڑے اور طرح طرح کے جانوران کو کھانے کے لئے جمع ہوجاتے ہیں۔ اگر کبھی بھول کر بھی ان کا منہ کھلا رہ جائے گا تو کیڑے مکوڑے اور مختلف جانور اس مٹھائی میں پہنچ جائیں گے۔ ایسی مٹھائی کیڑے مکوڑوں کی وجہ

سے بدشکل، خراب اور مضرصحت ہوسکتی ہے۔ چیونٹیاں کوشش کرنے پر بھی نہیں نکالی جاسکتیں اور وہیں مرجاتی ہیں۔ ایسی مٹھائی فروخت کرنا لوگوں کی صحت کو خراب کرنا ہے۔ اس لئے کنفکشنری اس طریقہ سے ڈبوں، بکسوں، جاروں اور برتنوں میں نہایت مضبوطی سے بند رکھی جائے۔ کہ ان میں چھوٹے سے چھوٹا جانور بھی نہ گھس سکے۔

ہوا میں رطوبت ہونے کے سبب کھانڈ گیلی ہوجاتی ہے۔ مختلف ٹکیاں اور مٹھائی رطوبت کے سبب آپس میں چپک کر ڈھیلا سا بن جاتی ہیں۔ ایسی مٹھائی علیحدہ علیحدہ نہیں ہوسکتی اور مجبوراً اسے کھانڈ کے بھاؤ فروخت کرنا پڑتا ہے۔

چاشنی بنانے کے مختلف درجے

کنفکشنری کے کام میں شربت بنانا خاص اہمیت رکھتا ہے۔ مختلف اشیاء بنانے کے لئے مختلف قسم کے شربت تیار کرنے پڑتے ہیں۔ شربت کا لفظ نہایت وسیع ہے۔

کھانڈ کو جب پانی میں حل کیا جاتا ہے تو تمام اصطلاح میں اسے شربت کہا جاتا ہے جب کھانڈ میں پانی کی مقدار زیادہ ہوتی ہے اور وہ کچھ عرصہ رکھنے سے خراب ہوجاتے ہیں ایسے شربت کچے کہلاتے ہیں۔

جب شربت کو عرصہ تک رکھنا مطلوب ہوتا ہے تو اس کو پختہ شربت کہتے ہیں کھانڈ کی چاشنی جو کنفکشنری بنانے کے لئے کام میں لائی جاتی ہے۔ اس کو اتنے کم پانی میں پکایا جاتا ہے اور اتنی حرارت اسے دی جاتی ہے جس سے کہ وہ تھوڑی دیر میں سخت یا نرم چاشنی کی صورت اختیار کرلیتی ہے۔ کنفکشنری میں شربت کے مختلف درجہ حرارت ہوتے ہیں۔ جس کا ذکر مختصراً یہاں کیا جاتا ہے۔

جب کھانڈ اور پانی آگ پر رکھنے سے گاڑھی لیسدار صورت اختیار کرلیتے ہیں تو اس کو کچا شربت کہتے ہیں اس شربت کو عرصہ تک نہیں رکھا جاسکتا۔

جب آگ پر ابال آنے پر اسمیں چھوٹے چھوٹے بلبلے مثل موتی نکلنے لگتے ہیں تو یہ معمولی قسم کا

شربت ہوتا ہے۔

اور زیادہ حرارت دینے سے جب بڑے بڑے بلبلے یعنی موتی نکلنے لگتے ہیں تو وہ اچھی قسم کا شربت ہوتا ہے۔

مزید حرارت دینے سے شربت کا قطرہ زمین پر گرانے سے اس میں پتلی سی تار نکلنے لگے گی۔ تو شربت کی یہ حالت اسے زیادہ دیر تک رکھنے کے لئے مناسب ہوتی ہے۔

اس سے زیادہ حرارت پر یہ تار زیادہ مضبوط اور پختہ ہو جاتی ہے تو یہ شربت مربہ میں ڈالنے کے لئے کام میں لایا جاتا ہے۔ یہ کافی گاڑھا ہوتا ہے۔

اس کے بعد جب حرارت اور زیادہ دی جاتی ہے اور جب لکڑی کی کڑچھی میں چند قطرے لے کر اس کو ٹھنڈے پانی میں ڈالا جاتا ہے تو نکالنے پر اگر اس سے نرم سی گولی بننے لگے تو اس کو چاکلیٹ کے لئے موزوں سمجھا جاتا ہے۔

جب مزید حرارت پانے پر اسی طریقہ سے اگر نرم مگر پختہ گولی بنانے کے قابل چاشنی تیار ہو جاتی ہے تو یہ چاشنی ٹافی بنانے کے لئے مناسب ہوتی ہے۔

اس سے بھی زیادہ حرارت پانے پر چاشنی کو اسی طریقہ سے دیکھیں۔ اگر ریوڑی کے کڑا کے کی صورت اختیار کر لے تو اس سے لیمن ڈراپس یعنی مٹھائی کی ٹکیاں بنائی جاتی ہیں۔

تجربہ کار آنکھیں دیکھنے ہی سے بتا دیتی ہیں کہ چاشنی کس درجہ حرارت میں پہنچ چکی ہے۔ نئے حضرات انڈسٹریل تھرمامیٹر لگا کر مطلوبہ درجہ حرارت پر چاشنی اتار لیتے ہیں چاشنی میں سفیدی پیدا کرنے کے لئے جب شربت بننا شروع ہو جائے تو اس میں تھوڑے تھوڑے وقفہ کے بعد دودھ یا دودھ کی لسی کے چھینٹے مارے جاتے ہیں جس سے شربت کی میل چاشنی کے اوپر آ جاتی ہے جس کو باریک چھلنی سے الگ کر دیا جاتا ہے۔ بہت معمولی مقدار میں ٹاٹری ملا دینے سے بھی تمام میل چاشنی کے اوپر آ جاتی ہے۔

میووں کو کترا کرنا

کنفکشنری میں بادام، مونگ پھلی، ناریل، پستہ اور دوسرے خشک میوہ جات کا کلووں کے حساب سے استعمال کرنا پڑتا ہے۔ان کو ہاتھوں سے کوٹنا یا کاٹنا بھاری مصیبت ہے۔کنفکشنری کے بڑے بڑے کارخانوں میں ان میوہ جات اور مغزیات کو کترا کرنے کے لئے کئی طرح کی مشینیں ہوتی ہیں۔جن سے ان کو نہایت آسانی سے باریک ریشوں کی صورت میں کترا کیا جا سکتا ہے۔ان مشینوں سے بادام اور مونگ پھلی کا پتلا چھلکا بھی از خود الگ ہو جاتا ہے۔پستہ اور بادام کے مغز میں زیادہ لذت پیدا کرنے کے لئے ان کو کترا کرنے سے پہلے آگ پر بھونا جاتا ہے۔

کم سرمایہ والے کسی قابل مستری یا مشینری بنانے والے کو اپنا مطلب سمجھا کر اس قسم کا سانچہ تیار کرا سکتے ہیں۔جس سے مختلف خشک میوے جلد از جلد بغیر کسی تکلیف کے ریشوں کی صورت میں باریک کئے جا سکتے ہیں۔

زیادہ سرمایہ والوں کو مال فروخت کرنے کے اشارے

سرمایہ دار حضرات نئے نئے طریقوں سے اپنا مال فروخت کر سکتے ہیں۔

چند طریقے ملاحظہ ہوں:

ہر بڑے شہر میں ایسے بڑے بڑے تھوک دکاندار ہوا کرتے ہیں جن سے گردونواح اور مختلف شہروں وقصبات کے دکاندار تھوک مال خرید کیا کرتے ہیں۔کراچی، لاہور، راولپنڈی اور پشاور جیسے شہروں میں ایسے دکاندار صوبہ بھر کے ہزاروں دکانداروں کو اپنی قسم کی اشیاء تھوک بیچتے ہیں۔آپ ایسے دکانداروں کو ملیں اور ان کو زیادہ سے زیادہ مراعات دیں۔کہ جس سے وہ آپ کا مال بیچنے پر آمادہ ہو جائیں۔یہ لوگ آپ کا مال ضلع کے سب دکانداروں میں فروخت کر سکتے ہیں۔اس لئے ان کو لاگت سے معمولی منافع پر مال فروخت کرنے کے لئے دیا جاتا ہے۔ایسے چند دکانداروں کو قابو میں کر لینے سے آپ کی سیل ہزاروں روپے ماہوار تک ہو سکتی ہے۔

ریل گاڑیوں میں مال فروخت کرنے والوں کی خدمات

حاصل کریں

ریل گاڑیوں میں سفر کرنے پر آپ نے مختلف ہاکروں کو لیمن ڈراپ کھانڈ چڑھے بادام، سونف، پیپر منٹ کی ٹکیاں فروخت کرتے دیکھا ہوگا۔ اگر آپ چند نوجوانوں کی خدمات حاصل کر لیں تو آپ کی بکری بہت بڑھ جائے گی۔ ایسے لوگوں سے مل کر ان سے بات چیت کر کے اس بات پر مائل کریں کہ وہ آپ کا مال اس طریقہ پر فروخت کریں۔ اس کے لئے آپ کو شروع میں دوسرے کارخانوں کی بہ نسبت زیادہ ارزاں مال سپلائی کرنا ہوگا۔

اس لالچ میں وہ آپ کا مال زیادہ سے زیادہ خریدیں گے اور اپنے دوسرے ساتھیوں کو بھی مجبور کریں گے کہ وہ آپ سے مال خریدیں۔

ہاتھ گاڑیوں کے ذریعہ مال کی مانگ پیدا کرنا

اپنے شہر کی آبادی کے مطابق ایک یا زیادہ خوبصورت ہاتھ گاڑیاں تیار کرائیں جو دیکھنے میں بہت خوبصورت ہوں اور جن کے چاروں طرف شیشے لگے ہوئے ہوں۔ ان میں نئے نئے ڈیزائن کے شیشے کے جار رکھ کر ہمہ اقسام کی اشیائے کنفکشنری نہایت سلیقے سے سجا کر رکھ دیں۔ اس گاڑی کو کسی سلیقہ مند صاف ستھرے کپڑے پہننے والے ملازم کے ذریعہ شہر کے بازاروں گلیوں اور امیروں کے علاقے میں پھرائیں۔ ایسا کرنے سے اس گاڑی کے ذریعے معقول بکری ہو جائے گی۔ ملازم تنخواہ یا کمیشن پر رکھا جا سکتا ہے۔

اس قسم کے طریقوں سے لوگوں کے ذہنوں میں اس کارخانہ کا نام بیٹھ جاتا ہے اور بکری بھی بڑھ جاتی ہے۔

اسی گاڑی کے ذریعے شہر کے چھوٹے دکانداروں تک مال پہنچایا جا سکتا ہے۔

کم سرمایہ حضرات کے لئے

سرمایہ کی کمی کے سبب ہر انسان کو کامیابی حاصل کرنے کے لئے سخت جدوجہد کرنا پڑتی ہے۔

کم سرمایہ حضرات ان اشیاء کو تیار کر کے ان کو اپنی دکان میں خود پر چون نرخ پر فروخت کر سکتے ہیں۔اس کے ساتھ ہی یہ نہایت بہتر ہوگا کہ ایسے حضرات اپنے فالتو وقت میں اپنے قصبہ وشہر کے دکانداروں کے پاس جائیں جو کنفکشنری کی مختلف اشیاء فروخت کرتے ہوں۔ان سے بات چیت کر کے قدرے منافع کا لالچ دے کر اپنا مال فروخت کرنے پر آمادہ کریں۔اس طرح اگر آپ دس پندرہ دکانداروں کے پاس جائیں گے تو ان میں سے 5,6 تو ضرور ہی دو تین بار آنے جانے پر آپ کا مال بیچنے کے لئے رضامند ہو جائیں گے۔جب آپ کامیاب ہو جائیں تو آپ گردونواح کے دیہاتوں اور شہروں میں جا کر ان اشیاء کو فروخت کر سکتے ہیں۔کئی حضرات بات چیت کرنے اور مال فروخت کرنے میں شرم محسوس کرتے ہیں۔ایسے حضرات اپنے شہر کی بجائے دیہاتوں یا قصبات میں جا کر آرڈر حاصل کرنے کی کوشش کریں۔اس غرض کے لئے وہ اپنی فرم کا نہایت ہی بارعب نام تجویز کر لیں۔اور اس نام کی آرڈر بکیں چھپوالیں۔یا کسی بڑے شہر سے چھپی چھپائی آرڈر بک خرید لیں۔اپنے مال کے نہایت خوبصورت نمونے لے کر دورہ پر نکل پڑیں اور جھجک کو بالائے طاق رکھ کر ہر اس دکاندار کو ملیں جو کنفکشنری کی اشیاء فروخت کر رہے ہیں۔

اگر آپ چاہیں تو فرصت کے وقت اپنے قصبہ یا شہر کے متمول حضرات کے گھروں میں جائیں اور اپنی اعلیٰ کوالٹی کی اشیاء کے نمونے دکھائیں۔یہ لوگ آپ سے ایک یا نصف پونڈ اشیاء اپنے بچوں کے لئے خرید سکتے ہیں۔

ایک اور نکتہ

کنفکشنری فروخت کرنے والی ایک بہت بڑی فرم نے اشتہار دیا کہ کنٹرول اور کھانڈ کی نایابی وغیرہ کے سبب ہم اپنے کم فرماؤں سے استدعا کرتے ہیں کہ آنے والی عید کے دنوں میں اپنی مانگ کو پورا رکھنے کے لئے ابھی ابھی مال خرید لیں۔کیونکہ بروقت ہمارے لئے مال سپلائی کرنا ناممکن ہوگا۔

اگر آپ اپنے کارخانہ میں کافی مال بھی تیار کر رہے ہوں تو بھی اگر لوگوں پر یہ ظاہر کریں کہ

کھانڈ کی نایابی اور کمیابی کے سبب ہمارے لئے سپلائی کرنا مشکل ہو رہا ہے تو اس کا اثر پبلک اور دکانداروں پر نہایت اچھا پڑے گا۔ اس نکتہ میں معمولی رد و بدل کر کے کئی بڑے بڑے اور اچھے کارخانہ دار فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

''ہمارے جو کرم فرما ہمیں فلاں تاریخ تک آرڈر بھیج دیں گے ہم ان کو اتنے فیصد سپیشل کمیشن دیں گے۔''

اس طرح خریدار زیادہ سے زیادہ مال خریدنے کی کوشش کریں گے۔

کھانڈ، خوشبویات، رنگ وغیرہ کو جمع کر کے خوبصورت کنفکشنری تیار کر لینا چنداں مشکل نہیں ہے لیکن تیار شدہ کنفکشنر ی کی نکاسی کرنا بہت مشکل ہے غیر ملکی فرمیں دنیا کے کونے کونے میں اپنا مال فروخت کر رہی ہیں۔ اس کے برعکس ہم اپنے قصبہ یا شہر میں ہی مال فروخت کرنے میں کامیاب نہیں ہوتے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ یہاں کے تجارت پیشہ حضرات ''سیلز مین شپ'' کے ہنر میں ماہر نہیں ہیں۔ اگر کبھی آپ کا کاروبار چلتا چلتا رک جائے اور آپ اسے شاندار ترقی دینا چاہیں تو ہم آپ کو یہ مشورہ دیں گے کہ اس کے لئے آپ دکانداری کا ہنر سیکھیں۔ اس سلسلہ میں یقیناً ہماری کتاب ''کاروبار بڑھانے کی سکیمیں'' آپ کی مدد کر سکتی ہیں۔

کامیاب فرموں کے اشتہارات

ہر کنفکشنر کے لئے ضروری و لازمی ہے کہ وہ اپنے شہر، ضلع یا قصبہ میں چیزوں کو عوام میں ہر دلعزیز بنانے کے لئے نئے نئے طریقوں سے اشتہار بازی کریں۔ اشتہار سے متاثر ہو کر پبلک دکانداروں سے ان اشیاء کو طلب کرتی ہے اور ہر دکاندار اس فرم کا مال رکھنے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔ ایسے اشتہار باتصور اور جاذب نظر ہوں۔

کنفکشنری مارکیٹ کا مطالعہ کریں

اگر آپ اس کام میں زیادہ ترقی کرنے کے خواہشمند ہیں تو آپ کے لئے یہ نہایت ضروری

ہے کہ آپ اپنی ہم پیشہ فرموں کے کنفکشنری فروخت کرنے کے طریقوں اور دوسری سرگرمیوں سے باخبر رہیں۔ بڑے بڑے شہروں کے جن بازاروں میں کنفکشنری فروخت ہوتی ہے وہاں ضرورت نہ ہونے پر بھی مہینہ میں کئی بار چکر لگایا کریں تاکہ مارکیٹ کے اتار چڑھاؤ سے باخبر رہیں۔

عملی تعلیم

آپ بڑے بڑے کارخانوں میں کچھ عرصہ رہ کر اس کام کو پریکٹیکل طور پر سیکھ سکتے ہیں ان کارخانوں میں رہنے سے انسان کو اپنے کاروبار کو کامیاب بنانے کے نئے نئے عملی نکتے راز اور ایسے گر معلوم ہو سکتے ہیں جو سینکڑوں روپیہ خرچ کرنے پر بھی حاصل نہیں ہوتے۔

اردو زبان میں یہ کتاب اپنی انفرادی حیثیت رکھتی ہے جس میں آپ کو نہ صرف کنفکشنری بنانے کے طریقے بتائے گئے ہیں بلکہ اسے بازار میں فروخت کرنے کی ترکیبیں بھی درج ہیں۔ اس کے مطالعہ کے بعد ضرورت نہیں کہ یہ کام کسی سے سیکھا جائے۔ اس کے باوجود ہم ناظرین کو یہی مشورہ دیں گے کہ اگر وہ کسی سے کام نہ بھی سیکھیں تو بھی کسی کو کام کرتا ضرور دیکھ لیں۔

بغیر استاد کے کتاب بھی راہ نہیں دیتی۔ کیونکہ ہر کاروبار میں چند ایسے نکتے ہیں جن کو ماہر ہی حل کر سکتا ہے۔

مہنگی مٹھائی بیچنے والا حلوائی

ایک حلوائی کراچی کے ایک پر رونق بازار میں دکان کرایہ پر لے کر اس کو اچھی طرح سجا دیا اور اپنی مختلف مٹھائیوں کو نہایت ہی خوبصورت ڈبوں میں بند کر کے ملک بھر کے اخبارات میں اشتہارات کے ذریعے پبلسٹی کرا دی کہ پاکستان بھر میں مہنگی، اعلیٰ اور لذیذ مٹھائی خریدنے کے لئے ہماری دکان پر تشریف لائیں۔

چند دنوں میں شہر کے بڑے بڑے رئیس، نواب، جاگیردار اور سرکاری افسر سینکڑوں کی تعداد

میں اس حلوائی کی دکان پر آنے لگے اور ہزاروں روپیہ روزانہ کی مٹھائی فروخت ہونے لگی۔ لوگ اپنی محبوباؤں، افسروں، عزیزوں اور رشتہ داروں کو یہ مٹھائی بطور تحفہ دیتے اور ساتھ ہی لکھتے کہ کراچی سے سب سے مہنگی اور لذیذ مٹھائی خرید کر حاضر کی جارہی ہے۔

اس قسم کے نئے نئے طریقوں سے آپ اپنے مال کو ملک بھر میں خوب فروخت کر سکتے ہیں۔ سب سے پہلے اس حلوائی نے یہ نکتہ بھانپا کہ کھانے کی اشیاء میں سب سے زیادہ دولت کمائی جا سکتی ہے۔ کراچی کا سوہن حلوہ ملک کے کونے کونے میں فروخت ہو رہا ہے اور دور دور شہروں میں بذریعہ وی پی بھیجا جاتا ہے۔

کسب کمال کن کہ عزیز جہاں شوی

شربت روح افزا

جسے ہمدرد دواخانہ کے علاوہ کئی ایک تجارتی دوا ساز ادارے مختلف ناموں سے مشتہر کر کے فروخت کر رہے ہیں۔ مثلاً شربت روح افزاء، شربت روح فزاء، شربت فرحت افزاء وغیرہ وغیرہ جو واقعی بڑا مقبول عام اور بے حد مفید ثابت ہو چکا ہے۔ بالخصوص موسم گرما میں بہت ہی مستعمل ہے جس کا نسخہ بغرض افادہ ناظرین کرام درج ذیل ہے۔

اجزاء نسخہ معہ ترکیب ساخت:

گل گاؤزبان 5 تولہ، ابریشم مقرض 5 تولہ، گل کیوڑہ 5 تولہ، نیلوفر 5 تولہ، گل سیوتی 1/2 2 تولہ، گل گڑھل 1/2 2 تولہ، کشنیز خشک 1/2 2 تولہ، برگ باورنجو یہ 1/2 2 تولہ، برادہ صندل سفید 1/2 2 تولہ، خس تازہ 1/2 2 تولہ، الائچی سفید 1/2 2 تولہ، اشنہ 1/2 3 تولہ۔

آب تازہ بائیس بوتل میں چوبیس گھنٹہ تک بھگو کر پھر اس سے بطریق معروف 15 بوتل عرق کشید کر لیں۔

اب مذکورہ بالا 15 بوتل عرق میں 22 کلو قند سفید شامل کر کے شربت پکائیں اور میل ہٹاتے جائیں۔ جب شربت کا قوام بن جائے تو چھان کر بوتلوں میں بھر لیں اور ہر بوتل میں روح بید مشک 1/2 2 تولہ، روح کیوڑہ 1/2 3 تولہ شامل کر لیں۔ اور خوش رنگ بنانے کے لئے رس بھری رنگ بقدر ضرورت ملا لیں۔ بس شربت تیار ہے۔

ترکیب استعمال: پانی میں برف اور شربت بقدر 2 تولہ سے 1/2 2 تولہ تک حل کر کے بطور شربت استعمال کریں جس سے تمام دن دل خوش و خرم رہے گا۔

فوائد: تقویت قلب و گرمی اور وحشت کو زائل کرتا ہے۔ روح کو فرحت بخشتا ہے اور پیاس کو بجھاتا ہے۔ جس کا موسم گرما میں استعمال گرمی کی ان تمام بیماریوں سے محفوظ رکھتا ہے جو عموماً

حرارت کے حد اعتدال سے بڑھ جانے سے لاحق ہوتی ہے۔

چوتھا باب

متفرق مصنوعات

آتش بازی!

ضروری ہدایات

آتش بازی کا کام کرنے میں کچھ کیمیکلز ایسے ہیں جن کو آپس میں ملا کر اگر پیسا جائے تو بہت زور کا دھماکہ پیدا ہوتا ہے اور جس برتن میں یہ رگڑے یا پیسے جاتے ہیں اس کے ٹکڑے اڑ جاتے ہیں۔اس طرح جانی نقصان کا بھی اندیشہ ہے۔ایسے بہت سے واقعات ہم اخبارات میں پڑھ چکے ہیں لہٰذا ایسے کیمیکلز سے متعلق ذیل میں درج ہے جو اکٹھے پیسنے خطرناک ہیں سب سے بہتر تو یہ ہے کہ ہر چیز کو الگ الگ پیسا جائے اور ضرورت کے وقت ان پسے ہوئے مصالحوں کو ذرا نم دے کر آپس میں ملا دیا جائے۔

پوٹاشیم پریگمنٹ کو سلفائیڈ، شراب، چربی، تیل اور گلیسرین میں نہ ملایا جائے ورنہ نتیجہ خطرناک ہوگا۔

2۔پوٹاشیم بائی کرومیٹ کو بھی شراب اور گلیسرین کے ساتھ نہ ملائیے۔

3۔فاسفورس کو ہمیشہ پانی میں رکھا جانا چاہئے استعمال کے وقت کسی چھری سے نکالنے اور بلاٹنگ پیپر سے خشک کر کے جلدی جلدی استعمال میں لے آئیں ورنہ ہوا لگنے سے آگ لگ جائے گی۔

4۔تارپین کے تیل میں آیوڈین، ایمونیا لائیکر نہ ملائیں ورنہ آگ بھڑک اٹھے گی۔

5۔پوٹاش کلورائٹ کو ٹنک ایسڈ، شکر، ایگزالک ایسڈ، چپڑالاکھ، آیوڈول آیوڈین، گلیسرین،

فاسفیٹس، گیلک ایسڈ، کریازوٹ، کتھ، سرسہ اور کارمالک ایسڈ کے ساتھ ملا کر نہ پیسیں۔

6۔ ہائپوفاسفیٹس کو پوٹاش کلوریٹ کے ہمراہ نہ پیسیں اور نہ ہی گرم کریں۔ ورنہ دھماکا ہوگا اور جانی نقصان بھی۔

7۔ زرد ہڑتال کے ہمراہ پوٹاش کو نہ رگڑیں۔

8۔ پوٹاش اور گندھک ملا کر پیسنا خطرناک ہے۔

9۔ پوٹاش اور مینسل ملا کر پیسنا بے حد خطرناک ہے۔

10۔ پوٹاش کے قریب کسی قسم کا تیزاب نہ رکھیں۔ ورنہ کبھی آپس میں ٹکرانے سے بھی آگ بھڑک اٹھے گی۔

11۔ پوٹاش کے ساتھ کھانڈ کو بھی نہ پیسا جائے۔

12۔ پوٹاش پرمیگنیٹ کو ست ملٹھی، ایلوا یا کھانڈ یا کسی بھی نباتاتی ست کے ساتھ ملا کر نہ رگڑیں اسے شراب یا گلیسرین میں بھی نہ ملائیے۔

13۔ اگر کبھی جیب میں دیا سلائی ہو تو اس جیب میں پوٹاش کلوریٹ رکھنے کی غلطی نہ کریں کیونکہ دونوں کے ٹکرانے سے دھماکا پیدا ہوتا ہے۔ لہٰذا

ہر چیز کو الگ الگ پیس کر بوتلوں میں رکھا جانا چاہئے جس ڈبہ میں یا بوتل میں جو چیز ہو اس نام کا لیبل اس پر لگا دیں تاکہ غلطی نہ ہو۔ نیز آتش بازی کے سامان کے قریب آگ ہرگز نہیں ہونی چاہیے۔ تیار شدہ اشیاء کو تیز گرمی یا دھوپ میں خشک نہ کریں۔ تیز دھوپ سے بھی آگ لگ جایا کرتی ہے۔ نیز مندرجہ ذیل اشیاء بھی ہر وقت حاضر ہوں۔

1۔ ہاون دستہ۔ جس میں سخت اشیاء کوٹی اور پیسی جا سکے۔

2۔ سل بٹہ۔ موزوں سائز کا جس پر کوئلہ وغیرہ پیسا جا سکے۔

3۔ کھرل۔ جس میں گندھک پوٹاش اور شورہ پیسا جا سکے۔

4۔ چکی۔ اس صورت میں جب کہ مال زیادہ مقدار میں بنانا ہو۔

5۔باریک چھلنی یا کپڑا۔پسا ہوا مصالحہ چھاننے کے لئے۔

انار

سبز رنگ

کلوریٹ آف پوٹاش 60 حصہ
نائٹریٹ آف بریٹا 4 حصہ
کیلومل 43 حصہ
باریک چینی 30 حصہ
چپڑا الاکھ 1 حصہ
شورہ گندہک اور کوئلہ معمولی وزن

2 اونس کا انار بھریئے۔سبز رنگ کا بہترین انار ہے۔

سرخ رنگ

کلوریٹ آف پوٹاش 13 حصہ
نائٹریٹ اسٹرنجیا 15 حصہ
کیلومل 8 حصہ
ڈیکسٹرائن 1 حصہ
لاکھ 3 حصہ
تانبے کا برادہ 1 حصہ

ترکیب:حسب سابق۔

گلابی رنگ

پوٹاش کلوریٹ 12 حصہ
برادہ تانبہ 6 حصہ
سیٹرائن 3 حصہ
آکلیٹ آف سٹرنجیا 4 حصہ
گندھک وغیرہ معمولی وزن۔

نیلا رنگ

پوٹاش کلوریٹ 2 حصہ
برادہ تانبہ 6 حصہ

گندھک 4 حصہ	کیلومل 1 حصہ

شورہ اور کوئلہ معمولی وزن میں۔

چار رنگ

گندھک 1 حصہ	شورہ 4 حصہ
کوئلہ 2 حصہ	برادہ فولاد 1/2 1 حصہ
برادہ ایلومینیم 1 حصہ	برادہ پیپل 1/2 1 حصہ
کافور 1/2 حصہ	برادہ ابرک 1/2 حصہ

کافور کو شورہ کے ساتھ پیس لیں۔

باقی اشیاء کو باہم ملا کر انار میں بھر لیں۔ چلنے پر چار رنگ نظر آئیں گے۔

پھولجھڑی

سنہری

شورہ 2 حصہ	گندہک 2 حصہ
میدہ 3 حصہ	برادہ فولاد 2 حصہ
المونیم پوڈر 1 حصہ	

شورہ اور گندہک الگ الگ پیس لیں۔ میدہ اور المونیم کو معمولی پانی سے گوندھ لیں اس میں شورہ اور گندہک بھی گوندھ لیں۔ اب لوہے کی تاروں پر اسے لگا کر اوپر برادہ فولاد چپکاتے جائیں اور سایہ میں خشک کر لیں سنہرے پھول والی پھولجھڑی تیار ہے۔

کئی رنگ

گندھک 2 حصہ	شورہ 12 حصہ

میدہ 2 حصہ
المونیم پوڈر 1 حصہ
برادہ لوہا 2 حصہ
المونیم کا برادہ 1 حصہ
ترکیب حسب سابق

چمکدار سفید

گندھک 2 حصہ
شورہ 12 حصہ
میدہ 2 حصہ
المونیم پوڈر 1 حصہ
برادہ المونیم 1 حصہ
ترکیب حسب سابق۔

جادو کا سناپ

گندھک 3 حصہ
ہڑتال زرد 2 حصہ
پوٹاشیم بائی کرومیٹ 8 حصہ
شورہ 5 حصہ
دانہ دار کھانڈ 8 حصہ

الگ الگ پیس کر ملا لیں۔ بعد ازاں لعاب سریش سے سخت سا گوندھ کر بتیاں بنا لیں۔ برسات میں اسے تیار نہ کریں۔

رنگین ماچس بنانا

اس کی تیلیاں دو مختلف قسم کے محلول میں ڈبوئی جاتی ہیں۔ اولاً رنگین مصالحہ میں ڈبو کر اچھی طرح سکھا کر پھر دوسرے مصالحہ میں اتنی ہی ڈبوئی جاتی ہے کہ عام ماچس کی طرح کا سرا بن جائے۔

یہ دوسرا مصالحہ عام ماچس کا ہوتا ہے۔ جو رگڑنے سے جلتا ہے اس کے جلتے ہی روشنی والا مصالحہ بھی جلنے لگتا ہے اور رنگین روشنی دیتا ہے۔ رنگین مصالحہ، تیلی کے 2/3 حصہ تک لگایا جاتا ہے

تا کہ کم لکڑی کے جلنے پر زیادہ سے زیادہ روشنی دے سکے۔اس کے لئے سریش کو گوند ہی ڈالنا ضروری نہیں ہوتا بلکہ چپڑا الا کھ اور سپرٹ وارنش کا محلول ملا ہوا اچھا رہتا ہے وہ انہیں نمی سے محفوظ رکھتا ہے۔ ہر ڈبیہ میں ایک درجن تیلیاں ہونی چاہئیں۔

سرخ روشنی

پوٹاشیم کلوریٹ 40 حصہ	سٹرون ٹیم نائٹریٹ 120 حصہ
گندھک 20 حصہ	لیمپ بلیک 4 حصہ
چپڑا الا کھ 8 حصہ	کوپل وارنش 11 حصہ

2

پوٹاشیم کلوریٹ 20 حصہ	سٹرون ٹیم نائٹریٹ 20 حصہ
گندھک 5 حصہ	لیمپ بلیک 1 حصہ
کھڑیا 1 حصہ	سریش 2 حصہ
شیلاک (چپڑا) 2 حصہ	کوپل وارنش 2 حصہ

3

پوٹاشیم کلوریٹ 15 حصہ	سٹرون ٹیم نائٹریٹ 25 حصہ
گندھک 13 حصہ	لیمپ بلیک 1 حصہ
انٹی منی سلفائیڈ 4 حصہ	سریش 2 حصہ
شیلاک 3 حصہ	کوپل وارنش 3 حصہ

سبز روشنی

پوٹاشیم کلورائٹ 32 حصہ	بیریم نائٹریٹ 160 حصہ

گندھک 32 حصہ
شیلاک 10 حصہ
سریش 7 حصہ
کوپل وارنش 5 حصہ

2

پوٹاشیم کلوریٹ 70 حصہ
گندھک 100 حصہ
سریش 20 حصہ
کوپل وارنش 10 حصہ
بیریم نائٹریٹ 300 حصہ
بیریم کلوریٹ 200 حصہ
شیلاک 25 حصہ

3

پوٹاشیم کلوریٹ 300 حصہ
گندھک 100 حصہ
شیلاک 28 حصہ
بیریم نائٹریٹ
سریش
کوپل وارنش

سائیڈ پینٹنگ فارمولا

ماچس کی سائیڈوں پر لگانے والے مصالحے کے چند مستند نسخے ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔

فاسفورس 40 فیصد	بلیک انٹی منی سلفائیڈ 35 حصہ
پوٹاشیم کرومیٹ 2 حصہ	سفوف شیشہ 5 حصہ
سریش 12 حصہ	گوند 1 حصہ
پانی 75 حصہ	

2

فاسفورس 30 حصہ	بلیک انٹی منی سلفائیڈ 40 حصہ
میگانیز ڈائی اوکسائیڈ 10 حصہ	پوٹاشیم کرومیٹ 10 حصہ
سریش 14 حصہ	پانی 120 حصہ

3

فاسفورس 64 حصہ	بلیک انٹی منی سلفائیڈ 64 حصہ
سفوف شیشہ 6 حصہ	ایس پیٹس پوڈر 14 حصہ
سریش 5 حصہ	گوند 14 حصہ
ڈسکٹرین 3 حصہ	پانی 100 حصہ

ترکیب: سریش لے کر اس کے دگنے یا تگنے پانی میں اسے بھگو دیا جائے۔ پھول جانے پر واٹر باتھ پر حل کر لیا جائے۔ اس دوران ہلاتے رہیں۔ تاکہ صاف اور بہتر بنے۔ بعدہ چھان لیا

جائے اب وزن کر کے دیکھا جائے جتنا وزن کم ہو جائے اتنا ہی گرم پانی ڈال لیا جائے اور سریش والا برتن دھو کر یہ پانی ڈال کر کمی پوری کی جائے۔

اب چپڑا الاکھ لے کر اس سے دگنے وزن کی میتھی لیٹڈ سپرٹ میں ڈال کر بوتل مضبوطی سے بند کر دیں اور دن میں ایک دو بار ہلا دیا کریں تا کہ اچھی طرح حل ہو جائے۔

اب اوپر والے دونوں محلولوں کو آپس میں ملا دیا جائے مگر اس بات کا خیال رکھیں کہ چپڑا الاکھ والا محلول تھوڑا تھوڑا کر کے سریش کے محلول میں ملایا جائے۔ ایک دم نہ ملائے جائیں۔ اب کوپل وارنش کو ملا کر اتنا چلایا جائے کہ شہد کی طرح ہو جائے۔

اب ہر مصالحہ کو الگ الگ پیس کر آپس میں ملا لیا جائے اور پھر ان سب کو محلول میں ملا کر کھرل کریں۔ یہ مصالحہ تیلیوں پر لگانے کے لئے تیار ہے۔

جب آپ ایک مصالحہ پیس چکیں تو دوسرا پیسنے سے پہلے کھرل کو اچھی طرح سے صاف کریں۔

اب تیلیوں کو 2/3 حصہ تک اس رنگین مصالحہ میں ڈبو دیں جب مصالحہ لگ جائے تو خوب سکھالی جائیں۔ بعدہ جلانے والے مصالحہ میں قدرے ''ایسوسین'' رنگ ملا دیا جائے تا کہ سرخ ہو جائے اور اس میں تیلیوں کو تھوڑا سا ڈبو دیں۔ اسی مصالحہ کو پھر سریش کے محلول میں ملا کر ماچس کی سائیڈوں پر لگا دیا جائے۔

مہتاب

جو مہتاب چپڑا الاکھ سے بنتا ہے اس کے لئے چپڑا کو باریک پیس کر کپڑے میں چھان لیا جائے اور پوٹاش کو بھی باریک کر کے مہین کپڑے میں چھان لیا جائے۔ بازار سے ایک مہتاب لے کر اس کی بناوٹ ملاحظہ کر لیں۔

معمولی قسم

پوٹاش کلوریٹ 16 حصہ　　چپڑا 6 حصہ

میگنیشیم پوڈر 8 حصہ

سب کو ہدایت کے مطابق الگ الگ پیس کر اور ملا کر مہتاب میں بھر لیں۔

2

پوٹاش کلوریٹ 16 حصہ　　چپڑا 4 حصہ

المونیم پوڈر 10 حصہ

ترکیب مندرجہ بالا

3۔سفید اعلیٰ قسم

شورہ قلمی 20 حصہ　　گندھک 1/2 5 حصہ

ہڑتال 5 حصہ　　کافور 1 حصہ

4۔سفید نمبر 1

شورہ قلمی 20 حصہ　　گندھک 4 حصہ

ہڑتال 4 حصہ　　نیل بڑی 1 حصہ

5۔سفید نمبر 2

قلمی شورہ 5 حصہ　　گندھک 1/2 4 حصہ

ہڑتال 3 حصہ　　کافور 1/2 حصہ

6۔سپیشل اعلیٰ درجہ

شورہ قلمی 80 حصہ　　گندھک 8 حصہ

ہڑتال 15 حصہ　　کافور 1/2 3 حصہ

سبز رنگ

کلوریٹ آف پوٹاش 2 حصہ　　نائٹریٹ آف پوٹاش برائٹا 40 حصہ

گندھک 10 حصہ

سرخ رنگ

کلوریٹ آف پوٹاش 5 حصہ　　گندھک 1/2 6 حصہ

کوئلہ 1 حصہ

کاسنی رنگ

گندھک 3 حصہ　　زنگار 1 حصہ

کلوریٹ آف پوٹاش 5 حصہ

پٹاخہ

جو دیوار پر مارنے سے آواز دیتا ہے

منسل 1 حصہ　　پوٹاش 1/2 1 حصہ

گندھک 1/2 1 حصہ

الگ الگ پیس کر باہم ملا لیں اس میں سے تھوڑا سا سفوف لے کر کاغذ پر رکھیں اور اس میں چھوٹی چھوٹی چند ایک کنکریاں ڈال کر پڑیاں بنا لیں اوپر پرانا کپڑا لپیٹ دیں بعد ازاں پتنگ بنانے والے کاغذ سے مزید لپیٹ لیں۔

پختہ دیوار یا سڑک پر مارنے سے تیز آواز دے گا۔

پٹ پٹیا یا مچھر (چچڑ)

پوٹاشیم کلوریٹ	35 حصہ
فاسفورس ٹرائی سلفائیڈ	12 حصہ
میگنیشم اوک سائڈ	31 حصہ
گوند اعلیٰ قسم کا	1 حصہ
پوٹاشیم بائی کرومیٹ (سرخ کاہی)	5 حصہ
باریک ریت	6 حصہ
مٹی خشک	3 حصہ

سب کو الگ الگ باریک پوڈر کر لیں۔ گوند کو تھوڑے سے پانی میں حل کر لیں پھر سب کو ملا لیں تا کہ پتلی سی لئی بن جائے اب موٹے کاغذ کی ایک انچ چوڑی اور 24 انچ لمبی پٹی لے کر نصف انچ کا فاصلہ دے کر برش سے یہ لئی لگاتے جائیں یہ لیپ اتنا بڑا ہو جتنا چھوٹی انگلی کا ناخن، سوکھ جائے تو گھسانے پر تڑتڑ کر کے جلتا جائے۔

چھچھوندر

گندھک 1 حصہ　　قلمی شورہ 3 حصہ　　کوئلہ 3 حصہ

سب کو الگ الگ پیس کر ملا لیں اور پنسل پر کاغذ لپیٹ کر خول تیار کر کے تین انچ کے خول میں بھریں۔ ایک سرا بند کریں دوسرے سرے کو آگ لگائیں۔ زمین پر پھسلتی ہوئی بڑی دور تک جائے گی۔

ہوائی

گندھک 1 حصہ　　قلمی شورہ 4 حصہ　　کوئلہ (آگ، مدار) کی لکڑی کا 3 حصہ

مندرجہ بالا طریقہ سے بنائیے۔

ہوائی میں فتیلہ کی ضرورت ہوتی ہے۔لہٰذا اسی بارود میں پانی ملا کر لئی سی بنالیں۔اسمیں سوت کے دھاگہ کوڈبو کر خشک کرلیں۔ چرخی میں بھی یہی بارود استعمال ہوتا ہے۔

مکمل آتشبازی کے لئے ہماری کتاب ''مکمل آتشبازی'' مرتبہ قاسم خورشید ملاحظہ فرمائیے
قیمت 3 روپے

ہمیشہ یاد رکھئے سلیقہ، احتیاط، صحیح طرز عمل اور اپنے کام میں تھوڑی سی جدت، پھر کوئی سا بھی کاروبار کیجئے۔کامیابی، مقبولیت، شہرت اور دولت آپ کے قدم چومے گی۔

اگربتیاں

اگربتی کیا ہے؟

بانس کی بہت پتلی اور ایک فٹ کے قریب لمبی تیلیوں پر خوشبودار جڑی بوٹیوں وغیرہ کو پیس کر ان میں گوند وغیرہ ملا کر چپکاہٹ پیدا کر کے پتلا مصالحہ بنا کر چڑھا دیا جاتا ہے پھر انہیں سکھایا جاتا ہے اس تیلی کے ایک طرف دو انچ جگہ خالی چھوڑ دی جاتی ہے یعنی یہاں مصالحہ نہیں لگایا جاتا۔

جب اگربتی جلانا ہوتی ہے تو اس کے مصالحہ لگے ہوئے دوسرے سرے کو جلا کر فوراً بجھا دیتے ہیں۔ جب سے اس میں آگ کا ایک انگارہ سا دھیریت دھیرے جلتا رہتا ہے اور دھوئیں سے خوشبو آتی رہتی ہے۔اس کے جلنے سے سارا گھر مہکنے لگتا ہے۔

اگربتی کے مصالحہ جات

اگربتی بنانے میں چند خوشبودار جڑی بوٹیوں کی جڑ، چھال، پھل، پھول یا پتے استعمال کئے جاتے ہیں جو جلنے پر خوشبو دیتے ہیں یہ مصالحہ جات ناگرموتھا۔کافور، بالچھڑ، چندن، دیودار، خس، کپور کچری، مشک، ہاؤبیر، گوگل وغیرہ ہیں۔ان مصالحہ جات کو تین حصوں میں بانٹا جاسکتا ہے۔

1۔یہ مصالحہ جات صرف خوشبو کے لئے ڈالے جاتے ہیں۔چندن کی لکڑی کا برادہ دیودار کا برادہ۔خس، کافور، کپور کچری، مشک بالا وغیرہ۔

2۔اگر مندرجہ بالا مصالحوں کو پیس کر اور صرف پانی میں ملا کر لئی سی بنائی جائے اور تیلیوں پر چڑھا دی جائے تو یہ اچھی طرح چپکے گی نہیں۔خشک ہونے پر چھڑ جائے گی۔لہٰذا ان چیزوں کو باندھنے کے لئے گوگل، گوند کتیرا، چاولوں کی پیچ وغیرہ ملاتے ہیں۔

3۔اگربتی میں ایک خاص بات یہ بھی ہونی چاہئے کہ ایک دفعہ جلا کر رکھی جائے تو برابر رفتار

سے سلگتی رہے۔تھوڑی سی جل کر بجھ نہ جائے۔اس کے لئے لکڑی کا کوئلہ رال اور شورہ وغیرہ استعمال کیا جاتا ہے۔

اگربتی کی تیاری

اگربتی بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ مصالحہ جات مثلاً ناگرموتھا۔چندن کا برادہ وغیرہ کوٹ کر باریک چھلنی میں چھان لیا جائے۔پھران میں عرق گلاب یا پانی ملادیں تاکہ یہ گاڑھی لئی جیسی بن جائے۔یہاں پر ایک ضروری بات یہ ہے کہ ہر مصالحہ کو الگ الگ کوٹ کر چھانا جائے۔اور الگ گوندھ کر پھر آپس میں ملایا جائے۔اگر ایک ساتھ ملا کر کوٹا یا پیسا جائے تو خوشبو اچھی نہیں رہے گی۔یہ کاریگری کا راز ہے۔

لئی سی بنا کر ایک ہاتھ میں چاروں انگلیوں پر تھوڑی سی یہ لئی یعنی مصالحہ اٹھا کر اس پر دوسرے ہاتھ سے بانس کی تیلی رکھ کر اس طرح سے کھینچئے کہ تیلی پر برابر کا مصالحہ چاروں طرف چڑھ جائے۔اب اس مصالحہ پر چڑھی ہوئی تیلی کو لکڑی کیچ وکی پر رکھ کر پورے ہاتھ (یعنی کلائی سے کہنی تک) سے تختہ پر ہی گھمایا جائے تاکہ مصالحہ چاروں طرف سے چکنا ہو کر گول ہو جائے اور اگربتی کھردری نہ دکھائی دے۔

ضروری ہدایت

کسی بھی چیز کو بڑے پیمانے پر بنانے سے پہلے اس چیز کو تھوڑی مقدار میں بنا کر تجربات کر لینا ہمیشہ اچھا رہتا ہے تجربات کر لینے سے پتہ چل جاتا ہے کہ وہ چیز کس طرح بن جاتی ہے کتنی دیر میں بنتی ہے کیا لاگت آتی ہے اور کیا دشواریاں پیش ہوتی ہیں۔اکثر لوگ یہ غلطی کرتے ہیں کہ ایک دم اکٹھا سامان خرید لیتے ہیں۔اور جب بنانے بیٹھتے ہیں تو تجربہ نہ ہونے کے سبب چیز ٹھیک نہیں بنتی اور گالیاں دی جاتی ہیں کتاب کے لکھنے والے کو۔

حقیقت یہ ہے کہ کتاب آپ کو صرف راستہ بتاتی ہے۔اس راہ کے نشیب و فراز پر اپنی عقل

منڈی سے چلنا اور منزل مقصود تک پہنچنا آپ کا اپنا کام ہے۔لہٰذا پہلے تھوڑی مقدار میں چیزیں خریدیں اور مال بنائیں نفع نقصان کا اندازہ گا کر ہی کام میں ہاتھ ڈالنا ٹھیک ہوتا ہے۔

بانس کی تیلیاں

اگربتی میں بانس کی تیلیاں سب سے ضروری چیز ہے۔کیونکہ اس کے اوپر مصالحہ چڑھایا جاتا ہے۔کام شروع کرنے سے پہلے بہت پتلی اور ایک فٹ لمب تیلیاں اکٹھی تعداد میں بنا کر رکھ لی جائیں۔یہ ہمیشہ سوکھے بانس سے بنوانی چاہئیں۔کیونکہ گیلے یا ہرے بانس کی تیلیوں پر چڑھا ہوا مصالحہ بانس میں نمی ہونے کی وجہ سے ٹھیک نہیں جلے گا۔

ان تیلیوں کو رنگا بھی جاتا ہے۔

پانی میں کپڑے رنگنے والا سرخ ہرا یا پیلا رنگ گھول کا س میں تیلیوں کو ڈبو کر رنگ لیں۔اور بعد میں خشک کر لیں۔بس یہ تیلیاں تیار ہو گئیں۔

اگربتیوں کے نسخہ جات

مستانہ اگربتی

کپور کچری 7 تولے	لونگ 3 تولے
ناگرموتھا 5 تولے	جائفل 1/2 تولے
مولسری کے پھول 10 تولے	اگر 35 تولے
گلاب کے پھول 10 تولے	تالیس پتر 4 تولے
لوبان 35 تولے	مرکی 4 تولے
سرخ صندل کا برادہ 100 تولے	پاٹری 4 تولے

سب اجزا کو الگ الگ پیس لیں۔ بعد میں عرق گلاب یا سادہ پانی میں گوندھ کر لئی سی بنالیں اس کو بانس کی تیلیوں پر پیچھے دیے گئے طریقہ سے چڑھالیں۔ اس میں خوشبو کے لیے مشک پوڈر 1 1/2 اونس ملا سکتے ہیں جب تیلیاں سوکھ کر پیٹ میں بھرنے کے قابل ہو جائیں تو روئی کے ایک بڑے ٹکڑے پر عطر چھڑک کر اگربتیوں کو اس ٹکڑے پر رکھ رکھ کر پیکٹ میں بند کر دیں۔ ایسا کرنے سے اس میں حنا کی خوشبو رچ جاتی ہے جو جلتے وقت پھیلتی ہے۔

صندلی اگربتی

برادہ صندل سفید 4 کلو	لوبان اصلی 1 کلو
صندل سرخ 3 کلو	گلاب کے پھول 1 کلو
ناگرموتھا 1/2 کلو	بال چھڑ 1 کلو
جاوتری 5 تولہ	دارچینی 5 تولہ

شہد خالص 40 تولہ　　صندل کا تیل 1 اونس

خشک اجزا کو کوٹ کر پیس لیں۔ اب عرق گلاب کی مدد سے اس کی لئی سی بنا لیں اس میں صندل کا تیل بھی شامل کر دیں اب اس میں ایک پاؤ میدہ لکڑی کا پاؤڈر ملا کر حسب قاعدہ تیلیوں پر چڑھا کر خشک کر لیں۔

2

برادہ صندل سفید 10 تولہ　　برادہ دیودار 10 تولہ

اگر 10 تولہ　　خس خس 5 تولہ

رال 1/2 7 تولہ　　گوگل 1/4 3 تولہ

شہد 1/2 7 تولہ　　کافور 1 تولہ

خشک اجزا کو باریک پیس لیں عرق گلاب کو گرم کر کے اس میں گوگل حل کر لیجیے۔ اس میں شہد بھی ملا دیں۔ اس کی لئی سی بن جائے گی۔ اس لئی کی مدد سے خشک اجزا کے سفوف کو گوندھ کر حسب قاعدہ اگر بتیاں بنا لیں۔

شاہی اگر بتی

ناگر موتھا 10 تولے　　گل گلاب 4 تولے

صندل سفید کا برادہ 25 تولے　　دیودار کا برادہ 10 تولے

اگر 12 تولے　　کپور کچری 5 تولے

تیز پات 3 تولے　　لوبان 10 تولے

ہاؤبیر 2 تولے

خشک اجزا کو باریک باریک پیس لیں اس میں کل مصالحہ جات کے وزن کا 1/6 حصہ میدہ لکڑی کا پوڈر ملا دیں۔ اب عرق گلاب میں گوندھ کر لئی بنا لیں اور حسب قاعدہ پتیاں بنا لیں۔ خوشبو

کے لیے دو ماشہ کستوری ملائی جائے تو بہت اعلیٰ بن جائیں گی۔

بہار چمن اگربتی

اگر 15 تولے	لوبان 15 تولے
جٹامانسی 4 تولے	کپور کچری 3 تولے
جائفل 1 تولہ	مشک بالا 1/2 1 تولے
کچور 4 تولے	چندن کا چورا 10 تولے
گل گلاب 8 تولے	ناگر موتھا 3 تولے
شلارس 10 تولے	عنبر 1/2 1 تولے
کستوری 1/2 تولے	میدہ لکڑی کل وزن کا 1/6 حصہ

خشک اجزا کو باریک پیس کر چھان لیں ان کو عرق گلاب میں گوندھ کر مصالحہ تیار کر لیں اس مصالحہ میں مشک و عنبر اور میدہ لکڑی ملا کر گاڑھی سی لئی بنا لیں اور حسب سابق تیلیوں پر چڑھا لیں اس اگربتی کو جلانے سے پورا محلّہ مہک اٹھتا ہے یہ کافی مہنگی بنتی ہے۔ لہٰذا امرا میں بیچی جا سکتی ہے۔ یہ اگربتی انڈیا میں جمنا کے نام سے معروف ہے۔

جان محفل اگربتی

برادہ صندل سفید 12 تولے	لوبان 5 تولے
اگر 5 تولے	رومی مصطلگی 2 تولے
کپور کچری 3 تولے	مشک 4 تولے
ناگر موتھا 5 تولے	برادہ دیودار 5 تولے
گل گلاب 5 تولے	دار چینی 2 تولے
جائفل 1/3 تولے	جاوتری 1 تولہ

میدہ لکڑی کل وزن کا 1/6 حصہ ترکیب حسب سابق

میسوری اگربتی

برہمی بوٹی 5 تولے بال چھڑ 5 تولے

گلاب کے پھول 5 تولے برادہ صندل سفید 5 تول

مشک خالص 1 ماشہ برادہ دیودار 1/2 تولے

کافور ایک تولہ

مشک کے علاوہ باقی چیزوں کو کوٹ کر چھان لیں اور تھوڑے سے خالص شہد میں ملا کر گوندھ لیں۔اس میں کستوری شامل کر دیں اور حسب ترکیب سابق اگربتیاں بنالیں۔

اس نسخہ میں اصلی کستوری کی جگہ مسک پوڈر بھی ڈالا جا سکتا ہے۔اس میں کستوری جیسی خوشبو ہوتی ہے لیکن اس سے بہت سستا ہوتا ہے۔

کافوری اگربتی

کافور 5 تولے کوئلہ لکڑی 15 تولے

اگر 20 تولے لوبان 25 تولے

برادہ صندل سفید 5 تولے گلاب کے پھول 5 تولے

شورہ 1/2 2 تولے گوند کیکر حسب ضرورت

خشک اجزا کو کوٹ کر چھان لیں۔گوند کو پانی میں حل کر کے لعاب بنالیں اس میں سفوف کو گوندھ کر حسب دستور سابق اگربتیاں بنا کر خشک کر لیں۔

سدا بہار اگربتی

برادہ صندل سفید 5 تولے ناگر موتھا 5 تولے

پھول گلاب 2 تولے اسگندھ بالا 2 تولے

پانڑی 2 تولے　　رال 2 تولے

لکڑی کا کوئلہ 4 تولے　　گوگل حسب ضرورت

خشک اجزا کو کوٹ کر چھان لیں گوگل کو پانی میں حل کر کے لئی سی بنالیں اس میں باقی اجزا کا پوڈر بھی شامل کر دیں اور اگر بتیاں بنالیں۔ یہ کالے رنگ کی بنتی ہیں خوشبو کی نہایت اچھی ہوتی ہیں۔

آسان فارمولا

سفید صندل کا برادہ 10 تولے　　رال 2 تولے

کپاس کی لکڑی کا کوئلہ 5 تولے　　گوگل حسب ضرورت

گوگل کو پانی میں حل کر کے اس میں خشک اشیاء کا پوڈر ملا کر اگر بتیاں بنالیں نہایت سستی اور اچھی بنتی ہیں۔

2

برادہ صندل سفید 5 تولہ　　برادہ دیودار 5 تولہ

اسگندھ بالا 5 تولہ　　کپاس کا کوئلہ 4 تولہ

رال 5 تولہ　　گوگل حسب ضرورت

ترکیب مندرجہ بالا

ساورن اگربتی

سگندھ بالا 2 تولے　　کچور 4 تولے

لونگ 1/2 2 تولے　　جاوتری 2 تولے

الائچی 2 تولے　　چمپا کے پھول 3 تولے

مولسری کے پھول 3 تولے　　ملٹھی 2 تولے

گلاب کے پھول 4 تولے	صندل کا برادہ 20 تولے
دارچینی 4 تولے	سونف 2 تولے
کیسر 2 تولے	لوبان 20 تولے
میدہ لکڑی 12 تولے	کستوری 1/2 ماشہ

سب اجزا کو کوٹ کر چھان لیں اور عرق گلاب میں گوندھ کر حسب قاعدہ اگر بتیاں بنالیں۔ یہ بہت مہنگی ہوتی ہیں اور صرف امیر آدمیوں کو بیچنے کے قابل ہیں۔ خوشبو ان کی بہت بڑھیا ہوتی ہے۔

غریبی اگربتی

برادہ صندل 10 تولے	رال 2 تولے

گوگل حسب ضرورت۔ رال اور برادہ کو خوب کوٹ لیں اور پھر گوگل کو پانی میں حل کر کے اس میں پوڈر ملا کر اگر بتیاں بنائیں۔

دافع مچھر اگربتیاں

مچھر یوکلپٹس آئل اور سٹرونیلا آئل کی خوشبو سے دور بھاگتا ہے جس اگربتی میں ان دونوں کی آمیزش ہوگی اس کے دھوئیں سے مچھر صاحبان فوراً رفو چکر ہوجاتے ہیں برسات کے موسم میں ایسی اگربتیاں کافی بک سکتی ہیں ضرورت مند اصحاب کے لیے ایک نسخہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

نسخہ

باریک پسا ہوا کوئلہ 2 کلو	قلمی شورہ 15 تولہ
سٹرونیلا آئل 5 تولہ	یوکلپٹس آئل 1/2 2 تولہ
لوبان 1/2 کلو	گوگل حسب ضرورت

خشک اجزا کو پیس کر چھان لیجیے۔ اب گوگل کو پانی میں حل کر کے لئی سی بنا لیں۔ اسی میں دونوں تیل ملا دیں۔ اب اس میں خشک اشیا کا پوڈر ملا کر حسب سابق اگر بتیاں بنا لیں۔

اگر بتی معنبر

ہزاروں روپے کی پاکستان میں فروخت ہوتی ہے۔ دکانوں میں مسجدوں میں اس قدر مانگ ہے کہ جتنی بناؤ نکل جاتی ہے۔

تج گجراتی مار۔ برادہ صندل سفید۔ مار۔ چوب اگر مار۔ چوب تگر مار۔ لوبان سفید مار۔ عطر حنا 6 ماشہ۔ تیل صندل خالص 2 تولہ۔ سوائے روغن صندل و عطر حنا کے جملہ اشیاء کو پارچہ بیز کر کے گوند کیکر کا سفوف شامل کر دیں اور عطریات ملا کر پانی سے گوندھیں۔ اور تیلیوں پر لگا کر فروخت کریں۔

اگر بتی کا پیکنگ

اگر بتیوں کا پیکنگ دو طرح کا ہوتا ہے:

1۔ کاغذ کی تھیلیوں میں

یہ تھیلیاں پتلی اور اتنی لمبی ہوتی ہیں کہ ان میں ایک درجن اگر بتیاں آ جائیں اور ان کی لمبائی ڈھک جائے۔ یعنی اس کی تھیلی کے دونوں سرے بند کر دینے پر اگر بتیاں اس میں بند ہو جائیں۔ ان تھیلیوں پر اگر بتی بنانے والی کمپنی کا نام ٹریڈ مارک اور اگر بتی کی مختصر تعریف ایک یا زیادہ رنگوں میں خوبصورت چھپا کر لگا دیا جائے تو بہتر ہوتا ہے لیبل جتنا خوبصورت ہو گا گاہک اتنا ہی اس پر کھنچے گا۔

2۔ موٹے کارڈ بورڈ کے ڈبے

یہ بھی استعمال کیے جا سکتے ہیں ان میں چالیس پچاس کے قریب اگر بتیاں رکھی جاتی ہیں تو

ان پر بھی چھپوالیا جائے تو بہت خوبصورت ڈبیا بن جاتی ہے۔

اگر بتیاں تھیلی میں یا بند ڈبے میں بند کرنے سے پہلے روئی کی ایک موٹی سی پھریری پر عطر یا سینٹ چھڑک کر اس پر ہلکے ہاتھ سے اگر بتیوں کو رگڑ رگڑ کر پیکٹ میں بند کرتے جائیں۔ ایسا کرنے سے پیکٹ ہر وقت معطر رہتا ہے۔ اگر بتی میں خود بھی خوشبو آتی رہتی ہے۔ جلنے پر خوشبو اور بھی تیز ہو جاتی ہے۔

یہ ایک فنی ٹرک ہے۔

بیکری

سامان بیکری

بھٹی ۔ٹین کی پلیٹیں۔لوہے کی سلاخیں۔پیتل کا قلعی شدہ ایک بڑا سا برتن۔ چکلے بیلن اور سانچے۔

بھٹی

بھٹی کی لمبائی 6 فٹ۔ چوڑائی 4 فٹ۔اونچائی 2 فٹ 9 انچ۔اس کے چاروں طرف ایک موٹی دیوار ہونی چاہیے۔سامنے کی طرف ایک مربع فٹ دروازہ ہونا چاہیے۔

بھٹی بنانے کا طریقہ

پہلے دو فٹ گہری زمین کھودیں اس پر پتھر کی روڑی ڈال کر کوٹ کر مضبوط بنالیں۔پھر اس پر اینٹوں کا فرش بنالیں۔چمنی ایسی بنائیں کہ حرارت ضائع نہ جائے۔

پلیٹیں

ایک فٹ مربع دو انچ والی دیوار 20 عدد پلیٹیں 5 فٹ لمبائی اور 3 فٹ چوڑائی کے رخ بھٹی میں رکھی جائیں گی۔اور پہلی باہر نکالنے پر باقی کی بھٹی کے اندر رکھی جائیں گی۔لوہے کی سلاخیں 8 1/2 فٹ سے 9 فٹ تک لمبی ہونی چاہئیں۔جن کے دستے لکڑی کے ہوں سانچے ڈبل روٹی کیک بسکٹ کے لیے مختلف اشکال کے بنوائے جائیں۔

ڈبل روٹی

میدہ10 کلو خمیر1 چھٹا نک نمک3/4 چھٹا نک

پانی3/4 3 کلو

کسی صاف برتن میں میدہ ڈال کر درمیان میں یاک گڑھا بنالیں اب نیم گرم پانی لے کر اس میں نمک اور خمیر ملا کر خوب حل کریں اس پانی کو میدہ میں ڈال کر خوب گوندھیں اور اس کو صاف کپڑے سے ڈھک کر دو گھنٹہ تک گرجگہ پر رکھیں اس کے بعد دوبارہ گوندھیں اور ڈھک کر مزید ایک گھنٹہ گرم جگہ پر رکھیں بس آٹا تیار ہے مناسب وزن لے کر سانچوں میں بھر لیں اور بھٹی میں رکھ کر تیار کریں۔

2

میدہ1/4 1 کلو خمیر1/4 1 چھٹا نک نمک5 تولہ

گرم پانی1/2 1 کلو

گرم پانی میں نمک حل کریں پھر اس میں کچھ میدہ ملا دیں اور خمیر ملا دیں اور ڈھک کر گرم جگہ پر رکھ دیں حتیٰ کہ پھول جائے اب اس میں تھوڑا سا اور میدہ ملائیں اور گرم پانی میں حل کر کے گرم جگہ پر رکھیں تین گھنٹہ کے بعد باقی میدہ ملا کر گوندھ لیں۔اور ترکیب اول سے ڈبل روٹی تیار کر لیں۔

3

میدہ2 کلو بیکنگ پاؤڈر8 چمچے خمیر10 تولہ نمک4 ڈرام

گرم پانی میں نمک حل کر کے خمیر ملا دیں دو چار یا تھوڑے تھوڑے وقفہ کے بعد گوندھتے رہیں۔اور گرم جگہ پر رکھیں آخر میں بیکنگ پوڈر ملا کر خوب گوندھیں اور پھر ڈبل روٹی پکا لیں۔

بسکٹ

میدہ8 کلو کھانڈ4 کلو مکھن2 کلو امونیم کاربونیٹ

24 تولہ سوڈا بائیکارب 10 تولہ پانی حسب ضرورت

میدہ میں امونیم مذکور اور کھانڈ ملائیں۔ بعدہ مکھن ملا کر اچھی طرح گوندھ لیں۔ پھر قلعی شدہ برتن میں بارہ گھنٹہ تک پڑا رہنے دیں۔

جب مصالحہ اچھی طرح تیارہ وجائے تو بھٹی میں آگ جلائیں۔ موسم گرما میں پندرہ بیس روز اور سردیوں میں ایک من ایندھن بھٹی کے لیے کافی ہوتا ہے۔ لکڑی جل جانے کے بعد بھٹی بہت جلد گرم ہو جاتی ہے۔ ایک گھنٹہ آگ جلتے رہنے کے بعد بسکٹ کے سانچے بھٹی میں رکھنے چاہئیں۔ اور دروازہ آہنی ڈھکنے سے بند کر دیں چار یا پانچ منٹ کے اندر بسکٹ تیار ہو جائیں گے۔ اس دوران گاہے بگاہے دروازہ کھول کر دیکھتے رہیں جس وقت ان کا اوپر والا حصہ سرخ ہو کر پھول گی اہو تو بسکٹ تیار ہیں۔ ان کو باہر نکال لیں اسی طرح ایک بار گرم کی ہوئی بھٹی میں بھی قریباً آٹھ بار بسکٹ تیار ہو سکتے ہیں۔

خستہ بسکٹ

یہ بہت ہی خستہ تیار ہوتے ہیں بغیر دانت لگائے ٹوٹ جاتے ہیں بوڑھے اور شیر خوار بچے خوشی سے کھاتے ہیں۔

میدہ ایک کلو بیکنگ پوڈر 1/2 تولہ چینی 3 پاؤ امونیا 1/2 تولہ

گھی 1/2 کلو دودھ حسب ضرورت

کھانڈ کو گھی میں ملا کر اس قدر گھوٹیں کہ مثل کریم بن جائے اب اس میں میدہ کو اچھی طرح مل لیں۔ بیکنگ پوڈر اور امونیا کو دودھ میں حل کر کے میدہ گوندھ لیں اور

لیمن بسکٹ

کھانڈ 3 پاؤ میدہ سوا کلو گھی 3 پاؤ یگز پوڈر 1/2 2 تولہ

بیکنگ پوڈر 1/2 تولہ امونیا 1/2 تولہ دودھ 1/3 کلو خوشبو لیمن حسب

ضرورت ترکیب حسب سابق

نمکین بسکٹ

میدہ ایک کلو نمک 1/2 1 تولہ گھی 1/2 کلو دہی ایک پاؤ

کھانڈ 5 تولہ بیکنگ پوڈر ایک تولہ

کھانڈ اور گھی کو حل کر لیں۔ بیکنگ پوڈر اور نمک دہی میں حل کر لیں۔ اب میدہ میں گھی اور دہی ملا کر خوب ملیں ضرورت ہو تو پانی دودھ سے میدہ کو نرم کریں اب اس کو بیلن سے بیل کر گول بسکٹ کاٹ لیں۔ اور حسب طریق پکائیں۔

نان خطائی

میدہ ایک کلو کھانڈ ایک کلو بنا سپتی 3 پاؤ

دہی پندرہ تولہ

گھی بنا سپتی اگر پگھلا ہوا ہو تو برف سے سخت کر لیں۔ اس میں کھانڈ کو پیس کر ملا لیں۔ اور اس قدر پھینٹیں کہ کریم کی طرح سفید ہو جائے۔ اب اس میں بیکنگ پوڈر نصف تولہ اور امونیا دو تولہ ملا دیں۔ اور دہی میں ملا کر پھینٹ لیں اس کے بعد میدہ ملا کر پندرہ منٹ تک گوندھتے رہیے۔ جب مواد خوب نرم ہو جائے تو چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں کاٹ کر پلیٹوں میں رکھ کر نرم حرارت پر پندرہ تا بیس منٹ پکائے۔ پکی ہوئی خطائیوں کو گرم گرم اتار کر موٹے کاغذ پر رکھتے جائیں۔

خستہ خطائی

میدہ ایک کلو امونیا ایک تولہ

کھانڈ ایک کلو بیکنگ پوڈر 1/2 تولہ

بنا سپتی ایک کلو دہی ڈیڑھ پاؤ

حسب ہدایت تمام اجزا کو ملا کر دس منٹ تک گوندھے پھر 1/2 2 تولہ وزن کی خطائیاں بنا

لیں۔حرارت کم ہو۔یہ خطائی بے حدلذیذ ہوتی ہے۔اورتین آنے کی فروخت ہوسکتی ہے۔

پلین کوئین کیک

میدہ دوچھٹانک مکھن دوچھٹانک

مصری دوچھٹانک انڈے چارعدد

پسی ہوئی مصری مکھن اورانڈوں کی زردی ایک پیالے میں ڈال کرلکڑی کے چمچے سے دس منٹ تک پھینٹیں پھرانڈوں کی سفیدی ملا کرخوب چلائیں۔بعد میں میدہ وایسنس ملا کرسانچوں میں بھرکرپکائیں۔

کوکونٹ کیک

مکھن5تولہ کسٹرشوگر1/2 7تولہ

ناریل باریک کیاہوا1/2 7تولہ میدہ10تولہ

بیکنگ پوڈر6ماشہ دودھ1/2 7تولہ انڈاایک عدد

مکھن اورشوگرایک پیالہ میں ڈال کرپھینٹیں پھرمیدہ بیکنگ پوڈراورناریل ملادیں بعد میں دودھ اورانڈاپھینٹ کرمیدہ میں ملا کرماواتیارکرلیں اورسانچوں میں بھرکراوپرتھوڑاتھوڑاناریل چھڑک دیں اوربھٹی میں رکھ کرپکالیں ناریل کےعلاوہ بادام اخروٹ اورچلغوزہ بھی ڈالا جاسکتا ہے۔

رائس کیک

مکھن10تولے کسٹرشوگر10تولے میدہ10تولے

چاول کاآٹا10تولے انڈاایک عدد دودھ5تولے

بیکنگ پوڈرچائے کاایک پوڈر

مکھن ومصری ایک پیالہ میں ڈال کرچوبی چمچہ سے دس منٹ تک پھینٹیں پھرمیدہ چاول کاآٹا

اور بیکنگ پوڈر ملائیں۔اس کے بعد سانچوں میں بھر کر پکالیں۔

کرسمس کیک

مکھن 6 چھٹانک　　مصری 10 چھٹانک　　میدہ 6 چھٹانک

کرن 8 چھٹانک　　آرنج پیل 4 چھٹانک　　کسٹر شوگر 6 چھٹانک

جائفل ایک عدد　　برانڈی 1 گلاس　　انڈے 6 عدد

مکھن مصری کو بڑے پیالہ میں ڈال کر پھینٹیں اور ایک ایک کر کے سب انڈے ملا دیں۔ بعدہ تمام اشیاء ڈال کر خوب ملائیں۔اور سانچوں میں بھر کر پکالیں۔

برتھ ڈے کیک

مکھن 40 تولے　　کسٹر شوگر 40 تولے

انڈے 8 عدد　　مکس کینڈ رپیل 12 چھٹانک

کرن 40 تولے　　کشمش 40 تولے

بادام گری 40 تولے　　میدہ 40 تولے

گرم مصالحہ چائے کا ایک چمچ　　برانڈی 1 گلاس

مکھن و مصری ایک برتن میں ڈال کر چوبی چمچہ سے دس منٹ تک پھینٹیں اس کے بعد تمام اجزا ملا کر سانچوں میں بھر کر پکائیں۔

کیک سادہ

میدہ نصف کلو　　انڈے تازہ 6 عدد

چینی ڈیڑھ پاؤ　　بیکنگ پوڈر 1/2 2 تولہ

دودھ ڈیڑھ پاؤ　　بناسپتی 15 تولہ

کھانڈ پیس کر گھی میں ملا لیں۔میدہ میں بیکنگ پوڈر اچھی طرح ملا لیں اس میں گھی پھینٹتے

ہوئے انڈے ملا کر بالیدہ کی طرح خوب ملیں پھر دودھ سے اس میدہ کو خوب گوندھیں اور سانچوں میں بھر کر پکالیں۔

2

میدہ 3 کلو　　مکھن 2 کلو

انڈے 6 عدد　　کھانڈ 1/2 2 کلو

بیکنگ پوڈر 2 چمچہ خورد　　دودھ حسب ضرورت

طریقہ کے مطابق گوندھ کر کیک پکالیں۔

میٹھا بند

میدہ ایک کلو　　منقہ بلا تخم 15 تولے　　خمیر سوا تولہ

بنا سپتی گھی 1 پاؤ　　پسی ہوئی کھانڈ 1/2 کلو　　دودھ حسب ضرورت

کھانڈ اور گھی کو میدہ میں ملا کر ہاتھوں سے جب یک جان ہو جائے تو اس کے درمیان گڑھا بنا کر اس میں خمیر ڈالیں پھر اس میں دودھ ڈال کر آٹا کی طرح گوندھ لیں۔ اب خشک کپڑے سے ڈھک کر گرم جگہ پر رکھ دیں جب مواد پھول کر دگنی جگہ گھیر لے تو اس میں منقی ڈال کر اچھی طرح ملا دیں۔ اب اس کے چھوٹے چھوٹے بند بنا کر ٹین کی پلیٹوں پر رکھ کر گرم جگہ پر رکھیں جب خمیر کا عمل پورا ہو جائے تو بھٹی میں رکھ کر پکائیں بعد گرم شربت سے چپڑ دیں۔

سستی اور عمدہ باقر خانی بنانے کا فارمولا

یہ بہت مشہور روٹی ہے اسے چائے یک ساتھ ناشتہ کے طور پر کھاتے ہیں۔ بہت لذیذ اور طاقت دینے والی ہے کیونکہ اسے دودھ دہی کے ساتھ تیار کیا جاتا ہے۔ اس کی ترکیب تیاری مندرجہ ذیل ہے۔

میدہ 5 کلو　　چربی عمدہ صاف 3 پاؤ

تیل سرسوں یا میٹھا تیل 1/2 1 پاؤ دودھ ایک پاؤ

دہی ایک پاؤ

چربی اور تیل اکٹھا ہی گرم کریں ٹھنڈا ہونے پر استعمال میں لائیں۔

تیاری: پہلے میدہ میں نمک ملا لیا جائے۔ پھر تھوڑا تھوڑا پانی ڈال کر گوندھتے جائیں۔ اور تہہ پر تہہ لگاتے جائیں۔ اچھی طرح گوندھنے کے بعد بیلنے سے تہ پر تہہ لگا کر بیلیں لیکن یہ خیال رہے کہ خمیر زیادہ نرم نہ ہو جائے۔ بلکہ سخت رکھیں چربی اور تیل لگا لگا کر بیلتے جائیں اور تیل لگاتے جائیں۔ اور دہی قدرے پھینٹ کر تھوڑا تھوڑا ڈالتے جائیں اسے خوب مل کر ادھر ادھر سے اکٹھا کر کے اچھی طرح سے بیلتے جائیں اور جب اس میں بلبلے پیدا ہونے لگیں تو دودھ تھوڑا تھوڑا کر کے ڈالیں اور خوب اچھی طرح تہہ لگا لگا کر بیلتے جائیں۔ اور تہہ پر تہہ لگاتے جائیں تیار ہونے پر ماوا ڈھک کر رکھ دیں پھر کسی برتن میں چربی ڈال کر گرم کریں جب ذرا ٹھنڈی ہو جائے تو اسے خمیر شدہ میدے کے اوپر ہاتھ سے تھوڑا تھوڑا لگاتے جائیں۔ اور گوندھتے جائیں یعنی تہہ پر تہہ کر کے بیلتے رہیں۔ تاکہ کافی میدہ جمع ہو جائیں۔ جب چربی اچھی طرح سے خمیر شدہ میدے میں مل جائے پھر میدے کے 1/2 2 تولہ تک پیڑے تیار کر کے روٹیاں پکائیں اور روٹیوں پر دودھ کا چھینٹا دے دیا جائے۔ پھر نرم اور دھیمی آنچ کے تندور میں پکائیں اور پکنے پر لگاتے جائیں اور دوبارہ لگاتے جائیں۔

بہت عمدہ ذائقہ اور باقر خوانیاں تیار ہوں گی۔ سردی کے موسم میں خمیر بنا کر رکھ لیں اور اطمینان سے باقر خانیاں بنائیں موسم گرما میں تھوڑا تھوڑا مال تیار کر کے فٹافٹ بنا لیا کریں۔ تاکہ گرمی کی وجہ سے خمیر زیادہ نہ اٹھ جائے۔

گرمیوں میں صبح نہار منہ مال بنا لیا کریں۔ گرمی میں برف استعمال کیا کریں۔ یعنی خمیر مایا باقر خوانیوں والا آٹا برف کے بلاک پر رکھ کر ٹھنڈا کر سکتے ہیں۔ برف زیادہ مال کے لیے استعمال کر سکتے ہیں تاکہ خمیر نہ بن جائے یعنی پھوان نہ پیدا ہو جائے۔ زیادہ مال گرمیوں میں نہ بنائیں۔

جس قدر مال آپ سنبھال کر رکھیں اتنا ہی خمیر بنا کر جلد جلد باقر خانیاں تیار کریں۔تندور میں مال عمدہ اور صاف ستھرا بنتا ہے۔ ویسے ہی توے پر تیار کر سکتے ہیں۔اور بازار میں تھوک و پرچون فروش دکانداروں اور بیکرویوں کو مال فروخت کریں۔ ویسے محلوں میں تھوک و پرچون پر بھی فروخت کر سکتے ہیں۔ بڑا منافع بخش کاروبار ہے۔

بوٹ پالش

اچھے بوٹ پالش کی خوبیاں

کامیاب بوٹ پالش مثلاً چیری بلاسم۔ پیرٹ ۔کوبرا۔ کیوی وغیرہ کے نمونے اپنے پاس رکھیں اوراپنے پالش کوان کے مقابلہ کا تیارکریں اچھے بوٹ پالش میں ذیل کی خوبیاں تو ہونی ہی چاہئیں۔

☆ رنگ مناسب ہونہ بہت پتلا اورنہ بہت ہی زیادہ سخت ہونا چاہیے۔

☆ بوٹ کے چمڑے کونرم وملائم رکھے۔

☆ مٹی نہ پکڑے۔

☆ صفائی آسانی سے کی جاسکے۔

☆ چمڑے کومضبوطی دے اسے خراب نہ کرے۔

☆ چمڑے کوخوب چمکدارکرے

☆ رنگ خوبصورت اورمارکیٹ میں چلنے والا ہو۔

براؤن پالش

موم کارنوباویکس 1 پونڈ	چھت کی موم 1 پونڈ
پرافین ہارڈ 1 پونڈ	تیل تارپین 2 پونڈ

رنگ براؤن جوتیل میں حل ہوجائے۔حسب ضرورت

موم اور پیرافین کو واٹر باتھ پر پگھلا لیں ۔اوراس میں نصف تیل تارپین ڈال دیں۔ باقی تیل میں رنگ ملادیں اور چھان لیں۔اب اس رنگ میں تیل کوبھی موم میں شامل کردیں اوراچھی

طرح ہلا دیں۔آگ زیادہ نہ ہو۔

رنگ دار تیل کو موم میں ملاتے ہی واٹر باتھ اتار لو۔جب کچھ سرد ہو تو ڈبیوں میں بھر دو۔ٹھنڈا ہونے پر جم جائے گا۔اس پر ٹین یا سکہ کے ورق لگا کر بند کر دو۔

سیاہ

نسخہ و ترکیب ساخت وہی۔

رنگ سیاہ وکسولین بلیک بی اے

سفید پالش

موم کارنوبا ویکس 4 حصہ	سٹریک ایسڈ 4 حصہ
پیرافین ویکس 17 حصہ	مونٹین موم 16 حصہ
ٹائٹینیم ڈائی آکسائیڈ 1 حصہ	کھڑیا مٹی باریک 9 حصہ

پیرافین موم اور سیٹرک ایسڈ کو واٹر باتھ پر پگھلا لیں اب اسمیں کھڑیا مٹی اور اوکسائیڈ ملا دو۔ اور اچھی طرح ہلاتے رہو۔سرد ہونے پر جب ذرا جمنے لگے تو ڈبیوں میں بھر لو جما لو۔بہترین سفید پالش ہے۔

2

کھڑیا مٹی 5 کلو　　سوپ سٹون 5 کلو　　ڈیکسٹرین 1/2 پاؤ

سب کو باہم ملا کر اٹے کی طرح گوندھ لیں۔پھر سانچوں میں حسب معمول ٹکیاں بنائیں۔

سفید جوتوں کے لیے کریم

موم ایک کلو	ٹارٹریٹ آف سوڈا 5 تولہ
تیزاب گندھک 2 تولہ	تیل تارپین 4 بوتل

صابن ایک کلو　　پانی 4 بوتل

کارٹانا موم ویکس وزن کے مطابق　لونڈر حسب ضرورت

واٹر باتھ پر اول موم کو پگھلائیں۔ اب س میں ٹارٹریٹ آف سوڈا ملائیں۔ پھر تیزاب کو 2 کلو پانی میں ملا کر موم میں ڈال دیں۔ اور لکڑی کے مسد سے ہلائیں۔ جب سب پکنے لگے تو برتن کو گرم پانی سے بھر دیں۔ ایسا کرنے سے موم صاف ہو جائے گا۔ اب س موم کا وزن کر لیں اور اس کے ہم وزن کارمو با موم شامل کر کے دونوں کو گرم کریں جب پگھل جائے تو بے رنگ صاف تارپین کا تیل ملا دیں حل ہو جائے تو کپڑے سے چھان لیں اب صابن باریک کتر کر 4 بوتل پانی میں حل کریں اور گرم کریں اور گرم گرم ہی موم اور تیل والے برتن میں ڈال دیں اور ہلاتے جائیں سرد ہونے پر لونڈر کا تیل ملا دیں۔

بوٹ اور شوز کے لیے چمکدار وارنش

اسپرٹ آف وائن 3/4 پینٹ　　سفید شراب 5 پینٹ

گم سینگل نصف پونڈ　　لوف شوگر 6 اونس

مازو پسی ہوئی دو اونس　　زنگار 4 اونس

اسپرٹ آف وائن اور لوگ شوگر اور گم سینگل ڈال کر نرم آگ پر گلائیں اور اس بات کا خیال رکھیں کہ شراب ابل نہ جائے۔ پھر مازو اور زنگار ملا کر الکوحل بھی ڈال دیں اور 5 منٹ تک خوب ہلائیں پھر چھان کر بوتل میں ڈال دیں اگر زیادہ سیاہ رنگ کرنا ہو تو پتنگ یا قم کا رنگ اور وہے چون کا اس میں اضافہ کر دیں۔ نہایت سیاہ اور چمکیلا رنگ ہوگا۔

ہر قسم اور ہر رنگ کی بوٹ پالش کا بہترین نسخہ

بیز ویکس Bees Wax 2 1/2 پونڈ

شیلک ویکس Shellac Wax　1/4 1 پونڈ

کاسٹک سوڈا لائی Causticsodaly 4بی8اونس

روغن تارپین 8 پائنٹ یعنی دس پونڈ نگروسین Nigrosine Oil Saluble جو تیل میں حل ہو جائے (یعنی سیاہ رنگ) 1/4 1 اونس

اول الذکر دونوں اشیا کو واٹر باتھ پر پگھلائیں جب پگھل جائیں تو کاسٹک سوڈا لائی تھوڑا تھوڑا کر کے ڈالتے جائیں اور ہلاتے جائیں جب صابن کی جھاگ کی طرح سفید ہو جائے اور شہد کی طرح گاڑھا ہو معلوم ہو تو اس میں تارپین کا تیل جس میں نگروسین حل کر کے 125 درجہ فارن ہائیٹ تک گرم کے پہلے سے تیار کر رکھا ہو ملا دیں اب نیچے اتار کر پھینٹتے جائیں حتیٰ کہ گاڑھی ہونے کے قریب آ جائے اب ٹین کی ڈبیوں میں انڈیل دیں اور کام میں لائیں یہ سیاہ پالش بنے گی۔

دوسرے رنگوں میں بوٹ پالش تیار کرنے کے لیے بجائے نگروسین کے حسب ذیل تیل میں حل ہو جانے والے رنگ استعمال کریں۔

براؤن بوٹ پالش کے لیے (Sudon Brown) ڈراک ٹین بوٹ پالش کے لیے (Waxolin Mohodany) آکس بلڈ بوٹ پالش کے لیے Bismork Brown and Phosphine Sgalas رنگ استعمال کریں۔ یہ ایک تجارتی راز ہے جو ہدیہ ناظرین کر دیا ہے۔

نوٹ: اگر شیلک ویکس کی بجائے کارنوبا ڈالی جائے تو چمک میں مزید اضافہ ہوگا بشرطیکہ مل جائے۔

سفید کپڑوں کے جوتوں اور انگریزی ٹوپیوں کے لیے بلینکو پالش بنانا

سفید بلینکو پالش عموماً دو قسم کا ہوتا ہے۔ ایک ٹھوس جو گول ٹکیوں کی صورت میں دوسرا پالش سیال یہ شیشیوں میں بند ہوتا ہے ذیل میں پہلے ٹکیوں کے بنانے کی ترکیب درج کی جاتی ہے۔

پہلے سفید چکنی مٹی یا کھڑیا مٹی (چائنا کلے) لے کر پانی میں بھگو دیں دوسرے دن یا چند گھنٹے زیادہ پانی ملا کر دودھ کی طرح سیال بنا کر ململ کے کپڑے میں چھان لیں اور اس برتن کو کسی محفوظ جگہ پر لگا چھوڑیں مٹی کے ذرات تہہ نشین ہونے شروع ہو جائیں گے۔ اگر قدرے پھٹکڑی اس میں ملا دیں تو یہ جلد تہہ نشین ہو جاتا ہے جب یہ تہہ نشین ہو جائے تو اوپر کا فالتو ٹھہرا ہوا پانی گرا دیں۔ اور باقی ماندہ گاڑھی مٹی کو کسی چیز پر پھیلا کر خشک کر لیں۔ یا ایسے ہی دھوپ میں رکھ چھوڑیں تو ہفتہ کے اندر اندر خشک ہو جاتا ہے۔ جب تیار ہو جائے تو استعمال کیجیے۔

دیگر

تیار شدہ مٹی ایک کلو لائٹ میگنیشیم کاربونیٹ ایک پاؤ

زنک آکسائڈ B.P ایک پاؤ نیل حسب ضرورت گوند ببول حسب ضرورت

کاربالک ایسڈ تیس گرین

ترکیب: اول الذکر سہ اجزا کو باہم ملا کر کوٹ پیس کر دو ایک بار چھلنی میں چھان لیں تا کہ تینوں اجزا ایک جان ہو جائیں۔ اب قدرے پانی میں تھوڑا سا سفید گوند ببول کو حل کریں اندازہ یہ سمجھیں کہ ایک کلو پانی میں دو یا ڈیڑھ اونس گوند ببول ملا کر لعاب حاصل کر لیں اور اس پانی میں اتنا تیل ملائیں کہ پانی میں تیل کی ہلکی سی جھلک پیدا ہو جائے۔ بس اس پانی سے آٹے کی طرح ان سہ اجزا کو گوندھ کر کاربالک ایسڈ ملا کر سانچوں میں ٹھپ کر لیں۔ بازار سے ایک ٹکیہ خرید کر دیکھیں آپ کو بڑی آسانی سے تمام باتیں سمجھ میں آجائیں گی۔

یہ ہے اصلی فارمولا اس سے سفید ہیٹ کینوس کے جوتے اور ٹینس کے گیند اور دیگر چیزوں کو سفید کرنے کے لیے پالش کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔ درمیانہ درجہ کا بنانا ہو تو بس صرف کھڑیا مٹی میں قدرے زنک اوکسائیڈ ملا کر نیل گوندھے ہوئے پانی سے گوندھ کر ٹکیاں سانچوں کی مدد سے بنا لی جائیں۔ اور گتے کے ڈبے میں بند کر کے فروخت کریں۔

نوٹ: ٹکیاں بنانے کا ایک اور طریقہ بھی ہے یعنی اس گوندھے ہوئے مصالحہ کو گول ٹین

کے سانچوں میں اچھی طرح بھر لیا جاتا ہے۔تا کہ درمیان میں کوئی خالی جگہ نہ رہے۔مصالحہ اچھی طرح بھر دیا جائے یہ سانچہ اوپر سے تو کھلا ہوتا ہے اور نیچے گول سوراخ ہوتا ہے مصالحہ بھرنے سے بیشتر لوہے کی گول پتری سانچہ میں ڈال دی جاتی ہے۔اور لوہے کے ڈنڈے سے نیچے سوراخ پر یعنی پتری پر زور دینے سے اوپر گول ڈنڈا نکل آتا ہے۔اسے باریک تار سے کاٹ کر ٹکیاں بنا لیتے ہیں۔اور گیلی حالت میں ہی اوپر اپنی مہر لگا دی جاتی ہے۔

اگر مندرجہ بالا نسخہ میں حسب ضرورت پانی ملا کر ململ کے کپڑے سے چھان لیں تو سیال پالش بن جائے گا۔مگر کاربالک ایسڈ بعد میں ڈالیں۔

کینوس کے سفید جوتوں کے لیے پالش کی ٹکیاں بنانا

کھڑیا مٹی 1/2 2 کلو سوپ سٹون (سلیکھڑی) 1/2 2 کلو

ڈکٹرین ایک چھٹانک۔تمام اشیاء کو باریک پیس کر آپس میں ملا کر باریک چھلنی سے چھان کر قدرے پانی ملا کر آٹے کی طرح گوندھ کر سانچوں میں ڈال کر خوبصورت ٹکیاں بنالیں۔

ہیل پالش

یہ پالش ٹکیوں کی شکل میں فروخت ہوتا ہے اور بوٹوں کی ایڑیوں اور تلوں پر لگایا جاتا ہے۔ اس کے لگانے سے چمڑے پر نہایت ہموار سطح کی خوبصورت تہہ جم جاتی ہے۔

فارمولا: پیرافین 3 چھٹانک۔مکھیوں کا موم ایک چھٹانک۔ہر دو کو بذریعہ واٹر باتھ پگھلا لیں اس میں سیاہ براؤن رنگ حسب ضرورت ملا کر حل کر کے سانچوں میں ڈال کر ٹکیاں تیار کر لیں۔بوقت ضرورت لوہے کا بھاری سر سے والا اوزار گرم کر کے اور اس کے گرم لوہے کو ٹکیہ پر رگڑ کر بوٹوں کی نچلی تہہ اور ایڑیوں پر لگایا جاتا ہے۔

کینوس بوٹ پالش لیکوئڈ

جاز اء چائنا کلے 1/2 3 چھٹانک چاک اڑھائی چھٹانک

زنک اوکسائیڈ 1/2 1 چھٹانک میتھیلیٹڈ سپرٹ اڑھائی اونس

ڈیکسٹرین ایک چھٹانک کاربالک ایسڈ ایک رتی

آب مقطر تین پاؤ والکوفرخا کی ایک تولہ

ترکیب تیاری: اول مٹیوں کو الگ الگ کپڑ چھان کر آپس میں ملا دیں اس کے بعد ان میں زنک اوکسائیڈ اور ڈیکسٹرین ملا دیں۔ اب آب مقطر کو ایک برتن میں ڈال کر آگ پر رکھیں اور اس میں سب مٹیاں ڈال دیں۔ جب پانی ابلنے لگے اور مٹیاں پانی میں بخوبی حل ہو جائیں تو اس مرکب کو آگ پر سے اتار لیں۔ اور اس میں کاربالک ایسڈ اور سپرٹ ڈال دیں۔ بس پالش تیار ہے۔

رنگ کو پہلے تھوڑے سے پانی میں حل کر کے پھر باقی پانی میں گرم کر کے قبل ہی حل کر دینا چاہیے۔ اسپرٹ آگ سے دور لے جا کر ملانا چاہیے۔ ورنہ آغ لگ جانے کا اندیشہ ہوتا ہے کیونکہ سپرٹ آگ بہت جلد پکڑتی ہے۔

کینوس بوٹ پالش لیکوئڈ

(سلیٹی)

چاک 5اونس　　چائنا کلے 5اونس

سوڈا اسلی کیٹ 1اونس　　زنک آکسائیڈ 1/2 2اونس

کاربارلک ایسڈ 3ماشے　　ڈکسٹرین 1/2 2اونس

گوند کیکر 2اونس　　پانی مقطر کیا ہوا 2پونڈ

ترکیب: رنگ بلیک آکسائیڈ 50500 نصف اونس الگ الگ کھرل میں پیس کر ایک دو بار چھان کر آپس میں ملا دیں۔ پھر ان میں زنک اوکسائیڈ اور ڈیکسٹرین کو ملا دیں پھر گوند پیس کر ایک الگ برتن میں پانی حل کر دیں ایک دوسرے برتن میں تھوڑا سا پانی لین اور اس میں رنگ ملا دیں اب ایک انگیٹھی میں آگ سلگائیں اور ایک برتن پانی میں آگ پر گرم رکنے کے لیے رکھیں جب تھوڑا سا گرم ہو جائے تو اس میں سوڈا اسلی کیٹ ڈال دیں جب سوڈا اسلی کیٹ پانی میں اچھی طرح حل ہو جائے تو اس گوند کے محلول کو جو آپنے پہلے ہی سے تیار کر رکھا ہے اس میں ڈال دیں اور گوند کے محلول کے حل ہو جانے کے بعد اس میں رنگ والا پانی ملا دیں۔ اور اس کے بعد ساری مٹیوں کو جو کہ آپ نے پہلے ہی سے کپڑ چھان کر کے تیار کر رکھی ہیں اس رنگ والے پانی میں ڈال دیں اور آگ کو تیز رکھیں اور مسد سے مصالحہ کو ہلاتے رہیں تا کہ کوئی مٹی پانی کی تہہ میں بیٹھنے نہ پائے جب یہ پانی ابلنے لگے اور ساری مٹیاں پانی میں بخوبی حل ہو جائیں تو مرکب کو آگ پر سے اتار لیں۔ اب اس میں کاربالک ایسڈ ڈال دیں اور اچھی طرح ہلائیں۔ پالش بہت ہی بڑھیا تیار ہو گی ٹھنڈا ہونے پر شیشیوں میں بھر دیں۔ نوٹ مٹی جتنی زیادہ باریک پسی ہوئی ہو گی وہ اتنی ہی جلدی پانی میں حل ہو جائے گی۔ لہٰذا جہاں تک ممکن ہو مٹیوں کو خوب باریک سے باریک پیس کر

پانی میں ملا دیں۔اس سے ایک تو پالش جلدی تیار ہوگی اور آپ کو محنت کم کرنا پڑے گی۔دوسرے پالش بھی اعلیٰ قسم کی تیار ہوگی لہٰذا مٹی ملاتے وقت خیال رکھیں کہ وہ بہت ہی مہین پسی ہوئی ہو۔

براؤن بوٹ پالش بنانا

بزویکس (چھتے کا موم) 3اونس۔ بیروزہ 3اونس۔گلیسرین 1/2 1اونس۔تیل تارپن 5اونس۔

بیروزہ اور گلیسرین کو ایک برتن میں ساتھ ڈال کر آگ پر گرم کریں اور اتنا گرم کریں کہ ابلنے لگے۔اب اس میں ویکس یعنی موم کتر کر ڈال دیں اور آگ کے نیچے اتار لیں۔ایک دوسرے برتن میں ایک تولہ براؤن رنگ جو تیل میں حل ہونے والا ہو گھول کر اسے آگ پر گرم کریں جب گرم ہو جائے تو اسے اتار کر موم میں ڈال دیں اور اچھی طرح ہلائیں۔بس پالش تیار ہے اسے ڈبیوں میں بھر دیں اور فروخت کے لیے بازار میں پیش کر دیں۔

چمڑے پر ولایتی سیاہ وارنش

السی کا تیل لعاب دار پکا کر وارنش بنائیں۔اور اس میں کاجل اور برشین بلو یعنی تیل ملا کر خوب گھوٹ لیں۔تاکہ ایک خوبصورت بلیو بلیک وارنش بن جائے۔پھر چمڑا چھان سے کھرچ کر صاف کر کے اس پر وارنش لگا دیں اسی طرح 3/4 بار لگانے سے عمدہ وارنش

واٹر پروف

ویزلین 12اونس پیرافین موم 4اونس

یا

چھتے کی موم 4اونس ویزلین 1پونڈ

پگھلا کر جما لیں برسات کے دنوں میں سول کے کناروں پر لگا کر پانی بوٹ کے اندر نہیں جائے گا۔

نوٹ: مکمل حالات کے لیے ہماری کتاب بوٹ پالش منگوایئے۔

روشنائی سازی

بلیو بلیک

ٹینک ایسڈ 50 حصہ	گیلک ایسڈ 16 حصہ
گوند کیکر 15 حصہ	ہیرا کسیس 66 حصہ
انڈی گو کارمین 23 حصہ	انک بلیو اے ایس 15 حصہ
تیزاب نمک 40 حصہ	گلیسرین 4 حصہ
کاربالک ایسڈ 4 حصہ	پانی 4500 حصہ

یہ نسخہ جرمنی ہے دستاویزات وغیرہ لکھنے کے لیے بے حد اچھی چیز ہے۔

ترکیب ساخت

حل نمبر 1: پانی کو کڑاہی میں 5 منٹ تک ابالیں۔ پھر ٹھڈا کر لو کل پانی کا چوتھا حصہ لیں اسے شیشہ کے برتن میں ڈال کر اس میں ہیرا کسیس حل کرو اور ڈھانپ کر رکھ دیں۔

حل نمبر 2: شیشے کا ایک برتن لیں۔ یہ پہلے سے دوگنا بڑا ہو۔ اس میں باقی پانی کا نصف حصہ ڈال دیں اور اس میں ترتیب وار پہلے ٹینک ایسڈ پھر گیلک ایسڈ اور پھر گوند کیکر حل کرو۔ اسی میں تیزاب اور گلیسرین حل کر کے اچھی طرح ملا دیں اسے کپڑے سے چھان کر رکھیں۔

حل نمبر 3: اب ایک اور برتن میں (لوہے کا ہو تو مضائقہ نہیں) کل پانی کا 1/4 حصہ ڈال دیں اس میں انڈی گو کارمین اور انک بلیو حل کریں۔ اور کپڑے سے چھان لیں

اب ایک برتن لیں جس میں 4500 سے زائد پانی آ سکے۔ اس میں سب سے پہلے حل نمبر 2 ڈال دیں اب حل نمبر 1 میں آہستہ آہستہ ملاتے جاؤ اور ہلاتے جاؤ بعد ازاں حل نمبر 3 ملا کر اچھی طرح حل کر دو۔ اس میں اب باقی ماندہ پانی اور کاربالک ایسڈ ملا کر خوب حل کرو سیاہی تیار ہے۔

برتن کے منہ پر ڈھیلا کارک لگا دو۔ دو ہفتہ پڑی رہنے دو اس کے نیچے بے حد قلیل مقدار میں گاد بیٹھ جائے گی اوپر سے نتھار کر کام میں لائیے۔

سٹیفن انک

یہ روشنائی شرط باندھ کر فروخت کریں

پسے ہوئے مازو 15 حصہ	ہیراکسیس سوختہ 5 حصہ
لوہے کا برادہ 4 حصہ	نیل 1/2 حصہ
تیزاب گندھک 3 حصہ	پانی 200 حصہ

ترکیب: تین چوتھائی پانی میں مازو ڈال کر خوب ابالو۔ باقی ماندہ پانی میں ہیرکسیس حل کر دو۔ نیل کو گندھک کے تیزاب میں حل کر کے اسے ہیراکسیس والے حل میں ملا دیں۔ اسی میں لوہے کا برادہ ڈال کر ایک ہفتہ تک پڑا رہنے دیں اس سے تیزابی تاثیر ختم ہو جائے گی۔

اب اسے مازو کے محلول (جو کپڑے سے چھان لیا گیا ہو) میں ملا دیں (مازو ابالنے سے جد قدر پانی خشک ہو گیا ہو اتنا پانی اور ملا دیں) سیاہی تیار ہے۔

اس میں جالا پڑ جانے کا اندیشہ ہے لہٰذا اس میں 1/5 حصہ کاربالک ایسڈ حل کر دیں یہ سیاہی عمدہ قسم کی ہے۔

آسان نسخہ

ہیرکسیس 1 پاؤ	نیلا تھوتھا 1/2 پاؤ
نیلا رنگ 1 پاؤ	

ہر سہ اشیاء کو پیس کر بیس کلو پانی میں ملا کر نرم آنچ پر پکائیں۔ ایک گھنٹہ بعد ایک پاؤ گونک کیکر آدھ پاؤ پھٹکڑی میں ملا دیں۔ اور تین دن کے بعد چھان کر بوتلوں میں بھر لیں۔

بہیڑہ ایک پاؤ　　کسیس آدھ پاؤ　　نیل آدھ پاؤ

ہر سہ اجزا کو ملا کر کھرل کر لیں پھر دو کلو پانی ملا کر پکائیں اور چھان کر بوتلیں بھر لیں۔

بلیو بلیک سیاہی کی ٹکیاں

اوگزیلک ایسڈ 3 پاؤ　　سلفیٹ آف انڈکو 1 پاؤ

گوند ببول 1 پاؤ

سب کو باریک پیس کر قدرے پانی ملا کر گوندھ لیں اور چھ چھ گرین کی ٹکیاں تیار کر لیں۔

انک پوڈر

ٹینک ایسڈ 80 حصہ　　گیلک ایسڈ 25 حصہ

ہیرا کسیس 100 حصہ　　گوند کیکر 50 حصہ

اگزالیک ایسڈ 38 حصہ　　انک بلیو اے ایس 75 حصہ

سلسلک ایسڈ 10 حصہ

سب اشیاء کوٹ کر مثل سرمہ بنالیں اور باریک چھلنی سے چھان لیں اور باہم ملا لیں ملانے کے بعد 2 تین مرتبہ چھان لیں چار حصہ پوڈر میں 100 حصہ پانی ملا کر استعمال کریں۔

2

مازو ایک کلو 6 چھٹانک　　کسیس آدھ کلو

صمغ عربی 1 پاؤ　　چینی آدھ پاؤ

نیلا رنگ اعلیٰ قسم آدھ پاؤ

اول چار اجزا کو خوب باریک پیس لیں۔ بعد ازاں پانچوں اجزا کو اچھی طرح ملا کر پیس لیں۔ اس پوڈر کو ایک چھٹانک لے کر اگر 9 چھٹانک تیز گرم پانی میں ڈال دیں تو اعلیٰ قسم کی بلیو سیاہی تیار ہے۔

کالی روشنائی کا نسخہ

کاجل 4 حصہ　　گوند کیکر 3 حصہ

کچی لاکھ

ہر سہ اجزا کو باریک پیس لیں پھر لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر تھوڑا تھوڑا پانی ڈال کر گھوٹنے رہیں۔ جب یک جان ہو جائے تو سرکنڈوں پر لگا کر خشک کر لیں۔ عمدہ سیاہی تیار ہے۔

2

آدھ کلو پانی میں ایک تولہ سوڈا کا سٹک گلائیں پھر اس میں آدھ کلو سیر سریش ماہی گلائیں۔ اب آدھ کلو کاجل کو اس کے لعاب کے ساتھ اچھی طرح سے پیسیں۔ جس قدر زیادہ پیسیں گے اتنی ہی اچھی سیاہی بنے گی اب اس میں دو تین ٹکیں کافور ملا دیں اور سرکنڈوں پر لگا کر دھوپ میں رکھ دیں جب خشک ہو جائے اتار لیں۔

دیسی سیاہی

کاجل ایک کلو　　کسیس ایک کلو

سفوف مازو دو کلو　　سفوف گوند کیکر ڈیڑھ کلو

سب اشیاء کو لوہے کی کڑاہی میں رگڑیں اور پانی اندازے کے مطابق ڈالتے جائیں۔ سب کی سب یک جان ہو جانے پر بہترین قسم کی سیاہی تیار ہو گی۔

کاجل بنانے کا طریقہ

کڑوے یا میٹھے تیل کی میل چراغ میں ڈال کر روئی کی موم بتی بنا کر جلائیں اور ہوا سے محفوظ جگہ پر رکھیں۔ چراغ کی لو کے اوپر ٹین کا برپوش لٹکا دیں تا کہ دھواں سرپوش کی تہہ میں لگتا جائے ایسے بہت سے چراغ قطاروں میں رکھ دیے جائیں سرپوش کی تہہ میں دھواں جمتا جائے گا یہی

کا جل ہے۔سیاہی میں شامل کرنے سے پیشتر کا جل کو کڑاہی میں ڈال کر آگ پر بھون لیں تا کہ اس میں جو چکنائی ہو وہ جل جائے۔

سرخ روشنائی

بیر بہوٹی 1/2 1 اونس ایمونیا ایک اونس

پانی چالیس اونس

زندہ بیر بہوٹی کو ابلتے پانی میں ڈال کر مار لیں اور خشک کر لیں۔ پھر اسے باریک پیس لیں۔ اب اس میں ایمونیا اور پانی ملا کر کھرل کر لیں تین دن تک پڑا رہنے دیں پھر نتار لیں معمولی مقدار کاربارلک ایسڈ کی شامل کر دیں رنگ اگر گہرا ہو تو پانی ملا کر ٹھیک کر لیں۔

2

شنگرف ایک پاؤ گوند کیکر ایک پاؤ

گوند کو پانی میں گاڑھا سا حل کر لیں پھر اس میں شنگرف کھرل کریں اور ٹکیاں تیار کر لیں۔

3

پتنگ کی لکڑی 6 اونس پھٹکڑی 2 اونس

سرکہ ایک بوتل پانی یک بوتل

تمام اجزا کو ملا کر معتدل آگ پر جوش دیں پھر چار اونس سفوف گوند کیکر ملائیں بعد ازاں چھان کر بوتلوں میں بھر لیں۔

نہ نظر آنے والی سیاہی

نوشادر یا گندھک کے تیزاب کو پانی میں حل کریں اگر دونوں میں سے کوئی چیز موجود نہ ہو تو لیموں کے عرق سے لکھیں خشک ہو کر تحریر گم ہو جائے گی مگر تھوڑا گرم کرنے سے تحریر ظاہر ہو جائے

گی۔

خفیہ خط و کتابت کے لیے لاجواب چیز ہے۔

سیاہ روشنائی نمبر 1

مازو پسا ہوا 10 حصہ	آملہ پسا ہوا 4 حصہ
کاجل 4 حصہ	کسیس سفوف 3 حصہ
گوند 2 حصہ	پانی 50 حصہ

مازو کو پانی میں گھول کر آگ پر چڑھا دیں جب پانی آدھا رہ جائے تو آگ سے اتار لیں اور اس میں باقی سب اشیاء بھی ڈال دیں اور خوب گھوٹیں جب اچھی طرح یک جان ہو جائے تو چھاج پر ڈال کر یا سرکنڈوں سے لگا کر سکھا لیں۔

سبز روشنائی

گہرا ہرا رنگ 1/4 1 تولہ	صمغ عربی 1/4 1 تولہ	پانی تین کلو

ہرے رنگ میں گوند ملا کر کھرل کر لیں پھر اس میں تھوڑا پانی ملا کر اچھی طرح گھولیں زاں بعد اس کو پانی میں حل کر کے اچھی طرح سے ہلا کر بوتلوں میں بھر لیں۔

بوریوں پر مارکہ لگانے کی سیاہی

سہاگہ 3 تولہ	چپڑا الاکھ 5 تولہ
پانی 48 تولہ	پھولا سیاہی حسب ضرورت

پانی کو آگ پر رکھ کر اس میں سہاگہ حل کریں بعد میں چپڑا الاکھ ڈال کر ہلاتے جائیں جب یک جان ہو جائے تو اس میں پھولا سیاہی ڈال کر یک جان کریں بوریوں پارسلوں اور دیواروں پر لکھنے کے لیے عمدہ سیاہی ہے۔

کاتبوں کے لیے روشنائی

دانہ لاکھ 6 حصہ　　رومی مصطگی 4 حصہ

تارپین کا تیل 1/2 حصہ　　چھتے کی موم 8 حصہ

چربی 3 حصہ　　چربی کا سابن 3 حصہ　　کاجل عمدہ 2 حصہ

تانبے کے ایک برت میں لاکھ رومی مصطگی اور تارپین کے تیل کو پگھلا لیں۔اب اس میں موم اور چربی ڈال دیں جب یہ حل ہو جائے تو اس میں صابن باریک کتر کر ڈال دیں سب سے آخر میں کاجل ڈال کر خوب گھوٹیں (جس قدر زیادہ گھوٹیں اسی قدر اچھا ہے)

یک جان ہونے پر تھال میں انڈیل دیں جب سرد ہو کر جم جائے تو گٹیاں کاٹ لیں کاتبوں کے لیے نہایت لاجواب سیاہی ہے۔روانی اور چمک و چپک مناسب۔

کاتبوں کے لیے سیاہی

بیروزہ ایک کلو　　تیل السی ایک کلو

چربی ایک پاؤ　　موم دیسی نصف کلو　　صابن سنلائٹ حسب ضرورت

پہلے بیروزہ اور تیل کر پکائیں کہ اس کا رنگ سیاہ ہو جائے اب اس میں چربی ڈال دیں جب پھر رنگ سیاہ ہو جائے تو موم ڈال دیں رنگ پھیکا پڑ جائے گا۔اب کی بار جب رنگ بالکل کالا نظر آئے تو صابن کاٹ کاٹ کر ڈالتے جائیں اور کسی چھری پر ذرا سی لے کر پانی میں حل کریں جب پانی میں حل ہونے لگے تو صابن ڈالنا بند کر دیں اور کچھ دیر بعد اتار کر نیم گرم حالت میں ٹکیاں بنالیں۔کاتبوں کے لیے بہترین سیاہی ہے۔

سفید روشنائی

اس سے رنگ دار کاغذوں پر لکھا جاتا ہے۔

زنک اوکسائیڈ 2 حصہ　　بیرائیٹا 5 حصہ

گوند کیکر 1 حصہ پانی 6 حصہ

گوند کو پانی میں حل کر کے باقی اشیا ملا کر یک جان کر کے رکھ دیں استعمال کے وقت ہلا کر لکھیں۔

واٹر پروف لیکوئڈ کالی سیاہی کا فارمولا

ایک تجارتی راز

سہاگہ 2 اونس شیلک 1/2 6 اونس گوند ببول صاف شدہ 5 اونس

نائیگروسین (پکا کالا رنگ) آئی سی آئی کا 1/2 6 اونس سپرٹ ریکٹی فائیڈ 6

1/2 اونس روغن لونگ ایک ڈرام ڈسٹلڈ واٹر (کشید کیا ہوا پانی)

10 پونڈ گلیسرین 4 اونس

سب سے پہلے دو پونڈ ڈسٹلڈ واٹر میں گوند بھگو کر ایک دن کے بعد چھان لیں اس کے بعد 4 پونڈ میں نائیگروسین حل کر دیں روغن لونگ کو سپرٹ میں حل کر کے 2 پونڈ پانی میں ملا کر علیحدہ رکھ لیں اب ان میں ہر سہ محلول کو آپس میں ملالیں یہ محلول نمبرا تیار کریں۔ اب بقایا چار پونڈ پانی میں سہاگہ حل کر کے واٹر باتھ میں گرم کریں۔ اور اس میں شیلک ڈال دیں اور ہلاتے رہیں جب تمام شیلک پانی میں حل ہو جائے تو واٹر باتھ نیچے اتار کر تھوڑا ٹھنڈا ہونے پر نیم گرم حالت میں محلول نمبرا بھی نیم گرم حالت میں محلول میں ملائیں اور ہلتے رہیں ہر دو کے مل جانے پر ململ یا فلالین کے کپڑے سے چھان لیں۔ اگر زیادہ گاڑھا یا پتلا کرنا ہو تو سپرٹ کی مقدار میں کمی بیشی کر لیں۔

24 گھنٹے کے بعد فلٹر کر کے قدرے گلیسرین ملا کر آخر میں قدرے کاربالک ایسڈ ملا کر فلٹر کر کے بوتلوں اور شیشیوں میں پیکنگ کر لیں۔ یہ سیاہی عمدہ مگر سستی تیار ہو گی۔ پین میں ڈالنے سے روانی بھی خوب ہو گی اور کاغذ پر فوراً خشک ہو جاتی ہے۔ یہ ایک پوشیدہ تجارتی راز ہے بنا کر فائدہ اٹھائیں اور پیکنگ کر کے مارکیٹ میں فروخت کریں۔

دفتروں کے لیے سیاہ روشنائی

نائیگروسین رنگ (پکا کالا رنگ) 20 تولہ کشید کیا ہوا پانی 4 بوتل

گوند کیکر 3 تولہ گڑ ایک چھٹانک گلیسرین 5 تولے

ترکیب: گوند کیکر اور گڑ کو پانی میں حل کر کے آگ پر گرم کریں۔ پھر نیچے اتار کر رنگ کو حل کریں۔ اب بوتلوں میں بند کر کے فروخت کریں رنگ کو گلیسرین میں اچھی طرح حل کر کے شامل کر دیں۔

لیکوئڈ کالی سیاہی کا ایک اور فارمولا

لاکھ دانہ 8 تولہ سہاگہ 2 تولہ پانی 1/2 14 چھٹانک بڑھیا کالا پھولا سیاہی 8 تولہ گلیسرین 4 اونس

ترکیب: سہاگہ کو پانی میں حل کر کے نرم آگ پر رکھیں جب پانی اچھا گرم ہو جائے تو لاکھ ملا لیں اور ہلاتے جائیں حل ہو جانے پر اس میں کالا پھولا کا جل گلیسرین میں اچھی طرح حل کر لیں۔ سیاہی تیار ہے۔ ڈیزائن بنانے والے اور پین میں بھرنے والوں کے لیے بڑھیا کالی سیاہی کا پوشیدہ فارمولا ہے۔

سٹیمپ پیڈ انک بنانا

بڑھیا جامنی رنگ 6 ماشہ گلیسرین 1/2 اونس

میتھی لیٹڈ سپرٹ 1/2 اونس کاربالک ایسڈ 5 قطرے پانی آدھ پاؤ

جامنی رنگ کو پانی میں حل کر کے آگ پر گرم کریں۔ پھر آگ سے اتار کر نیم گرم میں گلیسرین ملا کر خوب ہلائیں سرد ہونے پر سپرٹ ڈال کر اور کاربالک ایسڈ ملا کر شیشیوں میں بند کر لیں۔

بلیو بلیک سیاہی کے چند بیش قیمت نسخے

نسخہ نمبر 1

مازا بلاسوراخ 12 اونس ہیراکسیس سبز رنگ کی ڈلیاں 3 اونس

تیزاب نمک 1 ڈرام کاربالک ایسڈ 1 ڈرام

سالیوبل بلو 7 (Soluble Blue) ڈرام

گلیسرین 3 ڈرام کشیدہ شدہ پانی 8 کلو

ترکیب ساخت: ماوکو در دراسا کوٹ لیں اور سات آٹھ گھنٹے پانی میں بھگو کر رکھیں اور دو ایک جوش دے کر عرق کو نتھار لیں۔ اور اس عرق میں سفوف کیا ہوا کسیس ملا دیں اور کسی ڈنڈے سے خوب چلائیں تا کہ کسیس اچھی طرح پانی میں حل ہو جائے۔ تو اس عرق کو فلالین کے کپڑے میں چھان لیں اور تیزاب نمک گلیسرین و کاربالک ایسڈ وغیرہ ملا دیں اور اس سلوشن کو ایک ہفتہ تک کسی محفوظ جگہ پر پڑا رہنے دیں آخر میں رنگ حل کر کے دوبارہ چھان کر بوتلوں میں بھر کر فروخت کریں یہ سیاہی قدرے پکی ہوتی ہے۔ دفتری ضرورت کے علاوہ ڈاکومنٹ وغیرہ بھی لکھا جاتا ہے۔

نسخہ نمبر 2

مازو عمدہ چار اونس ہیراکسیس 3/4 1 اونس۔ گوند کیکر ایک اونس۔ کاربالک ایسڈ 2 قطرے سلفیورک ایسڈ 20 قطرے کشید شدہ پانی 3 کلو۔ اصلی جرمنی رنگ 1/2 اونس۔

ترکیب: پہلے مازو کو کوٹ کر چند گھنٹے بھگو کر مدہم آنچ پر رکھیں دو ایک جوش آنے کے بعد فلالین کے کپڑے میں چھان لیں اور کسیس کو گرم حالت میں حل کر لیں بعد میں گوند و دیگر تیزاب

وغیرہ ملا دیں آخر میں رنگ کو قدرے سیاہی گھول کر ملا دیں قریباً 15 بیس دن میں چھان کر بوتلوں میں بھر لیں۔

نسخہ نمبر 3

ہلیلہ 1 اونس۔ بلیلہ 1 اونس۔ آملہ 1 اونس ۔ ہیرا کسیس 1 اونس گوند کیکر 1/2 اونس ۔ بیسورنگ 2 ڈرام۔ پانی 3 پونڈ۔ کاربالک ایسڈ 30 قطرے۔ ترکیب ساخت مذکورہ بالا طریقہ سے سیاہی تیار کر لیں۔ بلیو رنگ جرمنی کا بنا ہوا بہت اعلیٰ درجہ کا ہوتا ہے۔ مثلاً انک بلیو سیل بل بلیو T وغیرہ اگر یہ دستیاب نہ ہو سکے تو کوئی اور اچھی کوالٹی دیکھ کر خرید لیں

لتھو آفسٹ کی سیاہی

صابن سفید تین چھٹانک۔ موم سفید آٹھ چھٹانک کاجل ایک چھٹانک۔ لاکھ 2 چھٹانک۔

ترکیب: صابن اور موم کو ملا کر نرم کر لیں بعد ازاں کاجل ملا کر اچھی طرح حل کر لیں اور اچھی طرح سے آنچ دے کر لاکھ ڈال دیں آنچ زیادہ ہونی چاہیے۔ اور اسے خوب ہلاتے رہیں۔ اس سیاہی سے لکھا ہوا سالہا سال خراب نہیں ہوتا۔

لتھو آفسٹ سیاہی کا دوسرا بہترین نسخہ

اجزا: موم سفید 5 چھٹانک۔ سفید صابن 5 چھٹانک۔ مٹن سیوٹ 1/2 1 چھٹانک لاکھ 2 1/2 چھٹانک۔ مصطگی 1/2 2 چھٹانک۔ کاجل 1/2 1 چھٹانک

ترکیب تیاری۔ موم اور صابن کو نرم کر لیں اور مٹن سیوٹ حل کریں۔ لاکھ اور مصطگی ڈال کر گرم کریں اور پھر کاجل دیں۔

نہایت عمدہ اور پائیدار سیاہی تیار ہے۔

نسخہ نمبر 4

حل نمبر 1

ٹینک ایسڈ 5 اونس

گیلک ایسڈ 1 اونس

گرم پانی تین کلو میں حل کریں

حل نمبر 2

ہیرا کسیس 7 اونس

پانی ڈیڑھ کلو

حل نمبر 3

تیزاب نمک (ہائیڈروکلورک ایسڈ) 1/2 1 اونس

گوند کیکر 1/2 2 اونس

پانی ڈیڑھ کلو

حل نمبر 3 میں کاربالک ایسڈ 1/2 اونس ملا لیں۔

ترکیب ساخت: حل نمبر ایک حل نمبر 3 (گوند والا) ملا دیں اور پھر نمبر 2 یعنی کسیس کا محلول ملا کر کسی چیز سے ہلاتے جائیں اور حل تھوڑا تھوڑا ملاتے رہیں جب تینوں حل یک جان ہو جائیں تو ایک بڑی سیاہی کی بوتل (ایسڈ کی خالی بوتل) میں بھر کر کارک لگا کر بیس پچیس دن پڑا رہنے دیں اس کے بعد 1/2 8 کلو پانی میں بڑھیا رنگ (انک بلیو) ڈیڑھ اونس گھول کر سیاہی میں ملا دیں اور اچھی طرح ہلا کر دس بارہ دن جاذب کاغذ یا فلالین کے کپڑے میں چھان لیں۔ اعلیٰ درجہ کی

سیاہی تیار ہوگی۔

نیلی سیاہی

میتھیلین بلیو2B یا دیگر کوئی اچھا رنگ 1/4 1 اونس

گوند کیکر اصلی 1/4 1 اونس۔ مقطر پانی ایک گیلن۔ کاربالک ایسڈ 30 قطرے

ترکیب ساخت: ایک بوتل میں پانی گوند کو بھگو کر کسی کپڑے سے چھان لیں اور ایک بوتل پانی کسی مٹی یا انیمل چڑھے ہوئے برتن میں گرم کریں اور رنگ کو اس میں گھول کر سرد ہونے پر گوند والا محلول ملا دیں۔ آخر میں چار بوتل پانی ملا کر ایک گیلن کر لیں۔ بعد میں کاربالک ایسڈ ملا کر چند ہفتے بعد پیکنگ کر کے فروخت کریں۔

سوئن انک کے مقابلہ میں

بلیو بلیک سیاہی بنانے کا ایک بہترین فارمولا

حل نمبر1: دو گرام گیلک ایسڈ کو سو سی پانی میں جو تقریباً 50 سینٹی گریڈ گرم ہو حل کریں اور سرد ہونے پر جاذب کاغذ یا فلٹر پیپر میں فلٹر کریں۔

حل نمبر2: پانچ گرام ٹینک ایسڈ کو 200 سی سی کھولتے ہوء پنی میں حل کر کے سرد ہونے پر فلٹر کریں۔

حل نمبر3: پانچ گرام ہیرا کسیس کو پانی گرم سو سی میں حل کر کے فلٹر کر لیں۔

حل نمبر4: دس گرام گوند ببول کو سفوف بنا کر سو سی کھولتے ہوئے پانی میں حل کر کے چھان لیں۔

حل نمبر5: 12 سی سی ایسٹک ایسڈ گلیشیل۔

ترکیب: ایک صاف انیمل یا کانچ کا برتن لیں اور اس میں سلیوشن نمبر 1 تا 4 ترتیب سے ملاتے جائیں۔ اور ہلاتے رہیں۔ آخر میں نمبر 5 بھی ملا دیں۔ تمام اجزا ایک جان ہو جانے پر

چند قطرے کاربالک ایسڈ ملا کر کسی جگہ بند رکھیں۔ پندرہ بیس یوم کے بعد آہستگی سے صرف اوپر کی سیاہی کو نتھار لیں۔ یہ بھورے رنگ کا سلیوشن تیار ہوگا۔ اب 500 مقطر سی سی پانی جوش دیا ہوا لے کر گیارہ گرام انک بلیو سپیشل کر کے اول الذکر سلیوشن میں ملا کر فلالین یا فلٹر پیپر میں مزید ایک اور بار فلٹر کر لیں نہایت اعلیٰ درجہ کی سیاہی ہوگی۔

ہری فونٹین پین انک

1۔ ایمرلڈ گرین Emerald Green ایک اونس

2۔ نیپتھول گرین Napthal Green ایک اونس

3۔ صمغ عربی (گوند ببول) 1/4 اونس

4۔ گرم ابلتا ہوا پانی (ڈسٹلڈ واٹر) 100 فلوئڈ

5 بورک ایسڈ 50 گرام

6۔ ریکٹی فائیڈ سپرٹ ایک اونس

ترکیب: گوند کا تھوڑے پانی میں لعاب بنا کر چھان کر پھر پانی میں معہ بورک ایسڈ کے اور رنگوں کے ساتھ ملا کر خوب ہلایا جائے۔ بعدہ سپرٹ بھی ٹھنڈے پانی میں ملا دی جائے۔ چار یوم کے بعد فلٹر پیپر یا فلالین کے کپڑے میں چھان لیں۔

بڑھیا بلیو بلیک انک پوڈر

جو فاؤنٹین پین میں بھی استعمال ہوسکتا ہے

بلیو رنگ (انک بلیو یا ترکی گھوڑا مارکہ) 9 اونس

سیاہ رنگ (نگروسن کرسٹل یا ڈھول مارکہ) 2 اونس

پھٹکڑی چار اونس۔ دانہ دار چینی 4 اونس۔ سلی سلیک ایسڈ 1 ڈرام

ترکیب ساخت: اول الذکر دو رنگوں کو چھوڑ کر باقی تمام اجزا کو کھرل کر کے یک جان بنا

لیں۔ بعدازاں رنگوں کو بھی شامل کر کے کھرل کر کے یک جان بنالیں۔ بس سیاہی تیار ہے۔ دو دو ماشہ کی پڑیہ بنالیں۔ دو اونس مقطر پانی یعنی کشید کیا ہوا پانی یا دو اونس عرق گلاب بازار سے خریدیں اور ایک پڑیہ اس میں گھول دیں بس بڑھیا سیاہی تیار ہے۔ جو ہر قسم کے فونٹین پین میں استعمال کر سکتے ہیں۔

خفیہ سیاہی بنانا

یہ سیاہی خفیہ خط و کتابت کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔ آپ اسے شیشیوں میں بھر کر فروخت کریں اور فائدہ اٹھائیں۔

نسخہ نمبر 1

نصف اونس گندھک کے تیزاب کو دو اونس پانی میں کسی شیشے کے برتن میں حل کریں اس سلیوشن سے اگر آپ کسی کاغذ پر لکھ کر سایہ میں خشک کر لیں تو کاغذ سفید نظر آئے گا۔ اور آگ پر سینکنے سے حروف سیاہ رنگ کے نظر آئیں گے۔

نسخہ نمبر 2

پھٹکڑی باریک پیس کر دو گنے پانی میں حل کریں اور اس پانی سے کاغذ پر لکھیں اور پھر سایہ میں خشک کر لیں جب آگ پر گرم کریں گے تو حروف صاف نظر آئیں گے۔

نسخہ نمبر 3

آک (مدار) کے دودھ سے لکھ کر کاغذ خشک کر لیں۔ کاغذ صاف دکھائی دے گا اور آگ پر سینکنے سے الفاظ سرخ دکھائی دیں گے۔

نسخہ نمبر ۴

نوشادر ایک تولہ گندھک کا تیزاب ایک تولہ آب لیموں 3 تولہ۔ پانی 20 تولہ

پانی میں نوشادر حل کریں پھر گندھک کا تیزاب ڈال دیں۔ پھر آب لیموں ڈال کر چھوٹی چھوٹی شیشیوں میں بھر لیں۔ اس سیاہی سے جو کچھ آپ لکھیں گے خشک ہونے پر کاغذ صاف دکھائی دے گا اور بوقت ضرورت آگ پر سینکنے سے فوراً حروف خوشنما سیاہ ظاہر ہوں گے۔

کتابت کی سیاہی کا ایک اور نسخہ

مصطگی تولہ تارپین کا تیل 3 تولہ خالص اور عمدہ دانہ لاکھ (چپڑا لاکھ نہ ڈالیں) 24 تولہ

موم دیسی خالص چھتے کا 32 تولہ چربی صاف شدہ 12 تولہ صابن سنلائٹ 10 تولہ

کاجل 6 تولہ

ترکیب: کسی تانبے کے برتن یا تام چینی میں تیل تارپین میں رومی مصطگی ولاکھ ڈال کر پھر لو۔ اور اب اس میں موم و چربی ڈال دو۔ جب یہ پگھل جائیں تو صابن کو بالکل باریک کتر کر ڈال دو۔ جب صابن بھی پگھل کر مل جائے تو کاجل ملا کر اچھی طرح گھوٹ کر برتن اتار کر سیاہی کو ٹھنڈا ہونے کے لیے پتھر پر ڈال دیں۔ بعد میں ٹکڑے کاٹ لیں۔

کتابت کرنے کے لیے کاغذ تیار کرنا

اراروٹ یا اسٹارچ (بڑھیا نشاستہ) کو پانی میں حل کر کے تھوڑی مقدار میں ریوند عصارہ ملا کر اور تھوڑا سا رنگ زرد ڈال کر آگ پر لئی کی طرح پکائیں جب چپک پیدا ہو جائے تو کاغذ کو لکڑی کے تختہ پر پھیلا کر اسفنج سے لئی کاغذ پر پوچہ پھیر دیں لئی ایک جیسی ہی کاغذ پر لگے۔ اب کاغذ کسی رسی پر ڈال کر خشک کر لیں خشک ہونے پر گول کر کے لپیٹیں۔ یہ کاغذ کتابت کے لیے قابل استعمال ہے۔

ریوز کے مقابلہ کی واٹر پروف انک

ریوز انک اپنے اوصاف کی بدولت دنیا کی مشہور ہے اور قریب قریب تمام آرٹسٹ اور

ڈیزائنرز ریوز کی انک ہی استعمال کرتے ہیں۔ کیونکہ یہ سیاہی تحریر میں نہایت پختہ اور واٹر پروف ہوتی ہے۔ موسم کے تغیرات دھوپ آب وہوا وغیرہ کا اس سیاہی کی تحریر پر بالکل اثر نہیں ہوتا۔ اور برس ہا برس گزر جانے پر بھی تحریر مدھم نہیں پڑتی۔ اور ایسی سوخ اور چمک دار ہوتی ہے کہ جیسا کہ روز اول تھی۔ ریوز کے مقابلہ میں سینکڑوں سیاہیں مارکیٹ میں آئیں اور ٹھپ ہو کر رہ گئیں کیونکہ ان میں وہ پختگی شوخی اور تحریر میں وہ نفاست نہیں تھی۔ جو ریوز میں ہے۔ ذیل کا فارمولا کافی ریسرچ کے بعد صحیح اوزان سے ترتیب دیا گیا ہے۔

بوریکس Borax 1 1/4 اونس

شیلک Shelloc 3 1/4 اونس

نگروسین Nigrosin 2 1/8 اونس

گوند کیکر (صاف شدہ) Gum-A 2 1/2 اونس

سپرٹ ریکٹی فائڈ Spirit Rectified 3 1/4 اونس

کلووآئل (لونگ کا خاص تیل) Clove Oil 1/2 ڈرام

ڈسٹلڈ واٹر D-Water 5 پونڈ

ترکیب: سب سے پہلے ایک پونڈ پانی میں گوند بھگو دیں اور اچھی طرح مل کر لیں اور بارہ گھنٹے کے بعد چھان کر محفوظ کر لیں

2۔ ایک پونڈ پانی میں نگروسین حل کریں۔

3۔ کلووآئل کو سپرٹ میں حل کر کے ایک پونڈ پانی میں ملا کر الگ رکھ لیں۔

4۔ اب تینوں حلوں کو آپس میں ملا لیں۔ یہ سلیوشن نمبر 1 ہے۔

اب بقیہ دو پونڈ پانی میں بوریکس حل کر کے واٹر باتھ پر گرم کریں۔ اور اس میں شیلک ڈال دیں اور چلاتے رہیں۔ جب تمام اشیاء شیلک پانی میں حل ہو جائے تو واٹر باتھ سے لیں۔ نیم گرم حالت میں سلیوشن نمبر ا جو اسی قدر گرم کر لیا گیا ہو۔ جتنا یہ محلول تھوڑا تھوڑا شیلک والے حل میں

ملائیں۔اور چلاتے رہیں تمام سلیوشن مل جانے پر فلالین سے چھان کر پیک کر لیں۔ لاجواب سیاہی تیار ہوگی۔ جو کسی بھی صفت میں ریوز سے کسی طرح کم ثاب نہ ہوگی۔

سیاہی کے نشان مٹانے کا فارمولا

ہائیڈروسلفائیڈ جسے دکاندار رنگ کاٹ بھی کہتے ہیں ایک سفید رنگ کا سوڈے کی طرح کا پوڈر ہوتا ہے۔اور رنگ وکیمیکل فروخت کرنے والے دکانداروں سے مل جاتا ہے۔1/2 اونس لے کر 1/2 پوند پانی میں حل کر کے چھوٹ شیشیوں میں بھر لیجے۔احتیاط رکھیے جب دوا پانی میں ڈال جاتی ہے تو گیس نکلتی ہے اس سے آنکھوں کو بچائیں۔روئی کی پھریری سے سیاہی پر لگائیں۔ چھاپہ کی سیاہی کے علاوہ باقی سب الفاظ اڑ جائیں گے۔اونی کپڑوں پر اس کا استعمال منع ہے۔

کاشغری سفیدہ بنانا

یہ یونان کی مشہور دواپنساری بکثرت فروخت کرتے ہیں اس کے بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ:
قلعی یا جست کے کاغذ جیسے باریک پترے بنوا کر مٹی کے برتن میں بھر کر اسمیں خالص تیز و تند دیسی سرکہ اتنا ملائیں کہ پترے ڈوب جائیں پھر برتن کے منہ پر سرپوش رکھ کر مضبوطی سے بند کر کے برتن کے نیچے چار گھنٹہ تک تیز آگ جلائیں پھر برتن کو آگ پر سے اتار کر سرد کر لیں۔اب ہانڈی کا منہ کھولیں تو اندر سے سفید رنگ اسفوف برآمد ہوگا یہی سفیدہ کاشغری ہے۔

2

سیسہ کے باریک پتر لکڑی کے ڈرم میں بھر کر اوپر چمڑے کے رومی ٹکڑوں سے سیسہ کو بخوبی ڈھانپ دیں۔اوپر سے دیسی سرکہ اتنا ڈالیں کہ چمڑہ ڈوب جائے ڈرم کا منہ لکری کے ڈھکنا سے بند کر کے تین ماہ تک پڑا رہنے دیں زیادہ تر سیسہ کے پتر سفید ملیں گے۔ان کو پیس لیں۔سفیدہ کاشغری تیار ہے۔

اپریل میں ڈرم بند کریں اور جون کے آخر میں کھولیں۔

سردیوں میں بنانا مطلوب ہوتو گڑھا کھود کر ڈرم اس میں رکھ دیں ڈرم کے گرد لید اور مٹی بھر دیں زمین کی حرارت سے تین ماہ میں سفیدہ کاشغری تیار ہو جائے گا۔

یا

ڈرم کے درمیان لکڑی کی جالی پھنسا کر نچلے حصہ میں سرکہ بھر دیں اور جالی کے اوپر سیسہ کے پترے رکھ دیں اب لوہے کے ڈرم کو آگ کی بھٹی پر رکھیں۔ سرکہ کے بخارات سیسہ کو کشید کر دیں گے۔

اسی طرح لکڑی کے ڈرم میں بھر کر مئی اور جون کی تیز دھوپ میں رکھیں دو تین ماہ بعد سیسہ سفیدہ کاشغری میں بدل جائے گا۔ اس صورت میں سیسہ کے پتروں پر چمڑے کے ٹکڑے اتنے ڈالیں کہ سیسہ کے پترے چھپ جائیں۔ اور پھر ڈھکن سے ڈرم کا منہ بند کر دیں۔ یہ سفیدہ صنعت روغن سازی میں بکثرت استعمال ہوتا ہے۔ عمدہ سفیدہ جست اور قلعی سے تیار ہوتا ہے۔

زنگار بنانا

ماہ اپریل میں برادہ تانبا پاؤ بھر۔ نوشادر دس تولہ۔ سرکہ کو دیسی نہایت تیز۔ ایک کلو تیزاب گندھک تین تولہ۔

چینی کے بیام میں بھر کر بیام کا منہ مضبوطی سے بند کر دیں اور چھ ماہ بعد برتن کھولنے پر تانبہ زنگار بن چکا ہوگا۔

سردیوں میں بنانا ہو تو بیام کو زمین میں دفن کر دیں۔

2

تانبے کے باریک پتر یا برادہ ایک کلو۔ نوشادر نصف کلو۔ ترش دہی پاؤ بھر۔ دیسی سرکہ تیز ڈھائی کلو۔

سب کو مٹی یا چینی کے برتن میں بھر کر برتن کا منہ مضبوطی سے بند کر کے زمین میں دفن کر

دیں۔ چالیس دن بعد برتن میں سے زنگار نکال لیں۔ اگر اس عرصہ میں زنگار نہ بنے تو مندرجہ بالا چیزوں کا اضافہ کر کے دوبارہ پھر زمین میں دفن کر کے زنگار بنالیں۔

سونے کا پانی

تیزاب شورہ تین حصہ تیزاب نمک چار حصہ

دونوں کو ملا کر بڑی شیشی میں رکھ دیں اور شیشی کا منہ قدرے کھلا رکھیں۔ اب اس میں سے یہ تیزاب ایک تولہ لے کر چینی کی پیالی یا کھلے منہ کی بوتل میں ڈال کر اس میں ایک ماشہ خالص سونا ڈال دیں کچھ عرصہ میں سونا جل جائے گا۔ اب اس میں ۳ تولہ پانی ملا دیں۔

سیال سونا یعنی ماء الذہب تیار ہے۔

تین قطرے سے ۵ قطرے تک لے کر پانی ۵ تولہ میں ملا کر ہر روز پی لیا کریں عام جسمانی کمزوری کو دور کرتا ہے اور اعضائے رئیسہ و حرارت غریزی اور باہ کی کمزوری میں مفید ہے اور دق اور ذیابیطس میں اکسیر ہے۔

لاثانی پان

پان ہمارے معاشرے میں داخل ہو چکا ہے۔ اس کے کھانے سے بیشمار فوائد سامنے آتے ہیں۔ یہ کھانے کو فوراً ہضم کرتا ہے۔ دانتوں میں مقیم جراثیم کو کسی حد تک ہلاک کرتا ہے۔ لیک اگر کثرت سے کھائے جائیں تو اس میں لگا ہوا چونا دانتوں کو لے ڈوبتا ہے۔ اصول کے مطابق کم چونہ کے پان پیٹ کے کئی امراض کو نافع ہے۔

عام طور پر الائچی اور سپاری والا سادہ پان کھایا جاتا ہے۔ بعض میٹھا اور بعض تمباکو والا پان کھاتے ہیں۔ ذیل میں شائقین کے لیے چند مصالحے درج کیے جاتے ہیں جو نہ صرف پان کی لذت اور قدر و قیمت میں اضافہ کرتے ہیں بلکہ فوائد میں بھی بہترین ہیں۔ ان مصالحوں کی تجارت بھی ہو سکتی ہے۔

سفری مصالحہ

چونا بجھا ہوا ایک چھٹا نک　　دودھ ایک چھٹا نک

کتھہ عمدہ 3 چھٹا نک　　الائچی دانہ حسب ضرورت

چونہ کو دودھ میں ڈال کر برتن کا منہ بند کر دو۔ چونہ دودھ پی کر شفاف مانند کھیل ہو جائے گا۔ اس میں کتھہ اور الائچی ملا دیں۔ ضرورت کے وقت پان کا خالی ٹکڑا لیں اس میں ایک ماشہ مصالحہ رکھیں اور کھا لیں۔

پاندان کی زحمت سے نجات ملی۔

تجارت کے لیے ڈبیوں میں بھر کر فروخت کریں۔

تمبول بہار

سپاری دکنی ایک تولہ　　رومی مصطگی دو تولہ

جائفل آٹھ ماشہ　　کتھ چھ ماشہ

چونہ چار ماشہ　　دانہ الائچی سبز ایک تولہ

سب کو باریک پیس کر عرق پان میں 2 گھنٹہ تک بھگو دیں بعد میں تھوڑا سا گھی ڈال کر خوب گھوٹیں اور ڈبیوں میں بند کر کے بازار میں لے آئیں۔

خوشبودار سپاریاں

سپاریاں 1 سیر　　دودھ 1 سیر

عرق گلاب 1 تولہ　　پیپرمنٹ آئل 4 اونس

سپاریاں باریک کاٹ کر دودھ میں بھگو دیں۔ جب دودھ نصف رہ جائے تو کپڑے سے چھان لیں۔ اب ان سپاریوں میں عرق اور آئل حل کر دیں اب اسے ایک دن رات بوتل میں بند کر دیں بعد میں ڈبیوں کے اندر بند کر کے فروخت کریں۔

کتھہ بنانا

درخت کھیر کی اندرونی کالے رنگ کی لکڑی کے باریک چھلکے لکڑی کو پانی میں جوش دے کر مٹی لکڑی کی ہانڈی میں پکائیں۔ جوش دینے کے بعد اس جوشاندہ کا پانی پک پکا کر مادہ تہ نشین ہو جاتا ہے۔ اسے کتھہ بھی کہتے ہیں سستا بنانے کے لیے دو سیر تہ نشین مادہ میں ایک سیر چاک کی مٹی ملا کر ٹکیاں بنا کر سکھا لیں بہت عمدہ سفیدی مائل کتھا تیار ہو جائے گا۔ اور بازار میں پھول کتھہ کے نام سے فروخت کیا جا سکتا ہے۔ پہاڑوں پر رہنے والے لوگ کتھہ درخت کھیر سے بنا سکتے ہیں جو بالکل اصلی ہے۔ پنجاب میں اور پاکستان کے دوسرے علاقوں میں درخت کھیر بہت بڑی مقدار میں موجود ہے۔ اس لیے درخت کیکر سے کتھہ بنا کر روپیہ کمایا جا سکتا ہے زیادہ کتھ بھٹیوں کے ذریعے تیار کیا جاتا ہے۔ کھیر کے درخت کی اندرونی سیاہ رنگت کی لکڑی یا درخت کیکر کی اندرونی سیاہ رنگ کی لکڑی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کاٹ کر مٹکوں میں بھر کر ان میں ڈیڑھ حصہ پانی ڈال دیتے ہیں۔ اور مٹکوں کے نیچے آگ جلا کر کتھہ تیار کیا جاتا ہے۔ جوش دینے کے بعد چوتھائی حصہ رہ جاتا ہے۔ اور پھر چھان کر دوسرے مٹکوں میں ڈال دیا جاتا ہے۔ اس کے نیچے آنچ دے کر اور گاڑھا کیا جاتا ہے۔ اور ساتھ کے ساتھ دیکھا جاتا ہے کہ تار بن گیا ہے یا نہیں جب تار بن جائے وار شہد گاڑھا کی مانند ہو جائے تو آگ سے اتار لیا جاتا ہے۔ یہ ہی جوہر کتھہ کہلاتا ہے جب یہ جوہر تیار ہو جائے تو اسے اور کھلے منہ کے برتن مین ڈال کر رکھ دیا جاتا ہے۔ یہ ایک دن پڑا رہنے کے بعد دوسرے روز کسی کھدر کے کپڑے میں ڈال کر چھت سے لٹکا دیا جاتا ہے۔ اور نیچے کوئی برتن رکھ دیا جاتا ہے۔

جب پانی ٹپکنا بند ہو جائے تو کپڑے میں سے کتھہ نکال کر لکڑی کے تختوں پر ڈال کر خشک کر لیں۔ خشک ہونے پر کتھہ تیار ہے۔

پھول کتھہ بنانا

کتھہ کے مندرجہ ذیل اجزا ہیں:

جنک پوری کتھہ (انڈیا کا) دس کلو گوند دو کلو ارا روٹ ایک کلو

گوند کے لیے پانی 20 کلو۔ سب سے پہلے برت لے کر اس میں پانی ڈال کر گوند کو بھگو دیں۔ یہ گوند چوبیس گھنٹے پانی میں پڑی رہے جب خوب حل ہو جائے تو کتھہ کا سفوف بنا کر اس میں ملا دیں۔ اور خوب حل کریں جب حل ہو جائے تو ارا روٹ کا پوڈر بھی اس میں ملا دیں اور اس مرکب کو سوکھنے کے لیے رکھ دیں جب ذرا زیادہ خشک ہو نہ ہو تو اس کی ٹکیاں ایک ایک کر کے کاٹ لیں اور بازار میں فروخت کریں بہترین کتھہ ہے۔

خوشبودار کتھہ درجہ اول

ذیل کے طریقہ سے یا میروں اور رئیسوں میں فروخت کرنے کے لیے بہت اعلیٰ کوالٹی کا خوشبو دار کتھہ تیار کیا جا سکتا ہے۔ چونکہ اس میں نہایت قیمتی اشیاء پڑتی ہیں اس لیے یہ مہنگا تیار ہو گا اور ابھی ایسی چیزوں کی قدر دان بہت ہیں جو اچھی چیزیں مہنگے داموں خریدنا عار نہیں سمجھتے۔ نسخہ یہ ہے:

بڑھیا کتھہ 10 چھٹانک سنگاپوری کتھہ 10 چھٹانک

دونوں کو معمولی پانی ڈال کر آگ پر گرم کر کے حل کریں اب اس میں روح کیوڑہ ملا کر خوب گھوٹیں۔ کیسر کشمیری خالص سوا تولہ۔ کستوری نیپالی ڈھائی تولہ۔ جائفل ڈیڑھ چھٹانک۔ جاوتری نصف چھٹانک۔ دھنیا کے پتے و بیج بھون کر ایک چھٹانک صندل کا برادہ 2 تولے۔ کیوڑہ کے پھول کی پتیاں 5 تولے۔ کستوری کو تھوڑے سے عرق گلاب میں بھگو کر چند گھنٹے پڑا رہنے دیں۔ یہ حل ہو جائے گی۔ تمام اشیاء کو الگ الگ پیس کر کتھہ میں ملا کر خوب گھوٹیں یک جان ہونے پر کیلہ کے پتوں پر لپیٹ کر دھوپ میں خشک کر لیں۔

کتھہ سازی ایک فن ہے اور اس پر بحث نہایت طویل ہے اگر آپ کتھہ سازی سے مکمل واقفیت چاہتے ہیں تو کتاب

فن کتھہ سازی

کا مطالعہ کریں اس کی قیمت 4 روپے 50 پیسے ہے۔

خوشبودار کتھہ کا آسان فارمولا

عمدہ کوالٹی کا کتھہ دو سیر کو پانی میں ملا کر آگ پر رکھیں جب حل ہو کر اچھی طرح رم ہو جائے تو مندرجہ ذیل اشیا پیس کر ملا دیں

چندن کا برادہ ایک چھٹا نک	سونف ڈیڑھ چھٹا نک
کیوڑہ کے پھول ایک چھٹا نک	گلاب کے پھول نصف چھٹا نک
زیرہ ایک چھٹا نک	دھنیا کے بیج صاف شدہ 1/2 پاؤ
جائفل ایک چھٹا نک	

تمام اشیاء کو خوب اچھی طرح الگ الگ پیس کر کتھہ میں ملا کر خوب اچھی طرح گھوٹیں۔ حتیٰ کہ تمام اشیا اچھی طرح آمیز ہو جائیں۔ ب اسے کیلا کے پتہ میں لپیٹ اور دھار باندھ کر دھوپ میں رکھ کر خشک کریں۔ نہایت اعلیٰ درجہ کا خوشبودار کتھہ تیار ہو جائے گا۔

مصنوعی کتھہ کا فارمولا

سنگاپور کے کتھہ میں کئی خوبیاں ہیں اور اگر سنگاپوری کتھہ اور ہندوستانی کتھہ کو ملا لیا جائے تو ایک نئی قسم کا کتھہ تیار ہو جائے گا۔ جو خوبیوں کے لحاظ سے ہندوستانی کتھہ کی نسبت بہتر ہو گا۔

بڑھیا کوالٹی کا کوئی عمدہ خالص ہندوستانی کتھہ اور سنگاپور کا کتھہ یعنی پاپڑی کھیر برابر برابر یا کم وبیش مقدار میں ملائیں۔ دونوں کو برابر برابر کی بجائے سنگاپور کتھہ ہندوستانی کتھہ کی نسبت نصف یا دگنا بھی ملایا جا سکتا ہے۔ مختلف نسبتوں میں آپس میں ملائیں جس نسبت سے عمدہ کتھہ تیار ہو بعد میں اس طریقہ سے یہ مرکب کتھہ تیار کرتے رہیں۔ دونوں کتھوں کو آپس میں ملا کر پانی ڈال کر ابال لیا جائے۔ اچھی طرح حل ہو جانے پر اس گاڑھے مرکب کو چھان لیں۔ یہ خالص

کتھہ کپڑے کے اوپر رہ جائے گا اس سے دوغلی نسل کا کتھہ بنالیا جاتا ہے۔

پان کی جان کتھہ..... بنانے کا فارمولا

کتھہ اعلیٰ کوالٹی 80 تولہ	جائفل دو ماشہ
مغز چھوٹی الائچی 3 ماشہ	آئل پیپر منٹ 5 یا 7 قطرے
جاوتری 3 ماشہ	سونف 5 تولے
پھول گلاب ایک تولہ	پھول کیوڑہ یہ ایک تولہ

عمدہ کتھہ پانی میں ڈال کر اچھی طرح پکائیں۔ پھر اس میں باقی تمام اشیاء جو الگ الگ پیس لی گئی ہوں ملا کر خوب رگڑیں بعد میں پیپر آئل منٹ ملا کر اتنا رگڑا جائے کہ تمام اشیاء اچھی طرح مل جائیں بہترین کوالٹی کا خوشبودار کتھہ تیار ہے۔

کلکتہ کا خوشبودار کتھہ

کلکتہ بلکہ بنگال بھر کے پان فروش یہ کتھہ بنا کر پان میں لگاتے ہیں۔

جنک پوری کتھہ آدھ کلو	دھنیا دو تولہ
صندل کا برادہ ایک تولہ	مغز چھوٹی الائچی دو تولہ
سونف دو تولہ	کیوڑہ کے پھول ایک تولہ
گلاب کے خشک پھول دو تولہ	کیسر 1/2 تولہ

کتھہ کو کوٹ کر عرق کیوڑہ یا رق گلاب میں ملا کر کئی گھنٹہ تک پڑا رہنے دیں جب اچھی طرح گھل کر نرم ہو جائے تو اس میں باقی اجزا ملا کر کھرل یا کونڈی میں ڈال کر خوب گھوٹتے رہیں حتیٰ کہ گھوٹتے گھوٹتے یہ سخت ہو جائے جب گوندھے ہوئے آٹے کی طرح سخت ہو جائے تو کیلے کے پتوں میں لپیٹ کر باندھ دیں اور دھوپ میں رکھ کر خشک کر لیں۔

سستا بازاری کتھہ کا فارمولا

جنک پوری کتھہ آدھ کلو　　کیکر کی گوند آدھ پاؤ

کوئی سستا بازاری کتھہ 3/4 کلو　چاک مٹی ایک کلو

دونوں قسم کے کتھوں کو کوٹ کر پانی میں ڈال کر آگ پر پکئیں حتیٰ کہ کتھہ مثل لئی بن جائے۔ تب پسی ہوئی گوند اور کھڑیا مٹی ملا کر بھاری مسد سے خوب گھوٹیں حتیٰ کہ گھوٹتے گھوٹتے چاک مٹی اور گوند کتھہ میں اچھی طرح مل جائے۔اب اس کو لکڑی کے تختوں یا فریموں پر پھیلا کر ہموار سطح کا کر لیں۔سخت ہو جانے پر مربع شکل میں کاٹ لیں۔

پپڑ یا کتھہ

جنک پوری کتھہ 1/2 2 کلو　　چاک مصفی پاؤ بھر　　پانی 1/2 5 چھٹا نک

کتھہ کو باریک کر لیں پانچ چھٹا نک پانی کو مٹی کے کسی برتن میں ڈال کر آگ پر گرم کریں اور اس میں کتھہ کے ٹکڑے ڈال کر جب کتھہ پگھل جائے تو اسے کپڑے سے چھان کر تانبے کے برتن میں چھانیے اب کسی دوسرے برتن میں چاک کو ڈیڑھ چھٹا نک پانی میں ملا کر آگ پر رکھیں جب گاڑھا پن آجائے تو اس کو کتھے کے پانی میں اچھی طرح حل کر دیں اب اس مرکب کو چٹائی یا کپڑے پر ڈال کر سکھائیں۔نہ پتلی ہونی چاہیے اور جب سوکھ جائے تو اسے اکٹھا کر کے برتن میں ڈال دیں۔بس پپڑ یا کتھہ تیار ہے۔

پپڑ یا کتھہ نمبر 2

اجزاء و ترکیب تیاری

کتھہ جنک پوری 1/2 2 کلو　　چائنا کلے 1/2 کلو　　پانی 1/2 7 چھٹا نک

5 چھٹا نک کے کتھہ کے لیے اور 1/2 2 چھٹا نک چائنا کلے کے لیے ترکیب مندرجہ بالا سے تیار کریں۔

گلاکھیر (کتھہ)

جنک پوری کتھہ 3 کلو　　گھٹیا کتھہ ایک کلو

چائنا کلے 1/2 کلو　　پانی 1/2 8 چھٹانک

(1/2 2 چھٹانک چائنا کلے کے لیے)

ترکیب: پھول کتھہ کی طرح تیار کریں۔

2

گھٹیا کتھہ دو کلو　　چائنا کلے ایک کلو

پانی 9 چھٹانک　　گیرو پسا ہوا 1/2 1 ماشہ

ترکیب بالا کے مطابق تیار کریں۔

گورا کھیر (کتھہ)

پپڑیا کتھہ 2 کلو　　جنک پوری کتھہ 1 کلو

لال مٹی 1/2 کلو　　پانی 1/2 10 چھٹانک

(8 چھٹانک کتھہ کے لیے وار 1/2 2 چھٹانک مٹی کے لیے)

ترکیب: مندرجہ بالا

مگڑ کھیر (کتھہ)

جنک پوری کتھہ ایک کلو　گھٹیا کتھہ 1/2 1 کلو

گوند ایک پاؤ　　چائنا کلے 2 کلو

پانی حسب ضرورت

مندرجہ بالا ترکیب کے مطابق تیار کریں۔

کتھہ بنانے کا قیمتی راز

اجزااورترکیب تیاری:

جھڑبیری کی چھال1/2 2 کلو کھیری کی چھال1/4 1 کلو

آنولہ کی چھال1/2 2 کلو

کھڑیامٹی باریک پیس کر کپڑے سے چھنی ہوء1/2 کلو

ول سب چھلکوں کوخوب کوب کرلیں پھر بڑے دیگچے میں ڈال کراوپر تک پانی بھردیں اور تھوڑی دیر کھڑیامٹی آمیز کردیں۔اب اس دیگچہ کوآگ پر چڑھادیں۔آدھے آدھے گھنٹے کے بعد اس کو ہلاتے رہیں تاکہ رنگ نکل آئے۔

جب سیر بھر کے قریب پانی رہ جائے تو اتار کر گہرے کپڑے میں سے چھان لیں اور کسی چوڑے برتن میں جمادیں۔عمدہ کتھہ تیار ہوگا لیکن جم جانے کے بعد اس برتن پر کھدرکا دوہرا کپڑا ڈال کراوپر سے پیلی مٹی کونم کر کے اس پر دوانگلی کے قریب ڈالیں اورآہستہ آہستہ سے دبادیں اور محفوظ جگہ رکھ دیں۔دوروز کے بعد پھر مٹی ڈال دیں تاکہ تمام کثافت کومٹی جذب کرلے اور کتھے میں نقص نہ رہے۔

خوشبودار کتھہ

اجزااورترکیب تیاری:

عمدہ کتھہ 1/2 کلو دانہ الائچی سبز 1/2 1 ماشہ جائفل 1 ماشہ

لونگ 1/2 1 ماشہ جاوتری 1/2 1 ماشہ عرق گلاب 6 ماشہ عرق کیوڑہ 6 ماشہ

اورپیپرمنٹ آئل 2 بوند

کتھہ کو چھان لیں اور دیگر اشیاء باریک پیس کر اس میں شامل کردیں۔سب سے آخر میں عرق اورآئل شامل کرلیں۔بس خوشبودار کتھہ تیار ہے۔اگر اس کتھہ کی ٹکیاں بنانا چاہیں تو پانی کو آگ پر خشک ہونے دیں جب پانی اس قدر رہ جائے کہ سفوف ڈالنے سے وہ لئی سی بن جائے تو اس کی ٹکیاں بنالیں۔اگر ٹکیاں نہ بنانی ہوں بلکہ پوڈر بنانا ہوتو پانی اچھی طرح اڑا کر باقی اشیا ملا

لیں اور کھرل کریں۔

خوشبودار گولیاں

صاف چونہ 1/2 2 تولہ　　عمدہ کتھہ 4 تولہ

دانہ الائچی 1/2 تولہ　　پیپرمنٹ 3 تولہ

جاوتری 3 ماشہ　　زعفران 4 رتی

کیوڑہ 6 رتی　　عطر گلاب 6 رتی　　کھانڈ 2 تولہ

زعفران کو پانی میں گھس لیں جاوتری اور الائچی دانہ کو پیس کر الگ رکھیں چونہ کو گائے کے دودھ میں بھگو کر اسمیں کتھہ باریک کر کے ملا لیں۔ پھر زعفران والا پانی ڈالیں پھر پیپرمنٹ اور عطر ملائیں۔ اب مونگ کے برابر گولیاں بنالیں۔ خشک ہونے پر خوبصورت لیبل والی شیشیوں میں بھر کر فروخت کریں۔

برقی فیتہ

قیمت سو روپیہ وصول کریں۔

جست اور تانبے کی تار کو رسی کی طرح بٹ کر اسے مخمل یا سیاہ ریشم کے کپڑے میں رکھ کر سی دیں۔

بچہ جب دانت نکالنے پر آئے تو اس کے گلے میں باندھ دیں بچہ دانت نکالنے کی تکلیف سے محفوظ رہے گا۔

مشک نافہ بنانا

جنگلی کبوتر کا خون حسب ضرورت۔ جند بیدستر ایک عدد۔ عطر کیوڑہ 3 ماشہ جاوتری۔ لونگ کپور کچری الائچی سفید۔ زعفران ہر ایک 7,7 ماشہ سب کو کھرل میں ڈال کر خوب اچھی طرح کھرل کریں۔ تاکہ سب اشیاء یک ذات ہو جائیں پھر ایک ڈبیہ میں بند کر کے تین چار روز تک

گرم جگہ رکھ چھوڑیں یعنی زمین میں دبا کر اوپر گرم راکھ ڈال دیں پھر وہاں سے نکال کر نافہ میں بھر دیں یا شیشے میں ڈال دیں مگر تین ماشہ اصلی مشک بھی ضرور ملائیں۔

ٹوٹے برتن جوڑیے

چونہ گڑ اور انڈے کی سفیدی

برابر وزن لے کر خوب حل کریں چینی کے ٹوٹے برتن بے حس مضبوط جوڑ لیجیے۔

لوہا جوڑنے کا سیمنٹ

لیتھارج 2 حصہ　　چونہ بجھا ہوا سفوف 1 حصہ

صاف ریت 1 حصہ

تینوں اجزا کو السی کے تیل کی گرم کی ہوئی وارنش میں ملا کر لئی سی تیار کر لیں اور گرم گرم ہی سے ٹوٹا ہوا لوہا جوڑ لیں۔

شیشہ جوڑنے کا مصالحہ

سیندور 1 حصہ　　بورک ایسڈ 1 حصہ

سفید ریت 1 حصہ　　سوڈیم سلیکیٹ حسب ضرورت

سیندور بورک اور ریت کو خوب باریک پیس کر سلیکیٹ میں گھول کر مل لیں جن شیشوں کو جوڑنا ہو انہیں لگا کر اتنا گرم کریں کہ سلیکیٹ پگھل کر پھیل جائے۔ اور شیشے آپس میں بالکل مل جائیں۔

2

زنک پوڈر کو انڈے کی سفیدی میں حل کریں چینی یا شیشہ کے برتن جوڑنے کے لیے سیمنٹ ہے۔

3

گندھک2 تولہ　　سیمنٹ4 تولہ

دونوں کو نرم آگ پر پگھلائیں پھر اس کی قلم بنالیں ضرورت کے وقت گرم کر کے شیشے کے ٹوٹے برتن جوڑ لیجیے۔ سیمنٹ کی جگہ اگر سفید پتھر کا سفوف شامل کر لیں تو بھی ٹھیک ہے۔

4

سلیٹ کا پتھر سرمہ کی طرح باریک کر کے اس میں انڈوں کی سفیدی ملا کر جہاں لگاؤ گے جنبش نہ کھائے گا۔

بوتلیں جوڑنے کا سیمنٹ

چربی مصفا25 حصہ　　موم20 حصہ

برادہ لکڑی25 حصہ　　گوند10 حصہ

چاروں کو گرم کر کے خوب گھوٹیں اور گرم لوہے سے لے کر بوتل کے ٹوٹے کناروں پر لگا کر آپس میں جوڑ دیں۔

بھیم سینی کافور

برادہ صندل سفید2 تولہ	عود2 تولہ
ناگرموتھا1/2 تولہ	سرچینی1 تولہ
لونگ2 تلہ	زعفران2 تولہ
کافور4 تولہ	زیرہ سفید1 تولہ
بال چھڑ1 تولہ	الائچی سیاہ1 تولہ
کستوری1 تولہ	عطر چنبیلی1 تولہ

عطر گلاب 1 تولہ　　جائفل 1 تولہ

جلوتری 1 تولہ　　خس 1 تولہ

خشک اشیا کو الگ لگ پیس کر باہم ملا لیں پھر سب کو آپس میں ملا لیں۔ اب اس مرکب کو کالسی کے ایک کٹورے میں رکھیں اور اس کے اوپر ایسا ہی دوسرا کٹورہ اوندھا رکھ کر آس پاس ملتانی مٹی یا آٹے سے گل حکمت کریں۔ اب مرکب والے کٹورے کے نیچے موتی بتی رکھ کر چراغ جلائیں اوپر کے کٹورے پر بھیگا ہوا کپڑا رکھیں یہ کپڑا خشک نہ ہونے دیں۔ تین چار گھنٹہ میں تمام ادویات کا جوہر اڑ کر اوپر والے کٹورے سے لگ جائے گا۔ اب کٹوروں کو احتیاط سے الگ کر دیں اور اوپر والے کٹورے سے یہ جوہر چھڑا لیں یہی بھیم سینی کافور ہے۔

کافور کی تسبیح

دیسی کافور 1 تولہ　　موصلی سفید 1/2 2 تولہ

دونوں کو باریک لیں پھر دونوں کو بھینس کے دودھ میں اچھی طرح کھرل کر لیں بعد میں گولیاں بنا کر دھاگے میں پرو لیں۔

کافور کا پیالہ

اس پیالہ میں پانی پینے سے دل کی دھڑکن اختلاج قلب ورم جگر اور یرقان کو فائدہ ہوتا ہے۔

کافور 20 تولہ　　کتیرا 15 تولہ　　ناریل کی گری 25 تولہ

تینوں کو کوٹ کر سفوف سا بنا لیں اس کو پیتل یا تانبہ کے قلعی دار پیالہ میں رکھو۔ ایک ایسا ہی مٹی کا کچا پیالہ اس کے اندر رکھو اب اس کو نرم آگ پر پکا لو سب مصالحہ پگھل کر کچے پیارے کے اردگرد پھیل جائے تو اب اسے پانی میں ڈبو دیں۔ کچا پیالہ گل جائے گا۔ اور کافور پیالہ جم کر تیار ہو جائے گا۔

گلاس بھی اسی طرح بنے گا۔

شربت سازی

جس چیز کا شربت بنانا ہو اس کو جوکوب کر کے رات بھر چار گنا پانی میں بھگو رکھیں صبح ایک دو جوش دے کر چھان لیں۔ چھنے ہوئے پانی میں برابر کی کھانڈ یا مصری ملا کر چاشنی تیار کر لیں۔ چاشنی کچی نہ رہے اور نہ ہی زیادہ پکے کچی چاشنی سے شربت جلدی خراب ہو جاتا ہے زیادہ پکی چاشنی سے شربت کے اندر کھانڈ جم جاتی ہے۔

چاشنی کو انگوٹھا اور انگلی کی مدد سے دیکھیں۔ جب دو تار دینے لگے تو چاشنی ٹھیک ہے ایک تار دے تو کچی اور چار تار دے تو بہت زیادہ پکی ہوتی ہے۔

شربت دو قسم کے ہوتے ہیں۔ 1۔ مرکب 2 مفرد

1۔ مرکب وہ جس میں ایک سے زائد دوا یہ ڈالی جاتی ہوں۔

2۔ مفرد وہ جو ایک ہی چیز سے تیار ہو۔ ذیل میں دونوں کی تیاری بتائی جا رہی ہے۔

صندل

(مفرد) برادہ صندل سفید 3 تولہ۔ ایک پاؤ پانی میں دن رات بھگوئے رکھیں پھر مل چھان کر آدھ کلو کھانڈ ڈال کر چاشنی بنائیں۔ یہ شربت خفقان گرمی اور پیاس کی شدت کو سرد کرتا ہے۔

بزوری

(مرکب) تخم کاسنی تخم کھیرہ ہر ایک ایک تولہ

گل سرخ سونف۔ ملٹھی۔ ہر ایک نصف تولہ۔

ترکیب اول: پرانا بخار یرقان ضعف جگر کے لیے مفید ہے۔

نیلوفر

نیلوفر آدھا پاؤ　　بنفشہ 2 تولہ　　گاؤزبان 2 تولہ　　مصری 1/2 کلو

ترکیب حسب سابق

دردسر۔امراض صفراوی۔تپ کہنہ اور کھانسی کے لیے مفید ہے۔

اعجاز

کتیرا 7 ماشہ　　ملٹھی سوا ماشہ

بہیدانہ 1 تولہ　　تخم ریشہ خطمی سوا ماشہ

عناب 7 دانہ　　بنفشہ سوا ماشہ

سپستان 40 دانہ　　نیلوفر سوا ماشہ

کتیرا کے علاوہ باقی کو جوکوب کر کے پانی میں ایک رات بھگو کر چھان لیں اور دگنی چینی ڈال کر چاشنی تیار کر لیں۔تیار ہونے کے بعد کتیرا ملا دیں۔

شربت زوفا

ملٹھی 3 تولہ　　سونف ایک تولہ

پرسیاؤشاں 1 تولہ　　کرفس 1 تولہ

انجیر 20 عدد　　منقہ 8 عدد

گل قند 12 تولہ　　مصری 1 کلو

ترکیب حسب سابق۔دمہ وکھانسی کے لیے مفید ہے۔

انجبار

(مرکب ومفرد دونوں طرح تیار ہوتا ہے)

انجبار کی جڑ ایک تولہ　　برادہ صندل سفید ایک تولہ

24 گھنٹہ تک عرق گلاب 2 آتشہ میں بھگو کر حسب ترکیب سابق تیار کر لیں۔کثرت حیض

تپ دق بواسیر کو نافع ہے۔

مفرد بنانا ہو تو صرف انجبار کی جڑ کو پانی میں بھگو کر بنائیں یہ ورم رحم کو مفید ہے۔

پھلوں کے شربت تیار کرنے کے لیے پھلوں کے رس کو چینی میں ملا کر قوام کریں۔ضرورت ہو تو اسی پھل کا ایسنس خوشبو بڑھانے کے لیے ڈال دیں۔

شربت سے متعلق مکمل معلومات کے لیے ہماری کتاب شربت سازی کا مطالعہ کریں۔

سائیکل کا تیل تیار کرنا

کسٹر ڈ آئل مصفا 30 حصہ　　سپریم آئل 40 حصہ

زیتون کا تیل 20 حصہ　　مزل کولزا 10 حصہ

(سپریم آئل) موبل آئل صاف کیا ہوا 40 حصہ

منرل کولزا یعنی وائٹ آئل بڑھیا 10 حصہ

سب کو اچھی طرح ملا کر کام میں لائیں۔

گھڑی کا تیل

بلیک اوکسائیڈ آف انٹی منی ایک تولہ

سیسہ (سکہ) کے باریک ٹکڑے چار تولہ

زیتون کا تیل 20 تولہ

شیشہ کی ایک بالکل صاف بوتل لیں۔اس میں تیل بھر کر سیسے کے ٹکڑے اور اوکسائیڈ ڈال کر ایک ماہ تک دھوپ میں رکھیں۔ ہر روز ہلا دیا کریں۔ایک ماہ کے بعد تیل کو نتھار لیں اور دوسری بوتل میں ڈال کر کام میں لائیں۔

شیشہ پر قلعی کرنا

سلور نائٹریٹ تین ماشہ ایک رتی

روشل سالٹ سات رتی

لائیکر ایمونیا حسب ضرورت

کشید کیا ہوا پانی حسب ضرورت

شیشے کے ایک گلاس میں ایک چھٹانک پانی ڈالیں۔ اس میں سوا ماشہ سلور نائٹریٹ حل کریں۔ اب اس میں ایمونیا بوند بوند کر کے ڈالیں۔ ایسا کرنے سے بھورے رنگ کی تلچھٹ ظاہر ہوگی۔ اس میں ایمونیا کے قطرے ڈالتے رہیں۔ حتیٰ کہ پانی بالکل شفاف نظر آنے لگے۔ تب اس میں سوا ماشہ نائٹریٹ آف سلور اور حل کریں اور بلوری ڈنڈے سے ہلائیں۔

اب اس میں 3 چھٹانک کشیدہ پانی ملائیں اور اسے فلٹر کر لیں یا بلوری کیف میں روئی رکھ کر چھان لیں۔ اور نیلے رنگ کی بوتل میں ڈال کر شیشے کا کارک لگا کر تاریک کمرے میں رکھ دیں یہ سلیوشن نمبر ایک ہے۔

سلیوشن نمبر 2

چینی کی ایک پیالی میں ایک پاؤ ڈسٹلڈ واٹر لیں۔ اس کو گرم کریں اس میں سات رتی سلور نائٹریٹ اور سات رتی روشل سالٹ ڈالیں اور پانچ منٹ تک خوب ابالیں اور پھر ٹھنڈا کر لیں۔ اب نمبر ا کی طرح فلٹر کر کے بوتل میں بند کر کے رکھ دیں۔

شیشے پر قلعی چڑھانے کے لیے سلیوشن تیار ہو گئے۔ یہ سب کام بلوری گلاس اور بلوری بوتلوں میں ہونے چاہئیں۔ استعمال سے پہلے ان کو تیزاب کے پانی سے دھو کر صاف کرنا ضروری ہے۔ شیشہ پر قلعی کرنے کے لیے عام پانی استعمال نہیں کرنا چاہیے۔ بلکہ کشید کیا ہوا پانی استعمال کریں ورنہ قلعی درست نہیں ہوگی

سلور نائٹریٹ کسی معتمد کمپنی کا خریدیں۔

سلور نائٹریٹ سے ہاتھوں کو بچائیں۔ ورنہ جہاں یہ لگے گا جلا دے گا۔ اس کا داغ کم اترتا ہے۔

سلیوشن تیار کرتے وقت دھات کے کسی برتن کو کام میں نہ لائیں۔

جس شیشہ پر قلعی چڑھانہ ہوا سے چونہ وغیرہ سے مل کر تیزاب ملے پانی سے اچھی طرح دھو کر صاف کریں شیشہ جس قدر صاف ہوگا قلعی اسی قدر اچھی ہوگی۔

شیشہ کو صاف وخشک کر کے کسی ہموار سطح کی میز پر رکھ دو۔اب ہر دو سلیوشنوں کو اس پر ڈال دو۔یہ مصالحہ تمام شیشہ پر یکساں پھیل جائے گا۔لگا تار چار پانچ گھنٹہ بعد شیشہ کو کھڑا کر دو۔

جب سوکھ جائے تو سندور وارنش میں حل کر کے اوپر برش سے پھیر دو تا کہ قلعی اترنے کا خدشہ نہ رہے۔

ہر دو سلیوشنوں کو اتنی مقدار میں ملانا چاہیے جتنی کہ ان کی ضرورت ہو۔عام طور پر ایک مربع فٹ شیشہ کے لیے دو اڑھائی اونس مصالحہ کافی ہوتا ہے۔

مکمل معلومات کے لیے ہماری کتاب آئینہ سازی کا مطالعہ کریں۔

سائیٹرک ایسڈ (لیموں کا ست)

لیموں کا تازہ رس تین کلو　　چاک مصفا 1/2 پاؤ

تیزاب گندھک 1/2 1 پاؤ　　پانی ایک کلو

لیموں کے رس کو تام چینی کے برتن میں ڈال کر دھیمی آگ پر گرم کریں جب اچھی طرح گرم ہو جائے تو اس میں تھوڑا تھوڑا کر کے تمام چاک حل کر دیں اس کے بعد تیزاب کو پانی میں تھوڑا تھوڑا کر کے ملا دیں۔اور اسے لیموں کے رس میں ڈال دیں جھاگ اوپر آنے سے تمام ست نیچے بیٹھ جائے گا۔تھوڑی دیر تک پڑا رہنے دیں پھر پانی کو احتیاط سے الگ کر لیں نیچے تہہ نشین ست کو خشک کر لیں۔

ایک عمدہ روزگار خشک سوڈا واٹر

(سفوف)

سونٹھ کا باریک سفوف 20 تولہ　　کریم آف ٹارٹار 10 تولہ

چینی 1/2 7 تولہ　　ٹارٹرک ایسڈ 3/4 3 تولہ

لیمن آئل فلوڈ رام

سب کو باریک کر کے سفوف بنالیں۔ضرورت پڑنے کے مطابق کھانڈ کے شربت میں ملا کر برف ڈال کر پی جائیں۔عمدہ لیبل کی خوبصورت پڑیوں میں بند کر کے اس کی تجارت بھی کی جاسکتی ہے۔ہزاروں روپے کا فروخت ہو رہا ہے۔

نقلی سونا

تانبہ 6 تولے　　جرمن سلور 1 تولہ

دونوں کو کٹھالی میں ڈال کر پگھلائیں۔اور حسب منشا جو چیز چاہیں بنائیں سونے کے ہم رنگ ہوگی۔

نقلی چاندی

تانبہ 6 تولے　　نکل 3 تولے　　جست 3 تولے

پہلے تانبہ اور نکل کو ولایتی کٹھالی میں پگھلا کر خوب چرخ دیں پھر جست ڈال کر بدستور چرخ دیں جب تینوں اچھی طرح مل جائیں تو آگ سے اتار کر جو چیز چاہیں بنالیں۔

2

قلعی 6 اونس　　تانبہ 8 پونڈ

چرخ دے کر ملا لیں۔

انگریزی چاندی

برادہ تانبہ 2 تولہ　　برادہ نکل 1 تولہ　　برادہ جست 1 تولہ

کٹھالی میں ڈال کر تیز آگ پر چرخ دیں پھر سرد کر کے استعمال کریں (پانی میں سرد نہ کریں)۔

جرمن سلور کے دو فارمولے

بہت سی صفتوں میں چاندی کے نعم البدل سستی دھات کی ضرورت پڑتی ہے جرمن سلور سے اس کمی کو پورا کیا جا سکتا ہے۔ یہ دو فارمولے چاندی کے نعم البدل ہیں اس مرکب دھات سے مطلوبہ اشیا بنانے کے بعد اچھی طرح پالش کر کے اوپر چاندی کا ملمع کر دیا جائے تو تمیز مشکل ہے۔

1۔ تانبہ 70 حصہ نکل دھات 23 حصہ۔ المونیم 7 حصہ۔ اس مرکب دھات کا فنی نام المونیم سلور ہے۔

2۔ تانبہ 75 حصہ۔ نکل 20 حصہ۔ زنک 20 حصہ۔ اس تناسب سے دھاتوں کو باہم پگھلا کر یک جان بنا لینے سے سفید چاندی کی نعم البدل دھات تیار ہوتی ہے۔

اچار، مربے، چٹنیاں

اچار

دو قسم کے ہوتے ہیں تیل کا عرق یا سرکے میں۔

تیل کا اچار ڈالنے کے لیے رائی بھی ساتھ ہی ڈالی جاتی ہے اور وقت بھی کافی لگتا ہے۔ دوسرے میں محض کوئی سرکہ یا لیموں کا رس وغیرہ ڈالا جاتا ہے۔ اور یہ جلد ہی کھانے کے قابل ہو جاتا ہے۔ لیکن لذت و فوائد کے لحاظ سے تیل کا اچار بہتر ہوتا ہے۔

آم کا اچار

اسے سب اچاروں کا بادشاہ کہا جاتا ہے۔ صحیح طریقہ سے بنایا جائے تو کافی عرصہ تک خراب نہیں ہوتا۔ ترکیب یہ ہے۔

سونف 10 تولے میتھے 7 تولے

کونجی 4 تولے نمک مرچ بقدر ذائقہ

نمک اور مرچ کو کوٹ لیں اور باقی اشیاء کے ساتھ ملا دیں اس مصالحہ کو آموں میں بھر دیں۔ اور تین چار دن دھوپ میں رکھیں۔ پھر ان کو ایک برتن میں ڈال دیں۔ اب اس میں خالص سرسوں کا تیل اس قدر ڈال دیں۔ کہ آم ڈوب جائیں۔ پھر بحساب فی سیر آم ایک پاؤ نمک چھڑک دیں۔ ہلدی بھی ڈالی جاسکتی ہے۔ ایک ہفتہ کے بعد بہترین اچار تیار ہو جائے گا۔

گاجر کا اچار

گاجروں کو ابال کر چھان لیں اب گاجروں میں رائی نمک اور مرچ بقدر ذائقہ ملا کر تین روز دھوپ میں رکھیں اس عرصہ میں وہ پانی جو گاجروں کو ابال کر نکالا تھا۔ سرخ ہو جائے گا یہی پانی

گاجروں میں ڈال دیں۔اور ایک ہفتہ بعد استعمال کریں۔

ادرک کا اچار

ایک پاؤ ادرک کو چھیل کر کدوکش سے لچھے دار کرلو۔ پھر ایک تولہ اجوائن ایک تولہ نمک زیرہ سیاہ وسفید ایک ایک تولہ آدھ پاؤ لیموں کا رس ایک تولہ مرچ سب کو ملا کر بلوری جار میں 15 دن تک بند رہنے دیں ہر روز ایک بار ہلا دیا کریں۔

لیموں کا اچار

دو کلو لیموں لیں ایک کلو کا رس نچوڑ لیں۔ باقی ایک لو میں لکڑے کے سوئے سے سوراخ کر کے برتن میں ڈال دیں۔ برتن شیشے یا چینی کا ہو۔اسی میں رس ڈال دیں ہر روز صبح مرتبان کو ہلا دیا کریں۔اگر لیموں کے مزید رس کی ضرورت ہو تو مزید لیموں کاٹ کر نچوڑ لیں لکڑی کے چمچے سے نیچے کے لیموں اوپر لاتے رہیں تاکہ رس لیموں پر اثر کر سکے۔ پندرہ دن تک اسی طرح کرتے رہیں۔

لیموں جب کھانے کے قابل ہو جائیں تو چھ چھٹانک نمک اور اتنی ہی سرخ مرچ لیموں کے اوپر ڈال دیں۔

مربے

آم کا بے حد لذیذ مربہ

آم ایک کلو　　کھانڈ دو کلو

زعفران ایک ماشہ　　عرق لیموں دو تولہ

پھٹکڑی 3 ماشہ　　کیوڑہ 5 تولہ

پہلے آم کو چھیل کر صاف کریں۔ پھر چاقو کی نوک سے چھوٹے چھوٹے سوراخ کر دیں۔ پھر قتلیاں کر لیں پھر چونے کے پانی میں بھگوئیں۔ پھر پانی نتھار کر خالص پانی میں پھٹکڑی ڈال کر جوش دیں جب گل جائیں تو نکال کر تختہ پر ڈال دیں تا کہ خشک ہو جائیں۔ پھر کھانڈ کا شیرہ تیار کر کے اس میں قتلیاں۔ زعفران وغیرہ ڈال کر جوش دیں۔ پھر ٹھنڈا کر کے استعمال میں لائیں بے حد لذیذ ہوگا۔

مربہ گاجر

گاجر ایک کلو　　کھانڈ دو کلو

عرق لیموں 5 تولہ　　زعفران ایک ماشہ　　کیوڑہ 5 تولہ

گاجر کو چھیل کر قتلیاں کر لیں پھر چونہ کے پانی میں بھگو کر نکال لیں۔ اس کے بعد پھٹکڑی کے پانی میں جوش دیں۔ اور پھر صاف کر کے کھانڈ کے شیرہ میں ڈال دیں آخر میں زعفران کیوڑہ اور عرق لیموں ڈال کر ایک جوش دیں اور اتار لیں۔

یہ مربہ جگر کی گرمی کو دور کرتا ہے اور دل کو قوی کرتا ہے۔

گاجروں کو چھیل کر دو ٹکڑے کر کے اندر سے ہڈی نکال دیں۔اب ان کو دودھ میں جوش دیں تا کہ نیم پختہ ہو جائیں۔اب دودھ سے نکال کر گھی میں بھون کر کپڑے سے صاف کر لیں تا کہ چکناہٹ دور ہو جائے پھر کھانڈ کی چاشنی تیار کر کے گاجروں کو اس میں ڈال دیں۔ٹھنڈا ہونے پر استعمال کریں۔

آملہ کا مربہ

آملہ بنارسی 5 کلو چینی 1/2 7 کلو ٹاٹری 1/2 7 ماشے

آملوں کو کاٹنے سے گودلیں۔پھر دو دن تک چونہ کے پانی میں بھگو رکھیں۔اس کے بعد اچھی طرح دھو کر دھیمی آگ پر معمولی سا ابالیں۔تا کہ آملے کچھ نرم ہو جائیں۔اب چاشنی تیار کر کے اس میں آملے ڈال دیں۔تھوڑی دیر میں آملے پانی چھوڑ دیں گے۔تب تک انہیں آگ پر ہی رہنے دیں پھر نیچے اتار کر ٹھنڈا کر لیں اور شیشہ کے مرتبان میں ڈال دیں۔

سیب کا مربہ

سیب کاشمیری 5 سیر چینی ساڑھے سات سیر

سیب چھیل کر گودلیں۔پھر آملوں کے طریقہ سے مربہ تیار کر لیں۔

2

ثابت موٹے اور بے داغ سیب لے کر اندر سے بیج نکالیں۔پھر چاقو سے چھیل کر پانی میں جوش دیں۔جب نیم پختہ ہو جائیں تو چاشنی میں ڈال کر جوش دیں جب پک کر درست ہو جائیں تو اتار کر سرد کر کے استعمال میں لائیں۔

مربہ حنظل (تمہ)

حنظل کی کڑواہٹ ضرب المثل ہے لیکن اس کے مربہ میں کسی قسم کی کڑواہٹ نہیں پائی جاتی۔

اورفوائد برقرار رہتے ہیں

نقرس جوڑوں کا درد۔قولنج۔بواسیر بادی کے لیے اکسیر ہے سردیوں میں کھائیں تو مندرجہ بالافوائد کے علاوہ گرمیوں میں پھوڑے پھنسی اور خارش وغیرہ نہیں ہوتی۔

خوراک ایک تولہ ہمراہ عرق سونف۔

چونہ آب نارسیدہ ڈیڑھ کلو لے کر 3 کلو پانی میں رات بھر بھگو دیں صبح کو پانی نتھار کر اس میں ڈیڑھ کلو حنظل ڈال دیں۔تمہ کو دو ٹکڑے کر کے اس کے بیج نکا دیں۔24 گھنٹے کے بعد پانی سے نکال دیں۔اور ایسا ہی دوسرا پانی ڈال دں۔چار پانی کے بعد کڑواہٹ دور ہو جائے گی۔اب تین کلو کھانڈ کا گاڑھا قوام کر کے اس میں حنظل چھوڑ دیں ایک جوش دیں اور اتار کر سرد کر کے استعمال کریں۔

چٹنیاں

نو بہار چٹنی

کش مش 1/2 2 کلو
پیاز کترا 1/2 2 کلو
کترا گوبھی 1/2 2 کلو
انار دانہ سونف 1/4 2 کلو
کالی مرچ سفوف 10 تولہ
کترا آم 1 پاؤ
نمک 10 تولہ
کھانڈ 10 تولہ
پودینہ سبز پسا ہوا 4 تولہ
لونگ سفوف 20 عدد
گرم مصالحہ پسا ہوا 10 تولہ

تمام کو تام چینی کے برتن میں ڈال کر گرم کریں اور جب سرکہ اور تمام اجزا یک جان ہو جائیں تو سرد کر کے بوتلوں میں بند کر لیں۔

ٹماٹر کی چٹنی

عمدہ قسم کے ٹماٹر لے کر سب سے پہلے انہیں اچھی طرح سے دھو ڈالیں۔ بعد ازاں ان کو اچھی طرح مل کر کپڑے کے ذریعے یا گلٹ کی چھلنی کے ذریعہ چھان لیں۔ اگر ٹماٹروں کا گودا 4 1/2 کلو ہو تو اس میں مندرجہ ذیل وزن پر یہ مصالحہ پڑے گا۔

پیاز کا کترہ 7 چھٹانک
لہسن کی تریاں 1/2 2 تولہ
لونگ 1 تولہ
گرم مصالحہ 1 تولہ
جاوتری 1/4 تولہ
دار چینی 1/2 1 تولہ
سرکہ عمدہ قسم 1/4 1 کلو
کھانڈ 1 تولہ

نمک پونے چھ چھٹانک　　سرخ مرچ 1 تولہ

اب گودے کو تام چینی کے برتن میں ڈال کر آگ پر چڑھا دیجیے یا گرم پانی کے برتن میں رکھ کرا بالیے۔اس میں لہسن پیاز اور گرم مصالحہ کی پوٹلی بنا کر رکھ دیجیے۔ یہ پوٹلی پہلے ہی سے باندھ کر رکھیں اور اب گودے کو رس میں ڈال دیجیے اور باقی ابلتے وقت ملا دیجیے۔ پھر اس میں نمک ملا دیں اور مصالحہ کی پوٹلی نکال دیں۔اگر ٹماٹر کا گودا ابلنے پر تیسرا حصہ رہ جائے تو بہترین قسم کی چٹنی تیار ہوتی ہے۔

آم کی چٹنی

صاف اور بے داغ آم لیں انہیں چھری سے چھیل کر چھوٹی چھوٹی پھانکیں کاٹ لیں۔ایک کلو پھانکوں کے لیے مندرجہ ذیل مصالحہ کی ضرورت ہے۔

کھانڈ ایک کلو　　نمک پانچ تولہ

گرم مصالحہ 1/2 2 تولہ　　لال مرچ 1/4 تولہ　　سرکہ 1/4 1 کلو

آم کی پھانکوں میں کھانڈ اور نمک ڈال دیں۔اچھی طرح ہلا جلا کر آدھ گھنٹہ تک اسی حالت میں رہنے دیں۔اس عرصہ میں پھانکیں اتنا پانی تو چھوڑ ہی دیں گی کہ جس سے نمک اور کھانڈ حل ہو جائیں۔ بعدہ اس مرکب کو نرم آگ پر چڑھا دیجیے اور مصالحہ کی پوٹلی فٹ دیجے۔ جب تک پانی خشک نہ ہو انہیں پکنے دیجیے۔ بعد ازاں پوٹلی نکال لیجیے اور سرد کر کے استعمال میں لائیں۔

شہنشاہی چٹنی

سرکہ انگوری 2 بوتل　　تازہ آم کا گودا 2 کلو

کشمش وچھوہارا 1/2 کلو　　کھانڈ دیسی 2 کلو

ادرک باریک 1/2 کلو　　لہسن 1/2 کلو

مرچ سیاہ 10 تولہ　　نمک 20 تولہ

تمام اجزا کو بلوری جار میں ڈال دیں اور 5 روز تک اسے دھوپ میں پڑا رہنے دیں بس چٹنی تیار ہے۔

سرکہ ایک کلو۔ کھانڈ لہسن۔ کلونجی۔ ادرک نمک۔ پودینہ۔ مرچ سیاہ ہر ایک آدھ پاؤ۔

جملہ اجزا کو باریک پیس کر بلوری جار میں ڈال دیں۔ آٹھ دن کے بعد استعمال میں لائیں۔

تفصیلات کے لیے ہماری کتاب اچار مربے اور چٹنیاں بنانا کا مطالعہ کریں۔

نیل بنانا

دراصل نیل ایک نباتاتی چیز ہے ۔ جو کہ کاشت کی جاتی ہے نباتاتی نیل پاکستان اور بھارت میں عام پایا جاتا ہے۔نیل کا پودا مہندی کے پودے کی مانند ہوتا ہے اس کے پتوں کو وسمہ کہتے ہیں اور اردو میں وسمہ کو لاجورد بھی کہتے ہیں۔

یادرہے کہ جو نیل ہم تیار کریں گے اسے سائنٹفک یا مصنوعی نیل کہیں گے اور یہ مختلف کیمیکلز کو باہم ملا کر تیار کی جائے گی۔

نسخہ نمبر 1

میتھلین بلیو (نیلا رنگ جرمنی) 1/4 1 تولہ۔میتھلین وائیلٹ (جامنی رنگ) 4 ماشہ۔ سٹارچ یا اراروٹ 1 کلو۔لساپول 1/2 1 تولہ پانی حسب ضرورت۔

ترکیب تیاری: دونوں رنگوں کو 1/2 کلو پانی میں حل کر کے رکھ دیں لساپول کو علیحدہ 1/2 پاؤ پانی میں حل کرلیں اور ان کو 12 گھنٹہ تک ویسے ہی پڑا رہنے دیں بعدازاں ان دونوں کو باہم ملا کر اراروٹ ڈال کر آہستہ آہستہ ملالیں اور خشک کر کے پیس لیں اور چھان کر کام میں لائیں بہت ہی کارآمد چیز ہے۔بالکل تھوڑے سے سرمایہ سے کاروبار شروع کیا جاسکتا ہے۔

نسخہ نمبر 2

میتھلین بلیو (نیلا رنگ جرمنی) 1/2 کلو۔سٹارچ پوڈر 1 من۔میتھلین وائیلٹ 10 تولہ۔ پانی حسب ضرورت۔لساپول 1 پونڈ

ترکیب تیاری: حسب سابق

نسخہ نمبر 3

میتھلین بلیو 3 تولہ۔ میتھلین وائیلٹ 1 تولہ۔ اراروٹ 1/2 کلو۔ لساپول 1 چھٹانک پانی حسب ضرورت۔ جس میں کہ اراروٹ کی لئی نہ بن سکے۔

ترکیب تیاری: دونوں رنگوں کو پانی میں حل کر کے رکھ دیں۔

جائنا نیل

فارمولا: اراروٹ 1 کلو۔ میتھلین بلیو 1 تولہ 4 ماشہ۔ پانی مقطر 3 پاؤ۔

ترکیب تیاری: پانی کو رنگ میں حل کر کے اراروٹ ڈال کر ملائیں اور سایے میں خشک کر کے باریک پیس کر چھان لیں۔ عمدہ نیل تیار ہوگا۔

لساپول کو بھی قدرے پانی میں ملا کر رکھ دیں۔ دوسرے روز صبح کے وقت رنگوں والے پانی کو نتھار لیں۔ بعد ازاں اس رنگ والے محلول میں لساپول والا پانی ملا لیں۔ بعد ازاں اسے اراروٹ کی لئی سی بنا کر خشک کر کے باریک پیس کر چھان لیں۔ اور حسب خواہش پیکنگ کر کے فروخت کریں۔

میتھی لین بلیو (آئی سی آئی)	1 1/2 تولہ
رنگ جامنی عمدہ (آئی سی آئی)	1/2 تولہ
سٹارچ یا اراروٹ	1 کلو
سلفریٹ آف انٹی منی	1 تولہ

رنگ کو پانی میں حل کریں مونا پول کو تین چار تولہ پانی میں الگ حل کر لیں۔ دوسرے دن رنگ والا پانی آہستہ سے نتھار لیں۔

سلفر آف انٹی منی والا پانی بھی چھان کر ملا دیں۔ اب اس میں اراروٹ یا اسٹارچ ملا کر لئی سی بنا کر سکھا لیں۔ معمولی نمی رہے تو ہاتھوں میں سے مسل کر چھلنی سے چھان لیں۔

سلفر آف انٹی منی کیمیکلز فروخت کرنے والوں سے مل سکتا ہے۔ بارہ پندرہ روپے پونڈ کی چیز ہے اگر بآسانی سے دستیاب نہ ہو تو اس کی جگہ بڑھیا نرول یا کوئی اور بڑھیا خالص نرم صابن چھ

ماشہ استعمال کر سکتے ہیں اسی طرح بلیورنگ میں کمی بیشی کر کے کئی نسخے تجویز کیے جا سکتے ہیں۔

نیل یعنی لاجورد بنانے کا فارمولا

پورے ایک روپے کا خفیہ راز

اس وقت مارکیٹ میں نیل کی بہت مانگ ہے صلی تو ملتا ہی نہیں خود بنا کر اور مناسب پیکنگ کر کے فروخت کیا جاتا ہے۔

ارارروٹ 5 کلو ٹینس بلیو (پروشینس بلیو) 5 تولے

رنگ کو ایک کلو پانی میں گھول کر ارارروٹ اس میں ملاتے جائیں اور ہاتھ سے گھولتے جائیں خوب اچھی طرح ملیں۔ جب تمام ارارروٹ پر رنگ چڑھ جائے تو موم جاموں پر ڈال کر دھوپ میں پھیلا دیں سوکھنے کے دوران بھی گاہے بگاہے ہاتھوں سے ملتے رہیں جب سوکھ جائے تو کپڑ چھان کر کے پیک کر لیں۔

نیل بنانا

ارارروٹ ایک کلو گرام (ایک سیر چھ تولے) جرمنی کا۔ ایک تولہ 3 ماشے 12 گرام۔ پانی تقریباً ایک کلو۔

پانی میں رنگ اچھی طرح حل کریں۔ بعد ازاں اس میں ارارروٹ ڈال کر آٹا کی طرح گوندھ کر سائے میں خشک کر لیں اور کپڑ چھان کر کے کام میں لائیں۔ بالکل اصلی نیل کی مانند سفید بنے گا۔ بنا کر چھوٹے چھوٹے پیکٹ بنا کر فروخت کریں۔

نیل بنانا

1۔ شورہ 12 حصے گندھک 4 حصے سلفر آف انٹی منی 4 حصے

تمام چیزوں کو باریک پیس کر ملا لیں نیل عمدہ تیار ہوگا۔

2۔ عمدہ نیلا رنگ لے کر اس میں کسیس نیلا تھوتھا اور مازو کا سفوف ملا کر پوڈر تیار کریں عمدہ نیل تیار ہے۔

ٹکیوں میں نیل بنانا

نیل عمدہ 8 اونس ارارروٹ 16 اونس

ڈکسٹرین یا بڑھیا گوند ببول 3 ڈرام (1 تولہ)

گوند ببول ہو تو پیس کر چھان لیں اب نیل ارارروٹ ملا کر حسب ضرورت پانی کے چھینٹے دے کر گوندھے ہوئے آٹے کی طرح کر لیں اور روٹی کی طرح بیل کی ٹکیاں حسب خواہش کاٹ کر ہوا مین پھیلا کر سکھا لیں۔ حسب ضرورت ٹکیہ ململ کے کپڑے میں رکھ کر پوٹلی بنا لیں اور پانی میں گھمائیں۔ بعدہ کپڑے ڈال کر نچوڑ لیں۔ بہترین ٹکیہ نیل تیار ہے۔

لانڈری بلیو یکیوں یا گولیوں کا فارمولا

آئی سی آئی کا بڑھیا نیلا رنگ (میرین بلیو) 4 اونس

ارارروٹ 11 اونس ڈکسٹرین 1 اونس

مندرجہ بالا طریقہ سے تیار کریں۔ گولیاں بنانا چاہیں تو دستی مشین کے ذریعہ بنا سکتے ہیں۔ بڑے پیمانہ پر کام کرنے کے لیے بڑی مشین بھی آتی ہے۔ یہ ٹکیاں یا گولیاں سیاہی (روشنائی) کے طور پر دوات میں استعمال کی جاسکتی ہیں۔

ڈلی کا نیل بنانا

سبز کاہی ایک کلو تیزاب گندھک ایک تولہ

سلفریٹ آف اینٹی منی دو تولے تیزاب شورہ ایک تولہ

سبز کاہی کو ایک کلو پانی میں ڈال کر پکائیں جب حل ہو جائے تو تیزاب گندھک تھوڑا تھوڑا ملا لیں اور پھر تیزاب شورہ اسی طرح آہستہ آہستہ ملا لیں۔ تمام سبز کاہ نیلا رنگ بن جائے گا۔ اب یہ

تمام پانی کپڑے میں باندھ کر لٹکا دیں نیل کپڑے میں رہ جائے گا۔اور پانی نکل جائے گا۔اب نیل کو دھوپ میں خشک کر لیں۔پسند فرمائیں تو اسے پیس لیں ورنہ ڈلیاں ہی رہنے دیں۔

نیل پوڈر کی ٹکیاں بنانا

بازار میں مختلف ناموں سے نیل فروخت ہو رہا ہے۔بازار میں اس کی زبردست مانگ ہے۔گھر پر تیار کر کے خوبصورت پیکٹ بازار میں سپلائی کریں۔ہزاروں روپیہ ماہوار کما لینا معمولی بات ہے۔

ترکیب تیاری:

الٹرمیرین بلیو انڈی گو(Indigo) نیل 6 اونس

سوڈا کاربونیٹ (دھوبی سوڈا) 6 اونس

لیکوئیڈ گلوکوز 1 اونس

سب کو ملا لیں گاڑھی لئی بن جانے پر فرش پر پھیلائیں۔خشک ہونے پر ٹکیاں کاٹ لیں یا پوڈر بنائیں اور پیکٹوں میں بھر کر فروخت کریں۔فارمولا کامیاب ہونے پر ہمیں ضرور اطلاع دیں۔

نوٹ: اگر بازار میں الٹرمیرین بلیو نہ ملے تو بازار سے چالو آئی سی آئی یا جرمنی یا فرانس یا ہالینڈ جاپان یا چائنا کا بلیو استعمال میں لائیں۔رنگ فروخت کرنے والوں کو پتا ہوتا ہے کہ آج کل نیل بنانے والے کون سا بلیو استعمال کر رہے ہیں۔

عمدہ نیل بنانا

نیل عمدہ روبن ہڈ چڑی مارکہ یا جرمنی کا عمدہ بڑھیا نیل یا سیبا کا عمدہ بڑھیا نیل۔نیل بڑھیا قسم کے جرمنی آئی سی آئی فرانس سیبا پولینڈ کا بنا ہوا بھی استعمال کر سکتے ہیں۔یا بڑھیا چائنہ کا بھی کام میں لا سکتے ہیں۔نیل وزنی 10 پونڈ۔نمک پسا ہوا باریک نمبر 100 چھلنی میں چھنا ہوا

10پونڈ۔

براسو

دھاتوں پر پالش کرنے کا مصالحہ

براسو کا نام آپ نے ضرور سنا ہوگا۔ یہ وہ چیز ہے کہ جس سے سونا چاندی جرمن سلور تانبہ پیتل اور ٹین کی اشیاء صاف کی جاتی ہیں۔ یہ مصالحہ تمام ضروریات کی چیز ہے۔ اور رنگ روغن بیچنے والے نیز جنرل مرچنٹس اور کیمسٹ اسے بکثرت فروخت کرتے ہیں۔ آپ اسے بنا کر فروخت کریں۔

نسخہ وطریقہ:

اعلیٰ قسم کا چونہ 4 پونڈ کریم آف ٹارٹار نصف پونڈ

کیلسائیڈ میگنیشیا 3 اونس

مذکورہ اشیا کو باہم ملا لیجیے۔ براسو تیار ہے۔

حروف مٹانے کا ربڑ

تھوڑا سا تارپین کا تیل پانی میں ملا کر پکائیں۔ بعد ازاں اس میں ربڑ ڈال کر پکائیں۔ ربڑ گل جائے گی۔ اب اسے سانچوں میں بھر کر مختلف سائز کے ٹکڑے بنالیں۔

گرمیوں کا ہر دل عزیز تحفہ

ٹھنڈی اور میٹھی آئس کریم

آئس کریم گرمیوں میں عام بکنے والی چیز ہے۔اس میں زیادہ سرمایہ کی بھی ضرورت نہیں ذیل میں چند ایک طریقے درج کیے جاتے ہیں۔

سادہ آئس کریم کی ترکیب

دودھ 2 کلو کھانڈ 1/4 کلو کیوڑہ حسب ضرورت

دودھ کو ابالیں جب گاڑھا ہو جائے تو اتار کر چینی شامل کر دیں سرد ہو جائے تو کیوڑہ ڈال کر مشین کے ذریعہ جمالیں۔

فروٹ آئس کریم

بادام کی گری ایک پاؤ دودھ ایک کلو کھانڈ 1/2 1 پاؤ

بالائی ایک پاؤ الائچی خورد ایک تولہ

دودھ میں گریاں پیس کر اسے پکائیں۔جب تین پاؤ رہ جائے تو باقی اشیا ملا کر خوشبو و رنگ حسب ضرورت ملالیں اور مشین کے ذریعے آئس کریم جمالیں۔

سنگترہ کی آئس کریم

تازہ سنگتروں کا رس ایک کلو دودھ ایک کو کھانڈ ایک پاؤ

ہر سہ اشیا کو ملا کر بذریعہ مشین آئس کریم جمالیں اسی طریقہ سے انگور کی آئس کریم بھی تیار کریں۔

انڈوں کی آئس کریم

انڈے6عدد　　دودھ ایک کلو　　کھانڈ آدھ پاؤ

انڈے خوب پھینٹ کر دودھ میں ملائیں بعد ازاں چینی ملا کر بذریعہ مشین آئس کریم جما لیں۔

ڈرائی سیل

ڈرائی(Dry) خشک کو کہتے ہیں۔ اور اس سیل کو اس لیے ڈرائی سیل یعنی خشک سیل کہتے ہیں کہ اس کا سلیوشن باہر نہیں گر سکتا۔ ورنہ کوئی سیل بھی اس وقت تک کام نہیں کر سکتی جب تک کہ اس میں نمی موجود نہ ہو اور اس سیل کے اندر بھی سلیوشن اور نمدار اشیاء موجود ہوتی ہیں۔ مگر انہیں اس قدر گاڑھا کر کے ڈالا جاتا ہے کہ وہ گرنے سے باز رہتی ہیں۔

اس مضمون کو لکھتے وقت اس قدر دعویٰ اور وثوق سے بات نہیں کر سکتا۔ جس قدر کہ پہلے لکھ چکا ہوں اس کی وجہ یہ ہے کہ مجھے ڈرائی سیل کا کوئی تجربہ نہیں ہے۔ بلکہ میں محسوس کرتا ہوں کہ ڈرائی سیل سے مجھے بہت زیادہ سابقہ پڑا ہے اور صرف برتنے کا سابقہ ہی نہیں بلکہ انہیں بنانے میں جس قدر میں نے وقت اور روپیہ ضائع کیا ہے اس قدر میرا کسی دوسرے کام کی آزمائش میں نقصان نہیں ہوا۔ میرا اس قدر بیان کرنے سے یہ مطلب نہیں ہے کہ چونکہ مجھے ڈرائی سیل بنانے میں ولایت کے برابر کامیابی حاصل نہیں ہوئی اس لیے باقی پاکستان بھی ڈرائی سیل بنانے کے تجربات چھوڑ دے۔ بلکہ میرا مطلب تو یہ ہے کہ سب لوگ تجربات کریں اور ان رازوں کو تلاش کرنے کی کوشش کریں کہ جن سے ولایت والے کامیاب ہو گئے ہیں ورنہ وہاں تک تو پہنچ کر ہی ٹھہریں کہ جہاں تک پہنچ سکتے ہیں۔ جو شخص ہوا کو پھاڑنے کے لیے ہوا میں تیر سکتا ہے اگرچہ وہ ایسا نہیں کر سکتا تاہم اس کا تیر اونچے سے اونچے درخت کی چوٹیوں سے بھی اوپر نکل جاتا ہے۔ اب میں اگر ولایتی ڈرائی سیل جیسی ہی ڈرائی سیل نہیں بنا سکتا۔ مگر اپنے باقی بھائیوں سے تو اچھی ڈرائی سیل بنا لیتا ہوں۔ اور یہ بات تو دعویٰ سے کہتا ہوں کہ پرانی بیکار شدہ سیل کو دوبارہ نئی کے برابر کام دینے والی ہر ایک شخص بنا سکتا ہے۔ اس وقت مجھ میں اور آپ میں یہی فرق ہے کہ آپ تو یہ بھی نہیں کر سکتے۔ اس لیے میں چاہتا ہوں کہ میرا علم میرے کسی اور بھائی کے ہی کام آ جائے۔

ڈرائی سیل دراصل کون سی سیل ہے

اول تو یہ سوچنا چاہیے کہ ڈرائی سیل کون سی سیل ہے۔اس کا جواب میں ہی دے دیتا ہوں کہ یہ لکانشی سیل ہے۔اس میں مصالحے تیز اور گاڑھے ڈالے جاتے ہیں کہ وہ گرنے سے باز رہیں اور اس میں جست کی سطح بڑھا دی جاتی ہے کہ زیادہ کرنٹ مہیا کر سکے۔دوسرے مینگنیز اس قدر بڑھا دیا جاتا ہے کہ یہ کرنٹ زیادہ دیر تک متواتر دیتی رہے تیسرے اس کے اندر نمی کو عرصہ تک برقرار رکھنے کے لیے بھی مصالحے ڈالے جاتے ہیں۔

پرانے ڈرائی سیل

بہت سے پرانے ڈرائی سیل مثلاً گیسز یا لیسنگ صاحب کے ڈرائی سیل اب نظر نہیں آتے کیونکہ اس کام کی ترقی کی وجہ سے ان سے زیادہ بہتر سیل بازار میں آ کر بکنے لگے ہیں مگر انہیں سیلوں کا ذکر کرنا چاہتا ہوں جو صرف آج کل کام کرتے ہیں۔

برن لے سیل Burnley Cell

برن لے سیل لکھا ہوا ہوتا ہے۔اور یہ گول اور چورس شکل پر بنائی جاتی ہے۔ٹیلی فون ٹیلی گراف اور فائر الارم کے کاموں میں عام استعمال کی جاتی ہے۔جس کی شکل وتصویر نمبر 28 سے ظاہر ہے۔

اس کی تمام بیرونی سطح پر کاغذ کا پنا (گتہ یعنی کارڈ بورڈ) چڑھا ہوا ہوتا ہے۔جس کے اندر جست کا برتن ہے۔

اس کے ساتھ ن نیگے ٹو ٹرمینل ہے اس برتن کے اندر دیوار کے ساتھ ج سفید مصالحہ کی تہہ چڑھی ہوتی ہے اور اس کے دکالا مصالحہ کی تھیلی رکھی ہے جس کے اندر س کاربن راد کھڑا کیا ہوا ہے اور اس کے سرے پر ٹ ٹرمینل ہے جس کے ساتھ تار اٹکا سکتے ہیں۔دکالے مصالحے کے اندر شیشے کی نالی کا راستہ رکھا ہوا ہے تا کہ اس کے ذریعہ سے کالے مصالحے کے اندر پانی وغیرہ داخل کر سکیں

اس کا کالا مصالحہ مینگنے نیز پر اوکسائیڈ اور کاربن پوڈر ہوتا ہے جس کے اندر کلورائیڈ اور نوشادر کا سچو رٹیڈ سلیوشن ڈالا جاتا ہے۔

اور اس مصالحہ کو ململ کے کپڑے میں بند کر کے رکھا جاتا ہے۔اس میں کاربن راڈ بھی کھڑا کیا جاتا ہے۔

کالے مصالحہ کے گرداگرد اوب جست کے برتن کے اندر پلاسٹر آف پیرس اور میدہ (آٹا) کی لئی زنک کلورائیڈ اور نوشادر کے سچو ریٹڈ سلیوشن میں بنا کر بھر دی جاتی ہے۔اس کے بعد پ پیسٹ سے برتن کے خالی حصہ کو بند کر دیا جاتا ہے۔

انرٹ سیل Inert Cell

انرٹ سیل (Inert Cell) میسرز سائنس بناتے ہیں۔اس میں یہ خوبی ہے کہ دو موسیس بنا کر کمپنی کر دیتی ہے۔جو دس سال تک بھی مستور میں پڑی رہے تو خراب نہیں ہوتی۔صرف جب اس سے کام لینا ہوتا ہے تو اس میں صاف پانی داخل کر دیا جاتا ہے۔اور دو تین گھنٹہ کے بعد اس کے اندر کا نوشادر اور زنک کلورائیڈ پانی میں حل ہو کر کام کرنے لگتا ہے۔اور سیل کرنٹ پیدا کرنے لگتی ہے۔اس کے کئی ایک سائز اور نمونے ہیں جن پر سبز لیبل لگا ہوتا ہے۔سائنس انرٹ لکھا ہوتا ہے۔اس کی بناوٹ تصویر نمبر 2 سے ظاہر ہے۔اس میں ململ کے کپڑے میں کاربن راڈ کھڑا کر کے اس کے چاروں طرف کاربن پوڈر اور مینگنے نیز ڈایا اوکسائیڈ بھرا جاتا ہے اور جست کے برتن کے اندر اور اس تھیلی کے درمیانی فاصلہ کی جگہ میں نوشادر اور زنک کلورائیڈ کا پوڈر بنا کر بھر دیا جاتا ہے۔اور اس کے نوشادر وغیرہ وال سے پوڈر کے اندر سوراخ رکھا جاتا ہے۔جس میں کالک لگا ہوتا ہے جب اس میں سیلی سے کام لینا ہوتا ہے اور اس کے اندر کارک کھول کر پانی سے بھر دیا جاتا ہے علاوہ کارک والے سوراخ کے اس میں ایک اور بھی باریک سا سوراخ ہوتا ہے جو بدبودار ہوا خارج ہونے کا راستہ ہے۔اس کے ہر ایک سیل کا پریشر ٹھیک ڈیڑھ دو فٹ ہوتا ہے۔اور اس قسم کی بڑی سے بڑی سیل کا وزن پونے آٹھ پونڈ ہوتا ہے۔اور اس پر نمبر 53 لکھا ہوتا ہے۔اس

کے علاوہ نمبر 57-56-55-54 بھی عام استعمال میں آتی ہیں اور آج کل تمام میگنیٹو ٹیلی فون اور ٹیلی گراف اور فائر الارم وغیرہ کے کاموں میں استعمال ہوتی ہے۔

گھر پر ڈرائی سیل بنانا

میرے خیال میں یہ بات ٹھیک معلوم نہیں ہوتی کہ میں ان سیلوں کا ذکر کرتا رہوں جو کارخانے بنا کر بھیجتے ہیں۔ کیونکہ ان سیلوں سے تو صرف لوگ کام لینا ہی جانتے ہیں اور ان کے لکھے ہوئے نسخوں کے مطابق انہیں تیار بھی کریں تو چیز مطابق اصل کے تیار نہیں ہوتی۔

لکھے پڑھے بجلی والے ایک بات کو کتاب میں پڑھ کر اس بات کا یقین کر لیتے ہیں کہ اب چونکہ ہم نے اس بات کو انگریزی زبان کی کتاب میں پڑھ لیا ہے۔ اس لیے ہم چیز کو بھی بنا سکتے ہیں مگر بھائی محنت تو اس وقت معلوم ہوتی ہے۔ جب کہ ایک کام کو دستی کر کے دیکھا جائے۔

جب کبھی کسی لائق بجلی والے سے ملاقات کرتا ہوں تو دوران گفتگو میں کہہ دیتا ہوں کہ اگر مجھے سٹوریج بیٹری بنانی آ جائے تو میں اپنے آپ کو نہایت خوش قسمت خیال کروں جس پر ننانوے فیصدی لوگوں سے یہ جواب ملتا ہے کہ بن سکتی ہے۔ مگر عملی کام پوچھا جائے تو یہ کہہ دیتے ہیں کہ ہمارے پاس نہایت قابل اعتبار کتابیں موجود ہیں جس میں بنانے کی بہت سی ترکیبیں لکھی ہوئی ہیں۔

میں لکھی ہوئی ترکیبوں پر ہرگز اس وقت تک اعتبار نہیں کر سکتا جب تک کہ خود آزمائش نہ کر لوں اور نہ ان ترکیبوں کو لکھنے کے لیے ہی تیار ہوں

میرے خیال میں آج تک ڈرائی سیل بنانے والوں نے اس کے اصل نسخے عام نہیں کیے ہیں اور وہ پردہ راز ہیں۔ تاہم جہاں تک میں پہنچا ہوں اپنا تجربہ لکھ کر بیان کر دیتا ہوں تا کہ گھر پر ڈرائی سیل بنانے والوں کے لیے شمع راہ ہو۔

اول جست کی چادر کی ضرورت ہے جست کی چادر جس قدر اعلیٰ قسم کی خالص جست کی موٹی ہو گی۔ اس قدر کام اچھا دے گی۔ مگر گھر پر بنانے والوں کے لیے پہلے پہل وہ جست کی چادر

بازار سے خریدنی چاہیے۔جس میں دیا سلائی (میچ بکس) بند ہو کر آتی ہے اب یہ چادر کاٹ کر تصویر نمبر 2 کے مطابق سلنڈر ڑ آٹھ انچ لمبا۔اور تین انچ قطر بنالیں۔

۱؎ یہ تیزاب ٹانکا لگانے سے پہلے ٹانکا ہونے والی جگہ پر لگایا جاتا ہے اور ایسے تیار کیا جاتا ہے کہ نمک کے تیزاب کو ایک چینی کی تھالی میں کھلے میدان میں رکھ کر اس میں جست کی کتریں ڈال دیں۔ جب یہ قطریں حل ہو جائیں تو اور قطریں ڈال دیں۔ جب یہ قطریں ار حل نہ ہو سکیں تو اس تیزاب کو چھان کر شیشے کا رگ والی بوتل میں بند رکھیں اور اس کے انجرات سے بچیں۔

چادر میں ٹانکا قلعی (رانگا) کا تیزاب ۱؎ کی مدد سے لگایا جاتا ہے۔اب آدھ انچ قطر کا اٹھ انچ لمبا کاربن راڈ (جس پر ٹرمینل لگا ہو) کسی پرانی سیل کا لے کر علیحدہ رکھ لیں اور ایک تھیلی ململ کی 9 انچ لمبی اور ڈھائی انچ قطر کی سی لے کر اس میں کاربن راڈ کھڑا کر دیں۔ یا اس کی تھیلی میں کالا مصالحہ بھر کر درمیان میں کاربن راڈ کھڑا کر دیں یا اس تھیلی میں کالا مصالحہ بھر کر درمیان میں کاربن راڈ کھڑا کر دیں دیکھو تصویر نمبر 4

اب یہ مصالحہ کا نسخہ حسب ذیل ہے:

نسخہ سیاہ مصالحہ

کاربن پوڈر باریک 5 حصہ

مینگے نیز ڈایا آکسائیڈ 5 حصہ

زنک کلورائیڈ 1 حصہ

نوشادر 1 حصہ

گلیسرین 1/2 حصہ

پانی 1 حصہ

گرم پانی میں زنک کلورائیڈ اور نوشادر ملا کر گلیسرین ملا دیں اور ان میں کاربن پوڈر مینگے نیز ڈیاوکسائیڈ وغیرہ ملا کر پیس ڈالیں اور اسے تھیلی میں بھر کر اس کے اندر کاربن راڈ کھڑا کر دیں۔

اب اس کی شکل نمبر 4 کے مطابق ہو جائے گی۔

اس وقت ایسا کریں کہ سفید مصالحہ بنا کر جست کے برتن کے اندر گرما گرم بھر دیں۔ نسخہ سفید مصالحہ حسب ذیل ہے:

میدہ گندم سوا تولہ　　نوشادر سوا تولہ

زنک کلورائیڈ 9 ماشہ　　گلیسرین سوا تولہ

پانی دس تولے

پانی کے اندر میدہ کی لئی سی بنالیں اور اس میں سب چیزیں داخل کر کے گرم کریں اور گرم گرم لئی جست کی برتن کے اندر تہہ میں گتا کا ٹکڑا رکھ کر بھر کر تمام اندرونی سطح پر پھرا کر اس کے اندر سیاہ مصالحہ والا سیل ڈال دیں۔ اب کی شکل حسب ذیل ہو جائے گی۔ دیکھو تصویر نمبر 5۔

ایسی سیل کے اوپر کی خالی سطح کو پیسٹ سے بھر دینا چاہیے۔ اور ایسی پیسٹ بنانے کے لیے ایک حصہ پنج۔ ایک حصہ پیرافین ویکس گرم کر کے رکھ دیں اور بوقت ضرورت یہی گرم کر کے سیل کے اوپر دو شیشے کی نالیاں رکھ کر پیسٹ بھر دیں۔ اب اس کی شکل حسب ذیل ہو جائے گی دیکھو تصویر نمبر ٦

گھر پر بنائی ہوئی ڈرائی سیل کا سیکشن جب پیسٹ ٹھنڈی ہو کر سخت ہو جائے تو ایک چھ انچ لمبی تانبا کی 32 نمبر تار کر ٹکڑا جست کے برتن کے ساتھ ٹانکا کر دیں۔ اور اب اگر ان سیلوں کو سیریز میں جوڑنا چاہیں تو ایک کی جست والی تار کو دوسری کے کاربن راڈ کے ٹرمینل جوڑ دیں۔

یہ سیل بنا کر ذخیرہ نہیں رہ سکتے۔ کیونکہ اس کے اندر کچھ نہ کچھ کرنٹ ضائع ہوتی رہتی ہے۔ یہ سیل ڈیڑھ وولٹ پریشر پیدا کرتی ہے۔ اور نہایت احتیاط سے تیار کی جائے تو 1.55 بھی دکھلاتی

ہے۔میرا خیال ہے کہ اگر کوئی شخص یہ سیل بناتے بناتے 1.6 وولٹ پیدا کرنے والی کوئی ایسی سیل خود تیار کر لے تو وہ اپنے آپ کو اس کام میں کامیاب خیال کرے اور بے شک اس کام کو پیشہ کے طور پر اختیار کر لے۔مگر اس کے لیے پاکٹ لیمپ کی بیٹری بنا کر فائدہ حاصل ہوسکتا ہے۔اور اس کے بنانے کی ترکیب ابھی بیان کروں گا۔

پاکٹ لیمپ کی سیل تیار کرنا

اول تو یہ بات بیان کرنی لازمی خیال کرتا ہوں کہ پاکٹ لیمپ کے سیل بنا کر کچھ فائدہ بھی ہے یا نہیں؟ اس میں فائدہ تو ضرور ہے مگر شرط یہ ہے کہ سیل بن جانے کے بعد دس روز کے اندر اندر بک جائیں۔تاکہ آنے والے تین ماہ کے اندر استعمال ہو کر کام میں آجائیں۔ورنہ بنا کر انہیں جمع کرنے میں کچھ بھی فائدہ نہیں ہوسکتا۔بلکہ نقصان کا خطرہ ہے کیونکہ گھر پر بنائے ہوئے سیل کی عمر صرف تین ماہ ہے۔اگر اس عرصہ کے اندر اس سے متواتر پانچ گھنٹہ کام لے لیں تو بہتر ہو گا ورنہ یہ خود بخود بے کار ہو جاتے ہیں۔

سب سے پہلے باریک سے باریک جست کی چادر تلاش کریں اور اگر اس سے سستا مال خرید کرنا ہو تو دیا سلائی (میچ بکس) کے بڑے بکسوں سے نکلی ہوئی جست کی چادر خرید لیں اور اس چادر کے دو انچ پانچ سوت لمبے اور دو انچ ایک سوت چوڑے ٹکڑے کاٹ لیں۔ایک ٹکڑے کا سائز تصویر نمبر 7 سے ظاہر ہے۔

تصویر نمبر 7

جست کی باریک چادر کا اس قدر ٹکڑا کاٹ لیا جائے۔

اب اس کو چھ سوت موٹے ٹکڑے کے گول ڈنڈے پر رکھ کر گول کریں تاکہ چھ سوت قطر کا دو انچ اور ایک سوت لمبا سلنڈر بن جائے۔اور اس ڈنڈے میں ایک درمیان سے آری سے سلاٹ کاٹ لینا چاہیے۔تاکہ اس میں جست کی چادر کا ایک سرا دبایا جا سکے اور یہ ڈنڈا آٹھ انچ لمبا ہو

۔مگر اس میں سلاٹ صرف تین انچ ہی کی کافی ہے۔
سہولت بیان کے لیے اس ڈنڈے کی شکل تصویر نمبر 8 میں ظاہر کر دی ہے۔
تصویر نمبر 8
سخت لکڑی کا وہ ڈنڈا جس سے سلاٹ میں جست کا ایک سرا اٹکا کر سلنڈر بنا سکتے ہیں۔

اب سات سو قطر کی جست کی چادر کی گول ٹکیاں بنچ اور ڈرائی میں رکھ کر کاٹ لیں۔ یا تھوڑا مال تیار کرنا ہو تو پرکار سے نشان لگا کر قینچی سے کاٹ لیں۔ اور ان کی تصویر کی شکل نمبر 9 کے مطابق ہوگی۔
تصویر نمبر 9

جست کے سلنڈر کو ایک طرف سے بند کرنے کے لیے جست کی ٹکیہ کا سائز اب ایک سخت لکڑی کے چار پانچ مربع اور دو انچ موٹے بلاک میں آدھ سوت گہرا سات سوت اور سوا چھ سوت قطر کا سوراخ بنا لیں۔ اور اس میں فٹ آنے کے لیے چھ سوت قطر کا چار انچ لمبا سخت لکڑی کا پیچ بنا کر ایک جست کی ٹکیہ کو سوراخ پر رکھ کر اس پر بنچ رک کر لکڑی کے ہتھوڑا سے کوٹیں دیکھو تصویر نمبر 10
تصویر نمبر 10

اب یہ ٹوپی جست کے سلنڈر پر ایک طرف فٹ کر کے قلعی کا ٹانکا قاویہ سے لگائیں۔ اس ٹانکا میں (رانگا) ایک حصہ اور سیسہ ایک حصہ ملا دیں تا کہ یہ جست سے پہلے گل کا ٹانکا 1 لگ جائے۔ اس ٹوپی کے کالر کو سلنڈر کے باہر کی طرف فٹ کریں تا کہ ٹانکا خوب لگ سکے اب سیاہ چوس بلائنگ پیپر سات انچ لمبے اور تین سوت چوڑے ٹکڑے کاٹ لیں۔ ہر ایک ٹکڑے کو پانچ پانچ

انچ قطر کے لکڑی کے ڈنڈے پر لپیٹ کر اس میں لپٹے لپٹائے سیاہی چوس کو جست کے سلنڈر میں ڈال کر لکڑی کے ڈنڈے کو واپس کھینچ لیں تا کہ سیاہی چوس کاغذ کی تین ٹکیہ ساڑھے پانچ سوت قطر کی کاٹ کر اس سلنڈر کی تہ میں پہنچا دیں۔

اب ذیل کا نسخہ کا سیلوشن بنا کر اس سیاہی چوس والے سلنڈر کے اندر داخل کریں۔

نسخہ: نوشادر پونے تین تولہ۔ زنک کلورائیڈ نو ماشے اور گلیسرین ڈیڑھ ماشہ پانی سات تولہ۔

ترکیب: گرم پانی میں نوشادر اور زنک کلورائیڈ حل کر کے اس میں گلیسرین ملا دیں۔ اور اسے جست کے سلنڈر میں داخل کر کے پندرہ سولہ منٹ تک پڑا رہنے دیں اب اس سلنڈر کو الٹ کر ڈیڑھ گھنٹہ تک الٹا ہی رہنے دیں تا کہ زائد سیلوشن اچھی طرح سے باہر نکل جائے۔ اب دو سوت سے لے کر تین سوت تک قطر کی کاربن کی پنسلین جو بھی ملیں بازار سے خرید کر ان پر پیتل کی ٹوپیاں بنا کر چڑھائیں اور اس کے لیے ایسا عمل کریں کہ مثلاً تین سوت موٹا کاربن راڈ ہے تو ساڑھے تین سوت کا قطر کا باریک پیتل کی چادر کا ٹکڑا کاٹ لیں اور ایک سخت لکڑی کے چار پانچ مربع بلاک میں جو ایک انچ موٹا ہو۔

ا ٹانکا لگانے کا کام اہم معاون ورکشاپ الیکٹرک گائیڈ بیان سپلائنگ مرمت موٹر کار موٹر سائیک گائیڈ وغیرہ وغیرہ کتابوں میں مفصل بیان کر چکے ہیں۔ اس لیے اگر کوئی شخص ٹانکا لگانے سے بھی ناواقف ہو تو میری دوسری کتابوں کا مطالعہ کرے۔ (مرتب)

تین سوت قطر کا آدھ سوت گہرا سوراخ بنا کر اوپر سے تین سوت موٹے لوہے کے بنچ سے ٹھونک کر تصویر نمبر 11 کے مطابق پیتل کی ٹوپی بنا کر کاربن راڈ پر چڑھا دیں اور گرم پیرافین میں ٹوپی والی تصویر کو ڈبو کر رکھ دیں تا کہ پیتل میں زنگ لگ کر ٹوپی کاربن سے علیحدہ نہ ہو جائے۔ اب

اس کاربن کو ترشدہ سلنڈر کے اندر رکھ کر ذرا تصویر نمبر 11 کی طرف دھیان کرو۔

اب ذیل کا مصالحہ بنا کر کاربن راڈ کے اردگرد بھر دیں۔

نسخہ

کلورائیڈ آف زنک ایک تولہ

نوشادر ایک تولہ

گلیسرین 3 ماشہ

پانی 7 تولہ

گرم پانی میں باقی اشیاء حل کر کے ایک شیشی میں بند کر کے رکھ لیں۔ اب کاربن پوڈر ڈھائی حصہ اور مینگنے نیز ڈائی آکسائیڈ ایک حصہ کو چینی کے ہاون دستہ میں کوٹ کر باریک کریں اور اس میں اوپر کا سلیوشن قطرہ قطرہ ڈل کر اس پوڈر کو صرف نمدار بنا دیں اگر زیادہ نمدار ہو کر پیسٹ کی مانند ہو جائے تو بھی بیکار ہو جائے گا۔ اور اگر کم نمی ہو گی تو بھی خرابی ہے اس لیے وہ اس قدر نمدار ہونا چاہیے کہ یہ نہ تو خشک ہو اور نہ لئی بن جائے۔ اب مصالحہ کو کاربن راڈ کے اردگرد بھرتے جائیں اور لکڑے کیٹکڑے سے کوٹیں مگر احتیاط یہ رہے کہ کاربن راڈ نہ ٹوٹ جائے ارنہ سیاہی چوس ہی پھٹے اب جب کہ دوسوت سیل اوپر کے کناروں سے خالی رہے تو سیاہی چوس کو موڑ کر سیل کے اوپر لکڑی کا برادہ بھر کر اوپر پیسٹ کر دیں بیچ ایک حصہ بروزہ ایک حصہ پیرافین ویکس کا ایک حصہ ملا کر گرم کر کے بھر دیں۔ اور اسے سوکھ جانے پر 22 نمبر کی تار گرم کر کے پیسٹ کے اندر سوراخ کر دیں تا کہ ہوا نکلنے کا راستہ ہے۔ اور ڈیڑھ انچ لمبی 22 نمبر کی تانبا کی تار کا ٹکڑا جست کے ساتھ ٹانکا کر دیں اب اگر تین سیلوں کو آپس میں جوڑنا ہو تو ایک کے کاربن کو دوسری کے جست کے ساتھ ایسے جوڑ دیں دیکھو تصویر نمبر 12

پاکٹ لیمپ کے لیے ڈرائی سیل جوڑنا

اول تو ہر ایک سیل پر موٹا خاکی کاغذ لئی یا گوند سے چڑھا دیں ایک سیل کے دونوں طرف کارڈ بورڈ کی چفتیاں رکھ کر اس کے دونوں طرف دوسرے دونوں سیل رکھ کر دھاگہ سے باندھ دیں اور ان تینوں کے اوپر ایک کارڈ بورڈ لپیٹ کا خالی رخنوں میں لک یا بروزہ یا ولایتی موم اور لکڑی کا برادہ ملا کر گرم کر کے بھر دیں اور اب کے جست کو دوسری کے کاربن سے جوڑ دیں۔ جیسا کہ تصویر سے ظاہر ہے ولایت کی بنی ہوئی ڈرائی سیل کے چارج کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اگر کارک کھول کر پانی ڈالنے والی ڈرائی سیل ہو تو اس کا کارک کھول کر اس میں نوشادر کا سچورییٹڈ سلیوشن ڈال دیں اور اگر یہ سب طرف سے بند مثلاً پاکٹ لیمپ کی ڈرائی سیل ہو تو اس کے اوپر پیسٹ کے اندر ایک ایک سوت موٹے دو سوراخ کاربن کے دونوں طرف آدھا انچ گہرے کر دیں۔

تصویر نمبر 13

ڈرائی سیل کو چارج کرنے کے لیے سوراخ نکالنا

اب ان سوراخوں میں سے ایک کے اندر قطرہ قطرہ پانی ڈالنا بند کر دیں اور جب دوسرے سوراخ سے باہر آنے لگے تو پانی ڈالنا بند کر دیں اور جب یہ پانی جذب ہو جائے تو اور پانی ڈالیں اور ایسے ہی پانی جذب کراتے رہیں جب زیادہ پانی جذب نہ ہو سکے تو موم بتی گرم کر کے سوراخوں کو بند کر دیں یہ سیل دو چار روز اور بھی کام دے گی۔ اب جب کہ یہ ایک دفعہ پانی سے چارج ہو چکنے کے بعد بھی بے کار ہو جائے تو اس کے سوراخوں کو موم سے نکال کر اس میں مندرجہ ذیل سلیوشن ڈالیں۔

نسخہ چارجنگ سلیوشن:

نوشادر 2 تولہ　　زنک کلورائیڈ ایک تولہ

اس میں اس قدر پانی ڈالیں کہ یہ چیزیں اس میں حل ہو جائیں اور اب اس سلیوشن کا ایک ایک قطرہ ایک سوراخ سے ڈالنا شروع کریں تا کہ وہ جذب ہوتا جائے۔ اب یہ سیل سلیوشن کو

جذب کر کے پھر کام کرنے کے لائق ہو جائے گی۔اس وقت بروزہ گرم کر کے سیل کے سوراخوں میں ڈالیں تا کہ وہ بند ہو جائیں۔اوران سے کام لینا شروع کر دیں پہلے کی مانند یہ کام دینے لگیں گے۔اورایک دفعہ پھر بیکار ہونے پر اسی طریقہ پر چارج کر سکتے ہیں۔اسے چارج کرنے کا ایک اور بھی طریقہ ہے۔مگر وہ اس لائق نہیں کہ اس سے کچھ فائدہ حاصل ہو سکے۔وہ یہ ہے کہ طاقت ور سیل کے ساتھ سیریز میں جوڑ دیں اس حالت میں طاقت ور سیل کمزور ہو جائے گی اور یہ چارج ہو جائے گی طریقہ تصویر نمبر 14 میں ظاہر ہے۔

تصویر نمبر 14

ڈسچارج شدہ ڈرائی سیل کو چارج کرنا

اس طریقہ سے ڈرائی سل کو تھوڑے عرصہ کے لیے فائدہ پہنچتا ہے۔مگر طاقت ور سیل کا ستیا ناس ہو جاتا ہے۔

میرے خیال میں زنک کلورائیڈ اورنوشادر والے سیلیوشن سے خوب چارج ہوتی ہے۔ میرے بیان کی صداقت کے لیے کاریگروں کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹانکے والا نمک کا تیزاب جس میں جست کی کتریں حل ہو چکی ہوں لے کر اس میں تھوڑا سا نوشادر حل کر کے ایک بیکار ڈرائی سیل میں ڈال کر اسے چارج کر لیں اگر ٹھیک کام دینے لگے تو میرے باقی بیان کو بھی سچ خیال کریں۔کیونکہ آج کل کتابیں لکھنے والے بہت ہیں جو سنی سنائی باتیں لکھ کر بڑی بڑی کتابیں تیار کر لیتے ہیں۔

کاربن بنانا اور مختلف کام

میں اس بات کی ضرورت محسوس نہیں کرتا کہ آج اردو پڑھے لکھے لوگوں کا کاربن بنانے سکھادے جائیں۔ کیونکہ یہ لوگ تجربات کرنے سے ہمیشہ کتراتے ہیں۔ اور کسی کام کو پیچھے پڑ کر نہیں کرتے۔ ہمیشہ لکھی ہوئی بات پر سنی سنائی بات کو زیادہ ترجیح دیتے ہیں کیونکہ مجھ سے پہلے ان کے بھائیوں نے ہی سنی سنائی باتیں لکھ کر کتابوں کی بے اعتباری کردی ہے۔ مگر یہ بات بھی بتانے پر اس لیے مجبور ہو رہا ہوں کہ مجھ سے پہلے لوگ دریافت کیا کرتے ہیں کہ کیا کاربن بھی گھر پر تیار ہوسکتا ہے یا نہیں۔

سو اس کا جواب یہ ہے کہ گھر پر یہ بن سکتا ہے مگر تھوڑی مقدار میں بنانے سے خرید لینا ہ بہتر اور سستا کام ہے۔ کیونکہ انہیں بنانے کے لیے بہت زبردست طاقت کے پریس کی ضرورت ہے جس کے اندر مصالحہ بھر کر جمایا جائے۔ اس کے بعد خالص قسم کی بھٹی بنائی جائے جس کے اندر اسے جلاسکیں تو یہ تیار ہوسکتا ہے اور اگر ایسا نہ کریں تو گھر پر بنا ہوا کاربن نہایت معمولی درجہ کا تیار ہوتا ہے۔

پٹرولیم کوک یعنی ایسا پتھر کوئلہ لیں جس کو پٹرولیم میں ڈال کر اس کے چرب مادے کو دور کیا گیا ہو۔ اس کے بعد گیس بھٹی میں اسے گرم کر کے اس کی گیس بھی نکال لی گئی ہو اور اسے حاصل کرنے کے لیے بازار سے عام لوگ خرید سکتے ہیں کیونکہ یہ کوک جوڑ ھلائی کے لیے جلانے کے کام آتا ہے۔ ٹھیک کام دے سکتا ہے۔ اسے پانی سے دھو کر دھوپ میں خشک کر لیں۔ اور کوٹ کر چکی میں پیس ڈالیں۔ اسی پسے ہوئے کوک پوڈر کو چھلنی سے چھان کر خاکہ حاصل کیا جاتا ہے۔ جس کے اندر بیس فیصدی خشک تارکول ملا کر گرم کر کے پیسٹ بنائی جاتی ہے۔

اس پیسٹ کو ٹھپوں میں ڈال کر ہائیڈرالگ پریس سے دبایا جاتا ہے۔ تاکہ وہ سخت اور اپنی

اپنی شکل پر آجائیں۔اس کے بعد سرد ہونے پر انہیں اس طرح پکایا جاتا ہے کہ جیسے بھٹے میں اینٹیں پکائی جاتی ہیں مگر جب تھوڑی مقدار میں بنانا ہو تو پریس شدہ پنسلوں کو ایک لوہے کے ڈبے میں ڈال کر اس کی خالی جگہوں میں یہی کوک کا پوڈر بھر دیا جاتا ہے۔اور اس ڈبے کو بند کر کے کوئلوں کی بھٹی میں آٹھ سے 24 گھنٹے تک گرم سرخ رکھتے ہیں اس کے بعد انہیں باہر نکال کر اگر زیادہ سخت کرنا ہو تو تارکول میں ڈبو کر پھر پکاتے ہیں بار بار پکانے سے یہ زیادہ سخت ہوتا جاتا ہے۔

ایوررِیڈی بیٹری کے بیکار سیل درست کرنا

بیٹری نمبر 1

بیکار ایوررِیڈی بیٹری کے سیل توڑ کر اندر سے راڈ ہوشیاری سے نکال لیں پھر ایوررِیڈی کے سیل برابر ناپ کر جست کی چادر کا دوسرا خول بنائیں جس کی شکل اس طرح ہوگی۔

یعنی منہ کھلا ہوگا اور پیندا بند ہوگا۔اب ایک کپڑے کی تھیلی بنائیں اور اس تھیلی میں کوئلے کا سفوف اور منگنیز او کسائڈ ڈال دیں۔اس کا وزن تقریباً برابر ہوتا ہے۔اور بیچ میں راڈ ڈال کر دھاگے سے منہ بند کر دیں اب لعاب گوند میں پسا ہوا نوشادر ملا کر جست کے خول میں ڈال دیں۔گوند اور نوشادر کا وزن بھی قریب قریب برابر ہوتا ہے۔اور بیچ میں تیار شدہ راڈ والی تھیلی ڈال کر نہایت صفائی سے چپڑا لاکھ کے ذریعے منہ بند کر دیں۔بس سیل تیار ہے اب پاور حاصل کریں۔

بیٹری نمبر 2

اول ایک تانبہ کے برتن کا لیں اس کے بیچ میں ایک مٹی کا برتن رکھ دیں مٹی کے برتن کے اردگرد نیلا تھوتھا پانی میں حل کر کے ڈال دیں۔بس بیٹری تیار ہے۔آپ اس بیٹری سے چھوٹے چھوٹے بلب جلا سکتے ہیں گھنٹی بجا سکتے ہیں۔اور کئی کام لے سکتے ہیں۔

ایک تار جست کی راڈ میں لگا کر مٹی والے برتن سے حاصل کیجیے۔دوسرا تار جست کی راڈ میں لگا کر تانبے والے برتن سے حاصل کیجے۔اوران دونوں تاروں سے پاور حاصل کیجیے۔

بیٹری نمبر 3

ایک کانچ کا برتن لیں اس کے درمیان ایک مٹی کا برتن رکھیے۔مٹی کے برتن کے اردگرد کانچ کے برتن میں نوشادر بھر دیں۔درمٹی کے برتن میں مینگنیز ڈائی آکسائیڈ بھر دیں۔اب ایک کاربن کی راڈ مٹی والے برتن میں ڈال دیں۔دوسری تار کانچ والے برتن میں لگا دیں اور دونوں راڈوں میں تانبہ کے تار لگا کر پاور حاصل کریں۔اس سے بھی چھوٹے چھوٹے بلب جلائے جا سکتے ہیں۔ اور گھنٹی بھی بجائی جا سکتی ہے۔

گھر میں بجلی لگانے کی ترکیب

ترکیب: اس کا سلوشن بنا کر اس بام میں ڈال دیں بام شیشہ کا ہو اور ایک راڈ کاربن کا اور دوسرا راڈ جست کا لے کر ان سے تاریں تانبہ اور جست کی لگا کر بلب کے ساتھ کنکشن کر دیں۔ بلب جلنے لگے گا۔

بیٹری کے پرانے سیل دوبارہ استعمال کرنے کی آسان ترکیب

پرانے سیل لے کر برمے سے اوپر کی طرف کاربن کے نزدیک نزدیک چار سوراخ کریں سوراخ کی گہرائی تقریباً نصف تک ضرور ہو۔اب ہر ایک سوراخ میں باریک پسا ہوا نوشادر ڈیڑھ ڈیڑھ رتی ڈال دیں اور دو دو قطرے پانی ڈال دیں اس کے بعد ڈیڑھ رتی کاربن (ریلوے کا کوئلہ) باریک شدہ ڈال دیں۔اور ایک رتی نیلا تھوتھا باریک شدہ بھی ڈال دیں۔سب سے اخیر میں 2 رتی مینگنیز ڈائی آکسائیڈ ڈال کر دو بوند تیزاب گندھک ڈال دیں اوپر موم بروزہ یا لاکھ سے

منہ بند کر دیں۔سیل چالو ہو جائے گا۔اگر نا تجربہ کاری کی وجہ سے پہلے درست نہ ہو گو گھبرائیں نہیں۔سیل کو ہلائیں۔روشنی پیدا ہو جائے گی کچھ دیر بعد استعمال کریں۔

نوٹ: صرف دو رتی نوشادر باریک پسا ہوا اور چند بوند پانی ڈالنے سے کئی بار سیل روشنی دینے لگتا ہے۔

کارنوبا ویکس کا بدل

جنگ کے دنوں میں ملک برازیل سے اصلی کارنوبا کا آنا بند ہو گیا تھا تو پاکستان کے فارسٹ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ نے یہ نسخہ تجربہ گاہ میں تیار کیا تھا۔جو کارنوبا موم کا کام دے جاتا ہے۔اگر کبھی کارنوبا موم ملنے میں دشواری ہو تو آپ یہ نسخہ تیار کر کے کارنوبا کے بدلے استعمال کر سکتے ہیں۔ ہمارے تجربے میں بھی مفید ثابت ہوا ہے۔

شیلک ویکس (لاکھ کا موم) 85 حصہ

اصلی چھتے کا موم 10 حصہ

سال ڈامر (سال کا گوند) (رال) 5 حصہ

ترکیب: ایک لوہے کی کڑاہی میں لاکھ کا موم اور چھتے کی موم کو پگھلایا جائے جب پگھل جائے تو آگ ذرا تیز کر کے 220 سے 230 درجہ حرارت سینٹی گیڈ پر گرم کر کے پھر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے سال کی گوند بھی ڈال دی جائے اور لوہے کی چھری وغیرہ سے ہلاتے رہیں۔ سال کا گوند ڈالنے سے بلبلے سے اٹھیں گے جب بلبلے بند ہو جائیں تو گرم گرم کو ہی ململ کے باریک کپڑے میں چھان لیں۔اور ٹھنڈی کر کے کام میں لائیں۔

عمدہ فینائل بنانے کا نسخہ

سوڈا کاسٹک 10 پونڈ	پانی 8 گیلن
کریازوٹ (خام) گیلن	سیاہ بروزہ پسا ہوا 45 پونڈ

پہلے سوڈا مذکور کو 3 گیلن پانی میں ابالیں اس کے بعد بروزہ ڈال کر جوش دیں حتیٰ کہ مکمل طور پر حل ہو کر جھاگ آنے لگے۔ بعد ازاں باقی پانی تھوڑا تھوڑا کر کے ملاتے رہیں پھر کریازوٹ اسی طرح آہستہ آہستہ ملاتے اور ساتھ ساتھ ہلاتے رہیں آگ کم کر دیں جب اچھی طرح حل ہو جائے تو فینائل تیار ہے۔ ڈبوں ڈرموں یا بوتلوں میں بند کر کے خوبصورت لیبل لگا کر فروخت کریں۔

دوسری ترکیب

کامن روزن یا بروزہ 1/2 4 پونڈ کاسٹک سوڈا 1 پونڈ

کروڈ کاربالک ایسڈ 2 گیلن پانی 3/4 گین

کاسٹک سوڈا کو پانی میں ملا کر آگ پر چڑھا دیں اور لکڑی سے ہلاتے رہیں جب جھاگ آنے لگے تو باریک پسا ہوا بروزہ شامل کر کے بدستور ہلاتے رہیں اور آگ جلاتے رہیں جس وقت بروزہ حل ہو جائے اور دوبارہ جھاگ آنے لگے تو اس وقت کروڈ کاربالک ایسڈ ڈال کر آگ سے اتار لیں عمدہ فینائل تیار ہے۔

فینائل بنانے کے فارمولے

بڑھیا و درمیانے درجے کے

1

بروزہ 10 کلو پانی 50 کلو

کاسٹک سوڈا لائی نمبر 37 (باما) 5 کلو کریازوٹ آئل 20 کلو

ترکیب: ایک کافی بڑی کڑاہی میں بروزہ توڑ کر ڈال دیں اور کڑاہی کو ہلکی آگ پر گرم کریں تاکہ بروزہ پگھل جائے سوڈا کاسٹک کی لائی 37 درجے کی تیار کریں۔ لائی 12 گھنٹے پہلے بنا لینی چاہیے۔ پگھلے ہوئے بروزے میں لائی تھوڑی تھوڑی کر کے ڈالتے جاؤ اور لکڑی سے ہلاتے رہو۔ جب سب لائی ڈال چکیں تو پھر گھوٹیں تاکہ چکنا حل تیار ہو جائے۔ اب اس میں کریازوٹ آئل ڈال دو۔ اسے تھوڑا تھوڑا کر کے ڈالتے رہنا چاہیے اور چالتے رہیں۔ اب اس میں سے تھوڑی سی فینائل لے کر پانی میں ڈال کر دیکھو اگر پانی دودھیا ہو جائے تو ٹھیک ہے ورنہ تھوڑی دیر اور گھوٹتے رہنا چاہیے۔

2

بروزہ ایک کلو پانی آٹھ کلو

کاسٹک سوڈے کی لائی نمبر 36 باما 1/2 کلو کریازوٹ آئل (ہلکا) 1/2 1 کلو

ترکیب مندرجہ بالا

3

بروزہ10پونڈ　　پانی20پونڈ

کاسٹک سوڈے کی لائی نمبر32بامی5پونڈ　　لائٹ کریازوٹ آئل60پونڈ

کاربالک ایسڈ5اونس

4

بروزہ9حصے　　ناریل کا تیل1حصہ

سوڈا کاسٹک کی لائی نمبر38(بامی)5حصے　　کریازوٹ آئل ہلکا والا10حصہ

پانی85حصے

ترکیب:　کڑاہی میں تیل کو گرم کریں۔ جب یہ گرم ہو جائے تو بروزہ ڈال دیں۔ جب بروزہ بھی تیل میں حل ہو جائے تو کاسٹک کی لائی ڈالیں اور گھوٹیں۔ اس میں تھوڑا تھوڑا پانی ڈالتے جائیں۔ اخیر میں کریازوٹ آئل اچھی طرح ہلا کر ملا دیں اور امتحان کر کے دیکھ لیں۔

فینائل کی بڑھیا گولیاں بنانا

پنتھلین پوڈر میں 1/16 حصہ کوئی تیل ملا کر نرم آنچ پر پگھلا کر سانچوں میں بھر لیں۔ جم جانے پر گولیاں نکال کر پیکنگ کر لیں۔ یہ اصلی فینائل کی گولیاں ہیں۔ جن کو گرم یا ریشمی کپڑوں کے ٹرنک میں رکھنے سے کپڑے جراثیم سے محفوظ رہتے ہیں۔ اصلی گولیاں آہستہ آہستہ خود بخود ہوا میں اڑ جاتی ہیں۔ بازار میں سستی قسم کی جو گولیاں فروخت ہو رہی ہیں ان کے نسخے ملاحظہ ہوں۔

فینائل کی سستی گولیاں

پنتھلین پوڈر4اونس　　کیمفر (مشک کافور) ایک اونس

پیرافین موم (موم بتی کا موم) 1پونڈ سوپ سٹون بڑھیا1پونڈ

مونگ پھلی کا تیل یا روغن تلی صاف کیا ہوا1/2پونڈ

ترکیب تیاری:　موم و تیل کو نرم آنچ پر پگھلائیں پھر سوپ سٹون حل کریں بعدہ کافور پنتھلین

پوڈر کو ملا کر آگ پر سے اتار کر خوب ہلائیں اور سانچوں میں بھر لیں۔

مچھر مار ویسلین

مچھر ویسلین بھی آسانی سے بن سکتی ہے۔اس کو بنانے کے لیے ویسلین کی ضرورت پڑتی ہے۔ جو کہ ڈاکٹروں کے یہاں ملتی ہے۔ یہ دو طرح کی ہوتی ہے۔ایک تو سفید والی ویسلین اور دوسری پیلی آتی ہے۔ یہ قدرے بدبودار ہوتی ہے اور ڈاکٹر لوگ مرہم بنانے میں استعمال کرتے ہیں۔

کوئی سی ویسلین ایک پونڈ لے کر اس میں 3,4 اونس سٹرونیلا آئل ملا دیا جائے بس ویسلین تیار ہوگئی۔

مچھر مار کریم

ویسلین کی طرح کریم بھی بنائی جا سکتی ہے کریم بنانے کا فارمولا بھی آسان ہے کسی صنعتی کتاب میں سے کولڈ کریم کا فارمولا دیکھا جائے اور اس نسخے سے کولڈ کریم بنا کر اس میں سٹرونیلا آئل حسب ضرورت شامل کر دیا جائے۔ چونکہ سٹرونیلا آئل کافی پتلا ہوتا ہے۔اس لیے پانی کی مقدار کم رکھی جائے تا کہ کریم بہت پتلی نہ ہو جائے۔اس کو چوڑے منہ کی شیشیوں میں بھر کر فروخت کریں۔

☆☆☆

رنگین چاک وکلر پیسٹل بنانا

اسکولوں میں بچے کلر پلیسٹر کثرت سے استعمال کرتے ہیں۔ان کا بنانا بھی مشکل نہیں ہے بنانے کی ترکیب حسب ذیل ہے:

پلاسٹر آف پیرس میں ہموزن چائنا کلے ملاکر پانی ملائیں اوراس میں کپڑا رنگنے کا رنگ اندازے سے اتناڈالیں کہ یہ گہرے رنگ کی لئی سی بن جائے۔اس کوسانچوں میں بھرکر جمالیں۔ اورحسب فائدہ خشک کرلیں۔لیکن اس بات کا خیال رکھیں کہ یہ سوکھنے کے بعدرنگ کچھ ہلکا ہوجاتا ہے۔لہٰذارنگ اتناڈالیں کہ چاک سوکھ جانے پربھی اچھارنگ رہے۔دوسری بات یہ ہے کہ رنگ ایسے ہوں کہ جودھوپ سے اڑنے والے نہ ہوں۔

مندرجہ بالاترکیب سے رنگین چاک وکلر پیسٹل بنائے جاسکتے ہیں۔اس سے بھی زیادہ اچھا طریقہ یہ ہے کہ پلاسٹرآف پیرس کے ساتھ چینی مٹی اور رنگین مٹی (جن کوارتھ کلر) کہتے ہیں اور پگمنٹ بھی کہتے ہیں۔یہ پینٹ وارنش بیچنے والوں کے ہاں مل جاتے ہیں۔رنگین مٹیوں میں پیلے رنگ کا کام رام رج یا پوڈی اور گیروے رنگ کا کام گیرو۔یاہرونجی مٹی دے سکتی ہے۔گیراور پیلی مٹی کوملاکر نارنجی رنگ بن سکتا ہے۔دیگررنگ بنانے کے لیے ذیل کا چارٹ کام دے سکتا ہے۔

دودھیاسفیدرنگ کے لیے	زنک وہائٹ لیتھوپون
کالا رنگ	کاجل (پھلا) گریفائٹ بون بلیک
نیلا رنگ	نیل کپڑوں میں دینے واا
براؤن	برنٹ امبر برنٹ سیانا
سرخ	شنگرف (گہراسرخ) سیدورگیرو
پیلا	رام رج کروم بیلولیمن بلو

بنجنی (ارغوانی)	نیلا اور سرخ رنگ ملا کر
نارنجی	پیلا اور سرخ ملا کر
چاکلیٹ	سرخ کم اور براؤن زیادہ
مہوگنی	سرخ اور براؤن برابر
کریم کلر	سفید رنگ میں تھوڑا سا پیلا رنگ

ذیل میں کچھ فارمولے پیش کیے جاتے ہیں جن کی مدد سے مختلف رنگوں کے پیسٹل بنائے جا سکتے ہیں۔

کالا پیسٹل

پلاسٹر آف پیرس 10 پونڈ	چائنا کلے یا وہائٹنگ 5 پونڈ
سوپ سٹون 6 پونڈ	لون بلیک 4 پونڈ

ترکیب: گوند کے بہت سے پتلے پانی میں سب کو چھان کر خوب گاڑھا پیسٹ بنا لو اور آٹے کی طرح گوندھو اور ہاتھ سے دبا دبا کر سانچوں میں بھر دو۔

پیلا پیسٹل

پلاسٹر آف پیرس 12 پونڈ	سوپ اسٹون 5 پونڈ
پیلی مٹی (رام رج) 3 پونڈ	چائنا کلے 8 پونڈ
لیمن کروم 3/4 پونڈ	

پہلے پیلی مٹی اور لیمن کروم جو کہ پیلے رنگ کی ڈلیوں کی شکل میں ہوتی ہے اور پینٹ وارنش بیچنے والوں کے ہاں مل جاتی ہے۔ کو آپس میں ملا لو پھر دیگر چیزیں ملا کر پیسٹ بنا کر سانچوں میں بھر دو۔ پہلے فارمولے کی طرح عمل کرو۔

گیرو پیلی مٹی کو صاف کرنا

گیرو و پیلی مٹی میں ریت و پتھر کے ذرات ملے ہوتے ہیں جن کا پیسٹل میں نہ ہونا نہایت ضروری ہے۔ان ذرات کو دور کرنا چاہیے۔اس کی ایک آسان ترکیب یہ ہے کہ مٹی رام گرج گیرو یا ہرونجی کو پیس کر پانی میں گھول دیں اب ایک کپڑے میں اس کو ڈال کر چھان لو کنکر پتھر کپڑے میں رہ جائیں گے۔اور خالص مٹی پانی میں گھلی رہ جائے گی۔اسے کم از کم 45 گھنٹے پڑا رہنے دو۔ اور اس کے بعد اوپر اوپر سے پانی نتھار لو اور اس کو پھینک دو۔مٹی کو خشک کر لو۔اب یہ پیسٹل میں ملانے کے قابل ہوگئی ہے۔اسی طرح وہائٹنگ چائنا کلے' چاک مٹی وغیرہ مٹیوں کی صفائی کر لی جائے تو پیسٹل اچھے بنتے ہیں۔

براؤن رنگ کی پیسٹل

وہائٹنگ یا چاک مٹی 1 پونڈ چائنا کلے 1 پونڈ

راسیانا Rawsiana

یا

برنٹ امبر Burntumber 1/2 پونڈ

ان سب کو گوندھ کر گاڑھے پانی میں ملا کر آٹے کی طرح گوندھ لو پھر سانچوں میں بھر دو۔اس طرح اسے اور بھی رنگوں کے پیسٹل بنائے جا سکتے ہیں۔مندرجہ بالا فارمولوں میں ان اجزا کی کمی بیشی کر کے تجربات کیے جا سکتے ہیں۔

کلر پیسٹل بنانے کا اصل طریقہ

عام صنعتی کتابوں میں کلر پیسٹل بنانے کے جو فارمولے درج ہیں۔ان میں پلاسٹر آف پیرس رنگ و دیگر مٹیوں کا پتلا پیسٹ بنا کر ڈالنے کو لکھا جاتا ہے۔لیکن میں نے جو تجربات کیے ہیں تو پتا چلا ہے کہ پسٹ ڈالنے سے دو نقصان ہیں۔

1۔ مصالحہ بہت دیر میں خشک ہوتا ہے۔اس لیے مال زیادہ دیر میں تیار ہوتا ہے۔

2۔ پیسٹل کمزور ہوتی ہے۔کیونکہ وہ اندر سے بہت مسامدار ہوتی ہے میں نے یہ پیٹ بھرنے کا طریقہ اس لیے پسند نہیں کیا ہے کہ میں یہ کرتا ہوں کہ پہلے رنگ کھڑیا مٹی یا چائنا کلے وغیرہ کو پانی میں ملا کر خوب پتلا پیسٹ بنالیتا ہوں۔اس کے بعد پلاسٹر آف پیرس اس پیسٹ میں ملاتا ہوں۔ پلاسٹر ملانے سے یہ جلدی گاڑھا ہو جاتا ہے۔تب سانچے میں دبا دبا کر بھر دیتا ہوں اس طرح کافی ٹھوس اور مضبوط پیسٹل بنتا ہے اور وہ جلدی خشک ہو جاتا ہے۔ زیادہ سرمایہ کی صورت میں یہ کام مشینوں کے ذریعے ہوتا ہے۔

نیلے رنگ کا

چربی والا صابن جس میں سلیکیٹ و سلیکھڑی کم سے کم ہو 30 حصے

چائنا کلے (سفید والی) 5 حصے　　چپڑا الاکھ 25 حصے

پرشین بلیو 4 حصے

صابن کو کدوکش پر گھس لو تا کہ باریک باریک لچھے بن جائیں۔ان کو ایک برتن میں ڈال دو۔ساتھ ہی چائنہ کلے چپڑا الاکھ اور پرشین بلیو ڈال دو پرشین بلیو بہت گہرا نیلا ہوتا ہے جو کہ تیل میں حل ہوتا ہے اور عام طور پر تیل میں حل کیا ہوا بازار میں بکتا ہے۔ یہ پیسٹ استعمال کیا جا سکتا ہے۔اب ان سب کو زیادہ بہت ہلکی آگ پر پکائیں اور اس کے بعد ڈائی میں بھر کر پریس سے دبا دیں تا کہ صاف اور ایک جیسی ٹکی بن جائے۔

کالا ٹیلرز چاک

سخت دیسی صابن (خالص ہو تو اچھا کام دے گا) 1/2 2 حصہ

مکھی کا موم یا پیرافین 1/4 2 حصہ　　چپڑا الاکھ 2 حصہ

چائنا کلے (سفید یا میلی جو میسر ہو) 1 حصہ　　بون بلیک 1 حصہ

مندرجہ بالا فارمولے کی طرح بنالیں بون بلاک ہڈیوں کو جلا کر جو کالا رنگ بنایا جاتا ہے اس

کو کہتے ہیں اس کی جگہ کا جل کمپ بلیک بھی کام میں لا سکتے ہیں۔

سرخ رنگ

سخت صابن (خالص) 4 حصے　　چائنا کلے یا وہائٹنگ 2 حصے

مکھی کا موم یا پیرافین 8 حصے　　لاکھ 3 حصے

گیرو 1 حصہ　　شنگرف 1 حصہ

اوپر کے فارمولے کی طرح بنالو۔

اسی طرح سفید رنگ کے چاک پیلے رنگ کے کسی بھی رنگ کے بنائے جا سکتے ہیں مندرجہ بالا اصولوں میں بجائے رنگ دینے والی شے ڈالنے کے اگر زنک آکسائیڈ والا ڈالا جائے تو چاک سفید بن جاتا ہے۔ اسی طرح رام رج مٹی ڈالنے سے پیلے رنگ کا اور لال اور پیلا ملانے سے نارنجی رنگ کا چاک بن سکتا ہے۔

ویکس پنسل

موم کی رنگین پنسل

موم کی رنگین پنسل کو طالب علم (سکول کے لڑکے) استعمال کرتے ہیں۔اس سے نقشہ جات اور تصویریں وغیرہ بناتے ہیں۔ بہ نسبت واٹر کلر کے اس سے تصویریں رنگنے میں آسانی ہوتی ہے کیونکہ واٹر کلر کو استعمال کرنے کے لیے برش اور پانی کی ضرورت پڑتی ہے تب اس سے رنگین بنایا جا سکتا ہے۔مگر ان پنسلوں کو صرف کاغذ پھیرنے سے ہی رنگ حاصل ہو جاتا ہے۔اور نہایت آسانی سے حسب دلخواہ رنگین بنایا جا سکتا ہے۔اور پھر آج کل ان کا رواج بھی عام ہوتا جا رہا ہے۔اگر ذرا سی محنت اور مستقل مزاجی سے کام لیا جائے تو ایک اچھی خاصی آمدنی پیدا ہو سکتی ہے۔ بس پیکنگ ذرا خوبصورت سی ہو۔اس کے لیے بازار سے ایک پیکٹ لے کر دیکھ لیجیے۔پھر اسی طرز کا بنا کر کوئی اچھا سا نام رکھ کر با آسانی کام شروع کیا جا سکتا ہے۔زیادہ سرمایے کی بھی ضرورت نہیں پڑے گی۔

استعمال ہونے والے اجزا

حسب ذیل اجزا کی ضرورت پڑتی ہے۔

1۔ سیٹرک ایسڈ (ڈبل پریسڈ) Stearic Acid (Double Pressed)

2۔ ہارڈ پیرافین Hard Paraffin

3۔ رنگ (مختلف قسم کے)

برتن واوزار

حسب ذیل برتن اور اوزار استعمال میں آتے ہیں:

1۔ سانچے

یہ سانچے اس نمونہ کے بنتے ہیں جیسے کہ چاک پنسل وغیرہ کے بنانے میں کام آتے ہیں اور حسب حیثیت سے جتنے سانچے چاہیں بنوالیجیے۔ایک یا دو یا تین جتنے بھ ہوسکیں۔عموماً جتنے رنگ بنانے ہوں اتنے ہوں تو اچھا ہے۔ورنہ ایک سانچے سے بھی کام چل سکتا ہے۔

2۔ موم پگھلانے والا برتن

یہ بھی جتنے رنگ بنانے ہوں اتنے ہی ہوں تو اچھا ہے ورنہ تین تو ضرور ہوں۔اس کے لیے عموماً جست کے لوہے کے برتن مثلاً کڑاہی نما یا چوڑے منہ کی پتیلی نما ہوں ورنہ ایسی دھات کے ہوں جو قلعی دار ہو۔لوہے کے برتن میں موم کالا ہوجانے کا اندیشہ ہے۔

3۔ چھوٹا ڈونگا

کہ جس میں موم سانچوں میں ڈالا جائے۔

4۔ترازو باٹ

تولنے کے لیے

5۔ انگیٹھی یا سٹوو

جس پر موم پگھلائے جائیں۔

6۔ چوبی مسدیا کڑچھل

جست کے لوہے کا یا تانبے کا قلعی دار چلانے کے لیے۔

نوٹ مندرجہ بالا سانچے بنے بنائے بازار سے دستیاب ہوسکتے ہیں۔

ترکیب: موم کی پنسلوں کے بنانے میں یہ کیا جاتا ہے کہ موم کو پگھلا کر اس میں رنگ

سانچوں میں بھر دیا جاتا ہے۔ایک وقت میں ایک رنگ کی پنسل ہی بن سکتی ہے۔اولاً موم کا بیس تیار کیا جاتا ہے۔پھر اس میں رنگ ملایا جاتا ہے۔اب حسب ذیل بیس(Base) کے لیے حسب ذیل رنگ وزن سے شامل کیے جائیں تو حسب ذیل رنگ کی پنسلیں تیار ہوں گی۔

بیس

1۔ اسٹریک ایسڈ (ڈبل پریسڈ)65 پونڈ

2۔ ہارڈ پیرافین35 پونڈ

اس سو پونڈ میں اب نقشہ کے مطابق وزن کا رنگ ملایا جائے گا۔

ترکیب: اولاً موم والے فارمولے بیس کو برتن میں ڈال کر دھیمی آنچ میں پگھلا لیا جائے اب اس میں نقشہ میں دیے ہوئے وزن کا رنگ بہت باریک و چھنا ہوا ملا کر کافی طور پر چلا کر ملایا جائے جب اچھی طرح سے مل جائے تو آگ پر سے اتار کر پھر بھر برابر چلاتے رہنا چاہیے۔مگر آہستہ آہستہ تا کہ رنگ موم میں ملا ہوا رہے۔یہ رنگ چونکہ پوری طرح پر حل نہیں ہوتے ہیں۔اس لیے چلانے کی ضرورت ہے۔تا کہ نیچے نہ بیٹھ جائے اب جوں جوں درجہ حرارت گرتا جائے تب یہ دیکھا جائے کہ یہ گاڑھا ہوتا جا رہا ہے اور اس اسٹیج پر پہنچ کر دیکھا جاتا ہے کہ رنگ نیچے نہیں بیٹھتا ہے بلکہ ملا رہتا ہے۔علاوہ اس کے گاڑھا ہونے پر ویسے ہی رنگ نہیں بیٹھتا ہے۔اب سانچوں میں ٹھنڈی ہو جائیں تو نکال کر پھر بنائی جائیں جب کئی رنگ بن جائیں تو جتنے رنگ کی ضرورت ہو رکھ کر پیکنگ کر لی جائیں۔

مندرجہ ذیل رنگ و وزن اور رنگ جو سو پونڈ بیس میں ملایا جائے گا۔

رنگ جو بنانا ہے	نام رنگ جو ملائے جائیں گے	اونس	پونڈ
کالا	کاربن بلیک	6	6
نیلا	پرشین بلیو	8	7
نارنجی	کروم آرنج	-	25

سفید	لیتھوپون	-	34
پیلا	کروم یلولائٹ	8	12
براؤن	برنٹ امبر	4	6
لال	ریڈاوکسائیڈیاوینٹین ریڈ	8	12
گلابی	ریڈآکسائیڈ	-	4
گلابی	لیتھوپون	-	10
گہراہرا	گرین	8	12
اودا(بینگنی)	پرپل	8	12
ہلکاہرا	ایکسٹرالائٹ گرین	8	12
سنہرامائل نیلا	یلواوکسائیڈ	11	8
سرمئی	لیمپ بلیک	9	2
سرمئی	لیتھوپون	13	25
سینائی رنگ	برنٹ سینا(یہ گہرابراؤن ہوتا ہے)	10	17
سیندوری لال	سیندوراچھےقسم کا	-	18
سمندری نیلا	کوبالٹ بلو	8	12
اوسط نیلا	پی کاک بلو	9 1/2	17
گہرانیلا اودا	سی پی ملوری بلو	11	8
اوسط نیلا اودا	الٹرامیرائن بلو	-	1
گہرالال	گرین8791	11	8
اوسط لال	وین ڈائیک براؤن	11	2
اوسط لال	پارالال	10	1

اوسط لال	لتھو پون	2	2
اوسط ہرا	گرین 8791	6	5
اوسط ہرا	بلیک نیک	2 1/2	2
اوسط پیلا	بلیک میکسیکن یلو	2	10
اوسط پیلا	بلیک لیک	11	1
گہرا پیلا ہٹ لال	کروم اورنج	3	25
گہرا پیلا ہٹ لال	پرماٹون آرنج	4	1
گہرا اودا	میجنٹا	12	4
گہرا لال	ریڈ 1897	-	11
گہرا لال اودا	ریڈ پرپل لیک 2128	3 1/2	3
گہرا پلا	پرم روز یلو	8	12
گہرا پیلا	کروم یلو لائیٹ	8	12
گہرا نیلا	سلیس بری یلو	۔	11
گہرا پیلا ہٹ ہرا	لائٹ کروم گرین	۔	11
اوسط پیلا ہٹ ہرا	لائٹ کروم گرین	6	5
اوسط پیلا ہٹ ہرا	بلیک لیک	3	2
اوسط پیلا ہٹ لال	پرشین آرنج	11	2
اوسط پیلا ہٹ لال	بلیک لیک	8 1/2	-
اوسط پیلا ہٹ لال	لتھو پون	6 1/2	5
اوسط نیلا ہٹ ہرا	پی کاک بلو	8 1/2	1
اوسط نیلا ہٹ ہرا	گرین 10-7500	13	-

گہرا نیل ہٹ ہرا	پی کاک بلو	2	3
گہرا نیلا ہٹ ہرا	گرین 10-7500	9	1
اوسط اودا	پری لیک	4	-
اوسط اودا	ریڈ لیک	2	-
اوسط اودا	لتھو پون	8	7
اوسط اودا ہٹ لال	لتھو پون	6	5
اوسط اودا ہٹ لال		3	2
اوسط اودا ہٹ لال		2	1
اوسط اودہٹ لال	بلیک لیک	3	2

نوٹ: یہ رنگ رنگ فروشوں رنگ یا عمارتی سامان بیچنے والوں سے مل سکتے ہیں۔ان کے علاوہ آپ تیلوں کے رنگ بھی استعمال کر سکتے ہیں۔اسی مقدار سے یا کچھ کم وبیش استعمال کرلیں مگر آئل کلر مہنگے رہیں گے۔

2۔ اگر پنسل میں ذرا سختی معلوم ہو تو آپ سٹریک ایسڈ کی مقدار کچھ کم کر کے پیرافین ہارڈ اس قدر بڑھالیں۔

3۔ رنگ کی مقدار حسب خواہش کم وبیش کر سکتے ہیں۔

بغیر چکناہٹ رنگین پینسل بنانا

رنگین پینسل دو قسم کے ہوتے ہیں ایک چکنے دوسرے بغیر چکناہٹ۔ چکنے پینسل ویکس پنسلوں کے متعلق تو روشنی ڈالی جا چکی ہے۔اب بغیر چکناہٹ رنگین پنسلوں کے نسخے ملاحظہ ہوں۔ یہ رنگین پینسل کی نسبت ذرا سستے ہوتے ہیں اور ان کو سانچوں کی بجائے سلیٹ پنسل کی طرح مشین سے نکال کر خشک کیا جاتا ہے۔

خشک کلر پیسٹل

کھڑیا مٹی بڑھیا1 پونڈ　　وائٹ لیڈ (سفیدہ)4اونس

پلاسٹر آف پیرس4اونس　　رنگ کپڑا والا 2اونس یا حسب ضرورت استعمال کریں۔

خشک کلر پیسٹل کا ایک اور فارمولا

کھڑیا مٹی1/2 1 پونڈ کلر کے لیےاوکسائیڈ (عمارتی بڑھیا رنگ)1/2 پونڈ

سفیدہ4اونس　　پلاسٹر آف پیرس4اونس

ترکیب: کھڑیا پلاسٹر آف پیرس وسفیدہ کو اچھی طرح ملا دیں اور رنگ بھی ملا دیں پھر حسب ضرورت پانی ملا کر گوندھے ہوئے آٹے کی طرح شکل میں مشین کے ذریعہ قلمیں نکال کر لائن دائرے میں رکھ کر سکھا لیں۔

ویکس پنسلوں (رنگین پنسلوں) کا پیکنگ

ایک درجن یا کم وبیش پنسلوں کے بکس بازار میں بکتے ہیں۔ ہر پنسل کا رنگ جدا جدا ہوتا ہے ۔ ہر پنسل پر جدہر سے پکڑنا ہوتا ہے کاغذ چسپاں کیا جاتا ہے۔ کاغذ لیبل کا کام بھی دیتا ہے جس پر رنگ کا نام وفرم کا نام چھپا ہوتا ہے۔ ان پنسلوں کو خانہ دار گتہ کے بکسوں میں بھرا جاتا ہے۔ تا کہ پنسلیں اپنی اپنی جگہ رہیں ہلنے یا ٹوٹنے نہ پائیں پھر بکس کو بند کر کے اوپر لیبل لگا دیا جاتا ہے۔ بازار سے بکس دیکھ کر اس طرح کا پیکنگ کیا جائے اور جس سائز کے پنسل بنتے ہیں اس قسم کے سانچے ومشین کی چھلنی کے سوراخ ہونے چاہئیں۔

ٹیلر چاک

خشک پینٹ کلر (جو پیکٹوں میں پینٹ کا سامان فروخت کرنے والوں کی دکان سے ملیں گے)

ایک پونڈ۔کھڑیا مٹی بڑھیا ایک پونڈ۔سوپ سٹون پوڈر ایک پونڈ۔گوند کا پانی (گوند کو پاؤ بھر پانی میں بھگو کر بنایا گیا ہو)2 تولہ

تینوں چیزوں کو آپس میں ملا کر اور گوند کے پانی کا چھینٹا دے کر نمی دار مصلحہ تیار کر لیں۔ار ڈائی میں ڈال کر ٹکیہ ٹھونک لیں۔اس کام کے لیے بھی صابن چھاپنے والی ڈائی کی طرح تیار کرانے کی ضرورت ہوگی۔کاریگر کو ٹکیہ کا نمونہ بتانے پر وہ خود ڈائی تیار کر دے گا۔

کیسین

یہ ایک نہایت مفید اور قیمتی جوہر ہے جو مہوا دودھ سے پیدا کی جاسکتی ہے۔ یہ وہ کیمیکل ہے جس کے ذریعے کوڑیوں سے روپے بنائے جاسکتے ہیں۔ اس لحاظ سے یہ مہوا دودھ جو کریم سے نکال دینے کے بعد ہی کی چھاچھ کے برابر وقعت بھی نہیں رکھتا۔ اسی سے اہل یورپ (Casein) کیسین تیار کر کے لاکھوں روپیہ کماتے ہیں اگر آپ بھی اپنے کاروبار کو بڑھانا چاہیں تو اس مہوا دودھ سے فائدہ اٹھا کر کیسین تیار کرنی شروع کر دیں۔

پاکستان میں کئی مقامات پر کیسین تیار کر کے یورپ کے مختلف شہروں میں بھجوائی جارہی ہے اہ یورپ اسی کیمیکل سے مختلف اشیاء تیار کر کے پھر انہی ممالک سے من مانے روپے وصول کر رہے ہیں۔ اور اس صنعت کا کاروبار لاکھوں روپیہ سالانہ پر پھیلا ہوا ہے۔

دودھ سے کیسین پیدا کرنا

یہ کیمیاوی عمل ہے۔ اور حقیقت میں یہی کیمیا ہے۔ جس سے کوڑیوں سے اشرفیاں وار مٹی سے سونا بنتا ہے۔ وہ مہوا دودھ جس کو کریم سے نکال لینے کے بعد ایک بے کار چیز سمجھ کر پھینک دیا جاتا ہے یا اونے پونے داموں بیچ دیا جاتا ہے اسی دودھ میں یہ جوہر بیش قیمت موجود ہوتا ہے۔ یہ مادہ گائے بھینس بھیڑ بکری اونٹنی اور گدھی سے دودھ میں موجود ہوتا ہے۔ اور ہر ایک قسم کے دودھ سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔ لیکن یہ ضروری امر ہے کہ کیسین بنانے کا عمل شروع کرنے سے پہلے اس دودھ کی پورے طور پر چھان بین کر کے اس امر کا اطمینان کر لیا جاء یکہ آیا اب اس کریم یا مکھن کے ذرات باقی تو نہیں ہیں۔ یاد رہے کہ اگر اس دودھ میں کریم کی معمولی سی مقدار بھی رہ گئی تو اسی قدر خرابی کیسین کے مادے میں رہ جائے گی۔ مطلب یہ ہے کہ دودھ سے چکنائی کا مادہ بالکل رفع ہو جانا چاہیے۔ اور بذریعہ مشین دودھ سے پورے طور پر کریم جدا کر لی جائے۔ اس کریم یا مکھن کی

چکنائی نام کو بھی باقی نہ رہنے پائے چونکہ مشین سے کریم دور کر لینے کے بعد بھی کچھ چکنائی کے ذرات باقی رہ جانے کا احتمال ہوتا ہے۔اس لیے اس دودھ کو مزید صاف کرنے کے لیے ماہرین فن نے حسب ذیل طریقہ تجویز کیا ہے۔جس سے بقیہ ذرات چکنائی کے صاف کیے جا سکتے ہیں۔

دودھ پر سوڈا کاسٹک کا عمل

مشین سے کریم نکال لینے کے بعد دودھ پر سوڈا کاسٹک کا عمل کر دیا جائے تو دودھ میں چکناء کے ذرات باقی نہیں رہتے۔اور وہ پھر اس قابل ہو جاتا ہے کہ بلا جھجک اس سے کیسین کا مادہ نکال لیا جائے۔یہ عمل کرنے کے لیے چاہیے کہ جس قدر دودھ پر عمل کرنا ہو اس وزن کا چار فیصدی کے حساب سے سوڈا کاسٹک لے کر حسب ضرورت پانی میں حل کر دیں اور اس پانی کو قدرے گرم کر کے دودھ میں شامل کر لیں۔اور دودھ کو کسی چیز سے ہلا کر اب پھر اسے کریم نکالنے والی مشین میں ڈال دیں۔اور دوبارہ کریم نکالنے کا طریقہ اختیار کریں۔اب بچی کھچی کریم جدا ہو جائے گی۔ اور چکنائی کی مقدار اب یونہی برائے نام سی رہ جائے گی۔گویا اب دودھ چکنائی سے بالکل مبرا ہے اور اس قابل ہے کہ اس پر کیسین نکالنے کا عمل کر کے اس سے مستفید ہوں۔

دودھ سے کریم اور مکھن کے ذرات جدا ہونے کے بعد حسب ذیل اجزا باقی رہ جاتے ہیں۔

1۔ کیسین (Cascin)

2۔ پانی (Water)

3۔ لیکٹین (Laction)

اب اس دودھ کو کسی لکڑی کی ناند میں ڈال دیں اور اس میں قدرے ہائیڈروکلورک ایسڈ ملا دیں۔پھر ایک لکڑی لے کر دودھ کو خوب ہلائیں تا کہ ہائیڈروکلورک ایسڈ دودھ میں اچھی طرح حل ہو جائے۔ہلاتے رہیں ہلاتے رہیں اور ساتھ کے ساتھ کچھ اور مقدار ایسڈ (تیزاب) کی بھی ڈالتے جائیں حتیٰ کہ دودھ پھٹ جائے اور پانی علیحدہ دکھائی دے۔تسلی کر لیں کہ دودھ بخوبی طور

پر پھٹ چکا ہے۔اوراب اس پانی میں کیسین کی مقدر باقی تو نہیں رہ گئی۔

اس پھٹے ہوئے دودھ کی جانچ پڑتال کی بھی ایک صورت ہے۔اس لیے حسب ذیل طریقہ اختیار کیا جاتا ہے۔

اس پھٹے ہوئے دودھ میں سے قدرے دودھ ایک برتن میں نکال لیا جائے اور اسے کسی صاف کپڑے میں ڈال کر نچوڑ لیں۔لیکن یہ پانی کسی برتن میں نچوڑنا چاہیے۔

اب یہ نچوڑا ہوا پانی لے کر اس میں تھوڑا سا تیزاب ڈال دیں اور دیکھیں کہ آیا یہ پانی پھٹ گیا ہے اور اس میں سے سفید مادہ جدا ہو گیا ہے اگر ایسا ہو تو یقیناً اس پانی میں ابھی کیسین کی مقدار باقی ہے۔لیکن اگر پانی صاف کا صاف رہے تو اب اس میں کوئی مادہ باقی نہیں ہے۔

اگر چہ مقدار کیسین کی باقی ہو تو تمام پانی ایسڈ کی مقدار میں ڈال کر اسے پھر پھاڑ دیں۔

جب ایسڈ ڈالنے سے دودھ پھٹ کر سفید مادہ ہو جائے تو اسے پڑا رہنے دیں۔تا کہ پانی اچھی طرح سے نتھر جائے۔جب دیکھیں کہ تمام پانی خوب نتھر گیا ہے۔اور سفید مادہ تہہ نشین ہو چکا ہے تو آرام سے تمام پانی اوپر سے نتھار کر بہا دیں اور جو سفید مادہ نیچے رہ گیا ہے اس میں تازہ پانی ڈال کر اسے خوب دھوئیں اور پانی کو نتھار کر بہاتے جائیں۔یہ عمل بار بار کرنے سے کیسین بالکل صاف وشفاف ہو جائے گی۔

اب اس سفید مادے یعنی کیسین کو اٹھا کر ایک کپڑے میں ڈال کر لکڑی کے پریس کے درمیان رکھیں اور پریس کو دبائیں۔یہ پریس مندرجہ ذیل شکل کا ہوتا ہے۔

یہ پریس خود تیار کرایا جا سکتا ہے۔جس کی تیاری کے لیے حسب ذیل سامان درکار ہے۔

1۔ چار عدد لوہے کی پلیٹیں جن کی لمبائی چوڑائی حسب خواہش رکھی جا سکتی ہے۔

2۔ چھ عدد لوہے کے قابلے۔ایک انچ لمبے اور ایک انچ موٹے ہوں۔

3۔ تین ٹکڑے پارچے کے جو چھ فٹ لمبے اور دو فٹ چوڑے ہوں انہیں پریس کلاتھ کہتے

ہیں۔

لوہے کی چاروں پلیٹیں ایک سائز کی ہونی چاہئیں۔ان میں مطابق شکل مذکورہ بالا کے چھید نکلوالیں لیکن چھید اتنے کھلے ہوں کہ جن میں سے ایک انچ قابلے گزر سکیں۔ان قابلوں کے نصف حصہ تک پیچ چوڑیاں پڑے ہونے چاہئیں تا کہ پریس کو پورے طور پر جس قدر چاہیں کس لیں۔

پریس کرنے کا طریقہ

جب کیسین کو پانی سے دھو کر صاف کر لیا جائے تو پانی اتار کر اسے اٹھا کر پریس کلاتھ میں لپیٹ دیں اور لوہے کی پلیٹ کے اوپر جما دیں۔اب دوسرے لوہے کی پلیٹ اٹھا کر اسے اوپر رکھ دیں۔اب دوسرا پریس کلاتھ لے کر اس میں ایک اور تہہ کیسین کی لپیٹ کر دوسری پلیٹ کے اوپر جما دیں۔اور اس کے اوپر تیسری پلیٹ رکھ دیں۔پھر تیسرا پریس کلاتھ لے کر اس میں کیسین کی تہہ لپیٹ کر حسب طریق سابق جما کر چوتھی پلیٹ اوپر رکھ دیں۔اب پلیٹوں کے چھید ایک سیدھ میں رکھ کر ان میں قابلے ڈال دیں اور ان پر پرنٹ چڑھا کر چابی سے کس دیں اور خوب زور سے کستے جائیں جوں جوں کسیں گے کیسین سے پانی کے قطرات نکل کر بہتے جائیں گے اور آخر کار تمام پانی نچڑ جائے گا۔

جب دیکھیں گے کہ تمام پانی نچڑ گیا ہے تو پریس کے پیچ کھول دیں اور پلیٹیں اٹھا کر کیسین نکال کر علیحدہ رکھ دیں اور فریم جو اس غرض کیلیے تیار کیے گئے ہوں ان پر کیسین کو بچھا دیں۔اور فریموں کو دھوپ میں رکھ دیں یا اگر بند کمرے میں حرارت پہنچا کر اسے سکھایا جا سکے تو اندر رکھ دیں لکڑی کا فریم اس شکل کا ہوتا ہے۔

(فریم کی تصویر)

یہ فریم ڈیڑھ انچ موٹی تختیوں سے بنایا جاتا ہے اور اس کے نیچے ایک مضبوط کپڑا کیلوں سے

جڑ دیا جاتا ہے۔ اس فریم کا طول پانچ فٹ اور عرض چار فٹ ہونا چاہیے۔ ایسے فریم حسب ضرورت جس قدر چاہیں بنوا سکتے ہیں۔ لیکن کم از کم چھ تو ضرور ہونے چاہئیں۔ ان پر کیسین کے ڈلے ڈال کر فریموں کو اوپر نیچے رکھ دیا جاتا ہے۔ اس طرح یہ فائدہ ہوتا ہے کہ فریم بہت کم جگہ گھیرتے ہیں اور کیسین کے ڈلے بھی ڈھکے رہتے ہیں۔

کیسین کو جب پریس سے نکالتے ہیں تو اس کے ڈلے بن جاتے ہیں لیکن چاہیے کہ ان ڈلوں کو جب اڈہ پر ڈالیں تو انہیں ہاتھ سے توڑ کر چورا چورا کر دیں تا کہ وہ جلدی خشک ہو سکے۔

کیسین کو خشک کرنا

کیسین کو خشک کرنے میں خاص احتیاط سے توجہ دے کر اس مرحلہ کو طے کیا جانا چاہیے۔ اس کام کے لیے علیحدہ بند کمرہ ہونا چاہیے۔ اور فریموں کو اس انداز سے رکھا جائے کہ ایک فریم کے اوپر دوسرا فریم رکھتے وقت دونوں فریموں کے درمیان لکڑیاں رکھ دی جائیں تا کہ دونوں فریموں کے درمیان کچھ خلا رہ جائے اس خلا سے گرم ہوا کا داخلہ آسانی سے ہو جائے گا۔ ورنہ ایک فریم کو دوسرا فریم ڈھک لے گا۔ اور ہوا داخل نہ ہو سکے گی۔

غرضیکہ اسی انداز سے ایک دوسرے کے اوپر رکھ کر فریموں کی قطاریں لگا دیں اور ہر دوسرا فریم رکھتے وقت لکڑیاں درمیان میں ضرور رکھتے جائیں جب کمرے میں فریموں کے اڈے لگائے جئیں تو ایک دفعہ احتیاط سے دیکھ لیں۔

1۔ آیا تمام فریموں کے درمیان خلا موجود ہے۔

2 آیا کیسین کے ڈلوں کو لکڑی سے بکھیر دیا گیا ہے۔

یہ اطمینان کر کے دروازہ بند کر دیں۔ اور اب انجن کے بائلر کے ذریعے کمرے کے اندر بھاپ داخل کر کے اسے گرم کریں تا کہ کیسین کا مادہ خشک ہو جائے۔ کیسین والے کمرے کو گرم کرنے کی کئی ترکیبیں ہیں۔ اسٹیم انجن کے ذریعے گرمی پہنچائی جاتی ہے اگر ہو سکے تو بجلی کے ذریعے بھی گرم کر کے یہ کام لیا جا سکتا ہے۔

مطلب یہ ہے کہ کیسین خوب خشک ہو جائے۔لیکن حرارت پہنچاتے وقت اس امر کا خیال رکھا جائے کہ کہیں زیادہ حرارت پیدا ہو کر کیسین کی رنگت کو خراب نہ کر دے کیونکہ زیادہ حرارت سے اس کی رنگت زرد پڑ جانے کا اندیشہ ہے اس لیے احتیاط لازم ہے کہ تا کہ رنگت صاف و شفاف رہے۔اور اس کی خوبصورتی میں فرق نہ آئے۔

کیسین جب خشک ہو جاتا ہے تو یہی معمولی سی نمی اس میں رہتی ہے۔لیکن یہ نمی دس فیصدی سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے۔کیونکہ جس قدر زیادہ نمی اس کے اندر رہ جائے وہ موجب خراب ہوتی ہے۔اس سے کیسین کے مادہ میں بو پیدا ہو جاتی ہے۔

کیسین جب مکمل طور پر خشک ہو جائے تو اس کو پیس کر پوڈر کی شکل میں تیار کر کے کمرے کے ایک طرف ذخیرہ کرتے جائیں۔

اس پوڈر کو جب ڈبوں میں بند کر کے پیک کرنے کا ارادہ ہو تو اس پوڈر پر قدرے الکوحل چھڑک لیا کریں تا کہ ڈبوں میں بند ہو کر خراب نہ ہونے پائے۔الکوحل کے اثر سے کیسین کا پوڈر تا دیر محفوظ رہے گا۔لیکن الکوحل خالص ہونا ضروری ہے۔

کیسین کے ڈبوں کو پوڈر میں بند کر کے سٹاک کرتے جائیں۔اور حسب ضرورت جہاں جہاں سے مانگ آئے وہاں بذریعہ ریل یا بذریعہ موٹر ٹرک بھجوانے کا بندوبست کریں۔

کیسین کے لیے حوض بنانا

کیسین کو صاف کرنے اور دھونے کے لیے لکڑی کا ایک حوض تیار کرا لینا ضروری ہے کیونکہ اعلیٰ پیمانے پر کام کرنے کے لیے سوائے حوض کے کام چلنا مشکل ہے یہ حوض اس شکل اور پیمائش کا ہوتا ہے۔

یہ حوض نصف انچ موٹی تختیوں کا تیار کرایا جائے۔تختیوں کی پیمائش اوپر دی ہوئی شکل کے مطابق ہونی چاہیے۔یعنی یہ تختیاں پیمائش میں چھ فٹ لمبی اور چار فٹ چوڑی ہونی چاہئیں۔اس

حوض کے ایک طرف تین سوراخ چار انچ ڈایا میٹر (قطر) کے ایک ایک فٹ کے فاصلے پر ڈال دیں اور حوض کے اندر والی طرف ان سوراخوں پر ایک جالی کیلوں سے جڑ دیں لیکن جالی بہت باریک نمبر 100 والی ہو۔ اب ان سوراخوں کو باہر کی طرف سے لکڑی کے ڈھکنے لگا کر اس طریقے سے بند کریں کہ جب چاہیں ڈھکنا کھول دیں اور جب چاہیں بند کر دیں۔ اس حوض کے اندر عین درمیان لکڑی کی چپٹیوں کا ایک پنکھا اس نمونہ کا لگا دیں۔

اس لکڑی پر بطریق مذکورہ پنکھا لگا کر اسے حوض کے اندر لگا دیں۔ اس طرح سے کہ اس لکڑی کا ایک سرا حوض سے باہر نکل آئے۔ اب اسسرے پر ایک ہینڈل لگا دیں جس کو گھمانے سے یہ پنکھا حوض کے اندر گھومنے لگے۔ حوض کے اوپر والا حصہ کھلا رہے گا آپ جب اس میں دودھ ڈال دیں گے تو ہینڈل کو گھمانے سے تمام دودھ حرکت میں آجائے گا۔ ایک آدمی زور زور سے ہینڈل کو گھماتا رہے گا اور دوسرا آدمی تھوڑا تھوڑا ایسڈ (تیزاب) ڈالتا جائے گا۔ اسی عمل کو جاری رکھتے ہوئے تھوڑی دیر میں دودھ پھٹ جائے گا۔ جب دودھ پورے طور پر پھٹ جائے تو احتیاطاً اس کا معائنہ کر لیا جائے کہ آیا اس پانی میں اب کیسین کے مادے کو تہ نشین ہونے دیں جب پانی نتھر آئے تو سوراخوں کو بتدریج کھول کر پانی نکال دیں۔ تمام پانی سوراخوں سے نکل جائے گا۔ لیکن کیسین کے مادے کو ایک باریک جالی روک لے گی اب اس مادے میں تازہ پانی ڈال کر چند بار دھوئیں اور جب دیکھیں کہ مادہ صاف وشفاف ہر قسم کی آلائشوں سے پاک ہو گیا ہے تو اس کو نکال کر پریس میں ڈال دیں اور متذکرہ بالا عمل جاری کر دیں تا کہ کیسین سے پانی نکل کر کیسین بالکل خشک ہو جائے۔

لسی (چھاچھ) سے کیسین نکالنا

کیسین کا مادہ چھچھ سے بھی نکالا جا سکتا ہے۔ دیہات میں لسی کے ذریعے یہ کام چھوٹے پیمانے پر جاری کر کے اس سے مستفید ہو سکتے ہیں۔ اس معمولی سے کام کے لیے وہاں کسی مشین یا

حوض کی ضرورت نہیں۔ بلکہ یوں کریں کہ جب دہی بلو کر اس میں سے مکھن نکال لیں تو اس لسی کو کسی باریک کپڑے میں چھان کر اس میں سے تمام چھٹی وغیرہ نکال دیں۔ اور اس کے اندر مقدار متذکرہ بالا سوڈا کاسٹک کی ڈال کر اسے پھر اسی طریقے سے بلوئیں جیسے کہ مکھن نکالنے کے لیے بلویا جاتا ہے۔ بلونے سے جو قلیل مقدار مکھن وغیرہ کی نکل آئے اسے علیحدہ کر لیں پھر اسی لسی کو کسی چوڑے برتن میں ڈال دیں اس میں ایسڈ ڈال کر اسے پھاڑ لیں جب پورے طور پر پھٹ جائے تو اسے حسب طریق مذکورہ نتھار کر پانی جدا کر دیں اور تازہ پانی سے دھو کر کیسین کے مادے کو صاف کریں بعد ازاں کپڑے کی تہہ میں دے کر اور کسی چیز سے دبا کر اس کا پانی اچھی طرح سے خارج کر کے اسے دھوپ میں سکھا لیں۔ اس کا پوڈر جمع کرتے جائیں جب کافی مقدار میں جمع ہو جائے تو بازار میں جا کر بیوپاریوں کے ہاں فروخت کر دیں۔ اور گھر بیٹھے اس معقول اور منفعت بخش روزگار سے فیض یاب ہوتے رہیں یہ ایک ایسا کام ہے کہ ہینگ لگے نہ پھٹکڑی اور رنگ بھی چوکھا آئے والا معاملہ ہے س سے ضرور فائدہ اٹھایئے۔

کیسین کا مصرف

کیمیکل جوردی دودھ اور چھاچھ سے حاصل کی جاتی ہے۔ جب پھوکا پوڈر تیار ہو جاتا ہے تو وہ کاریگروں کی نگاہ میں سونا سے بھی زیادہ وقعت رکھتا ہے۔

ڈاکٹر اسے کمزور مریضوں میں طاقت پیدا کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں اس کی بدولت ہزاروں روپے کماتے ہیں۔

یورپ والوں نے کیسین کے ذریعے سلولائیڈ کی قسم کا ایک پلاسٹک تیار کیا ہے اس پر آگ اثر نہیں کرتی۔

یورپ کے کاریگروں نے کیسین سے عجیب وغریب کم لیے ہیں۔ اس سے ایسا مصالحہ تیار کرتے ہیں کہ وہ بالکل ہاتھی دانت کی شکل میں نظر آتا ہے۔ اور پھر اس مصالحے سے لنگھیاں بٹن اور طرح طرح کی روزانہ استعمال میں لانے والی چیزیں تیار کرتے ہیں جنہیں دیکھ کر شناخت نہیں

کیا جاسکتا تا کہ آیا کہ یہ ویکسین ہے یا ہاتھی دانت ہے۔

فوٹو گرافی کے کام سے جو پلیٹیں آپ دیکھتے ہیں وہ بھی کیسین ہے حتیٰ کہ اس مصالحہ سے اعلیٰ قسم کے کاغذ اور کپڑے بھی تیار ہو رہے ہیں اس کے علاوہ اگر فوٹو کے کاغذوں میں صفائی اور چکنا پن پیدا کرنا ہو تو اسی کا مصالحہ کام میں لایا جاتا ہے۔

کہیں اسے سے گلیو تیار کر کے صنعت جہاز سازی میں استعمال کرتے ہیں اور کہیں پلائی وڈ انڈسٹری میں اس کی گلیو واٹر پروف ہوتی ہے اور تمام دیگر گلیوں کے مقابلے میں اعلیٰ مانی گئی ہے۔

صنعت رنگ سازی میں بھی کیسین کا پورا عمل دخل ہے اور اس کی مدد سے تیار کی ہوئی وارنش دوسروں کے مقابلے میں سستی اور عمدہ مانی گئی ہے۔ غرضیکہ کیسین کے ذریعے ہر شعبے میں کاریگر فائدہ اٹھا رہے ہیں۔

پاکستان اور ہندوستان میں جس کثرت سے دودھ اور لسی ہوتی ہے اس کا مقابہ کوئی نہیں کر سکتا۔ اگر یہاں کے باشندے اس کی طرف توجہ دیں تو مکھن حاصل کر لینے کے بعد لسی سے یہ قیمتی جوہر نکال کر ہزاروں روپے کما سکتے ہیں گویا آم کے آم اور گٹھلیوں کے دام دودھ سے گھی حاصل کر لینے کے بعد پھر سونا پیدا کر کے مستفید ہونے کے لیے یہ کاروبار موجود ہے۔ صرف تھوڑی سی محنت درکار ہے جس پر عمل درآمد کر کے مالکان ڈیری ہیرے اور جواہرات میں کھیل سکتے ہیں۔ ممالک غیر کے باہنر انسانوں کی بدولت اور خوشحالی کا راز ان کی عجیب و غریب ایجادات اور صنعت و حرفت میں مضمر ہے جو انہوں نے اپنے فہم و تدبر اور غور و فکر کو بروئے کار لا کر دنیا میں ایجاد کی ہیں۔ کاش ہم بھی اپنے روایتی جمود کو توڑیں۔ اور اپنے دماغ کو علم و عمل کا عادی بنائیں۔

موم بتی سازی

موم بتیاں بنانا نہایت آسان روزگار ہے۔شروع موسم سرما میں یعنی شروع ماہ کاتک یا ماہ نومبر میں اس کام کوشروع کیا جا سکتا ہے۔اور شب برات کے موقع پر تو جتنا مال تیار کیا جائے ہاتھو ں ہاتھ فروخت ہو جاتا ہے۔کام آسان ہے بچے بوڑھے جوان عورتیں مرد وغیرہ گھر میں بیٹھے موم بتیاں بنا سکتے ہیں بڑے کارخانوں میں یعنی جہاں کافی تعداد میں موم بتیاں بنائی جاتی ہیں وہاں چھوٹے چھوٹے لڑکے ملازم رکھے جاتے ہیں۔اگر آپ مزدور وغیرہ نہیں رکھ سکتے تو آپ کے گھر کے ممبران بھی اگر فرصت کے وقت اس کام کوشروع کر دیں تو ایک ایک ڈیوٹی اپنے ذمہ لگالیں ل یعنی ایک شخص موم بھرے دوسرا دھاگہ لگائے۔تیسرا سانچہ کھول کر موم بتیاں نکالے اور سانچہ صاف کر کے تیل وغیرہ لگائے کوئی پیکنگ کرے۔اس طرح سے آپ چند سانچوں سے ہی کافی مال روزانہ تیار کر سکتے ہیں اور بخوبی روزی کما سکتے ہیں بیاہ شادیوں میں اور جہاں بجلی وغیرہ کا انتظام نہیں ایسی جگہوں پر موم بتی روشنی کی ضرورت کو پورا کرتی ہے۔

حسب ضرورت سائز کے چوڑائی آٹھ انچ موٹائی پون یا ایک انچ شیشم روز وڈ ساگوان یا سڈر کسی قسم کی اچھی لکڑی ہو جس میں ریشے نہ ہوں۔اور مضبوط ہو لیں۔کسی ایک اچھے کاریگر بڑھئی کو پکڑ لیں (عمر رسیدہ آدمی) ایسے کاموں میں اچھا تجربہ رکھتے ہیں اور یہ لکڑی دے کر اسے سانچے بنانے کے اصول کو سمجھائیں اور آپ بھی باتوں سے نہیں بلکہ دماغ سے اور صحیح رائے سے اس کی مدد کرتے رہیں۔

پہلے دو لکڑی کے تختوں کو رندے سے صاف کر کے جوڑ دیا جاتا ہے۔اور چاروں طرف چار بولٹ لگا کر نٹ فکس کر دیا جاتا ہے۔تاکہ تختے ذرا بھر بھی نہ ہلیں اور یہ ہل بھی نہیں سکتے۔اب ڈرل میں اس میں بالکل سیدھے سوراخ کرالیں ڈرل دونو تختوں کو سوراخ بنائے۔چھ یا سات انچ جتنی

بتی بنانی ہواسی سائز پر سوراخ کرالیں۔ تفصیل کے لیے تصویر نمبر 4 دیکھیں جب آپ اس کو کھولیں گے تو دونوں تختوں میں آدھا آدھا انچ گولائی سے لمبی خالی ہوگی۔ اب سرے کے لیے دو چھوٹے اوزاروں سے گڑھا کر دے گا اس کام کے لیے لکڑی اعلیٰ درجہ کی وزنی اور ٹھوس ہونی چاہیے۔ تاکہ وہ چھیلتے وقت بازو سے کوئی رعشہ وغیرہ نہ نکلے۔ مکمل تصویر ملاحظہ فرمائیے۔ اس صورت میں بنا کر دونوں کو ملا کر جوڑا جائے۔ تو بتی کی شکل کا خول اندر تیار ہوتا ہے۔ بس یہی سانچہ یعنی مولڈ ہے۔ تختہ سے بنے ہوئے سانچہ کو ذرا صفائی سے درست کر لیں۔ نمبر کے ریگ مال سے خوب اچھی طرح چھیل لیں اس کے بعد کسی گول اوزار سے رگڑ کر نالوں میں قدرے چمک پیدا کر لیں اور رگڑنے سے پیشتر قدرے تیل لگا دیا کریں۔ چند گھنٹوں کی محنت میں ہی دو کیا تین چار درجن موم بتیاں تیار کرنے کے قابل سانچے بنوائے جا سکتے ہیں۔ لکڑی دو چار روپے ایک دو روپے کا دیگر سامان۔ چند روپے بڑھئی کی مزدوری اور جب وہ اچھا کام کر دے تو اور دو ایک روپے غریب کو دے دیں۔ سمجھیے دس بارہ روپے کے اندر آپ کئی درجن بتیاں بنوانے کے سانچے تیار کر سکتے ہیں۔ ذرا سی کوشش محنت اور توجہ کی ضرورت ہے۔

علاوہ ازیں ایک برتن جو ذرا گہرا ہو یا لوہے کی کڑاہی وغیرہ۔ موم پگھلانے کے لیے ایک چھوٹا ٹین کا ڈبہ جس کا ایک کونہ دبا کر دیے (مٹی کے چراغ) کی طرح بنایا گیا ہو۔ سگریٹ والے خالی ڈبے کا بنایا جا سکتا ہے۔ اس سے پگھلی ہوئی موم سانچوں میں بھری جا سکتی ہے۔ تیز چاقو بلیڈ یا قینچی۔ دھاگہ وغیرہ کاٹنے کے لیے۔ سرسوں کا تیل دھاگہ پانی کی ٹب۔ لکڑی کی چپٹی یا ڈنڈا۔ موم پگھلی ہوئی ہلانے اور رنگ ملانے کے لیے ایک چولھا آگ جلانے کا وغیرہ وغیرہ۔

تصویر نمبر ایک میں بتائے ہوئے نمونہ پر تیار شدہ ڈرل کا پرزہ (Twist) سے سوراخ کرنے میں دو جوڑ دار تختہ یا دھات کے بنے ہوئے راڈ پر سوراخ کرنے سے تصویر نمبر 3 کی طرح

موم بتی کے سرے کا سانچہ تیار ہو جاتا ہے۔

موم بتیوں کا اوپری جو سرا کہلاتا ہے بنانے کے دو لکڑی یا کسی دھات کے ٹکڑے جوڑ کر سوراخ نکلوا کر بتایا گیا ہے۔

ا۔ سانچہ میں موم سرپڑ جانے پر اس جگہ سے بلیڈ سے کاٹ دیں۔

چھوٹے پیمانہ پر کام چلانے کے لیے ایک بٹن کا ایسا پیئن بنوا لیجیے ایک ہی چیز موم پگھلانے اور بھرنے کے بھی کام دے گا۔

عام طور پر موم بتیاں بنانے کا طریقہ

پہلے پیرافین موم کو برتن یا کڑاہی میں دھیمی آگ یا سلگتے ہوئے کوئلوں پر پگھلائیں ہمیشہ موم وغیرہ کو دھیمی آگ پر پگھلانا چاہیے) جب موم پگھل جائے تو اس میں تھوڑی سی موم پگھلی ہوئی ٹین کے ڈبہ میں جس کا ایک سرا دیے کی طرح ہے ڈال لیں اور جس رنگ کی بتیاں بنانی ہوں وہ کلر وائٹ آئل میں مندرجہ بالا طریقہ کی طرح حل شدہ چند بوندیں ڈال کر رنگین بنالیں۔ سفید رنگ کی بنانی ہوں تو زنک آکسائیڈ وائٹ آئل میں حل شدہ ڈال دیں عام بازاری سفید موم بتیوں میں زنک آکسائیڈ نہیں ڈالا جاتا اور سانچوں میں بھر لیں مگر کڑاہی یا بڑے برتن کے نیچے جس میں بقایا موم پگھلی ہوئی ہے معمولی سلگتے ہوئے کوئلے رہیں تاکہ موم برتن میں جم نہ جائے۔ سانچہ مکمل کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ سانچوں کو کھول کر اس میں ذرا سا تیل سے بھیگا ہوا کپڑا پھیر دیں تاکہ بتیاں بآسانی سے نکل سکیں اب دھاگہ ایک دوسرے سے لپیٹتے جائیں اور آخری میں جا کر گانٹھ لگا

دیں اور سانچہ بند کر دیں اوپر سے موم ڈالتے جائیں جب موم سے سانچہ بھر جائے تو دو تین منٹ بعد موم کچھ نیچے چلی جاتی ہے۔ اب تھوڑی تھوڑی سی موم سوراخوں میں اور ڈالتے جائیں اب سانچہ پانی کی بالٹی یا ٹب میں ڈال دیں اور دوسرا سانچہ بھر لیں۔ ایک دو سانچے بھرنے پر پہلا سانچہ تیار ہوگا اسے کھول کر موم بتیاں بنالیں۔ اور سانچہ صاف کر کے تیل لگا کر دھاگہ لپیٹ کر مکمل کر لیں۔ اور بھرتے جائیں نیچے والا دھاگہ بلیڈ یا قینچی سے کاٹ کر سانچہ بعد میں کھولیں کپڑے سے پونچھ کر بتیاں صاف کاغذ پر علیحدہ علیحدہ ہموار جگہ پر سایہ میں چن دیں اور چند گھنٹہ بعد پیکنگ کر لیں عام طور پر پیرافین موم سے ہی اس طرح بتیاں بن رہی ہیں اب سے بڑھیا اور گھٹیا نسخے ملاحظہ ہوں۔ بنانے کا طریقہ وہی ہے۔

بڑھیا موم بتی کے نسخے

نسخہ نمبر 1

پیرافین ویکس 60 حصے　　سٹریک ایسڈ (سٹرین) 40 حصہ

نمبر 2: پیرافین ویکس 50 حصے　　سٹریک ایسڈ (سٹرین) 40 حصہ

مکھی کا موم 10 حصہ

نمبر 3: چھتے کا موم 50 حصہ　　سٹریک ایسڈ (سٹرین) 30 حصہ

پیرافین ویکس 20 حصے

نمبر 4: پیرافین ویکس 80 حصے　　سٹریک ایسڈ (سٹرین) 20 حصے

زنک اوکسائیڈ بڑھیا 2 حصہ　　وائٹ آئل بڑھیا 5 حصہ

ترکیب: مندرجہ بالا یعنی موم وسٹریک ایسڈ کو پگھلا لیا جائے اور زنک آکسائیڈ ڈالنا ہو تو وائٹ آئل میں حل کر کے ململ کے کپڑے سے چھان کر نیچے اتار کر ملا دیا جائے۔ اور سانچوں میں بھر دیا جائے۔

نوٹ: ان بڑھیا بتیوں میں رنگ نہیں دیا جاتا۔ سفید رنگ کی ہی تیار کی جاتی ہیں۔ یہ بتیاں گرمیوں میں بھی ٹیڑھی نہیں ہوتیں۔

رنگ صرف کم پیسوں والی عام چالو بتیوں میں دیا جاتا ہے۔

کچھ زیادہ دیر چلنے والی بتیاں

نمبر 5: پیرافین ویکس 70 حصہ　　سٹریک ایسڈ 10 حصہ

بنا سپتی گھی 20 حصہ

یہ بتیاں عام موم بتیوں سے زیادہ چلتی ہیں۔

شفاف بتیاں

نمبر6: پیرافین ویکس70حصے سٹریک ایسڈ15حصہ

پٹرولیم (سفید ویزلین)15حصہ

نمبر7: پیرافین ویکس60حصہ سٹریک ایسڈ20حصہ

پٹرولیم20حصہ

نمبر8: پرافین ویکس60حصہ سٹریک ایسڈ5حصہ

پٹرولیم5حصہ

یہ بتیاں چمک دار مثل شیشہ کے خوبصورت وشفاف ہوتی ہیں۔

سستی قسم کی موم بتیوں کے نسخے

ایک آن والی سستی موم بتیاں صرف پیرافین ویکس سے ہی عام طور پر بنائی جاتی ہیں اس سے بھی مزید سستے نسخے ملاحظہ ہوں۔

نمبر9: پیرافین ویکس75حصہ بیروزہ20حصہ

وائٹ آئل گھٹیا5حصہ رنگ حسب ضرورت

نمبر10: پیرافین ویکس10پونڈ چربی ایک پونڈ

بیروزہ1/2پونڈ وائٹ آئل1/2پونڈ

رنگ حسب خواہش وحسب ضرورت

نوٹ: اس طرح آپ کئی گھٹیا و بڑھیا نسخے خود تجویز کر سکتے ہیں۔

خوشبودار موم بتیاں بنانا

اگر بڑھیا موم بتیوں (نسخہ ا تا ۴) میں سے ۲ تا ۴ فیصدی کوئی سنتھیٹک پرفیوم (مصنوعی خوشبو) بڑھیا سانچوں میں بھرنے سے پہلے ڈال دی جائے تو بتیاں جلنے پر خوشبو دیں گی۔ خوشبو

کے طور پر کیمفر آئل یوکلپٹس آئل۔ پیپر منٹ آئل۔ سٹرونیلا آئل بھی آپ ڈال سکتے ہیں۔ یہ سستی خوشبویات ہٰں اور جراثیم کش یعنی بتی جلنے پر مچھر مکھی وغیرہ سے دور رہتے ہیں بڑھیا خوشبو کے لیے خوشبو روز۔ جس میں نرگس وغیرہ استعمال کریں صندل آئل بھی ڈالا جا سکتا ہے۔

موم بتیوں کے لیے دھاگہ

بتیوں میں عام طور پر سوت کا صاف دھاگہ ہی استعمال کیا جاے جو بغیر یا مایا وغیرہ کے ہو۔ وہ دھاگہ بھی کام آ سکتا ہے جس سے گھر پر نواریں وغیرہ بھی بنائی جاتی ہیں۔ یعنی دھاگہ پر کوئی مصالحہ وغیرہ جیسے بازار کے گولے گولیوں پر لگا ہوتا ہے۔ ہرگز نہ لگا ہو۔ ورنہ بتی تڑ تڑ کرے گی دھاگہ باریک بھی نہ ہو ذرا موٹا ہو پیسہ دو پیسہ کی نسبت آنہ دو آنہ والی بتیوں میں قدرے موٹا دھاگہ ہوتا ہے۔ بتیوں کے لیے گھر پر دھاگہ بنوایا جا سکتا ہے۔

☆☆☆

مختلف پیٹنٹ ادویات اوران کا استعمال

انڈے کا تیل

نسخہ

دو درجن مرغی کے انڈوں کو پانی میں ابال لیں۔ پھر سرد ہونے پر چھلک اور سفید حصہ الگ کر کے اندر سے انڈے کی زردی تمام انڈوں سے نکال لیں۔ اوران کا چورا کر لیں۔ پھر کسی کیتلی میں نصف حصہ پانی بھر کر اس کے منہ پر قلعی دار کھلا برتن رکھ دیں۔ اور کیتلی کو چولھے پر رکھ دیں اور نیچے آگ جلا دیں تا کہ پانی ابلنے لگے پانی کی بھاپ سے اوپر کا برتن گرم ہو جائے گا۔ اس برتن میں انڈوں کی زردی کا چورا ڈال کر ہلاتے جائیں۔ بھاپ کی حرارت سے تمام انڈوں کی زردی سے پانی کا عنصر اڑ جائے گا۔ جب زردی خشک ہو جائے گی تو توں تیل اندر سے نکلتا آئے گا۔ جب زردی بالکل خشک ہو جائے گی تب اس کو شیشے کے کھلے منہ کی بوتل میں ڈال دیں اور بوتل کا منہ کھلا رکھیں اور بوتل کے منہ پر باریک کپڑا باندھ دیں۔ تین چار ہفتوں کے بعد انڈوں کا زرد مادہ بالکل خشک ہو کر نیچے بیٹھ جائے گا اور انڈوں کا تیل اوپر تیرنے لگے گا۔ اب اس تیل کو کپڑے میں سے نچوڑ لیں۔ یہ انڈوں کا خالص صاف اور شفاف تیل ہے۔ جس کو حکما سونے کے بھاؤ فروخت کرتے ہیں اور اصل طریقہ کسی کو نہیں بتاتے۔ اب آپ بھی انڈوں کا تیل نکال کر خوب تجارت کر سکتے ہیں۔

لوبان کا تیل

نسخہ: ایک مٹی کی ہانڈی لے کر اس کے اندر درمیان میں ایک اینٹ رکھ کر اس پر ایک چینی کا پیالہ رکھ دیں۔ اور لوبان کوڑیہ 5 تولہ۔ جائفل شتیل چینی دار چینی لونگ جوائن ہر ایک 3 ماشہ لے

کر سب کو جوکوب کر کے ایک تولہ پانی سے بھگو دیں۔اور ہانڈی میں اس اینٹ کے چاروں طرف بچھا دیں اب اس ہانڈی کے منہ پر ایک گول پیندے والا لوٹا رکھ دیں گوندھے ہوئے آٹے سے جوڑ بند کر کے اس لوٹا کو پانی سے بھر دیں اور انگیٹھی میں ڈیڑھ پاؤ کوئلے سلگا کر ہانڈی اس میں ترکیب سے رکھیں کہ دوائی کو سینک لگے۔لوٹے کا پانی جب گرم ہو تو کسی پیالی وغیرہ سے نکال کر اور ڈال دیں۔جب کوئلے ٹھنڈے ہو جائیں ہانڈی بھی سب کی سب ٹھنڈی ہو جائے تو اس وقت لوٹا علیحدہ کر کے اندر سے پیالہ نکال لیں اور اس میں جو اوپر پانی جیسا ہوگا اسے علیحدہ کر لیں۔یہ پانی سر درد ماتھے پر لگانے سے آرام ہوتا ہے۔نیچے گاڑھا تیل ہوگا۔اس کو الگ شیشی میں ڈال لیں یہی لوبان کا تیل ہے۔دوائی جو تل گ ء ہے اسے علیحدہ پیس کر رکھیں۔یہ کھانسی اور سنگرہنی میں ازحد مفید ہے۔

فوائد: بلغم۔بادی بیماریوں کے لیے لاثانی تیل ہے۔اس کی خوراک 5 بوند سے ایک رتی تک ہے۔

ترکیب استعمال: ذات الجنب، نمونیہ۔ہیضہ۔سینپات وغیرہ میں تنکے سے چمٹا کر اوپر سے عرق سونف پلانا چاہیے۔نامرد کو آدھی رتی روزانہ دینا کافی ہے۔پانی کے گھونٹ یا بتاشہ میں کھلانے سے جب اس کا اثر ظاہر ہونے لگے تو گائے کا دودھ پلا دیں۔سمتھن کے لیے تیسرے پہر دیں۔لقوہ گنٹھیا وغیرہ میں پانی میں ایک بوند ڈال کر کھلا دیا کریں۔قابل طبیب اسے مختلف امراض میں استعمال کرا سکتا ہے۔

ایک دن میں سیروں لوبان کا چوا تیار کرنے کا پوشیدہ راز

یہ ایک نہایت قیمتی اور نایاب تحفہ ہے۔دیسی طبیب لوبان کو باریک پیس کر اور گھی مخلوط کر کے لوہے کی سیخ پر چڑھا کر یا کپڑے کی باریک بتی بنا کر آگ لگاتے ہیں نیچے تھال رکھتے ہیں جو بوندیں تھال میں ٹپک پڑتی ہیں ان کو یہ لوگ لوبان کا چوا کہتے ہیں اسے نامردی میں بطور طلا استعمال کرتے ہیں۔فالج۔لقوہ اور نامردی کے مریضوں کو بھی کھلاتے ہیں۔اس سے فوراً فائدہ

حاصل ہوتا ہے۔ایک سیر لوبان سے بمشکل 6 ماشہ تیل نکلتا ہے۔

لیکن میں اس کو بڑی آسانی اور بڑی مقدار میں تیار کر لیتا ہوں۔نصف کلو لوبان کو باریک پیس کر کھلے منہ کی بوتل میں ڈال کر ایک کلو ریکٹی فائیڈ سپرٹ لوبان میں ملا کر ڈاٹ لگا کر رکھ دیتا ہوں دو دن کے بعد خوب ملا کر باریک کپڑے میں سے ریکٹی فائیڈ سپرٹ کو چھان لیتا ہوں کپڑے میں تمام فضلہ رہ جاتا ہے۔اور خون جیسے سرخ رنگ کی سپرٹ میں لوبان کا تمام جز آجاتا ہے۔

یہ دراصل ٹنکچر لوبان ہے کہ جس میں لوبان کے تمام جوہر موجود ہیں اور میں اس کو بطور دوا استعمال کرتا ہوں اگر لوبان کا جوہر بنانا مطلوب ہو تو میں ٹنکچر لوبان کو کشید کر لیتا ہوں خالص سپرٹ الگ ہو جاتی ہے اور لوبا ان کا سرخ اور شیشے جیسا جوہر پہلے برتن میں رہ جاتا ہے۔

وئیدوں اور حکیموں کو چاہیے کہ میرے بتائے ہوئے طریقہ جدید سے فائدہ حاصل کریں۔ بازاری لوبان میں لکڑی کے ریشے اور گرد و غبار تین حصہ اور خالص لوبان چوتھائی حصہ ہوتا ہے۔ اس لیے دوا زیادہ فائدہ نہیں کرتی میرے بتائے ہوئے طریقہ سے آپ خالص لوبان حاصل کر سکتے ہیں۔یہ میرا قیمتی طبی راز تھا جو میں اس کتاب کے ذریعہ پہلی دفعہ ظاہر کر رہا ہوں۔اس طریقہ سے آپ چاہیں تو دس کلو لوبان کا چوا بنا سکتے ہیں۔حالانکہ ویدوں اور حکیموں کا تیار کردہ بیس روپے رولہ تک بھی بمشکل ملتا ہے۔اس آسان طریقہ سے تیار کردہ چوا چند آنے تولہ با آسانی بن جاتا ہے۔راجے نواب اور دولت مند عیاشی کی خاطر سو دو سو روپیہ تولہ کے حساب سے لوبان کا چوا خریدتے ہیں۔کیونکہ یہ بے حد مسک ہے اور نیز یہ اس کا بنانا نہایت ہی دشوار ہے۔

بعض اوقات پرانے طریقہ سے ایک بوند بھی حاصل نہیں ہوتی۔ان مشکلات کو دیکھ کر میں نے جدید طریقہ نکالا ہے جو فوائد میں مفید اور بدرجہا اکسیر چیز ہے۔

بوٹی سے پارہ کی گولی بنانے کی نہایت آسان ترکیب

صدہا شائقین ہیں جو دن رات اس خیال میں منہمک ہیں کہ بوٹی سے پارہ کی گولی بنا کر

فائدہ حاصل کیا جائے۔ اکثر طبی رسائل میں سوالات شائع ہوئے لیکن تشفی بخش جواب نہ ملا۔ آج میں اس عقدہ کو حل کرتا ہوں۔

نسخہ: بیخ چرچٹہ کا ایک پاؤ عرق نکال کر کوزہ گلی میں رکھ کر اس میں دو تولہ سیماب شنگرفی ڈال کر نرم آگ میں پکائیں جب تمام عرق خشک ہو جائے گا تو پارہ بستہ ملے گا۔ دودھ میں جوش دے کر پیا جائے تو دودھ ہضم ہو جاتا ہے اور بدن میں طاقت اور قوت آجاتی ہے۔

پارے کی گولی بنانے کا راز

1۔ چار تولے پارہ چھان کر صاف کرو اور تلسی کے عرق میں بارہ گھنٹے تک کھرل کرو۔ بعد اس کے چار گھنٹے تک سرکہ انگوری میں کھرل کرو۔ اب کشتہ سا ہو جائے گا۔ اس کے چار گھنٹے تک سرکہ انگوری میں کھرل کرو۔ اب کشتہ سا ہو جائے گا اس میں جست کا سفید 4 تولے اور لاہوری نمک دونوں باریک پیس کر ملاؤ۔ اور سرکہ انگوری آدھ کلو ڈال کر آگ پر پکاؤ۔ اس کی گولیاں بنا کر 24 گھنٹہ تک عرق لیموں میں ڈال دو۔ پتھر سے زیادہ سخت ہو جائیں گی۔

2۔ پارہ مصفا ایک تولہ۔ نیلا تھوتھا ایک تولہ۔ نمک ایک تولہ۔

پارہ کو کڑاہی میں رکھیں اور باریک شدہ نیلا تھوتھا اور نمک بھی ڈال دیں اور ایک پیالہ سے ڈھک کر تین سیر پانی ڈال دیں پھر پیالہ کو آہستہ سے اٹھالیں اور کڑاہی کے نیچے آگ جلا دیں جب تھوڑا سا پانی رہ جائے تو اتار کر کئی پانی سے دھو کر پارہ کے مسکہ کو لے کر گولی بنا کر عرق لیموں یا عرق تلسی یا اچور کے پانی میں رکھیں تا کہ سخت ہو جائے۔

3۔ مصفا پارہ ایک تولہ قلعی مصفا ایک تولہ۔

قلعی کے ناخن جیسے ٹکڑے کریں ایک ایک ٹکڑہ پارہ میں ڈالتے جائیں اور کھرل کرتے جائیں اچور کا پانی بھی ساتھ ڈالتے جائیں جب تمام قلعی جذب ہو جائے تو گولی بندھنے کے لاؤ ہو جائے گا۔ پس گولی بنالیں اس کو ابلتے ہوئے دودھ میں لٹکائیں اس دودھ کے پینے سے قوت باہ بہت ہی بڑھ جاتی ہے۔ اچور کو پانی میں بھگونے سے اچور کا پنی بن جاتا ہے۔

صرف چند منٹ میں پارہ کی گولی تیار کرنے کا خفیہ راز

رام پتری پنساری کی دکان سے لے کر کھرل میں ڈال کر اور اس میں پارہ شامل کر کے کھرل کریں مگر دستہ کھرل کے ساتھ نہ گھسایا جائے۔صرف پارہ کے اوپر دستہ پھیرتے رہیں آٹھ دس منٹ میں ہی عقد ہو جائے گا۔

کوپر فاسفورس کریم

یہ دوا مارکیٹ میں کوپر فلپ شہنشاہی اور رائل فاسفورس کریم وغیرہ کے ناموں سے فروخت ہو رہی ہے۔اور اس سے مشترہین لاکھوں روپے کما رہے ہیں۔یہی وہ دوا ہے جس سے دن کے وقت دھوئیں کے بادل اور بجلی کے شعلے نکلتے رہتے ہیں ملک کے نامور طبیب اس نسخہ کی تلاش میں سرگرداں تھے اور انہیں یہ نہیں ملتا تھا لیکن اب وہ بغیر کسی دقت کے گوہر مقصود حاصل کر لیں گے۔

نسخہ:

زردی بیضہ مرغ 3 درجن	بہیر بوٹی دو چھٹانک
شنگرف رومی 3 تولہ	سنکھیا سرخ 1 تولہ
آئل سنامن 1 اونس	آئل سناپس 1 اونس
آئل کروٹن 4 ڈرام	آئل بیٹل 3 اونس
لائیکوارلٹی 4 ڈرام	جنجرین 3 اونس
سرکٹیا 2 ڈرام	محلول فاسفورس زرد 12 اونس
لینولین نہائیڈرس 3 پونڈ	

پہلی چار چیزیں دن بھر خوب کھرل کر کے ان کا حسب قاعدہ تیل نکالیں اور لینولین انہائیڈرس کو نرم آنچ پر پگھلا لیں۔اب جملہ ادویہ کو باہم ملا کر اس قدر گھوٹیں کہ دوائی کریم کی شکل اختیار کر لے۔بوقت ضرورت اس کریم میں سے بقدر دانہ مٹر لے کر صبح و شام حشفہ وسیون چھوڑ کر

ہفتہ عشرہ یا حسب ضرورت کم وبیش عرصہ تک ملیں۔اس کے مقابلہ کا کوئی طلا آپ کو نہیں ملے گا۔

یہ سوکھے سڑے اور مرجھائے ہوئے اعضا میں تروتازگی اور مناسب فربہی و درازی پیدا کرتا ہے اور دوران خون کو درست کر کے نامرد کو کامل مرد بنا دیتا ہے۔

فاسفورس کا تیل

اس تیل کے ہر قطرہ میں طاقت جوانی امنگیں اور ولولے پوشیدہ ہیں۔حلق سے اترتے ہی تازہ خون اور نئی روح رگوں میں دوڑنے لگ جاتی ہے۔اور انسان اپنے آپ کو زمین پر نہیں بلکہ آسمان پر اڑتے ہوئے محصوس کرنے لگتا ہے۔مرجھائی ہوئی غمگین طبیعت ایک دم ہشاش بشاش ہو کر خوشی و مسرت سے ناچنے لگتی ہے۔اور دل و دماغ میں تازگی آ کر جسم میں بجلی کی لہریں دوڑنے لگتی ہیں علاوہ ازیں اسے بیرونی طور پر مالش کے استعمال سے برسوں کا نامرد ہفتوں میں مرد کامل بن جاتا ہے۔

نسخہ: فاسفورس 4 گرین۔روغن زیتون نصف اونس۔

فاسفورس کو زیتون کے تیل میں ڈال کر پندرہ روز تک ایک تاریک مقام پر رکھ دیں اس کے بعد کریوئی آئل 4 منم (بوندیں) تھوڑے سے بادام روغن میں متذکرہ بالا تیار کردہ دوا کی 15 بوندیں ملا کر دن میں تین مرتبہ استعمال کریں اور اس کو دونوں وقت آلہ تناسل پر طلا بھی کریں۔

عینک توڑ سرمہ

اس کے استعمال سے چند ہی روز میں عینک کی عادت چھوٹ جاتی ہے قیمتی سے قیمتی سرسوں سے بہتر اور عدیم المثال ہے۔

سرمہ سیاہ ایک پاؤ سرد چینی مصفا ایک تولہ قلمی شورہ 6 ماشہ

سمندر جھاگ 1 تولہ کشتہ جست 1 تولہ صدف صادق (سیپ کا چمکدار حصہ)

2تولہ مامیراں چینی 2تولہ ست الائچی 4رتی ست پودینہ 4رتی

ترکیب تیاری: سرمہ سیاہ اور سرد چینی کو ایک دن تک خوب کھرل کریں صدف صادق کو عرق گالب میں خوب کھرل کر کے خشک کریں۔اور مامیران چینی کو 48 گھنٹہ تک عرق گلاب میں کھرل کر کے خشک کریں۔بعدازاں سب چیزوں کو ملا کر دو گھنٹہ کھرل کر کے محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال: چاندی کی سلائی سے صبح شام ایک ایک مرتبہ لگائیں۔

فوائد: دھند۔جالا۔پھولا۔ابتدائی موتیابند اور کمزوری نظر کے لیے بہترین چیز ہے۔

اکسیر موتیا بند

ہمارا معمول مطب ہے کہ بغیر اپریشن کے موتیابند کا شرطیہ علاج ہے پہلے ہی روز اپنا اثر دکھاتا ہے۔

کافور بھیم سینی 6ماشہ لودھ 6ماشہ پھٹکڑی 1/2 1ماشہ

زعفراں 2ماشہ سی نی ریریا مارٹیما چارڑ رام (Cinireri Amartma)

ترکیب تیاری: سی نی ریریا مارٹیما کے سوا باقی تمام ادویہ کو رات چاندی کے کٹورے میں ایک چھٹانک عرق گلاب نہایت اعلیٰ میں بھگو دیں اور صبح سویرے اسے آگ پر پکائیں جب صرف تین تولہ پانی رہ جاۓ تو سی نی ریریا مارٹما ملا کر شیشی میں محفوظ کر لیں۔

غازہ یوسفی

اس وقت اس نسخہ کو کئی کارخانے مختلف نام دے کر فروخت کر رہے ہیں۔چونکہ یہ ایک نہایت ہی لاجواب چیز ہے اس لیے بکثرت فروخت ہو رہا ہے۔چہرہ کے داغ دھبے کیل چھائیاں وغیرہ کو دور کر کے چہرے کے رنگ کو نکھارتا ہے۔بے نظیر تحفہ ہے آزمایئے۔

نسخہ: آرو جو 2تولہ آرو نخود 1تولہ جلوتری 1تولہ کتیرا 1تولہ

آرد برنج 1تولہ آرد باقلہ 1تولہ آرد عدس 1تولہ میدہ گندم

1 تولہ حسن یوسف 1 تولہ برگ حنا 1 تولہ کتھہ 1 تولہ بیخ بنفشہ 1 تولہ تخم کتان 1 تولہ صندل سفید 1 تولہ پوست نارنگی 3 تولہ زعفران 2 تولہ صندل سرخ 1 تولہ سفیدہ کاشغری 1 تولہ مغز بادام مغز کدو کنجد سفید یہ تینوں ایک تولہ مشک خالص 3 ماشہ

ترکیب تیاری: تمام ادویات کو ماسوائے مغزیات کوٹ چھان کر باریک کر لیں۔ روغن چنبیلی یا دودھ کے ہمراہ حسب ذیل طریقہ سے استعمال کریں۔

ترکیب استعمال: 3 ماشہ دو ہندا دودھ 6 ماشہ میں خوب لئی سی بنا کر منہ پر لیپ کریں اور سوکھ جانے پر عمدہ صبن سے منہ دھوئیں پھر دیکھیں کہ چہرہ کی آب وتاب کیسی چمکتی ہے۔

میٹھا پھل

جن کے ہاں لڑکیاں ہوتی ہیں ان کے لیے یہ دوا نعمت ہے کیونکہ عورت کو تیسرے ماہ کے شروع میں جب کہ جنین (بچہ) کے اعضا بنتے ہیں صرف ایک دنمیٹھا پھل کی تین گولیاں کھلا دینے سے خالق کی مہربانی سے لڑکا ہی پیدا ہوتا ہے اگر لڑکی پیدا ہو تو لکھنے پر قیمت واپس کر دی جائے گی۔

نسخہ: تین عدد مور پنکھ کی چونیوں کو رگڑ میں ملا کر تین گولیاں بنائیں اور ان کو دو ماہ کے بعد تیسرے ماہ ایک ہی دن میں دودھ کے ساتھ کھلا دیں۔ خدا کے فضل و کرم سے چاند جیسا لڑکا پیدا ہوگا۔

بواسیرین

یہ ایک اسراری اور تجربہ کار نسخہ ہے جو ہر قسم کی بواسیر کا مل علاج ہے نسخہ کیا ہے ایک معجزہ ہے جو ہر قسم کی بواسیر کو چند یوم میں نیست و نابود کر دیتا ہے۔ بواسیر خونی ہو یا بادی اس کے استعمال سے انشاءاللہ بہت جلد فائدہ ہو جاتا ہے اسے ایک مرتبہ نہیں بلکہ ہزار ہا مرتبہ آزمایا گیا ہے۔ بہت

مفید ثابت ہوا ہے خاص تعریف یہ کہ مسے خود بخود خشک ہو کر گر جاتے ہیں اور کسی قسم کی تکلیف نہیں رہتی۔ یہ ایک سنیاسی کا عطیہ ہے جو ناظرین کرام کی خدمت میں بلا بخل و کینہ پیش کیا جاتا ہے۔

نسخہ: مغز تخم نیم مغز بکائن۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ سیاہ۔ رسونت۔ آرد چاکسو مدبر۔ گوگل مغز پستہ۔ مغز کرنجوہ ہر ایک ایک تولہ کشتہ سونا مکھی 6 ماشہ۔ سب کو آب گندنا کے ہمراہ کھرل کر کے بقدر نخود گولیاں بنائیں اور ایک گولی صبح شام ہمراہ پانی استعمال کریں۔

خون بواسیر کی جادواثر دوا

جو پرنالے کی طرح بہتے ہوئے خون کوفوراً بند کر دیتی ہے

عطیہ سریمان دیوان بوکھارام جی سیاح

یہ خونی بواسیر کی نہایت کامیاب اور جادواثر دوا ہے۔اس کی خوراکیں پرنالے کی طرح بہتے خون کو بند کر دیتی ہیں۔

نسخہ: رتن جوت چھلکا انار کابلی۔چاکسو مقشر سرمہ سفید۔دانہ الائچی خورد۔ہرایک ایک تولہ۔ تمام ادویات کو باریک کر کے بقدر چھ ماشہ روزانہ باسی پانی سے دیں اور روٹی گھی سے کھانے کی ہدایت کریں چند دنوں میں بواسیر ختم ہو جائے گی۔

سنگ گردہ ومثانہ کو ریزہ ریزہ کر کے نکال دینے والی اکسیر پتھری دوا یہ ہے

یہ نسخہ آل انڈیا آیورویدک اینڈ یونانی طبی کانفرنس کے اجلاس کے موقع پر جناب حکیم فضل احمد صاحب بدایونی نے بڑے طمطراق سے پیش کیا تھا بلکہ آپ نے اس کے ذریعہ نکالی ہوء تین صد پتھریاں ہمراہ لا کر حکیموں کے بھرے مجمع میں دکھائی تھیں۔

آپ فرماتھ تھے کہ پتھری خواہ مرغی کے انڈے کے برابر کیوں نہ ہو اس سے خود بخود ٹوٹ کر نکل جاتی ہے۔

نسخہ: سنگ یہودہ 5 تولہ۔قلمی شورہ 10 تولہ۔آب مولی 3 کلو۔اول ایک کوزہ گلی میں 5 تولہ شورہ اور اس کے برابر سنگ یہود اور پھر شورہ دے کر اوپر سے نصف کلو مولی کا پانی ڈال دو اور دو اور

دوکلواو پلوں کی آگ دیں اور سرد ہونے پر بدستور آگ دیں علیٰ ہذاالقیاس چھ مرتبہ آگ دیں بس دوا تیار ہے۔

مقدار خوراک وترکیب استعمال: دوامذکورارتی جوکھارارتی مولی کھارارتی سب کو ملا کر شربت بزوری کے ہمراہ تین مرتبہ دن میں روزانہ دیں۔

افعال ومنافع: گردہ مثانہ کی پتھری اور ریگ مثانہ کو بآسانی نکال دینا اس کے بائیں ہاتھ کا کھیل ہے۔

پانچ سو حکیموں وئیدوں کی آزمودہ جادواثر حب بیشی دوا

تقریباً پانچ سو حکیموں وئیدوں نے اپنے زیر علاج مریضوں ریہ دوا استعمال کر کے اس کے لاثانی فوائد کی تصدیق کی ہے۔ جوڑوں کے درد۔نقرس۔گنٹھیا۔جیسے موذی امراض کی دنیا بھر میں واحد دوا ہے۔

نسخہ: میٹھا تیلیہ مدبر۔مرچ سیاہ تخم خرما سوختہ۔مصبر۔تخم اسپند۔سورنجان تلخ ایک ایک تولہ باریک پیس کر آب ادرک کی مدد سے حبوب بقدر نخود تیار کریں۔

مقدار خوراک وفوائد: ایک گولی ہمراہ دودھ یا مناسب بدرقہ سے استعمال کریں۔ہوشیار طبیب تمام بلغمی وریحی امراض میں اس میں بطریق احسن استفادہ کرسکتا ہے۔

قوت مردمی کا زبردست نسخہ

جس نے طلاق کا دعویٰ بمعہ خرچ خارج کرا دیا

ملتان میں ایک شخص بچپن کی غلط کاریون اور جوانی کی بے اعتدالیوں کی وجہ سے نامرد ہو گیا جس کے نتیجہ کے طور پر اس کی بیوی نے عدالت میں طلاق کے لیے دعویٰ دائر کر دیا لیکن وہ شخص پوشیدہ طور پر قوت مردمی کا یہ نسخہ استعمال کرتا رہا۔

جب اس کا ڈاکٹری معائنہ کیا گیا تو مرد کامل پایا گیا تو عدالت نے دعوی بمعہ خرچ خارج کر دیا۔ یہ انمول نسخہ لاکھوں اشرفیوں میں بھی سستا ہے جو پیارے ناظرین کی خدمت میں حاضر ہے۔

نسخہ: شنگرف رومی 1 تولہ۔ ہڑتال ورقیہ زرد 1 تولہ۔ پارہ 1 تولہ۔ سم الفار سفید 1 تولہ۔ تیزاب گندھک ولایتی 10 تولہ۔

ترکیب تیاری: اولین چہارادویہ کو باہم ملا کر ایک آہنی کڑاہی یا پیالہ چینی (جس کے نیچے گل حکمت کیا گیا ہو) رکھ کر اوپر تیزاب گندھک ڈال کر آہنی کڑاہی یا پیالہ کے نیچے کوئلوں کی آگ دیں ادویہ سے دھواں بہت نکلے گا۔ اس دھواں سے اپنے آپ کو محفوظ رکھیں جب دھواں نکلنا بند ہو جائے تو دوا تیار ہے سفید رنگ کی ہوگی۔ ٹھنڈی ہونے پر کھرل کر کے شیشی میں ڈال لیں۔

مقدار خوراک: بقدر ایک چاول مکھن یا بالائی میں ملا کر استعمال کرنے سے پہلے مرغن لقمہ یا کوئی اور چیز کھائیں۔ بعدہ دوا کی خوراک کھائیں لیکن غذا میں گھی کی زیادتی ہو۔

پرہیز: تیل اور بادی اشیا و ترش چیزوں سے ضروری ہے۔

خارشتینہ

تر خارش اور خارش سے بہنے والے زخموں کے لیے نادر دوا چار گنا مکھن میں ملا کر خارش کے مقامات پر مالش کریں اور ایک ہی رات میں حیرت انگیز فائدہ حاصل کریں۔

بارود گولے والا۔ سندھور۔ گندھک آملہ سار۔ ہر ایک ایک تولہ

جملہ ادویہ کو الگ الگ پیس کر نہایت احتیاط سے ملا لیں۔ بارود عموماً باریک شدہ مل جاتا ہے۔ بارود ملانے کے بعد رگڑنے یا پیسنے کی غلطی نہ کریں ورنہ لینے کے دینے پڑ جائیں گے۔ نہایت احتیاط کے ساتھ پسی ہوئی چیزیں ملائیں بس دوا تیار ہے۔

ترکیب استعمال: بارہ تیرہ گنا مکھن یا دہی میں دوا ملا کر خارش کے مقامات پر مالش کریں۔

شیام سندر فارمیسی ملتان کی بیحد مفید دوا

میٹھی مراد

جس کے استعمال سے شرطیہ لڑکا پیدا ہوتا ہے

نسخہ: بداری قندار اعلیٰ بل کو ہر دو تازہ ادویات سے لے کر جدا جدا پیس کر پانی کی مدد سے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں اور ان کے اوپر سونے یا چاندی کے ورق لپیٹ کر محفوظ رکھیں بس دوا تیار ہے۔

مقدار خوراک و ترکیب: جن مستورات کے ہاں لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہوتی ہیں انہیں پورے ساٹھ روز گزرنے کے بعد اکاسٹھویں یا باسٹھویں حد تر یسٹھویں روز عورت کو نہلا دھلا کر اور نئے کپڑے بدلوا کر ایک گولی بوقت صبح اور دوسری گولی بوقت دوپہر اور تیسری گولی بوقت شام کے وقت ہمراہ دودھ گائے دیں مگر یہ یاد رہے کہ دودھ ایسی گائے کا ہو جس نے بچھڑا دیا ہو۔

نیز اس روز بجز گائے کے دودھ کے اور کچھ نہ دیا جائے اور اگر شام کے وقت بھوک زیادہ ستائے تو چاول گائے کے دودھ سے دیں۔

طلائے فاسفورس

وہ حیرت انگیز طلاء جس سے دھوئیں کے بادل اور آگ کے شعلے نکلتے رہتے ہیں۔

یہ وہ روغن طلا ہے جس کے لمبے چوڑے اشتہار آپ اخباروں اور رسالوں میں پڑھتے ہیں انکے بنانے والے اس بات کا دعویٰ کرتے ہیں کہ اس روغن طلاء میں سے دھوئیں کے بادل اور آگ کے شعلے نکلتے رہتے ہیں۔

بچپن اور جوانی کی غلط کاریوں سے جب عضو تناسل میں نقص پڑ گیا ہو تو اس طلاء کا استعمال مفید ہوتا ہے۔ بذریعہ اشتہار فروخت ہونے والی چیز ہے۔

نسخہ: ایک اونس بادام روغن میں چار رتی فاسفورس زرد ملا کر سپرٹ لیمپ پر گرم کریں تا کہ فاسفورس تیل میں مل جائے اور ایک کھرل میں چار اونس ویسلین تیار رکھیں ایک درجن مرغی کے انڈے ابال کر زردی نکال کر ایک ماشہ سفید سنکھیا ملا کر گرم کریں جب تیل الگ نظر آنے لگے تو زردی کو سرد کر کے ویسلین میں ملا دیں۔اس کے بعد فاسفورس والا بادام روگن ملا کر خوب رگڑیں ایک پانی کا برتن پاس رکھیں اگر کھرل میں آگ نمودار ہو تو کھرل کو پانی میں رکھ دیں یا پانی میں ہی رکھ کر رگڑیں۔

بعد میں پانی نکال دیں اور کل وزن کا دو فیصد روغن جمل گوٹہ ملا کر کھرل کریں بس طلا تیار ہے۔

کھانسی کی میٹھی گولیاں

یہ گولیاں منہ میں رکھ کر چوسنے سے ہر طرح کی کھانسی خراش وغیرہ دور کرتی ہیں جو لوگ تجارت کے لیے کھانسی کی میٹھی گولیاں بنانا چاہیں ان کے لیے بہترین نسخہ یہ ہے۔

نسخہ: نزڈیک ایسڈ ایک ڈرام اور رس پوڈر دو ڈرام۔گوند ببول کا سفوف ایک اونس۔ سٹارچ (نشاستہ) دو اونس۔صاف چینی سولہ اونس۔سب کو باریک پیس کر قدرے عرق گلاب یا عرق سونف سے نم دے کر 15,15 گرین کی ٹکیاں بنالیں مجرب ہے۔

اکسیر سنگ

عطیہ شفاالملک حکیم محمد حسن قرشی سابق پرنسپل طبیہ کالج لاہور

گردہ و مثانہ کی پتھری کو بلا اپریشن خارج کرنے کے لیے اس سے بہتر آج تک کوئی نسخہ کامیاب نہیں ہوا۔سینکڑوں دفعہ کے استعمال کے بعد یہ چیز آپ کی خدمت میں پیش کی جا رہی ہے۔

ریگ کو خارج کرنا۔پتھری کو توڑ کر ریزہ ریزہ کر کے پیشاب کی راہ سے نکالنا اس کا ایک ادنیٰ

سا کرشمہ ہے۔اس سے پیشاب خوب کھل کر آتا ہے۔اس کے چندہ روزہ استعمال سے پتھری ریگ وغیرہ خواہ گردہ میں ہو یا مثانہ میں صاف کر دیتی ہے۔

پھٹکڑی دو تولہ ایک سیر پانی میں حل کر کے لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر خشک کریں پھر اسے نکال کر اس میں قلمی شورہ 18 تولے اور نوشادر 9 تولہ ملائیں اور تیز آگ کر کے لوہے کی سلاخ سے ہلاتے رہیں جب موم کی مانند ہو جائے تب اس کو جوکھار 12 تولے حجر الیہود 18 تولے فلفل دراز 9 تولے۔نمک مولی ایک تولہ ملا کر نرم آگ کر دیں۔

جب تمام اشیاء یک جان ہو جائیں تو اتار کر پیس لیں خوراک 2 سے 3 ماشہ صبح و شام شیرہ پتھر توڑی یا مناسب بدرقہ سے دیں۔

چند روز میں گردہ مثانہ پتھری اور ریگ کو دور کر دیتی ہے۔اور مریض اپریشن کی مصیبت سے نجات حاصل کر لیتا ہے۔

اکسیر درد گردہ

نہایت آسانی سے تیار ہونے والی فوری اور حکمی فائدہ دینے والی بارہا مرتبہ کی تجربہ کی ہوئی درد گردہ کی لاثانی دوا ہے مریض درد کی شدت سے بے چین و بے قرار ہو رہ کر درد اٹھتا ہو۔بے شمار طلا و ضمادسینک ٹکوریں اور ہزاروں دوائیں کھانے کے باوجود صحت نہ ہو تو اس کی ایک دو خوراک استعمال کرائیں۔خدا کے فضل و کرم سے درد فوراً دور ہو جائے گا۔اور چند خوراکوں سے پوری صحت ہو گی۔

قلمی شورہ۔لوٹا کھار۔جوکھار۔سہاگہ سفید۔نوشادر۔پھٹکڑی۔سفید نمک سفید۔نمک سیاہ۔ فلفل سیاہ۔جوائن خراسانی حجر الیہود ہر ایک تین ماشہ۔افیون ایک ماشہ سب کو باریک کر کے محفوظ کریں۔

خوراک دو دو ماشہ ہمراہ آب گرم ہر دو گھنٹہ کے وقفہ کے ساتھ کھلاتے رہیں بہت جلد اپنا اثر دکھائے گی۔

دیسی کلوروفارم

بہت عرصہ سے متلاشی تھا کہ ایسی کوء دوا دستیاب اور دریافت ہوجائے کہ جس سے بالیدگی اور عملی جراحی میں بچوں کلوروفام وغیرہ کے اثر مدہوشی ظاہر ہوں اور نقصان سے بڑی مبرا ہو۔ بڑی کوشش سے یہ نسخہ حاصل ہوا ہے۔

نسخہ: پوست خشخاش۔ اجوائن خراسانی۔ خشخاش سیاہ تخم باہو۔ تخم دھتورہ ہر ایک بقدر تین تین تولہ لے کر تین سیر پانی میں پکائیں۔ جب پانی قریباً 14 چھٹا نک رہ جائے تو اس میں گندم 20 تولہ تر کر کے سکھا لیں۔ پھر بدستور ادویہ مرقومہ الصدر لے کر جوش دے کر تر کر کے خشک کریں۔ اسی طرح سات مرتبہ کریں۔ پس بوقت ضرورت بقدر 1/4 2 ماشہ ہمراہ پانی استعمال کریں۔

امرت انجن بام

لائیکرامونیا ایک چھٹا نک	ریکٹی فائیڈ سپرٹ ایک چھٹا نک
کیمفر (کافور) ایک چھٹا نک	پیپرمنٹ ایک چھٹا نک
آئل آف لونڈر ڈیڑھ تولہ	ویزلین ڈیڑھ کلو

سب کو آپس میں مل کر اور کھلے منہ کی خوبصورت ڈبیوں اور شیشیوں میں بھر لیں سر درد کی اکسیر دوا ہے۔ ماتھے پر ہلکی مالش کریں۔

آئی ڈراپس

گھیکوار کا رس ڈیڑھ تولہ	نیم کے پتوں کا رس ایک تولہ
افیون چار گرین	پھٹکڑی بریاں آٹھ گرین

تمام اجزا کو ملا کر کھرل کریں۔ پھر خوبصورت شیشیوں میں ڈال دیں۔

اس کے استعمال سے جملہ امراض چشم مثلاً آنکھ کا درد آنکھ وغیرہ سے پانی بہنا تمام امراض

دور ہو جاتے ہیں۔

سرمہ کافوری

مرچ سیاہ 14 ماشہ　　فلفل دراز 14 ماشہ

زعفران اصلی 14 ماشہ　　بال چھڑ 14 ماشہ

رسونت 7 ماشہ　　کافور 3 ماشہ

سب کو سرمہ کی طرح باریک پیس کر ریشمی کپڑے سے چھان لیں۔صبح شام آنکھوں میں لگانے سے گرمی سرخی اور حدت کو زائل کر کے ٹھنڈک پیدا کرتا ہے۔

سرمہ برائے ککرے روہے

چاکسو پانی میں بھگو دیں۔جب پھول کر نرم ہو جائے تب ہاتھ سے مل کر اوپر کا چھلکا اتار کر مغز دھوپ میں خشک کر لیں۔

پھول جست کا جل دانہ الائچی خورد۔مصرہ کوزہ ہر ایک چھ ماشہ لے کر سرمہ کی طرح کھرل کریں اور ریشمی کپڑے سے چھان لیں۔پپوٹوں کو الٹ کر اس کو ککروں پر لگانے سے دو چار روز میں مکمل آرام آجاتا ہے۔آزمائش شرط ہے۔

اصلی امرت دھارا کا صحیح نسخہ

مشک کافور ایک تولہ　　ست اجوائن ایک تولہ

روغن دار چینی ایک تولہ　　پیپر منٹ ایک تولہ

الائچی کا تیل ایک تولہ

تمام ادویہ کو باہم ملا کر شیشی میں بند کر کے دھوپ میں رکھ دیں۔تھوڑی دیر تک پڑا رہنے دیں تمام اشیاء روغن کی شکل اختیار کر لیں گی۔بس یہ یہی امرت دھارا ہے۔

بال جنم گھٹی

یہ گھٹی ایک لذیذ شیریں مشروب ہے جو بچے کی پیدائش سے لے کر 5 سال تک کے بچے کو تقریباً ہر مرض میں مفید ہے۔

گل بنفشہ 1/2 ماشہ	گل نیلوفر 1/2 ماشہ
گل سرخ 1/2 ماشہ	برگ نیم 1/2 ماشہ
عناب دودانہ	دانہ مکو 1/2 ماشہ
سونف 1 ماشہ	ملٹھی مقشر 2 ماشہ
منقی مویز 2 دانہ	گودہ املتاس تازہ 6 ماشہ
مغز بادام 2 دانہ	ترنجبین 9 ماشہ

مٹی کے برتن میں دس تولہ پانی ڈال کر سب کو پکائیں نصف پانی رہ جائے تو چھان کر املتاس وترنجبین شامل کر کے دوبارہ چھان لیں۔اور بوتل میں محفوظ رکھیں۔ بمطابق عمر تھوڑا تھوڑا دن میں چند بار پلاتے رہیں۔ یہ گھٹی ہر موسم اور ہر مزاج کے بچے کے ہر مرض میں کام آسکتی ہے۔تجربہ شاہد ہے کہ پانچ سال تک کے بچے کی ہر مرض میں مفید ہے۔

کیسٹوفین

جلاب کی میٹھی ٹکیوں کے نام سے اس دوا کی تجارت ہوتی ہے۔میٹھی ہونے کی وجہ سے بچے بھی خوش ہو کر اسے کھا جاتے ہیں۔اس سے کھل کر دست آجاتے ہیں۔نہایت فائدہ مند تجارت ہے۔پچیس گولیوں پر بمشکل چار آنے لاگت آتی ہے۔

سکرین آٹھ گرین	کسٹر آئل عمدہ ایک اونس
عصارہ ریوند نصف اونس	سقمونیا عمدہ ڈیڑھ اونس

سب کو ملا کر حسب ضرورت پانی ڈال کر لغدی بنالیں اور بذریعہ مشین 5-5 گرین کی ٹکیاں

بنالیں۔

اگیورین

یہ دوا کراچی میں پیٹینٹ ہے دق اور سل کے علاوہ ہر قسم کے بخاروں میں مفید ہے دو اونس کی شیشی پر دو چار آنے لاگت آتی ہے۔

کونین سلفاس 12 گرین	ایسڈ ٹاٹرک 12 گرین
ایمونیا کلورائیڈ 12 گرین	پوٹاشیم برومائیڈ 12 گرین
اینٹی فائبرین 32 گرین	ٹنکچر لونڈر 12 بوند
سپرٹ کلوروفارم 1 ڈرام	آب مقطر 4 اونس

سب کو ملالیں۔ خوراک نصف تا ۲ ڈرام۔

سفوف لولوی

یہ سفوف سوکھے ہوئے بچوں کے لیے واحد اکسیر ہے۔ حکیم نور محمد چوہان کا بارہا کا مجرب نسخہ کمزوری بچوں کو دودھ ہضم نہ ہونا۔ ہرے پیلے دست آنا۔ دل گھٹنا کے لیے کسی بھی وقت معجزہ سے کم نہیں۔ ہر گھر میں اس دوا کا موجود ہونا بے حد ضروری ہے۔

مروارید خالص چھ ماشہ	طباشیر کبود خاص 6 ماشہ
دانہ الائچی خورد چھ ماشہ	حجر الیہود 6 ماشہ
مغز کنول گٹہ چھ ماشہ	زیرہ گلاب 6 ماشہ
پوست ہلیلہ زرد 4 رتی	زہر مہرہ خطائی 6 ماشہ
رومی مصطگی چھ ماشہ	ورق نقرہ 6 ماشہ

سب کو روح گلاب میں کھرل کر کے باریک سفوف تیار کریں خوراک 2 رتی صبح 2 رتی شام ہمراہ شربت روح افزا استعمال کریں اور قدرت کا ملہ کا تماشا دیکھیں۔

حب ہیضہ

یہ گولیاں ہیضہ کے لیے نہایت زود اثر ثابت ہوئی ہیں قابل قدر اور بے نظیر تحفہ ہے۔

سونٹھ ڈیڑھ رتی　　فلفل سرخ نصف رتی

ہینگ خالص نصف رتی　　افیم خالص نصف رتی

کافور اصلی نصف رتی

سب کو ملا کر ایک گولی تیار کریں۔ اسی حساب سے زیادہ گولیاں تیار کر سکتے ہیں۔ بوقت ضرورت ایک گولی ہمراہ بدرقہ مناسبہ ایک ایک گھنٹہ کے وقفہ سے استعمال کرائیں جب دست آنا بند ہو جائیں تو دوائی بھی بند کر دیں۔

شربت فولاد بنانے کی آسان ترکیب

فی زمانہ پاکستان و ہندوستان میں شربت فولاد کافی مقدار میں فروخت ہو رہا ہے۔ ایک فرم نے اس کا نام شربت بنا کر کافی روپیہ کمایا ہے۔ اس کی دیکھا دیکھی اور بہت سی فرمیں عالم وجود میں آئیں۔ ذیل کا شربت نہ صرف یہ کہ ارزاں اور جلد تیار ہونے والا ہے بلکہ بھوک کو بڑھاتا ہے جسمانی کمزوریوں کو دور کر کے نئی زندگی بخشتا ہے۔ اگر مدتوں شاگردی کر کے لاکھوں روپیہ بھی خرچ کر لیں تو بھی یہ دل کا راز کوئی نہیں بتائے گا۔ ہمارا دعویٰ ہے کہ اس شربت کو کسی بھی کمپنی کے شربت فولاد کے مقابلے میں شکست نہیں ہوگی۔

کھانڈ کا سادہ شربت پکا کر نصف کلو لے لیں اور گرم گرم میں ہی ایمونیا سائٹرس و آئرن دس ماشہ 64 بوند ٹنکچر نکس وامیکا ملا لیں۔ شربت فولاد تیار ہے۔ اب اسے خوبصورت لیبل جاذب نظر پیکنگ اور سائنٹفک اشتہار بازی سے آپ اپنی مارکیٹ بنا سکتے ہیں۔

بچھو کے کاٹے کا زہر دور کرنے کا فارمولا

کروٹن آئل (تیل جمال گوٹہ) 3 ماشہ　　روغن دار چینی ایک تولہ

دونوں کو ملالیں اور ڈنک کی جگہ پر روئی کی پھریری سے لگائیں۔سکون ہوگا۔تھوڑی تھوڑی مقدار دیر بعد دو تین دفعہ لگائیں۔

زہریلے جانوروں کے کاٹے کا علاج

تیل مٹی ایک بوتل
پٹرول نصف بوتل
کافور چار اونس
ست اجوائن دو اونس
کاربارلک ایسڈ ڈیڑھ اونس

مرہمیات

سرکاری یا غیر سرکاری ہسپتالوں میں جو مختلف قسم کی مرہمیں تیار کی جاتی ہیں۔ یا مارکیٹ میں مختلف ناموں سے خوبصورت پیکنگ میں فروخت ہو رہی ہیں ان تمام کا جزو اعظم ویزلین یا ویسلین ہی ہے۔ اگر ٹھیک ڈھنگ سے اس کام کو کیا جائے تو یہ باعزت اور منافع بخش روزگار ہے۔ کئی فرموں نے اس کام سے ہزاروں روپے سالانہ پیدا کیے ہیں اور کر رہے ہیں۔ پیکنگ خوبصورت ہونی چاہیے چیز چل نکلے گی۔ کچھ مرہموں کے فارمولے درج ذیل ہیں۔

پیرافین آئنٹمنٹ (مرہم مومی)

ہارڈ پیرافین (سخت موم) 30 حصہ وائیٹ بنز ویکس (موم چھتہ) 20 حصہ

سٹرائل ایسٹرک (ایسڈ) 50 حصہ ویزلین سفید 900 حصہ

تمام اشیا کو نرم آگ پر پگھلا لیں اور سرد ہونے تک رگڑتے رہیں یہ مرہم تمام مرہموں کا جز اعظم ہے اسی بنیاد کے ذریعے مرہم بنانے سے مرہم کی خوبیوں میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ ویسے عام طور پر صرف ویزلین سے مرہم بنا لیتے ہیں۔

موم میں یہ صفت ہے کہ وہ زخموں کو مندمل کرتا ہے۔ بیرونی آب و ہوا سے زخم کو محفوظ رکھتا ہے۔ ویزلین زخم کو نرم کرتا ہے۔

زنک اوکسائیڈ مرہم

زنک اوکسائیڈ (باریک کپڑے سے چھنا ہوا) 150 گرام

پیرافین آئنٹمنٹ یا صرف ویزلین سفید 850 گرام

تھوڑی سی ویزلین میں زنک اوکسائیڈ ملا کر خوب رگڑیں۔ پھر باقی ویزلین آہستہ آہستہ

ملاتے اور رگڑتے جائیں جلن دار پھنسیوں وغیرہ کے لیے بے حد مفید ہے۔

بورک ایسڈ آئنٹمنٹ

بورک ایسڈ باریک شدہ کپڑے سے چھنا ہوا 5 حصے

ویزلین سفید یا پیرافین آئنٹمنٹ 95 حصے

ترکیب تیاری حسب سابق زخم اور جلے ہوئے مقام کے لیے مفید ہے۔

ایسڈ سلی سلیک آئنٹمنٹ

ایسڈ سلی سلاس ایک حصہ پیرافین آئنٹمنٹ 49 حصے

دونوں کو باہم ملالیں مانع عفونت ہے جلدی امراض میں مفید ہے۔

مرہم گندھک

سبلائمنڈ سلفر (گندھک کے پھول) 50 گرین

ویزین سفید ایک اونس

دونوں کو خوب ملالیں۔ یہ مرہم قاتل جراثیم ہے اور ترخارش وغیرہ کے لیے بے حد مفید ہے۔

سینہ پر مالش کا مرہم

یہ مرہم سردیوں میں درد سینہ اور نمونیہ وغیرہ میں مل کر اور سینک کر گرم روئی باندھ دی جاتی ہے روئی نہ بھی باندھیں تو بھی کوئی مضائقہ نہیں۔ دیگر پھوڑے پھنسیوں کے لیے بھی مفید ہے۔

کافور 6 اونس	منتھول 8 اونس
میتھل سلی سلیٹ 6 اونس	کیجو پٹ آئل 10 اونس
یوکلپٹس آئل 8 اونس	روغن تارپین عمدہ 10 اونس

ویزلین سفید 16 پونڈ　　پیرافین ہارڈ 1/2 1 پونڈ

ویزلین و پیرافین ہارڈ کو پگھلا کر اوراتار کر باقی اشیاملا دیں اور چوڑے منہ کی شیشیوں مین بھرلیں۔

آگ سے جلے ہوئے کی بہترین مرہم

ویزلین سفید ایک پونڈ　　ہارڈ پیرافین ایک اونس

بورک ایسڈ سفوف چار اونس　　پیپرمنٹ آئل تین ماشہ

کیمفر آئل نو ماشہ

موم اور ویزلین کو نرم آگ پر پگھلا کر بورک ایسڈ شامل کرلیں آخر میں دونوں کو آئل ملا کر چوڑے منہ والی شیشیوں میں بھرلیں۔ جلے ہوئے مقام پر لگانے کے تھوڑی دیر بعد ٹھنڈک پڑ جاتی ہے۔ زخم جلدی بھر جاتا ہے۔ بارہا کا آزمودہ ہے زیادہ جگہ ہو تو ململ کے کپڑے پر لگا کر چپکا دیں پیپرمنٹ آئل آسانی سے دستیاب نہ ہوں تو ان کو خارج کر دیں۔ یہ مرہم عام معمولی پھوڑے پھنسیوں کے لیے بھی مفید ہے۔

مرہم کا ایک اور فارمولا

جلے ہوئے مقام کے لیے بہترین مرہم جلے ہوئے مقام پر ململ کے کپڑے پر لیپ کر کے چند بار لگانے سے آرام آجاتا ہے۔ زخم ہو تو بھر آتا ہے۔ اور پھوڑے پھنسیوں کے لیے بھی مفید ہے۔

سفوف بورک ایسڈ ایک حصہ　　ویزلین سفید چار حصہ

ہارڈ پیرافین 1/2 حصہ　　کیمفر (کافور) 1/12 حصہ

ویزلین اور پیرافین کو نرم آگ پر پگھلائیں اور کافور بھی ڈال دیں۔ اب برتن آگ سے اتار کر بورک ایسڈ ڈالیں اور جمنے تک ہلاتے رہیں۔ بعدازاں چوڑے منہ کی شیشیوں میں بھرلیں۔

چھوٹے چھوٹے تجارتی راز

متفرق خفیہ فیکٹری فارمولے

☆☆☆

ست ملٹھی

کالے رنگ کی موٹی موٹی بتیاں سی ہوتی ہیں جو کھانسی اور دیگر امراض میں استعمال کی جاتی ہیں۔

ایک من ملٹھی خشک لے کر اچھی طرح کوٹ لیں تا کہ ریشے ریشے ہو جائیں اس میں یہ چار گنا پانی ملا کر گرم کریں کچھ دیر اسے ابلنے دیں۔ تب گرم گرم ہی کسی کپڑے میں چھان لیں اگر پہلے آپ نے تین گنا پانی ڈالا ہے تو پھوک میں ایک حصہ پانی کا اور ڈالیں اور اچھی طرح ابال کر پھر چھان لیں۔ کل پانی اندازاً تین من حاصل ہو یہ پانی رنگ میں گہرا بھورا ہو گا اگر اس پانی کو ٹھنڈا ہونے دیں تو یہ دہی کی طرح جم جائے گا۔ اس پانی کے پہلے تو تیز آگ پر خشک کریں۔ جب کافی گاڑھا ہو جائے تو آگ مدہم کر دیں۔

کئی لوگ اس وقت چوتھائی حصہ نشاستہ ڈال دیتے ہیں اسی طرح ست ملٹھی کی طاقت کمزور ہو جاتی ہے۔ میرے رائے میں ایک من ملٹھی کے لیے دو کلو بانسہ کے پتے لے کر پانچ کلو پانی اور آدھ کلو سرکہ کے ساتھ نصف گھنٹہ تک ابالیں اور کپڑے میں سے چھان لیں اگر نشاستہ ڈالنا ہو تو چھانے ہوئے ملٹھی کے پانی میں یہ بانسے کا رس بھی شامل کر دیں اور ابال کر پانی خشک کر لیں اور اخیر میں نشاستہ ملائیں۔ اور اس کے ساتھ یہ چیزیں بھی شامل کر لیں۔

گاڑھا ست اگر ایک حصہ تصور کریں تو نشاستہ 1/8 حصہ

کمرشل گلوکوز (نہ ملے تو چینی) 1//8 حصہ کیلشیم لیکٹیٹ 1/25 تا 1/100 حصہ

اس طریقہ سے بنایا ہوا ست ملٹھی خالص ست ملٹھی سے بھی کئی درجہ بہتر ہوگا۔

ست گلو

سفید رنگ کا نشاستہ ہوتا ہے جو گلو میں سے نکالا جاتا ہے۔ اسے بخار اور دوسرے کئی امراض میں استعمال کرتے ہیں۔ اکثر لوگ بے ایمانی کرتے ہیں اور عام گندم کے نشاستہ کو کڑوا کر کے اس نام سے فروخت کرتے ہیں۔

دس کلو گلو سبز لے کر پہلے ایک ایک انچ کے ٹکڑے کاٹ لیں۔ پھر اچھی طرح کوٹ کر ایک من ٹھنڈے پانی میں ڈال دیں۔ اور اچھی طرح ہاتھ سے ملیں تا کہ ریشے جدا ہو جائیں۔ اسی طرح دن میں کئی بار ملیں۔ شام کو ریشے وغیرہ ہاتھ سے جدا کر لیں۔ اور صرف سبز رنگ کا پانی باقی رہ جائے گا۔ بہتر ہوگا کہ اگر اسے باریک کپڑے سے چھان لیں۔ گرمی کا موسم ہو تو ایک رات ورنہ 36 گھنٹے تک اس رس کو پڑا رہنے دیں بعدہ نتھار لیں۔ جو چیز نیچے بیٹھی ہو اسے کسی صاف قلعی دار برتن میں ڈال کر دھوپ میں خشک کر لیں۔ میلا سا سفید رنگ کا پوڈر بچے گا یہی ست گلو ہے جو کافی قیمت پاتا ہے۔

لیکو

سنڈوچائنا ایک پونڈ سوڈا ایش (کھارا) 10 پونڈ

رنگ کاٹ پسا ہوا 1/4 1 پونڈ سرخ کاہی حسب ضرورت

ترکیب: سرخ کاہی کو کسی شیشے کے برتن میں ڈال کر پانی ملا دیں پھر سوڈے کو نہایت ہی باریک کپڑے سے چھان لیں۔ اس کے بعد سوڈے پر سرخ کاہی والے محلول کو ہاتھوں سے یا کسی پچکاری سے چھڑکیں سوڈا کلرتز ہونا چاہیئے کیونکہ دھوپ میں کلر اڑ کر ہلکا ہو جائے گا۔ خشک ہونے کے دوران ہاتھوں سے ملتے رہیں۔ جب ٹھیک طرح خشک ہو جائے اب اس میں سینڈو اور رنگ

کاٹ بغیر چھانے ملا دیں لیکو تیار ہے۔

ترکیب استعمال: ہر سفید سوتی کپڑے کو سرف یا صابن سے دھو کر لیکو کو پانی میں حل کریں اسی پانی میں کپڑوں کو 15 سے 20 منٹ بھگوئے رکھیں۔ کپڑوں کو صاف اور چمکدار بناتا ہے۔ بار بار دھونے کے باوجود کپڑے نئے معلوم ہوتے ہیں۔

نوٹ: سینڈوا اور رنگ کاٹ آپ کو کیمیکلز یا رنگ خشک فروخت کرنے والوں کے پاس مل جائے گا۔ اور سرخ کاہی پنساریوں کے پاس سے ملے گی ایک تولہ سرخ کاہی میں چار تولہ پانی ملانا ہوگا۔

سرف یا جیٹ

انسا پوڈر ایک پونڈ سوڈا ایش (کھارا) ایک کلو

پسا پول آئل 1/2 پونڈ بوریکس دانہ دار 2 پونڈ سوڈا کاسٹک 3 اونس

ترکیب: کاسٹک کو ایک چھٹانک پانی میں حل کر لیں۔ لیکن برتن شیشے کا ہو اب سوڈے کو لوہے کے کسی بڑے برتن میں ڈال کر پسا پول ڈال لیں اور کسی لکڑی یا لوہے کی مدد سے ہلاتے رہیں۔ اور خشک کر کے اب کاسٹک والے محلول کو ڈال کر پھر خشک کریں اب انسا پوڈر اور بوریکس ڈال کر بڑی کڑاہی میں ڈال کر بہت ہی مدھم آگ پر بھونیں۔ جب تمام مرکب دانہ دار ہو جائے تو اتار لیں۔ اور نہ سفید ہو یعنی کہ سرف کی شکل میں ہو۔

نوٹ: لیکو کا سوڈا کھارا 10 پونڈ چھنا ہوا ہونا چاہیے۔

عجوبہ اور عمدہ کپڑے دھونے کا پوڈر بنانا

سرف اور جیٹ کے مقابلے کا

انسا پوڈر ایک پونڈ سوڈیم سلیکیٹ ایک پونڈ

سوڈیم سلفیٹ 5 پونڈ لیسا پول ایک پونڈ

نمبر 1,4 کو آپس میں ملا لیں پھر نمبر 2 اور نمبر 3 کو اچھی طرح ملا لیں۔ جب تمام چیزیں ایک جان ہو جائیں تو خوشبو کے لیے خوشبو یا رہ یا رہ مسک پوڈر 2 اونس ملا کر اچھی طرح ہاتھوں سے ملیں۔ بس پوڈر اعلیٰ درجے کا تیار ہے۔

ایک عجوبہ بڑھیا نیل بنانا

لاجورد ایک پاؤ　　بڑھیا نیل رنگ جرمنی بائر 20 ماشے

دونوں کو آپس میں خوب اچھی طرح ہاتھوں سے ملیں نیل تیار ہے۔ بنا کر فروخت کریں۔ بڑا منافع والا نسخہ ہے۔

لاجورد (رنگ) پینٹ اور رنگ روغن فروخت کرنے والوں سے مل جاتا ہے۔

مچھر بھاگا تیل کا بڑھیا نسخہ

سٹرہ نیلا آئل ایک پونڈ　　وائٹ آئل 3 پونڈ

لیمن گراس آئل ایک اونس

تینوں کو باہم ملا کر خوب حل کریں اور ایک ایک یا دو دو اونس کی شیشیوں میں نفیس پیکنگ کر کے فروخت کریں۔ رات کو سوتے وقت جسم کے ننگے حصوں پر ملیں مچھر نزدیک نہیں آئیں گے۔ اسے مزید سستا کرنے کے لیے وائٹ آئل کی مقدار بڑھا لیں۔

مچھر بھگانے کے تیل کا ایک اور نسخہ

برسات کے موسم میں مچھروں سے بچاؤ کے لیے اس تیل کو کام میں لایا جاتا ہے مچھر بھگانے کے چند تیلوں کے مجرب نسخے درج ہیں۔

اس مقصد کے تیلوں میں جز واعظم کی حیثیت سٹرونیلا آئل کو ہی حاصل ہے۔ یہ تیل انگریزی دواخانوں یا ایسنس فروخت کرنے والوں سے بآسانی مل جاتا ہے۔ اسے ہمیشہ بند پیکنگ میں خریدیے۔ کیونکہ کھلے مال میں ملاوٹ کا امکان ہے۔ اگر بے روزگار نوجوان موسم برسات کی ابتدا

ہی اسے شیشیوں میں بھر کر خوبصورت پیکنگ کر کے فروخت کریں تو کافی منافع کما سکتے ہیں۔
بڑی کامیاب چیز ہے بنا کر فروخت کریں۔

سٹرونیلا آئل نصف اونس　　تل کا مصفا تیل چار اونس
کافور نصف اونس

سب کو ملا کر رکھ لیں۔ ترکیب استعمال حسب سابق (کافور کھرل کر کے زریعہ تلی کے تیل میں حل کریں بعد میں سٹرونیلا آئل استعمال کریں)۔

مچھر بھگانے کی بڑھیا ویزلین

پیرافین ہارڈ 12 اونس　　ویزلین سفید بڑھیا 4 پونڈ
سٹرونیلا آئل 12 اونس　　لیمن گراس آئل 4 اونس

پیرافین اور ویزلین کو قلعی دار برتن میں واٹر باتھ پر پگھلائیں۔ اور نیم گرم حالت میں باقی دونوں چیزوں کو ملا کر ایک ایک اونس کی کھلے منہ کی شیشیوں میں بھر لیں۔ رات کو سوتے وقت ہاتھ پاؤں اور چہرے پر ملیں اور مزے کی نیند سوئیں۔

مکھی مار کاغذ

روغن السی مصفا 3 حصہ　　روغن ارنڈ ایک حصہ
بروزہ 1/2 1 حصہ　　منقیٰ مویز ایک حصہ

منقیٰ سے بیج نکال کر کھرل کر کے چٹنی کی طرح باریک کر لیں۔ روغن السی کو گرم کر کے سفوف کیا ہوا بیروزہ ملا دیں۔ جب بیروزہ پگھل کر حل ہو جائے تو روغن ارنڈ ملا دیں۔ آخر میں منقیٰ ملا کر گھوٹ کر موٹے کارڈ بورڈ پر برش سے لگا دیں جونہی مکھی بیٹھے گی چپک جائے گی۔

نوٹ: اگر اس کام کو تجارتی اصولوں پر کرنا چاہیں تو کچھ سلیقہ سے کریں۔

دوسری جنگ عظیم سے پہلے جاپان سے اس قسم کی چند چیزیں آتی تھیں۔ سلولائیڈ کے ڈیڑھ انچ چوڑے اور تقریباً ایک فٹ لمبے شیٹ پر یہ تیار شدہ صالحہ لگا کر گتے کی ڈبیہ میں بند فروخت ہوتی تھی جس کو بوقت ضرورت کھینچ کر باہر نکالا جاتا تھا۔ یا تار کے سٹینڈ بنوا کر بکس بورڈ پر یہ مصالحہ لگا کر سٹینڈ پر لگا دیں۔ اس طرح کی چیزیں گھروں کی زیبائش پر برا اثر نہیں ڈالتیں لوگ اسے شوق سے خریدتے ہیں۔

ایک اور آسان فارمولا

السی کا تیل ایک پاؤ بیروزہ 1/2 پاؤ گڑ (قند سیاہ) 1/2 پاؤ

تیل میں بیروزہ ڈال کر پکائیں۔ جب دونوں یک جان ہو جائیں تو گڑ ڈال کر برتن آگ سے اتار لیں اور موٹے ڈنڈے سے گھوٹ کر گرم گرم موٹے کاغذ پر ایک طرف لگا کر خشک کر لیں۔ مکھی اس پر فوراً بیٹھے گی اور چمٹ کر رہ جائے گی۔

گوند سازی

جوڑنے و چپکانے کی اشیاء

بڑے بڑے دکانداروں دفتروں کچہریوں اور وکلا کے دفتروں میں لفافہ پیکٹ جوڑنے کے لیے جو گوند استعمال ہوتا ہے اس میں خوبی یہ ہوتی ہے کہ مہینوں تک خراب نہیں ہوتا۔ اس کا بننا آسان ہے شیشیاں پلاسٹک یا کانچ کی بنوائی جاسکتی ہیں یا بازار سے خریدی جاسکتی ہیں۔ ان پر اپنی فرم کا لیبل لگا کر فروخت کیا جاسکتا ہے۔

گوند

گوند کی بہت سی اقسام ہیں اس پر جو کچھ لکھا جا رہا ہے وہ گوند کیکر (ببول) کے بارے میں ہے۔ میرا مطلب وہ گوند نہیں جسے صمغ عربی کہتے ہیں اور جس میں مختلف رنگوں کے علاوہ ببول کا چھلکا بھی کافی مقدار میں ملا ہوتا ہے بلکہ میری میرا ایک قسم خاص گوند ببول سے ہے جو ساؤتھ افریقہ سے آتا ہے۔ یہ نیم شفاف سفید ایک ایک دو دو انچ قطر کے گول ٹکڑوں میں ملتا ہے۔ جس میں ذرہ برابر بھی چھال نہیں چپکا ہوتا۔ بڑے بڑے کرسٹل ہوتے ہوتے ہیں۔ یہ کپڑے کے سیہ رنگ میں بھی کام آتا ہے۔ افریقہ کے جنگلات سے حاصل کیا جاتا ہے۔ بہت پختہ گوند ہے۔ اس میں ایک خوبی یہ بھی ہے کہ مہینوں تک خراب نہیں ہوتی۔ اس کے برعکس صمغ عرب میلی اور اس میں جلدی سڑاند پیدا ہو جاتی ہے۔ مگر جس گوند کا ذکر کیا جا رہا ہے یہ بہت پرانا پختہ ہوتا ہے۔ اس کے ظاہری و باطنی اوصاف بہت ہیں۔ ولایت سے شیشیوں میں بند ہو کر جو گوند کا لعاب آتا ہے اور جسے آفس گم کہا جاتا ہے وہ یہی گوند ہوتا ہے اب ولایتی کے مقابلے میں پاکستان میں بہت سی فیکٹریاں یہ گوند تیار کرتی ہیں اور یہاں اس کی بہت کھپت ہے یہ گوند آپ بازار میں سے خرید

لیں اور نیم گرم پانی میں حسب ضرورت بھگو دیں۔ چند گھنٹوں کے بعد یا دوسرے دن اچھی طرح گھول کر لعاب حاصل کریں۔ یہ نہایت شفاف ہوگا اسے ململ سے چھان لیں۔ اب اس کو کسی بھی ولایتی گم سے ملا کر دیکھیں۔ کوئی فرق نہیں ہوگا۔ اسے محفوظ رکھنے کے لیے اس میں 1/2 تا 1 حصہ سلی سلیک ایسڈ یا زنک سلفیٹ 1/2 تا 1 حصہ شامل کریں سلی سلیک ایسڈ گرم پانی میں حل کریں۔ مذکورہ مقدار 100 حصہ لعاب گوند کے لیے ہے۔ اسے ایک بار پھر چھان لیں بس اعلیٰ درجہ کا آفس گم تیار ہے۔ پیکنگ کے لیے بازار سے یا کسی دفتر میں ایسی کوئی شیشی دیکھ لی اور تیار کر لیں آج کل نئی نئی اقسام کی پلاسٹک کی شیشیاں بازار میں نظر آتی ہیں۔ کارک کی جگہ ربڑ کی ٹوپی ہوتی ہے۔ برش یا انگلی سے گوند لگانے کی ضرورت نہیں۔ بلکہ شیشی کو جھکا کر اور دبا کر اس ربڑ کی ٹوپی سے گوند نکال لی جاتی ہے۔ اس قسم کی شیشیاں خود آرڈر دے کر پلاسٹک فیکٹریوں سے بنوائی جاسکتی ہیں اور بازار سے خریدی بھی جاسکتی ہیں۔

بازار میں ایک دودھیا رنگ کی گم فروخت ہوتی ہے۔ یہ اس طریقہ سے بنوائیں کہ مذکورہ بالا گوند کا پتلا لعاب بنا کر الگ رکھ لیں۔ اب کسی چلمچی یا قلعی دار برتن میں حسب ضرورت ڈکسٹرین ڈالیں اور قدرے پانی میں ملا کر گھول لیں تاکہ لئی سی بن جائے اب اس ڈکسٹرین سے بنی ہوئی لئی میں لعاب گوند ڈالیں اور حل کرتے جائیں۔ یہاں تک کہ مائع کی طرح ہو جائے۔ نہ زیادہ پتلا نہ زیادہ گاڑھا نمونہ کے لیے بازار سے ایک شیشی خرید کر دیکھ لیں اور اس میں پھپھوندی وغیرہ لگنے سے بچانے کے لیے مذکورہ بالا جراثیم کوئی دوا ملا کر محفوظ کر لیں۔ آفس گم تیار ہے۔

گم پاؤڈر

مذکورہ بالا گوند 5 کلو لیں۔ نصف اونس کاربالک ایسڈ (کرسٹل) کو دو اونس پانی میں ملا کر گوند کی ڈلیوں پر چھڑک دیں۔ (ہاتھ سے نہیں) نپت نپت کر کے ہموار جگہ میں پھیلا دیں۔ دوسرے دن چار اونس زنک اوکسائیڈ ملا کر سٹینگر مشین میں میدہ کی طرح پوڈر بنالیں۔ سفید رنگ کا گم پوڈر تیار ہوگا جس میں جراثیم کش دوا اور محفوظ رکھنے والی دوا ملی ہے۔ اس کے پیکٹ بنالیں اور

لیبل لگا کر فروخت کریں۔ایک اونس اور ایک گوند دانی کے لیے کافی ہے۔گوند کی شیشی ایک ڈیڑھ روپے کی ملتی ہے۔مگر یہ پوڈر چند آنے میں اتنا ہی کام دے سکتا ہے یہ بھی شفاف ہوگا۔

سیال گوند

سیال گوند بنانے کے لیے گوند کو جو کوب کر لیں۔اور اسی تناسب سے ادویات ملا کر نیم گرم پانی میں اس قدر ملائیں کہ گوند ڈوب جائے دوسرے دن گھوٹ لیں اور مزید نم گرم پانی میں ملائیں کہ گاڑھا لعاب ہو جائے۔پیکنگ کے لیے اشکال ملاحظہ فرمائیے۔

ولایتی گوند کا صحیح فارمولا

ولایتی گوند تیار کرنے کے لیے کھانڈ گوند کیکر۔نشاستہ۔پانی اور تیزاب گندھک کی ضرورت ہوا کرتی ہے۔گوند لیس پیدا کرنے کے لیے نشاستہ سفیدی لانے کے لیے اور گندھک کا تیزاب اسے محفوظ رکھنے کے لیے پانی اسے پتلا رکھنے کے لیے چینی کی موجودگی اسے کاغذ پر یکساں طور پر پھیلانے میں مدد دیتی ہے۔ذیل میں چند نسخے درج کیے جا رہے ہیں یہ بڑی کارآمد چیز ہے۔

گم اریسک (پسا ہوا گوند) 4 تولہ نشاستہ تین تولہ

چینی سفید ایک تولہ تیزاب گندھک دو قطرے

ابلتا ہوا پانی حسب ضرورت۔

باریک پسا ہوا گوند بی بی کو الٹی بازار سے انگریزی دواخانوں سے لے لیں۔اس میں نشاستہ اور چینی ملا کر ابلتا ہوا پانی اس قدر ملائیں کہ تمام اشیا یک جان ہو کر شہد کی مانند گاڑھی ہو جائیں۔اب اس میں تیزاب گندھک ملا کر شیشیوں میں بھر لیں۔اور خوبصورت لیبل لگا کر فروخت کریں۔

دیگر نسخہ آفس پیسٹ

نشاستہ ایک پونڈ　　سلی سلیک ایسڈ 1/2 اونس

گوند کتیرا 3 اونس　　تیل لونگ 1/2 1 اونس

گوند ببول 12 اونس　　پانی 1/2 گیلن

نصف پانی میں دونوں گوندیں آگ پر گرم کر کے حل کر لیں۔ بقایا پانی میں نشاستہ ملائیں اور ہلاتے جائیں۔ بعدہ ایسڈ سلی سلک اور روغن لونگ جو کہ پہلے ہی تھوڑے سے پانی میں حل کر لیے گئے ہوں۔ یک جان ہونے پر اتار لیں۔ جس وقت معمولی گرم ہو کھلے منہ کی شیشیوں میں بھر لیں اور فروخت کریں۔

دیگر نسخہ

گوند کتیرا 4 تولہ　　ڈیکسٹرین 4 تولہ

گوند کیکر 8 تولہ　　میدہ 24 تولہ

سلی سلک ایسڈ 1/2 تولہ　　پانی 2 کلو

تمام اجزا کو اچھی طرح ملا کر ایک کلو پانی میں حل کریں اور آگ پر رکھ کر گرم کریں اگر اس میں پھٹکیاں پڑ جائیں تو انہیں اچھی طرح حل کریں۔ اب باقی ایک کلو پانی بھی دھار باندھ کر ملا لیں۔ جب اس کی عمدہ اور اچھی لئی بن جائے تو لونگ کے تیل کے چند قطرے ملا کر شیشیوں میں بھر لیں اور فروخت کریں۔

دیگر بالکل سادہ نسخہ

میدہ نصف کلو　　پھٹکڑی پسی ہوء نصف چھٹانک

پانی 2 کلو　　لونگ کا تیل 30 قطرے

کاربالک ایسڈ 15 قطرے

میدہ اور پھٹکڑی کو پانی میں گھول کر چھان لیں اور پکائیں جب حسب خواہش لئی سی بن

جائے تو ڈھک کر رکھ دیں۔ سرد ہونے پر کاربالک ایسڈ اور تیل ملا کر پیکنگ کر لیں بہترین چیز ہے۔

ولایتی گوند بنانے کا ایک اور نسخہ

بڑھیا گوند کیکر 10 چھٹا نک — اسٹارچ 5 چھٹا نک

ڈیکسٹرین 2 چھٹا نک — سلی سلیک ایسڈ ایک تولہ

ڈسٹلڈ واٹر 4 کلو — لونگ کا تیل 3 ماشہ

ترکیب: تمام اشیاء کو باریک پیس کر ڈسٹلڈ واٹر کے ذریعہ آگ پر لئی سی بنالیں اور سلی سلیک ایسڈ ڈالیں اور ٹھنڈا کر کے لونگ کا تیل ملا کر شیشیوں میں بھر لیں۔

گوند کی ٹکیاں بنانا

گوند ببول 1 چھٹا نک — پھٹکڑی 1 تولہ

ترکیب: گوند ببول کو تھوڑے سے پانی میں حل کر کے جب حل ہو جائے تو پھٹکڑی پیس کر ملا دیں۔ دو گھنٹہ بعد اس لعاب کو کپڑے سے چھان لیں اور آگ پر قدرے خشک کر کے یعنی گاڑھا کر کے ٹکیاں بنالیں۔ سفر میں استعمال کرنے کے لیے بہترین چیز ہے۔ ذرا سا پانی لگا کر لفافہ وغیرہ جوڑا جا سکتا ہے۔

لفافہ پر لگانے والا گوند کا بہترین فارمولا

ڈکسٹرین 200 حصہ — یورک ایسڈ (سہاگہ) 2 حصہ

مقطر پانی 250 حصہ — مقطر پانی 20 حصہ

گلیسرین 5 حصہ

تھائی مول (ست اجوائن

دس فیصدی الکوحل — ایک حصہ

ترکیب: نمبر1 کو درجہ حرارت 9 سینٹی گریڈ پر گرم کر کے ملا لیا جائے۔

نمبر 2 کو ملا کر ساتھ ہی نمبر 3 بھی ملا کر سب کو بخوبی حل کر لیا جائے اور ٹھنڈا ہونے پر شیشیوں میں بھر لیا جائے۔ لفافہ وغیرہ جوڑنے کا بہترین گوند ہے۔ لفافہ بنانے والی فرموں کے ہاں کافی کھپت ہے۔

نوٹ: تھائی مول سلیوشن بنانا 100 حصہ ریکٹی فائیڈ سپرٹ یا الکوحل درجہ 90 میں 10 حصہ تھائی مول ملا کر بوتل پر کارک لگا کر دھوپ میں رکھ دیں۔ تھوڑی دیر میں ست اجوائن حل ہو جائے گا۔ یہ اس لیے ملایا جاتا ہے کہ گوند میں پھپھوندی نہ لگے یا سڑنے نہ پائے۔

انگلش گم (ولایتی گوند)

اس کو انگریزی میں (Cummucilage) بھی کہتے ہیں اس کے بنانے کی ترکیب حسب ذیل ہے:

یہ آفس گم کے طریقہ پر استعمال میں آتا ہے۔ خصوصاً آپ نے دیکھا ہوگا کہ چھوٹی چھوٹی شیشیاں ہوتی ہیں اور ان پر ایک ربڑ کا کارک سا لگا ہوتا ہے۔ جس میں ایک سوراخ ہوتا ہے۔ اسی سے گوند نکلتا ہے جس سے کاغذ لگایا جاتا ہے۔ یہ کافی چپک دار ہوتا ہے۔ اور شیشی وغیرہ میں نہ تو جمتا ہے اور نہ سڑتا ہے۔

گوند ببول (اچھا اور صاف ڈلی والا) 100 حصہ　　گلیسرین 10 حصہ

پانی (اگر ڈسٹلڈ واٹر ہو تو بہت اچھا ہے) 240 حصہ

ایسٹک ایسڈ (محلول) 2 حصہ　　المونیم سلفیٹ (پھٹکڑی بڑھیا) 4 حصہ

اولاً گوند کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے پانی میں بھوگو ئے جائیں اور جب اچھی طرح پھول جائیں تو ہلکی آنچ پر اتنا پکایا جائے کہ گوند حل ہو جائے۔ اگر پانی کچھ اڑ گیا ہو تو اتنا اور ملا دیا جائے۔ جب ٹھنڈا ہو جائے تو گلیسرین ملا دی جائے۔ اس کے مل جانے کے بعد پھر ایسٹک ایسڈ (تیزاب سرکہ) ملا دیا جائے۔ اور پھر المونیم سلفیٹ ملا کر خوب حل کیا جائے۔۔

جھان کر شیشیوں میں بھر لیا جائے۔ یہ نایت بہترین قسم کا گوند ہے اور سریش سے

نشاستہ سے لئی بنانا

جس کا ٹیکنیکل نام امیل ایسی یوس اڈ ہیسیو ہے۔

سٹارچ 96 حصہ ایمونیم پرسلفیٹ 4 حصہ

حسب ضرورت پانی ملا کر لئی پکالیں۔ شفاف لئی تیار ہوگی۔ لگانے میں آسانی ہوگی۔ کپڑے کی ملوں میں لیبل جو کپڑے کے تھانوں پر لگائے جاتے ہیں اسی لئی سے عموماً چپکاتے ہیں اگر لیبل اتارا جائے تو بڑی آسانی سے اتر جائے گا۔ کاغذ کا کچھ حصہ کپڑے پر نہ چپکے گا اور نہ کسی قسم کا کیڑا اس لئی کو چاٹ سکتا ہے۔ علاوہ اس کے ایک اور فارمولا ذیل میں درج کرتا ہوں جو حال ہی میں امریکہ کی ایک لیبارٹری کی تحقیقات سے معلوم ہوا ہے۔ اس پیسٹ میں خاص خوبی یہ ہے کہ کاغذ پر اچھی طرح پھیل کر لگتا ہے۔ زیادہ مقدار میں جہاں لیبل لگانے پڑتے ہیں اس جگہ لیبل عموماً خاص کر مشینوں سے پیسٹ لگوائے جاتے ہیں ایسی مشینوں کے لیے یہ لئی از حد مفید ثابت ہوتی ہے پہلی بار تو یہ کہ مشین کو لگانے میں سہولت ہوتی ہے۔ دوسرے یہ کہ باریک تہہ کاغذ پر چڑھتی ہے۔ جس کی وجہ سے بہت بچت ہوتی ہے۔ بڑے بڑے مینوفیکچروں کو اس فارمولے سے فائدہ اٹھانا چاہیے۔

دیگر نشاستہ سے لئی بنانا

اسٹارچ 100 حصہ پانی 150 حصہ دونوں کو ملالیں۔

کاسٹک سوڈا کا لائی درجہ 35 حصہ پانی 25 حصہ

ترکیب: اول الذکر کو پیسٹ میں کاسٹک سوڈا کی لائی ملا کر یک جان کر لیں۔ اور دو چار گھنٹے پڑا رہنے دیں۔ تاکہ سوڈے کا اثر نشاستہ پر بخوبی ہو جائے۔ چند گھنٹوں کے بعد بقیہ پانی ملا کر لئی بنالیں۔ اس لئی میں خاص خوبی یہ ہے کہ تھوڑی مقدار میں کاغذ پر اچھی طرح پھیل جاتی

ہے۔اور لیبل لگانے والے کو تکلیف محسوس نہیں ہوتی۔

یہ فارمولا فرانس کے مشہور انڈسٹریل کیمسٹ روچرڈک کی تصنیف کردہ کتاب کا انگریزی ترجمہ (مترجم جوسف اوریل اوسن بوم) انڈسٹریل کولڈ ڈیبوز Industrial Cold Adheives سے حاصل کیا ہے۔

شفاف لئی جو اسٹارچ سے بنائی جاتی ہے

ذیل میں ایک بہترین فارمولا پیسٹ کا درج کیا جاتا ہے۔جو چار حصوں میں تقسیم کر کے پھر ترتیب سے باہم ملا دیا جاتا ہے۔

اسٹارچ 210 حصہ پانی 400 حصہ

پانی میں سٹارچ حل کر کے اس پیسٹ کو نرم آگ پر رکھیں۔درجہ حرارت بیس سینٹی گریڈ سے زادہ نہ ہو۔تھوڑی دیر بعد اس پیسٹ میں نمبر ۲ ملا کر یک جان بنا لیں۔آخر میں بقیہ سلیوشن 3,4 ترتیب سے ملا دیں۔

(2) سوڈا کاسٹک لائی بیوم ڈگری 35 حصہ پانی 35 حصہ

(3) بوریکس 25 حصہ پانی 100 حصہ

بوریکس اور پانی کو سلیوشن بنالیں اور اول الذکر پیسٹ میں ملا دیں۔

(4) 50 حصہ نمک کا تیزاب 5 حصہ

دونوں کو ملا کر باہم سلیوشن بنائیں اور آخر میں لئی میں ملا دیں۔اور پکنے کے بعد لئی کو چوڑے منہ والی شیشیوں میں بھر لیں شفاف پیسٹ تیار ہوگا۔

آرٹ پیپر کے لیے پیسٹ بنانا

پرفیومری کے کام میں عموماً آرٹ پیپر بکثرت استعمال ہوتا ہے۔علاوہ بہت سی ادویات اور صنعتوں میں لیبل اکثر آرٹ پیپر پر ہی چھپے ہوئے ہوتے ہیں۔خوبصورت رنگین لیبلوں کو اگر ذرا

سی بے احتیاطی یا میدہ کی لئی سے چپکا دیا جائے تو آرٹ پیپر کی اصلی چمک دمک ماند پڑ جاتی ہے۔ اگر مندرجہ ذیل طریقہ سے لئی بنا کر خوبصورت لیبلوں کو چپکایا جائے تو کوئی خاص فرق نمایاں محسوس نہیں ہوتا۔

ارارروٹ کا آٹا 10 حصہ　　سہاگہ (بوریکس) 1/8 حصہ

پانی حسب ضرورت　　لونگ کا تیل چند قطرے

ترکیب: پہلے ارارروٹ کے میدہ کو حسب ضرورت پانی میں حل کر لیں جب یہ دودھ کی طرح سفید پتلا ہو جائے تو قدرے پانی میں سہاگہ حل کر کے ملائیں۔ نرم آگ پر کسی صاف برتن میں پکائیں۔ تھوڑی دیر میں لئی شفاف تیار ہو گی۔ تھوڑی دیر پکا کر اتار لیں اور گرم حالت میں ہی کلووآئل چند قطرے ملا دیں اب یہ اعلیٰ درجہ کی لئی تیار ہے۔ بہتر سے بہتر لیبل لگانے کے کام آتی ہے۔ اور سلوفین پر لگائی جائے تو جیب پیدا نہیں ہوتا۔ چونکہ یہ بذات خود بھی ٹرانسپیرنٹ ہوتا ہے۔ سلوفین اور آرٹ پیپر کے پیکنگ کے لیے مفید چیز ہے۔

سلولاس اور سلولائیڈ وغیرہ کی چیزیں جوڑنے کے لیے بہترین سلیولاس

بہت سی صنعتوں میں سلولاس اور سلولائیڈ کی چیزیں جوڑنی پڑتی ہیں اس جگہ پر سلوشن کام آتا ہے۔

بنزئین (سالونٹ گریڈ) Benzine 580 حصہ　　روغن ارنڈی 12 حصہ

ڈینجر الکوحل (95 فیصدی طاقت) 265 حصہ　　بروزہ سخت 30 حصہ

ایتھل ایسی ٹیٹ 210 حصہ　　صاف شدہ فلم کے باریک ٹکڑے 100 حصہ

ترکیب ساخت: پہلے سوڈا کاسٹک ہلکے سلیوشن میں ردی فلم ڈال کر چھوڑ دیں چند گھنٹوں بعد پانی صاف سے دھو کر اوپر کا مصالحہ جدا کر دیں اور خوب کھولتے ہوئے پانی میں گزاریں یہ فلم

صاف ہوجائے گا۔خشک کر کے قینچی سے ٹکڑے بنالیں۔اور بروزہ کو بھی سفوف بنا کر ایک چوڑے منہ والے جار یا بوتل میں ڈال کر سب کو ملا دیں۔کارک (مونو) سے ہوا بند رکھیں۔اور چند گھنٹے دھوپ میں رکھ دیا کریں۔پھر سایہ میں لا کر خوب ہلائیں۔مسلسل آہستہ آہستہ ہلاتے رہیں ہر گھنٹہ بعد چند منٹ ہلا دیا کریں۔بارہ گھنٹے بعد یہ سلوشن استعمال کے قابل ہوگا۔اس سے سلولائیڈ کے کھلونے اور دیگر سلولاس کی بہت سی چیزیں جوڑی جاسکتی ہیں۔

قابل توجہ بات یہ ہے کہ اس کام میں ڈینجر الکوحل کی ضرورت ہے جس کا درجہ 95 ہو کہیں ڈینجر اسپرٹ نہ ملالیں جسے عرف عام میں چولھا جلانے کی سپرٹ بھی کہتے ہیں۔یہ عموماً 60% طاقت والی ہوتی ہے۔علاوہ ایتھل ایسی ٹیٹ (Ethyl Acetate) کا دوسرا نام ایتھر ایسی ٹیٹ بھی ہے۔

بنزئین سے تو اکثر اصحاب واقف ہوتے ہیں۔ہاں یہ بھی توجہ طلب ہے کہ بنزئین اور بنزئین میں صرف واؤ کا فرق ہے مگر چیز میں زمین آسمان کا فرق ہے۔بالکل ویسے روغن گل گلاب کا تیل اور روغن گل مٹی کا تیل فرق صرف زیر ہے۔مگر چیز اف یہی حالت اس کی بھی ہے۔

بنزوئن سے مطلب لوبان ہے اور بنزئین سے ایک لطیف شے ہے (اتھر کی ایک قسم) جو جلد اڑ جانے والی۔ایسے چھوٹے موٹے تفرق کو ذہن نشین کر لینا چاہیے۔یہ صرف توجہ کے لیے میں نے چند سطور میں لکھ دی ہیں۔ایسی غلطیاں ان اصحاب سے سرزد ہوجاتی ہیں جو اس لائن میں نئے نئے ہوتے ہیں۔

سیلوفین جوڑنے کا گوند

سیلوفین کاغذ کو عام طور پر سیلولائڈ کاغذ بھی کہتے ہیں۔جو آج کل عام طور پر خوبصورتی کے لیے شیشیوں کارڈ بورڈ کے بکسوں پر بطور پیکنگ استعمال ہو رہا ہے۔یہ کاغذ عام گوند یا لئی سے بخوبی نہیں چپکتا اس لیے نسخہ درج ذیل ہے بنا کر فائدہ اٹھائیں۔

گوند ببول بڑھیا 16 حصہ　　پانی 50 حصہ

گلیسرین 30 حصہ　　فارمل ڈی ہائیڈ 4 حصہ

ترکیب: گوند کو سفوف کر کے پانی کو گرم کر کے گوند کو حل کر لیا جائے اور چھان کر گلیسرین ملا کر آخر میں فارمل ڈی ہائیڈ ملا کر شیشیوں میں بھر لیں بہترین گوند ہے۔ عام کاغذ وغیرہ چپکانے کے کام بھی آ سکتا ہے۔

ٹین پر لیبل چپکانے کا مصالحہ

عام لئی یا گوند سے ٹین پر لیبل لگانا دشوار ہوتا ہے اس لیے ذیل کا نسخہ کارآمد ہے۔

اسٹارچ (میدہ) 256 حصہ　　مقطر پانی 1280 حصہ

بورک ایسڈ 2 حصہ　　تیزاب شورہ 3 حصہ

گلیسرین 3 حصہ

میدہ میں یورک ایسڈ ملا کر پانی ملا دیا جائے اور حل کیا جائے کہ پھٹکی نہ رہے پھر گلیسرین ملا دی جائے آخر میں تیزاب ملا کر نرم آنچ پر گاڑھی لئی حسب خواہش بنالی جائے۔

ٹین پر لیبل لگانے کا ایک اور بہترین فارمولا

سوڈا سلی کیٹ 1 کلو　　پانی 1/2 کلو

دونوں کو نرم آنچ پر گرم کریں۔ اور لوہے کے کھرپہ سے ہلاتے رہیں۔ جب گوند کے لعاب کی مانند ہو جائے تو برتن اتار لیں۔ اس لعاب سے ٹین کے ڈبوں وغیرہ پر لیبل لگانے سے لیبل فوراً چمٹ جاتے ہیں اور ہرگز نہیں اترتے۔

نوٹ: ٹین پر لیبل لگانے والے لیبل اگر بڑے ہوں یعنی ڈبے کو پورے طور پر لپیٹے ہوئے ہوں جیسا کہ اکثر ولایت کے ٹین کے ڈبوں پر آپ پورا لیبل چسپاں ہوا دیکھتے ہوں گے اس طرح نئے لیبل ہرگز نہیں اترتے اور ڈبہ بھی خوبصورت معلوم ہوتا ہے۔ عام سپرٹ وارنش جس میں مزید لاکھ اور سندرس حل کر لیا گیا ہو اس سے بھی لیبل ٹین کے ڈبوں پر لگائے جا سکتے ہیں جو

ہرگز نہیں اترتے۔

دیگر فوٹو چپکانے کے لیے و دیگر ضروری اشیاء کے فارمولے

زمانہ حال میں سائنس کی ترقی کے ساتھ ساتھ فوٹو گرافی میں بھی کافی ترقی ہوگئی ہے اور فوٹو چھاپنے کے لیے متعدد قسم کا کاغذ ایجاد ہو گیا ہے۔ ان میں کئی اقسام کے کاغذ کافی نازک پن لیے ہوئے ہوتے ہیں۔ ان کو چپکانے کا مسئلہ دن بدن نازک ہو رہا ہے کیونکہ عام و گوند ولئی وغیرہ جو بیشتر استعمال ہوتی تھیں ان میں بعض اجزا ایسے شامل تھے کہ جس کے لگانے سے اس کا اثر فوٹو کے کاغذ پر پڑتا تھا جس سے فوٹو پر بھی اثر پڑتا تھا اور وہ اکثر خراب کر دیتے تھے۔ جس کی وجہ سے فوٹو کی زندگی میں بھی کمی ہو جاتی تھی۔ اور وہ قبل از وقت ختم ہو جاتی تھیں لہٰذا ان باتوں کو دیکھ کر سائنسدان ادھر بھی متوجہ ہوئے اور اس قسم کے گوند وغیرہ ایجاد کرنے میں کامیاب ہوئے کہ جن کے لگانے سے قطعی نازک سے نازک کاغذ پر بھی اثر نہ پڑے۔ اور وہ خراب نہ ہوں۔ عام رواج و سستا طریقہ جو ایجاد ہوا ہے۔ وہ یا تو چاول کے نشاستہ سے یا چاول کی مانڈ سے لئی بنانے کا ہے۔ جس میں چاول کی مانڈ کو اچھا مانتے ہیں چاول کی مانڈ کو نکال کر دا ور چھان کر پھر گاڑھا کرتے ہیں۔ اور پھر چھان کر استعمال کیا جاتا ہے۔ اس میں کسی قسم کی ایسی کوئی چیز نہیں ہے کہ جو کسی طرح کی بھی فوٹو کے کاغذ پر اثر ڈالے اور اس میں چپکنے کا مادہ بھی ہوتا ہے۔ مگر یہ سڑتا جلدی ہے۔ اور زیادہ تر دوسرے تیسرے روز تازہ ہی بنا کر استعمال کرنے سے بہتر رہتا ہے۔

اسی طرح اگر کتیرے کے گوند کا محلول بنایا جائے تو وہ بھی ایک بہترین اور لیسدار چیز بنتی ہے۔ کہ جس کے لگانے سے کسی طرح کی بھی کوئی اثر فوٹو پر نہیں ہوتا۔ اس گوند کو انگریزی میں گم ڈریگن (Gum Dragon) کہتے ہیں یہ گوند زیادہ تر چھنیم لچھوں کی شکل میں ہوتا ہے۔ اور کھلنے میں کافی عرسہ لیتا ہے۔ بعض گوند تو کئی کئی ہفتوں میں کھلتے ہیں۔ مگر گزشتہ چند سالوں سے

بازار میں اس گوند کا سفوف Gumdragon Powder بھی آ گیا ہے جو بہتر جلد پانی میں حل ہو جاتا ہے اس گوند میں ایک خاص بات یہ ہے کہ یہ اپنے سے کئی گنا پانی جذب کر لیتا ہے۔ مثلاً یہ گوند اگر ایک اونس (سفوف) ہوگا تو قریب قریب ایک گیلن (آٹھ فلوئیڈ پاؤنڈ) پانی میں جذب ہو کر قریب 3-2 ہفتہ کے ایام میں کافی گاڑھا اور چپک دار بن جائے گا۔ اس کے بعد کتیرے کے گوند مندرجہ بالا جس کو انگریزی میں علاوہ گم ڈریگن کے گم ٹریگا کانتھ (GumToraga Canth) بھی کہتے ہیں کا محلول بنانے کا بلکل ٹھیک طریقہ سے محلول بن جائے تو استعمال کرنے سے قبل چھان لیا جائے۔ تا کہ بے حل شدہ اشیاء وغیرہ نکل جائیں اور شفاف محلول نکل آئے۔

ایک ضروری بات اس امر میں یہ ہے کہ اس کے حل ہونے کا وقت بجائے دو تین ہفتہ کے کم ہو سکتا ہے۔ جب اس میں بہت تھوڑی مقدار میں تیزاب گندھک یا اوگزالک ایسڈ شامل کر دیا جائے مگر ایسا کرنے سے چونکہ گوند میں تیزابیت کا اثر آ جائے گا۔ لہٰذا یہ بھی ہے کہ وہ نقصان کافی پہنچائے گا اور ان کی وجہ سے فوٹو کا خراب ہونا بھی ضروری ہو جائے گا۔ لہٰذا بہتر یہ ہی ہے کہ گوند میں تیزاب قطعی نہ ڈالے جائیں یہ اچھا ہے کہ اس کے گھلنے میں چاہے وقت زیادہ کیوں نہ لگے۔

گلیسرین اور ببول گوند (Gumarabic) کو بھی ملا کر بہت اچھا گوند بنتا ہے۔ حالانکہ گلیسرین میں یہ خاصیت ہوتی ہے کہ وہ نمی کو اپنے اندر بہت جلد جذب کر لیتی ہے۔ کہ جس سے سلین پیدا ہو جاتی ہے۔ مگر اس کے ساتھ ہی ساتھ اس نمی کی حفاظت گوند کر دیتا ہے۔ اور سیلن کو ہٹائے رکھتا ہے۔ اس طرح سے دونوں مل کر اچھے نتائج پیدا کرتے ہیں۔

مختلف جگہوں کی آب و ہوا اور مختلف موسم کے لحاظ سے اکثر گوندوں ولئی وغیرہ میں پھپھوندی لگ جاتی ہے یا وہ خراب ہو کر بدبودار ہو جاتے ہیں۔ لہٰذا بعض اوقات ایسی چیزیں بھی لگ جاتی ہیں کہ جس سے وہ اس سے محفوظ رہ سکے۔ مگر ایسی چیزیں وہ ہوتی ہیں جو فوٹو پر کوئی اپنا اثر نہیں چھوڑتیں اگر کوئی گوند وغیرہ بنایا جائے جو فوٹو کے چکانے کے کام میں لایا جا سکے تو مختلف دیگر

چیزیں چپکانے کے کام آئے تو بے شک اس میں وہ چیزیں ڈالی جاسکتی ہیں مگر فوٹو کے چپکانے کے لیے بہت احتیاط کی ضرورت ہوتی ہے۔

نوٹ: جو برتن استعمال کیے جائیں وہ یا تو قلعی دار ہوں یا تام چینی کے ورنہ گوند کی رنگت خراب ہوجائے گی۔

اب آپ صاحبان کی خدمت میں کچھ مستند نسخہ جات پیش ہیں:

گوند ببول اصلی 4 اونس　　کھولتا ہوا پانی 12 اونس

گلیسرین اصلی ایک اونس

ترکیب: اولاً گوند کو پنی میں بھگو دیا جائے۔ جب بخوبی حل ہوجائے تو چھان لیا جائے۔ پھر گلیسرین ملا دی جائے اور بخوبی حل کرلیا جائے۔

دیگر نسخہ

پانی دو پائینٹ (ایک پائینٹ میں ایک فلوئیڈ پاؤنڈ ہوتا ہے)

گوند کتیرے کا سفوف ایک اونسو　　گوند ببول اصلی کا سفوف 4 اونس

گلیسرین چار اونس

ترکیب: اولاً آدھے پانی میں کتیرا بھگو دیا جائے اور وہ دو روز تک پڑا رہنے دیا جائے۔ کبھی چلا جایا کرے اور ساتھ ہی ساتھ دوسرے برتن میں پانی باقی میں گوند ببو بھگو دیا جائے۔ جب دونوں خوب حل ہوجائیں تو چھان کر ایک دوسرے میں ملا دیا جائے۔ بعد گلیسرین ڈال کر خوب حل کردی جائے۔

نسخہ

گوند ببول اصلی ایک اونس　　نشاستہ چاول ایک اونس

شکر سفید چار اونس　　پانی حسب ضرورت

ترکیب: اتنا پانی لیا جائے کہ گوند قدرے پتلا ہو کر بخوبی حل ہو جائے۔ پھر شکر ڈال کر حل کر لی جائے۔ جب یہ بھی حل ہو چکی ہو تو نشاستہ تھوڑا تھوڑا ڈال کر حل کیا جائے۔ بعد میں کچھ دیر پکا لیا جائے تا کہ نشاستہ بخوبی پک جائے اور چھان کر کام میں لایا جائے۔

انگلش گم (ولایتی گوند)

اس کو انگریزی میں (Gum Muollage) بھی کہتے ہیں اس کے بنانے کی ترکیب حسب ذیل ہے: یہ آفس گم کے طریقہ پر استعمال میں آتا ہے۔ خصوصاً آپ نے دیکھا ہوگا کہ چھوٹی چھوٹی شیشیاں ہوتی ہیں۔ اوران پر ایک ربڑ کا کارک ہوتا ہے۔ یہ کافی چپک دار ہوتا ہے۔ اور شیشی وغیرہ میں نہ تو جمتا ہے اور نہ سڑتا ہے۔

گوند ببول (اچھا اور صاف ڈلی والا) ایک سو حصہ

پانی (اگر ڈسٹلڈ ہو تو بہت اچھا ہے) 240 حصہ

گلیسرین 10 حصہ

ایسٹک ایسڈ محلول 20 حصہ

المونیم سلفیٹ 6 حصہ

اولاً گوند کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے پانی میں بھگو دیے جائیں جب اچھی طرح پھول جائے تو ہلکی آنچ پر اتنا پکایا جائے کہ گوند حل ہو جائے اور اگر پانی کچھ اڑ گیا ہو تو اتنا اور ملا دیا جائے۔ اور جب ٹھنڈا ہو جائے تو گلیسرین ملا دی جائے۔ اس کے مل جانے کے بعد پھر ایسٹک ایسڈ (تیزاب سرکہ) ملا دیا جائے اور پھر المونیم سلفیٹ ملا کر خوب حل کیا جائے۔ بعدہ چھان کر شیشیوں میں بھر لیا جائے۔ یہ نہایت بہترین قسم کا گوند ہے اور سریش سے مقابلہ کرتا ہے۔

☆☆☆

سیاہ روغنی برتن بنانا

چینی مٹی کے سفید برتن بنا کر اس پر سفید انیمل چڑھانے کے لیے سفید مٹی (چائنا کلے) کی ضرورت ہوتی ہے۔ اور اس طرح عام کمہار وگ اس مٹی کو خرید کر لانے کا سرمایہ رکھنے کی وجہ سے اس علم کو سیکھنے سے محروم رہتے ہیں۔ مگر سیاہ روغن جو برتنوں پر کیا جاتا ہے کہ اس کے لیے عام سرخ مٹی بھی استعمال ہو سکتی ہے اس کے لیے کمہار سرخ مٹی کے برتن بنا سکتے ہیں۔ وہ لوگ سیاہ چینی کے ٹی سیٹ وغیرہ اور سیاہ رنگ کے چینک بھی تیار کرتے ہیں۔

سب سے پہلے مٹی کے برتن تیار کر لیے جاتے ہیں اور ان کو عام اوپلوں کی بھٹی میں آوے میں پکا کر سرخ کر لیا جاتا ہے۔ اس کے بعد اس پر روغن کا مصالحہ لگا دیا جاتا ہے۔ دراصل اس مقصد کے لیے خاص قسم کی ایک بھٹی بنائی جاتی ہے۔ اس بھٹی میں دیوار کی کچی لکڑی جلائی جاتی ہے اور آگ کے شعلے سے روغنی اور چینی کے برتن پک سکتے ہیں۔ مگر اس قسم کے مٹی کے بند دیگچہ کے اندر روغنی برتن کو ہم اوپلوں کی بھٹی کے اندر بھی پکا سکتے ہیں۔

نسخہ سیاہ مصالحہ

پوڈر شیشہ بیس کلو　　سہاگہ دس کلو

مردار سنگ پانچ کلو　　سیندور ایک کلو

مینگنیز او کسائیڈ پوڈر دو کلو

ان تمام اشیاء کو ایک بڑی کٹھالی میں ڈال کر پہلے تھوڑی سی آگ پر گرم کریں۔ اور اس کے بعد اس قدر آگ دیں کہ یہ تمام مصالہ پگھل رک حلوہ کی مانند بلبلے چھوڑنے لگے۔ اب اس مصالحے کو لوہے کے چمچہ سے اٹھا اٹھا کر کٹھالی سے باہر لائیں اور ٹھنڈے پانی میں ڈالتے جائیں۔ داور اس کے بعد رنگ دار کانچ کو پانی سے باہر نکال کر خشک کر کے ہاون دستہ سے کوٹ کر چکی میں

مثل میدہ پسوالیں۔اس کے بعد میدہ کی نرم لئی بنا کر اس میں وہ مصالحہ ملا ڈالیں جو چکی میں پیسا گیا ہے۔اگر یہ سخت ہو تو پانی ڈال کر پتلا کریں اور برتن کو اس میں ڈبو دیں اور نکال لیں اب اس کو سوکھ جانے کے بعد تصویر کے مطابق ڈھکن دار برتن میں رکھ کر بھٹی میں گرم کریں اور بھٹی سرد ہو جانے پر اس برتن کو نکال کر کام میں لائے جا سکتے ہیں۔

اگر آپ کو چینی کے برتن بنانے کا شوق ہو تو آپ بجائے سرخ مٹی کے سفید مٹی یعنی چائنا کلے استعمال کری اور اس میں کم از کم 1/3 حصہ شیشہ کا پوڈر ملا دیں اور ذیل کا مصالحہ بنا کر اس سے سفید مصالحہ بنا لیں۔

پوڈر شیشہ 20 کلو سہاگہ دس کلو

ٹن اوکسائیڈ 5 کلو

سب کو ملا کر کٹھالی میں رکھ کر حسب سابق پگھلائیں اور پھر ٹھنڈے پانی میں ڈال دیں اور پھر پیس کر کام میں لائیں۔اب اگر اس کو رنگ دار بنانا ہو تو مختلف دھاتوں کے اوکسائیڈ اس مصالحہ میں ملا دیے جاتے ہیں۔مثلاً سرخ رنگ کے آئرن اوکسائیڈ نیلے رنگ کے لیے کوبالک اوکسائیڈ۔سبز رنگ کے لیے کاپر اوکسائیڈ وغیرہ۔

اسی طرح کے برتن آج کل پاکستان کے مختلف شہروں میں تیار ہونے لگے ہیں اور اس انڈسٹری کی بدولت کئی لوگ لکھ پتی بن گئے ہیں۔

کاپر ایسی ٹیٹ یعنی زنگار بنانے کا فارمولا

جو طریقہ میں لکھ رہا ہوں یہ آج تک کبھی نہیں چھپا۔یہ طریقہ میں نے بعد از تجربہ خود ایجاد کیا ہے۔اور آپ اس اکیلے فارمولا سے ہزاروں روپیہ کما سکتے ہیں۔بازار میں نقلی زنگار بک رہا ہے۔آپ اصلی بنا کر روپیہ کمائیں۔نہایت آسان طریقہ ہے۔

نیلا تھوتھا (طوطیا سبز) جسے انگریزی میں کاپر سلفیٹ کہتے ہیں 4 روپے سیر بازار سے مل جاتا ہے۔پانچ کلو نیلا تھوتھا کو باریک پیس کر اس میں اتنا پانی ملائیں کہ جس میں یہ کلی طور پر حل ہو جائے

اور تہ نشین کچھ نہ ہو۔ اب اس میں کاسٹک سوڈا گھولنا بند کر دیں اس کام کے لیے تام چینی کی چلمچی استعمال کریں جس کی چینی اکھڑی ہوئی نہ ہو۔ دھات کے برتن میں ہرگز نہ پکائیں۔ جب تمام تانبے کے ذرے تہہ نشین ہو جائیں اور پانی کا رنگ پھیکا پڑ جائے اور پانی نتھر آئے تو پانی کو احتیاط سے خارج کرتے جائیں اور اس بات کی احتیاط رکھیں تاکہ پانی تانبے کے ذرات خارج نہ ہوں۔ اب آگ پر رکھ کر باقی پانی خشک کریں اور تہ نشین ذروں کو تام چینی کے برش میں رکھ کر ان کے وزن سے آٹھ گنا لیموں کا رس یا گل گل کا رس کپڑ چھان کر کے ڈال دیں اور ہر روز چینی کے ڈنڈے سے ہلا دیا کریں۔ چند دن بعد خشک ہو کر یہ مرکب نہایت اعلیٰ قسم کا زنگار بن جائے گا۔ بازار میں بہت مہنگا فروخت ہوتا ہے۔ اگر لیموں کا رس نہ ملے تو لیموں کا ست یعنی سٹرک ایسڈ ایک پاؤ مندرجہ بالا ذرات دو کلو۔ دونوں کو ملا کر تین کلو پانی میں حل کر دیں اور آگ اس قدر پکائیں کہ پانی سوکھ جائے۔ اعلیٰ زنگار حاصل ہوگا۔

ان دونوں طریقوں سے حاصل کیا ہوا زنگار پانی میں حل ہونے کی خوبی رکھتا ہے۔ ہر موسم اور سرمہ میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اگر حاصل شدہ ذرات کو ایک حصہ پر چار حصہ تیز و تند ایسٹک ایسڈ (تیزاب سرکہ) میں مندرجہ بالا طریقہ سے حل و خش کریں تو یہ زنگار بن جائے گا۔ مگر پانی میں حل نہیں ہوگا۔ یہ انگریزی دوا سازی کے کام آتا ہے۔

نوٹ: نیلا تھوتھا کے پانی میں کاسٹک گھول کر جب آپ تانبے کے ذرات حاصل کریں تو پانی خارج کر چکیں تو دو چار دفعہ سادہ پانی میں ان ذرات کو دھو لیں تاکہ کاسٹک کا اثر ضائع ہو جائے پھر آگ پر رکھ کر خشک کریں۔ یہ خالص تانبہ کا سفوف ہے جس سے تانبہ کا کشتہ نہایت اعلیٰ تیار ہو سکتا ہے۔ تیزاب گندھک میں تانبہ حل کر کے خشک کر لینے پر کاپر سلفیٹ یعنی نیلا تھوتھا تیار ہوتا ہے۔

بے حد سود مند کاروبار ہے۔ ضرور فائدہ اٹھائیے۔

نشاستہ میں دولت

گندم کا نشاستہ

موٹی شربت رنگ کی صاف ستھری گندم کو پانی کے حوض میں گرمیوں میں چار پانچ روز اور سردیوں میں سات آٹھ دن تک بھگوئے رکھنے سے یہ خوب پھول کر نرم ہوجاتی ہے۔اور پانی کی تہہ میں پڑی رہتی ہے۔اس کو پاؤں سے خوب مسلا جاتا ہے۔اس عمل سے چھلکے جدا ہوجاتے ہیں اور اندر کا نشاستہ الگ ہوجاتا ہے۔چھلکے کو چھلنی سے پانی میں سے نکال دیا جاتا ہے۔نشاستہ چند گھنٹوں کے بعد تہ نشین ہوجاتا ہے۔اوپر کا پانی خارج کے باقی ماندہ پانی ملے نشاستہ کو کپڑے سے چھان کر دھوپ میں خشک کر لیتے ہیں۔

چاول کا نشاستہ

چاول کے ٹکڑے اس کام کے لیے سستے رہتے ہیں۔ان کو اتنا عرصہ پانی میں بھگوتے ہیں کہ چٹکی میں ملنے سے چاول پس جاتا ہے۔پھر پاؤں یا ہاتھوں سے مل مل کر چاولوں کو باریک ملیدہ کر دیتے ہیں اور کپڑے سے چھان کر جب نشاستہ تہہ نشین ہوجائے تو اس کو پانی سے الگ کر کے دھوپ میں خشک کر لیتے ہیں یا چاولوں کو پانی سے دھو کر دھوپ میں خشک کر کے چکی یا مشین میں نہایت باریک پسوا لیتے ہیں۔گندم یا چاول کے نشاستہ کو دودھ میں ابال کر فیرنی بناتے ہیں کپڑوں کو کلف دیتے ہیں۔صنعت وحرفت میں کام آتا ہے۔

مکئی کا نشاستہ

مکئی کے دانہ کی نوک والے سفید حصہ میں تیل ہوتا ہے۔اس کو دانوں سے الگ کر کے تیل حاصل کرتے ہیں جو کھانے اور صابن کے کام آتا ہے۔باقی ماندہ مکئی کے دانوں سے بذریعہ مشین

نشاستہ تیار کرلیا جاتا ہے۔ایسی کئی فیکٹریاں پاکستان میں قائم ہوچکی ہیں جونشاستہ اور تیل تیار کرتی ہیں۔

کسٹرڈ پوڈر

پہلے پہل ہالینڈ سے مکئی کا نشاستہ پاکستان میں آکر فروخت ہوتا تھا۔یہی ملک مکئی کے نشاستہ سے رگ رنگ کے کسٹرڈ بنا کر بھیجتے تھے۔جن میں قریباً ہر قسم کے پھلوں کی بھینی بھینی خوشبو بھی ہوتی ہے۔

کسٹرڈ پوڈر دراصل مکئی کے نشاستہ ہی کی بدلی ہوئی شکل ہے۔میں یہاں کسٹرڈ پوڈر بنانے کے چند فارمولے تحریر کرتا ہوں تا کہ آپ مکئی کے نشاستہ سے کسٹرڈ بنا کر فائدہ اٹھا سکیں۔اکثر ہوٹلوں اور مہذب گھرانوں میں اس سے سویٹ ڈش تیار کی جاتی ہے۔

مٹھائیوں سوڈا واٹر اور شربتوں میں ملانے والے مختلف قسم کے رنگ اور خوشبویات (ایسنس) عام مل جاتے ہیں۔رنگ کی خفیف مقدار کو نشاستہ میں خوب اچھی طرح ملا کر اور نم دے کر اس قدر ملیں کہ تمام نشاستہ ی جان ہو جائے اور یا پانی کی قلیل مقدار میں رنگ گھول کر اس کو نشاستہ میں بمعہ خوشبو کے اچھی طرح ملا کر دھوپ میں بالکل خشک کر کے چھلنی سے چھان کر ایک ایک پونڈ کے ڈبوں میں بند کر کے اس کی تجارت کریں رنگ ملانے والا پانی اتنا قلیل ہونا چاہیے کہ اس سے نشاستہ پر رنگ چڑھ جائے۔

لیکن نشاستہ آپس میں نہ جڑے۔اسی طرح آپ رنگ رنگ کے کسٹرڈ مختلف خوشبویات سے آمیز کر کے نہ صرف ڈبوں میں بلکہ دو دو اونس کے پیکٹوں میں بھی فروخت کر سکتے ہیں۔میرے وطن کے نوجوان اس تجارت سے بے حد مستفید ہو سکتے ہیں۔

کسٹرڈ پوڈر بنانے کے دیگر فارمولے

ارارروٹ نصف پونڈ نشاستہ چاول دو اونس

نشاستہ مکئی چار اونس زرہ رنگ میٹھا حسب ضرورت

تھوڑے سے عرق گلاب میں رنگ گھول کر اراروٹ کو رنگین کر لیں اور دونوں نشاستے ملا کر ہاتھوں سے اچھی طرح ملیں کہ سب یک رنگ یک جان ہو جائیں اب مندرجہ ذیل چیزوں کا مرکب تیار کر کے تمام سفوف چھڑک کر اچھی طرح ملائیں خوشبویات ملاتے وقت نشاستہ کو بالکل خشک کر لیں۔

روغن دار چینی 1/8 ڈرام روغن جائفل 1/3 ڈرام

زنیلین (خوشبو) 1/4 ڈرام بنزل ڈیہائڈ 6 بوند (خوشبو)

روغن بادام خالص 1/2 ڈرام

روغن بادام میں زنیلین ملا کر کھرل کریں اور باقی چیزیں بھی ملا لیں۔ اب انہیں نشاستوں پر چھڑک کر ہاتھوں سے مل کر باریک چھلنی سے چھان لیں۔ نہایت خوش ذائقہ خوش رنگ و خوشبو دار کسٹرڈ پاؤڈر تیار ہوگا۔ اسے فیرنی آئس کریم میں ملایا جاتا ہے اور بھی کئی طرح کے میٹھے پکوان اس سے بن سکتے ہیں۔

کسٹرڈ پاؤڈر کا دیگر نسخہ

چاول کا نشاستہ 2 پونڈ اراروٹ 1 پونڈ

ست زعفران 1 ڈرام کڑوے بادال کا تیل 20 منم

آئل آف نرولی 3 منم نہ ملے تو بنزل ڈیہائڈ 10 منم

تھوڑے سے نشاستہ چاول کو لے کر زعفران تیل اور نرولی آئل کو اس میں کھرل کریں اور آہستہ آہستہ باقی نشاستہ بھی ملاتے جائیں۔ کہ قریب آٹھ اونس کے ہو جائے پھر سب کو ملا کر اچھی طرح سے چھان کر پھر ملایا جائے۔ پھر اراروٹ ملا کر سہ بارہ پھر چھانا جائے اور ہوا بند بوتلوں میں بند کر لیا جائے۔ یہ بالکل ولایتی اور بہت مہنگی چیز ہے اور بہت مشہور ہے۔

بیکنگ پوڈر بنانے کا خفیہ راز

یہ پوڈر ڈبل روٹی بن یا اسی قسم کی دوسری چیزوں میں خمیر پیدا کرنے ے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔اسے بھی ڈبوں بوتلوں یا پیکٹوں میں بند کر کے فروخت کر سکتے ہیں۔ مارکیٹ میں اس کی کافی مانگ ہے اسے بنانے کی چند ترکیبیں درج کی جارہی ہیں۔

کریم آف ٹارٹار 1/2 پاؤ　　میٹھا سوڈا 1 چھٹانک

چاول کا آٹا 1/2 چھٹانک

ہر سہ اجزا کو بذریعہ دھوپ خشک کر لیں۔ بعد ازاں کپڑ چھان کر کے پیکنگ کر لیں بہترین بیکنگ پوڈر ہے۔

دیگر فارمولا بیکنگ پوڈر

کریم آف ٹارٹار 60 اونس　　سوڈا بائی کارب 60 اونس

ایمونیا کاربونیٹ 1 اونس　　نشاستہ چاول 16 اونس

سب چیزوں کو الگ الگ سفوف کی شکل دے کر باہم ملا لیں اور ہوا بند ٹین کے ڈبوں میں پیک کریں خمیر اٹھانے کا بہترین پوڈر ہے۔

مٹی کے تیل کی بدبو دور کرنا

اکثر حضرات کو اس آرزو میں پایا جاتا ہے کہ مٹی کے تیل کی بدبو کس طرح دور کی جائے چنانچہ آج ہم اپنے عزیز قارئین کرام کی خاطر ایک نہایت صحیح اور عمدہ ترکیب درج کر رہے ہیں جو کئی طرح آپ کے کام آسکتا ہے۔

مٹی کا تیل ایک کلو دریا کی ریت ایک پاؤ دونوں کو ملا کر تین یوم متواتر پڑا رہنے دیں بعد ازاں فلٹر کر کے اس میں فی کلو مرچ سیاہ ایک تولہ لونگ ایک تولہ۔ کافور ایک تولہ۔ شامل کر کے تین یوم دھوپ میں رکھیں تیار ہو جائے گا۔ طاعون ہیضہ خنازیر اور دیگر وبائی امراض میں نافع ہے۔

خوراک تین ماشہ بیرونی طور پر ذات الجنب ذات الریہ دجع المفاصل اور ہر قسم کے دردوں پر مالش کر کے روئی باندھ دیں۔

نوٹ: ولایتی خوشبوؤں میں سے کوئی خوشبو نصف چھٹا نک فی کلو شامل کریں تو نہایت اعلیٰ ہیئر آئل تیار ہوگا۔

مٹی کے تیل کی بو دور کرنا

یہ بھی بڑا مفید کام ہے ہوشیار کارکن اس سے بہت کچھ کام لے سکتے ہیں چونکہ یہ بہت پتلا ہوتا ہے اس لیے رنگ بڑی جلدی قبول کرتا ہے۔ خوشبودار رنگین تیل قسم قسم کے اس سے بہت اچھے تیار ہو سکتے ہیں۔ اس میں پکاء ہوئی تازہ پوری کچوری کو کوئی تمیز نہیں کر سکتا۔ اس یک لیے مشق درکار ہے چونکہ یہ بہت سے تیلوں کی نسبت سستا ہے اس لیے بڑے فائدے کی چیز ہے اس سے ٹھنڈے طریقے پر صابونی بھی نہایت عمدہ تیار ہو سکتا ہے۔ جو خارش اور صفائی بدن کے لیے بے حد مفید ہے۔

پوٹاشیم پرمیگنیٹ ایک اونس۔ تیزاب گندھک 10 اونس۔ پانی 4 پونڈ 6 اونس۔ تیزاب کو تھوڑا تھوڑا کر کے پانی میں ملائیں اور ساتھ ساتھ برتن کو ہلاتے جائیں اس سے برتن گرم ہو جائے گا۔ جب یہ سرد ہو جائے تو اس کو کسی کانچ کے ایسے برتن میں جس میں دو گیلن تیل آ جائے ڈال دیں۔ اور اس میں پرمیگنیٹ ملا کر خوب ہلائیں۔ حل ہو جانے پر اس میں ایک گین مٹی کا تیل ملائیں اور برتن میں اسے اچھی طرح ہلا دیں اس کو 24 گھنٹہ اسی طرح پڑا رہنے دیں کبھی کبھی ہلا بھی دیا کریں پھر تیل نکال لیں اور اس کے بعد دوبارہ حسب ذیل محلول سے پھر یہی عمل کریں۔ پوٹاشیم پرمیگنیٹ 1/4 اونس سوڈا کاسٹک 1/2 اونس پانی ڈھائی پونڈ تیل علیحدہ کریں گے تو تیل بغیر بو کے ہو جائے گا۔

مصنوعی شہد بنانا

اکثر لوگ اس سے بھی فائدہ اٹھاتے ہیں۔اور چار روپے کلو کی چینی کو معمولی محنت سے اسکی شکل بدل کر نو دس روپے سیر فروخت کرتے ہیں۔اس کو بنانے کا طریقہ یہ ہے۔

کھانڈ دانہ دار 5 کلو پانی 2 کلو

کریم آف ٹارٹار 3 ماشہ

کھانڈ کو پانی میں ملا دیں اور اس میں کریم ملا کر پکائیں تا کہ شہد کی طرح ہو جائے اب اتار لیں اور 2 کلو خالص شہد ہاتھ سے توڑا اور نچوڑا ہوا شامل کریں۔بعدہ روغن پودینہ دس بوند ملا دیں بالکل اصلی شہد کی طرح ہوگا۔لیکن شکل میں فوائد میں نہیں۔کچھ عرصہ بعد بناوٹ ظاہر ہوگی یعنی کھانڈ جم جائے گی۔

سلولائیڈ کی چیزیں جوڑنے کا مصالحہ

سلولائیڈ کے ٹکڑے 5 تولے

ایل ایسی ٹیٹ 16 تولے

ایسی ٹون 16 تولے سلفیورک ایتھر (اتھر) 16 تولے

ایک بوتل میں سلولائیڈ (فلم) کے ٹکڑے ڈال کر باقی تمام اجزا بھی ڈال دیں بوتل کا منہ بند کر کے رکھ دیں جب ٹکڑے گھل جائیں تو تیار ہے۔فونٹین پین اور پلاسٹک کی دوسری چیزوں کے لیے بہترین مصالحہ ہے۔اور کثیر المنافع کاروبار ہے۔

چپڑ الا کھ تیار کرنا

خالص چپڑ الا کھ کئی کاموں میں استعمال ہوتی ہے۔بازار میں دو قسم کی چپڑ الا کھ ملتی ہے جو خالص نہیں ہوتی۔اس میں بیروزہ شامل کر کے سستا کر لیا جاتا ہے دراصل چپڑ الا کھ مصفا دانہ لا کھ کو کہتے ہیں۔اور یہی قابل استعمال ہوتی ہے اس کے بنانے کا طریقہ یہ ہے۔

موٹے کپڑے کی ایک تھیلی بنائیں جس میں دو کلو کے قریب دانہ لا کھ آ جائے۔اس میں دانہ

لاکھ بھر کر منہ مضبوطی سے باندھ دیں۔اب زمین پر تصویر کے مطابق ایک بھٹی بنائیں۔

جس میں کوئلے دہک رہے ہوں۔بھٹی کے ایک طرف لوہے کا سریا کا گاڑ دیں اور تھیلی کا ایک سرا اس سے باندھ دیں سامنے خود بیٹھ جائیں اور تھیلی کے دوسرے سرے سے رسی پکڑ کر تھیلی کو آگ پر سینکیں۔آگ کی گرمی سے چپڑا لاکھ پگھل کر تھیلی سے نکلنا شروع ہو جائے گی۔تو چینی کی پلیٹ سے کھرچ کھرچ کر اتار لیں۔یہی چپڑا لاکھ ہے بازار میں نہایت زیادہ مانگ ہے۔تھوک فروشوں کے ہاں فروخت کریں نہایت قیمتی فارمولا ہے۔

قلمی شورے کا ست بنانا

یہ دوا کے طور پر بخار ذات الجنب ذات الصدر اور ذات الریہ وقولنج کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔اور اس مقصد کے لیے اکسیر اعظم ہے۔

نوشادر ایک تولہ　　قلمی شورہ ایک تولہ

شیر مدار (آک) 4 تولے

نوشادر اور قلمی شورہ کو پیس کر لوہے کی کڑچھی میں ڈال کر کوئلوں کی تیز آگ پر رکھ کر تھوڑا تھوڑا آک کا دودھ ڈال کر ہلاؤ جب دھواں آنکلنے لگے اور کنارے سیاہ ہو جائیں تو اور تھوڑا دودھ ڈال کر سیخ سے ہلاؤ۔غرض کہ اسی طرح تمام دودھ اس میں جذب ہو جائے۔جب بہت دھواں نکلنے لگے تو آگ سے اتار دو۔سرد کر کے پھر آگ پر رکھو۔دو چار بار ایسا کرنے سے تمام دودھ خشک ہو جائے گا۔جب اس کا رنگ سیاہ ہو جائے یا سرخی مائل تو ٹھنڈا کر کے شیشی میں بند کر لو۔

عام بخاروں کے لیے 2 رتی ست 3 ماشہ شکر تری ملا کر گرم پانی دو گھونٹ سے کھلائیں ذات الجنب ذات الصدر و ذات الریہ کے لیے 3 رتی شکر تری 3 ماشہ میں ملا کر اسی ترکیب سے کھلائیں تیر بہدف ثابت ہوگا۔

سوڈا سلفاس بنانا

اس کا تیار کرنا ایسا ہی ہے کہ جیسے دودھ کا دہی بنانا۔ ترکیب تیاری ملاحظہ فرمائیے۔

تیزاب گندھک ایک حصہ پانی پانچ حصہ۔ چینی کے کسی برتن میں ڈال کر اس میں نہایت باریک دھار باندھ کر تیزاب ڈالیں (واضح رہے کہ ہمیشہ پانی میں تیزاب ملانا چاہیے تیزاب میں پانی ڈالنے سے شعلہ بھڑکنے کا اندیشہ ہے) اس برتن کو الگ آگ پر رکھیں دوسرے چینی کے برتن میں تیزاب کے برابر سوڈا (خواہ سوڈا کارب ہو یا بائی کارب) پانی میں خوب حل کریں تہ نشین باقی نہ رہے۔ اب ان دونوں برتنوں کے پانی کو کسی تیسرے بڑے برتن میں ڈال کر باہم ملالیں۔ اس سے کاربالک گیس پیدا ہوگی جب گیس خارج ہو جائے تو اس محلول کو آگ پر رکھیں یہاں تک گرم کریں کہ پانی کا ایک بڑا حصہ اڑ کر محلول گاڑھا ہو جائے اب اسے اتار کر پانی خشک ہونے دیں۔ بعد ازاں سلفاس ہی بچے گا اسے پیس کر محفوظ کر لیں۔

آئس کریم پوڈر

برف جمانے کا پوڈر

یہ گرمیوں کے زمانے کی چیز ہے۔ ریسٹورنٹ اور ہوٹلوں میں کافی کھپت ہے۔

نسخہ ملاحظہ ہو:

1۔ سوکھا ہوا دودھ 51 حصہ

2۔ شکر کا سفوف (پسی ہوئی) 52 حصہ

3۔ سوڈیم کاربونیٹ (دھوبی سوڈا) 2 حصہ

4۔ کریم آف ٹارٹار 4 حصہ

5۔ ونیلین (Vanillin) 1/2 حصہ

سب کو باہم ملا لیا جائے بوقت ضرورت ایک حصہ پوڈر لے کر اور 9 یا 10 حصہ پانی میں حل کر کے آئس کریم جمائی جائے بہت لذیذ ہوتی ہے۔

کسٹرڈ پوڈر

CUSTARD POWDER

1۔ اچھے چاول کا آٹا (مہین) رائس اسٹچارج دو پونڈ

2۔ اراروٹ ایک پونڈ

3۔ ست زعفران ایک ڈرام

Liquid Extact of Saffeon

4۔ کڑوے بادام کا تیل 30 منیم یا

بنز آئل ڈی ہائیڈ 10 منیم

5۔ آئل آف نرولی 3 منیم

ترکیب: کچے چاول کے آٹے کو لے کر نمبر 3 نمبر 4 نمبر 5 کو اس میں ڈال کر کھرل کیا جائے اور دھیرے دھیرے آٹا بھی ڈالا جائے۔ کہ قریب 8 اونس کے ہو جائے۔ پھر سب کو ملا کر دھیرے دھیرے اور پھر سب کو ملا کر اچھی طرح سے چھان کر پھر ملایا جئے۔ پھر اراروٹ ملا کر سہ بارہ پھر چھانا جائے۔ اور ہوا بند بوتلوں یا ڈبوں میں رکھ لیا جائے۔ یہ ولایتی اور بہت مہنگی چیز ہے۔ اور بہت مشہور ہے۔

یہ آئس کریم پیسٹری اور کھیر وغیرہ میں بہت پڑتا ہے۔ بڑا لذیذ ہوتا ہے۔ کھیر یا آئس کریم کے لیے ایک بڑا چمچہ ایک کلو دودھ کے لیے کافی ہے۔ تھوڑے پانی یا دودھ میں گھول کر ڈالیں۔

بال صفا پاؤڈر۔کریم وسوپ (صابن)

بال اڑانے کا شہنشاہی پاؤڈر

بیریم سلفائیڈ 1 اونس نشاستہ 4 اونس

ان دونوں کو باہم ملالیں بس تیارہ۔پیکٹوں میں بند کر کے فروخت کریں۔

بوقت ضرورت تھوڑا سا پاؤدر پانی میں گھول کر لئی سی بنالیں اور بالوں پر لیپ کریں 5 منٹ کے بعد دھوڈالیں بال اڑ چکے ہوں گے۔

سینما کوئین بال صفا پاؤڈر

بیریم سلفائیڈ ایک کلو کھڑیا مٹی تین کلو

ہر دو کو اس طرح باریک پیس لیں کہ میدہ کی طرح ہو جائے تیار ہے۔پیکٹوں پر خوبصورت فلم ایکٹریس کا فوٹو چھاپے اور خوب پبلسٹی کر کے فروخت کیجیے۔ترکیب استعمال حسب سابق۔

ایک روپیہ فی پونڈ والا بال صفا پاؤڈر

بیریم سلفائیڈ 1/2 کلو اوپلوں کی راکھ 2 کلو

کفور 2 تولہ

راکھ کو کپڑے سے چھان کر بیریم سلفائیڈ اور کافور پیس کر ملا دیں۔نہایت خوشبودار بالصفا پاؤڈر تیار ہے۔

عرق بال صفا

یہ وہ شے ہے کہ جو ہزار ہا روپیہ کی روزانہ فروخت ہو رہی ہے۔مختلف ناموں سے مختلف

کیمسٹ اور دوا ساز ادارے فروخت کر رہے ہیں۔

4 اونس کھولتا ہوا گرم پانی کسی صاف بوتل میں ڈال کر ایک اونس بیریم سلفائیڈ ڈال کر بوتل کا منہ بند کر دیں۔ تھوڑی دیر تک اس مرکب کو پڑا رہنے دیں۔ بعد ازاں فلٹر کر کے شیشی میں بھر لیں۔ بس یہی بال اڑانے کا وہ عرق یا لوشن ہے جس کا اشتہار آپ ہر اخبار میں کبھی نہ کبھی ضرور دیکھتے ہوں گے۔ ضرورت کے وقت روئی کے ساتھ بالوں کی جڑوں میں لگائیں بال اڑ جائیں گے۔

بال اڑانے کا سیال صابن

سب سے پہلے بال اڑانے کا عرق تیار کریں پھر کسی ولایتی صابن کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے کسی برتن میں ڈال کر عرق مذکور تھوڑا تھوڑا ڈالیں جس سے بال اترتے ہیں۔ دو چار بار یہ عمل کرنے سے بال عمر بھر نہیں اگتے۔

بال صفا صابن

اس کے استعمال سے جلد پر سیاہی اور خشکی بالکل نہیں آتی۔ عام بازاری صابن کی طرح بدبو دار بھی نہیں ہوتا۔ نسخہ درج ذیل ہے۔

انگریزی صابن 3 چھٹانک　　بیریم سلفائیڈ ایک چھٹانک

سٹرونیلا آئل حسب ضرورت

صابن کو باریک کتر لیں اور اس کو مناسب پانی میں گلا کر لئی سی بنا لیں پھر بیریم سلفائیڈ ڈال کر اچھی طرح حل کر کے سٹرونیلا آئل ڈال دیں اور یک جان کر کے سانچوں میں بھر کر خوبصورت ٹکیاں بنا لیں۔ بعد میں قلعی کا ورق لگا کر فروخت کریں۔ شاہی بال صفا صابن تیار ہے۔

بال عمر بھر نہ اگیں

نمک سانبھر 2 تولہ۔ تخم پیاز 1 تولہ۔ کچلہ سبز کے پانی میں چار دن تک کھرل کریں بس دوا

تیار ہے۔ بوقت ضرورت رات کو بالوں پر لیپ کر کے سو جائیں۔ صبح دھو ڈالیں بال عمر بھر کے لیے دور ہو جائیں گے۔

دیگر

کالچی سائی ایک انگریزی دوا ہے اس کو پانی میں گھول کر بالوں پر لگائیں تو بال اتر جاتے ہیں دو چار بار یہ عمل کرنے سے بال عمر بھر نہیں اگتے۔

عام بال صفا پاؤڈر کا فارمولا

بیریم سلفائیڈ ایک کلو کھڑیا مٹی دو کلو

سوپ سٹون ایک کلو چولھے کی راکھ سے چھنی ہوئے 12 اونس

سستے بال صفا پاؤڈر کا فارمولا

بیریم سلفائیڈ ایک کلو چولھے کی راکھ کپڑے سے چھنی ہوئی 4 کلو

دونوں کو اچھی طرح ملا لیں۔

بڑھیا بال صفا پاؤڈر

بیریم سلفائیڈ ایک کلو اسٹارچ (نشاستہ ولایتی) 1/2 2 کلو

فرنچ چاک ایک کلو زنک اوکسائیڈ 1/2 کلو

بنزآئل ڈی ہائیڈ دو اونس سٹرونیلا آئل 4 اونس

بیریم سلفائیڈ اور سٹارچ وغیرہ کو ملا کر کھرل کر کے خوشبویات ملا کر پھر کھرل کریں بڑھیا بال صفا پاؤڈر تیار ہے۔

سستی قسم کا بال صفا پاؤڈر

بیریم سلفائیڈ ایک چھٹا نک　　راکھ آٹھ چھٹا نک

ترکیب تیاری: راکھ کو باریک کپڑے سے چھان لیں اور دونوں چیزوں کو اچھی طرح ملا دیں اور دوبارہ پھر چھلنی سے چھان لیں۔ آج کل کے نرخ کے مطابق اس کی لاگت صرف 50 پیسے فی کلو ہوگی۔ جب کہ آج کل بیریم سلفائیڈ دوڈھائی روپے فی پونڈ ہے اور راکھ مفت حاصل ہو جاتی ہے۔ یہ پاؤڈر سستی قسم کے لفافوں میں بھرا جاتا ہے۔ اس میں خوشبو نہیں ڈالی جاتی۔

درمیانہ کوالٹی کا بال صفا پاؤڈر

بیریم سلفائیڈ ایک چھٹا نک　　چکنی یا ملتانی مٹی 8 چھٹا نک

نسخہ نمبر 1 کی طرح مٹی باریک پیس کر ملائیں اور چھان لیں۔ اور پیکٹوں میں بند کر کے بازار میں فروخت کریں۔ ہر قسم کے لفافہ پیکٹوں پر پاؤڈر کا تجارتی نام اور ترکیب استعمال چھپوالینی چاہیے۔ یہ پہلی قسم کے پاؤڈر سے بہتر کوالٹی ہوگی۔ اور قدرے گراں بھی پڑے گا۔ اس کا رنگ سیاہی مائل خاکستری ہوگا۔ اگر کوئی خوشبو بھی ملانا چاہیں تو مل سکتی ہے۔

بڑھیا کوالٹی کا بال صفا پاؤڈر

بیریم سلفائیڈ ایک چھٹا نک　　نشاستہ میدہ یا سوپ سٹون 8 چھٹا نک

ترکیب تیاری: نسخہ نمبر ا کی طرح ملائیں اور چھان لیں۔

بڑھیا کوالٹی کا بال صفا پاؤڈر عموماً گتہ پلاسٹک اور ٹین کی سادہ یا چھپی ہوء ڈبیوں میں بند ہو کر فروخت ہوتا ہے۔ اس میں بھی بیریم سلفائیڈ ہی ہوتا ہے۔ لیکن ملاوٹ اچھی اور مہنگی قسم کی ہوتی ہے۔

یہ فائن قسم کا پاؤڈر ہوتا ہ اس کی رنگت بھی قریباً سفیدسی ہوتی ہے۔ اچھی ملاوٹ کی وجہ سے ضرر رساں بھی نہیں ہوتا۔ اس کو رنگدار کرنا چاہیں تو رنگ دار بھی ہوسکتا ہے۔ گلابی رنگت کے لیے گیرو اور زرد رنگ کے لیے رنگ روغن والی پیلی مٹی کام دیتی ہے۔ باریک پیس کر حسب ضرورت

ملا دیں۔اس وزن کے مطابق ملاوٹ کا وزن کم کر دیں اس میں خوشبو بھی مل سکتی ہے اور پاؤڈر میں پڑی ہوء محسوس بھی ہوتی ہے۔

بال صفا پاؤڈر کے تین نسخے میں نے لکھ دیے ہیں۔یوں تو بازاری کتابوں میں کئی طرح کے نسخہ جات لکھے ملتے ہیں وہ اکثر لایعنی بھی ہوتے ہیں لیکن جو نسخہ جات میں نے لکھے ہیں وہ میں نے اپنے کئی سال کے تجربہ کے بعد لکھے ہیں۔

میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ آپ میرے کسی نسخہ کی بنا کر انشاءاللہ مایوس نہیں ہوں گے۔ بیریم سلفائیڈ کے متعلق پہلے ہی لکھ چکا ہوں۔اور بھی عرض کر رہا ہوں تا کہ کوئی پہلو پوشیدہ نہ رہ جائے۔بیریم سلفائیڈ میں ملاوٹ کر کے اکثر لوگ ڈبیوں میں بند کر کے بیریم سلفائیڈ ہی کے نام سے فروخت کر دیتے ہیں۔اس لیے تھوڑا سا بیریم سلفائیڈ لے کر اس کا معیار معلوم کریں۔اور اس کے مطابق اپنا مال تیار کریں۔بیریم سلفائیڈ ولایتی ہو یا دیسی بنا ہو خالص اور تازہ ہو تو ایک حصہ میں سے آٹھ سے دس گنا تک ملاوٹ ہو سکتی ہے۔اس طرح سے بال اتارنے کے قابل بھی ہو جاتا ہے۔اور جلن بھی پیدا نہیں ہوتی۔بیریم سلفائیڈ کو بند کر کے بھی رکھا جائے تو سال چھ ماہ کے بعد کمزور ہو جاتا ہے۔میں نے اپنے تمام نسخہ جات میں 1:8 کی ملاوٹ لکھی ہے بہرصورت آپ اس کو ٹیسٹ کر کے ملاوٹ کو گھٹا بڑھا سکتے ہیں۔

بال صفا صابن

بال صفا صابن انگریزی صابن کی طرح کام نہیں دیتا۔کہ گیلی جگہ پر گھس کر دبا جائے تو جھاگ پیدا کرے بال اتار دے۔بلکہ اس کا تھوڑا سا ٹکڑا کاٹ کر پانی میں پاؤڈر کی طرح گھول کر بالوں پر لیپ کیا جاتا ہے۔اور چار پانچ منٹ کے بعد بال اتار دیتا ہے۔اس کا نام صرف اس لیے صابن رکھا گیا ہے کہ یہ ٹکیہ بھی صابن کی طرح ہی بنی ہوئی ہوتی ہے۔

نسخہ نمبر 4

معمولی صابن 3 تولہ بیریم سلفائیڈ 1 تولہ خوشبو حسب ضرورت

صابن کے ٹکڑوں میں تھوڑا سا پانی ملا کر آگ پر رکھیں اور خوب حل کریں اچھی طرح مل جانے پر بیریم سلفائیڈ ڈال کر حل کریں اور گاڑھا ہونے پر ٹکیاں کاٹ لیں۔

نسخہ نمبر 5

صابن انگریزی 6 تولہ ویزلین 3 تولہ

میدہ 5 تولہ بیریم سلفائیڈ 4 تولہ

آب مقطر 1/2 1 تولہ خوشبو حسب ضرورت و پسند

صابن کو تراش کر اور پانی ملا کر آگ پر نرم کریں اور ویزلین بھی ڈال دیں جب ویزلین پگھل جائے تو میدہ اور بیریم سلفائیڈ ملا کر گوندھ لیں اور ٹکیاں بنالیں۔

نسخہ نمبر ۴ اور ۵ کی ٹکیاں بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے اس گندھے ہوئے مرکب کو ٹکیہ کی موٹائی کے برابر کسی تختہ پر پھیلا کر سائز کے مطابق پیمانہ رکھ کر چاقو سے ٹکیاں کاٹ لیں پھر ایک ٹکیہ کو الگ الگ قلعی کے ورق میں لپیٹ کر صابن کے پھٹہ میں ڈال کر چوٹ لگائیں اور ٹکیہ کو باہر نکال لیں۔ نہایت خوبصورت چاندی کے رنگ کی ٹکیہ ہوگی۔ جس پر صابن کا نام وغیرہ ورق پر بھی چھپا ہوا ہوگا۔

نوٹ: نسخہ نمبر ۵ اور نمبر ۴ بازاری صنعتی کتب سے لکھے گئے ہیں آپ ان کو بنانا چاہیں تو بنا لیں لیکن میں ان نسخہ جات کو بنانے کی ترغیب نہیں دیتا۔ کیونکہ ان میں ملاوٹ ہے اس لیے یہ زیادہ دیر تک نہیں رکھے جاسکتے۔

اب میں اپنا ایک خاص مجرب اور معمولی نسخہ لکھ رہا ہوں اس میں پانی کی ملاوٹ نہیں اس لیے یہ مدت تک خراب نہیں ہوگا۔

بال صفا صابن کا خاص نسخہ

نسخہ نمبر ۶ بیریم سلفائیڈ 1 چھٹانک کھڑیامٹی 4 چھٹانک

ویزلین زرد خالص 1/2 1 چھٹانک خوشبو حسب ضرورت و پسند

ترکیب تیاری: پہلے کھڑیامٹی کو باریک پیس لیں اور بیریم سلفائیڈ ملا کر پاؤڈر تیار کریں پھر ویزلین اور خوشبو پاؤڈر میں ملا کر اچھی طرح ملیں اور پنجیری سی بنالیں زیادہ نرم نہ ہو جائے۔ اس تیار شدہ پنجیری کو ٹکیہ کے وزن کے مطابق تول کر صابن کی ٹکیہ بنانے والے ٹھپہ میں ڈال کر اوپر سے چوٹ لگائیں۔ یہ ٹکیہ کی شکل اختیار کر لے گا۔ یہ اول درجہ کا صابن ہوگا۔ اگر آپ چاہیں کہ اس پر قلعی کا ورق بھی چڑھایا جائے تو ایک دفعہ ٹھپہ سے نکلی ہوئی ٹکیہ پر قلعی کا ورق لپیٹ کر دوبارہ ٹھپہ میں ڈال کر چوٹ لگائیں۔ نہایت خوبصورت سلور کلر ٹکیہ تیار ہوگی۔ جس پر صابن اور فرم کا نام لکھا جائے گا۔

خاص راز کی بات یہ ہے کہ آپ اس نسخہ میں کھڑیامٹی ہی استعمال کریں اور ویزلین بھی خالص ہی ہونی چاہیے۔ اگر کسی وقت ویزلین نہ مل سکے تو پھر موبل آئل جو گاڑھا ہوتا ہے ویزلین کی جگہ ڈال سکتے ہیں۔

لیکن اس سے جو صابن تیار ہوگا وہ درجہ دوم کا ہوگا۔

بال صفا لوشن یا تیل

یہ دراصل لوشن یا عرق ہی کی قسم کا ہوتا ہے کیونکہ یہ پانی ہیی سے تیار ہوتا ہے۔ اس میں تیل کا کوئی جز نہیں ہوتا۔ چونکہ اس عرق کا رنگ تیل کی طرح نہایت خوشنما ہوتا ہے۔ اس لیے اس کو بعض لوگ تیل بھی کہہ دیتے ہیں یہ زیادہ عرصہ تک نہیں رہ سکتا۔ بلکہ جلدی خراب ہو جاتا ہے۔ اگر اسے شیشیوں میں رکھا جائے تو یہ کارک کو کھا جاتا ہے۔ اس لیے شیشے کے ڈھکنے والی بوتل میں رکھنا چاہیے۔ بعض اشتہاری فرمیں اس کو فروخت کرتی ہیں مگر کوئی آرڈر ان کو موصول ہوتا ہے تو زیادہ مال تیار کروا کر بھیج دیتی ہیں۔

نسخہ نمبر 7

بیریم سلفائیڈ 1 چھٹانک　　پانی کشید شدہ 8 چھٹانک

خوشبو حسب پسند و ضرورت

ترکیب تیاری: بیریم سلفائیڈ کو کسی چینی یا مٹی کے برتن میں ڈال کر پانی کو جوش دے کر اس میں ملائیں اور ایک مرتبہ ہلا کر ڈھانپ دیں چند گھنٹے پڑا رہنے دیں پھر اوپر سے نتھار کر اور خوشبو ملا کر شیشیوں میں ڈال لیں۔ نتھارتے وقت خیال رکھیں کہ نیچے سے بیرم سلفائیڈ کی آمیزش نہ ہو جائے۔ بوقت ضرورت بالوں پر روئی کے پھایہ سے لگائی تین چار منٹ میں بال اڑ جائیں گے۔

نوٹ: بیریم سلفائیڈ کی کوالٹی کے مطابق پانی کا وزن بڑھا گھٹا سکتے ہیں۔

بال صفا کریم

یہ کریم ٹیوبوں میں بند ہوتی ہے۔ اس کو ہمیشہ ٹین کی ٹیوبوں میں بند کرنا چاہیے۔ المونیم کی ٹیوبوں میں ہرگز بند نہ کریں کیونکہ یہ کریم المونیم کی ٹیوب کو کھا جاتی ہے۔ ٹیوبوں میں کریم ڈال کر اس کا منہ اندر سے ٹانکہ لگا کر یا پیرافین ہارڈ موم بتی والی موم ذرا گرم کر کے ٹیوب کے منہ میں پھنسا کر منہ پر ڈھکنا دے دیں۔ اگر آپ کا کام زیادہ ہو تو ٹیوبوں میں کریم بھرنے کی مشین بھی مل سکتی ہے۔

نسخہ نمبر 8

بیریم سلفائیڈ 1 تولہ　　کھڑیا مٹی 4 تولہ

ویزلین 2 تولہ　　خوشبو حسب پسند

ترکیب تیاری: کھڑیا مٹی پیس کر باریک کپڑے سے چھان لیں اور بیریم سلفائیڈ ملا کر پاؤڈر تیار کریں۔ پھر ویزلین یا موبل آئل اور خوشبو ملا کر گوندھ لیں اور گندھے ہوئے آٹے کی طرح ہو جائے۔ اگر زیادہ سخت یا نرم ہو تو موبل آئل میں کمی بیشی کر لیں۔ اور کریم کے معیار پر

لے آئیں۔ یہ خاکستری رنگ کی سیاہی مائل تیار ہوگی۔ اس کا استعمال کا طریقہ یہ ہے کہ حسب ضرورت کریم نکال کر قدرے پانی میں ملا کر بالوں پر لیپ کریں۔ تین چار منٹ میں بال صاف ہو کر جلد نرم اور ملائم نکل آئے گی۔

نوٹ: بغیر پانی ملائے یہ کریم کام نہیں دے گی۔

بڑھیا کریم کا نسخہ

بیریم سلفائیڈ 1 چھٹانک　　پانی کشید شدہ 4 چھٹانک

کھڑیا مٹی 4 چھٹانک　　خوشبو حسب ضرورت

ترکیب تیاری: بیریم سلفائیڈ اور پانی ملا کر نسخہ نمبر 7 کی طرح لوشن تیار کریں اور کھڑیا مٹی باریک پیس کر اس لوشن میں گوندلیں۔ اور کریم کے معیار پر لے آئیں۔ یہ بڑھیا خوش رنگ کریم تیار ہوگی۔

اس کو اسی طرح ہی بال اتارنے والی جگہ پر لیپ کر دیں پانی ملانے کی ضرورت نہیں۔ اجزا میں کمی بیشی کی گنجائش ہے۔

بال عمر بھر نہ اگنے کا جوہر

اس قسم کی ادویات کے اشتہار بھی بکثرت نکل رہے ہیں۔ ضرورت مند خواتین اور مردان کو استعمال کرتے ہیں۔ ایک معتبر کتاب سے دو نسخہ جات پیش کر رہا ہوں۔

نسخہ نمبر 10؛ اکسٹراکٹ کالچی سائی 1 پونڈ　　الکحل حسب ضرورت

ترکیب تیاری: دونوں چیزوں کو ملا کر کریم کی شکل کی لئی تیار کریں اور ایک ایک اونس کی شیشیوں میں بھر کری ٹیوبوں میں بند کر کے فروخت کریں۔ حسب ذیل پرچہ ترکیب ہمراہ رکھیں۔

ترکیب استعمال: بالوں کو استرہ موچنا یا بال صفا پاؤڈر وغیرہ سے صاف کر کے اس دوائی کا لیپ کریں اور دس منٹ کے بعد دھو دیا کریں۔ چند بار ایسا کرنے سے بال ہمیشہ کے لیے نکلنے بند

ہوجائیں گے۔

اکثر اشتہاروں میں آپ نے مشتہر کا یہ دعویٰ بھی پڑھا ہوگا کہ ہماری دوائی لگانے سے پہلے بال استرہ سے مونڈنے نہیں پڑتے بلکہ ہماری دوائی خود ہی بال بھی صاف کر دیتی ہے۔ پھر بال ہمیشہ کے لیے نکلنے بھی بند ہوجاتے ہیں۔اس قسم کا بھی ایک نسخہ حاضر خدمت ہے۔

نسخہ نمبر 11

کاچلی سائی 3 چھٹانک نشاستہ 3 چھٹانک

کاربونیٹ آف پوٹاشیم 1 چھٹانک بیریم سلفائیڈ 1 چھٹانک

ترکیب تیاری: تمام چیزوں کو باریک پیس کر سفوف بنائیں اور بوقت ضرورت تھوڑا سا پانی ملا کر پاؤڈر کی طرح استعمال کریں۔ پانچ منٹ کے بعد دھو دیں۔ بال بھی اتر جائیں گے اور کئی بار ایسا کرنے سے بال اگنے بھی بند ہوجائیں گے۔

کاچلی سائی۔اس کا دیسی نام سورنجان ہے یہی ان دونوں نسخوں کا جزو موثرہ ہے یہ بالوں کی جڑوں کو کمزور کر کے بال اگنے بند کر دیتا ہے۔

بال صفا کریم (جدید)

بڑھیا نشاستہ (سٹارچ) یا بوریکس 4 اونس

زنک اوکسائیڈ بڑھیا 2 اونس

بیریم سلفائیڈ 4 اونس

بنزائل ڈی ہائڈ 1 اونس

گلیسرین عمدہ سفید حسب ضرورت۔

پہلی تینوں اشیاء کو اچھی طرح پیس کر پاؤڈر کر لیں۔ اور کپڑ چھان کر لیں اور اس کے بعد خوشبو کو اس پاؤڈر میں ملا کر کھرل کریں اور وہ اچھی طرح مل جائے۔ اب اس میں گلیسرین ڈالیں

اور اچھی طرح سے ہلاتے جائیں اور گلیسرین ملاتے جائیں اور ہلاتے جائیں جب یہ کریم کی طرح پیسٹ بن جائے تو اسے ٹیوبوں میں بھر کر فروخت کریں یا شیشیوں میں بھر لیں۔

جب اسے استعمال کرنا ہو تو ایک حصہ کریم 3 حصے پانی میں گھول کر ایک برش یا انگلی سے اس جگہ پر لگا دیں جہاں سے بال اڑانے مطلوب ہوں پانچ منٹ کے بعد کپڑے یا اسفنج سے اس جگہ کو صاف کر کے پانی سے دھو دیں تمام بال دور ہو جائیں گے جگہ ریشم کی طرح ملائم اور صاف ہو جائے گی۔ آج کل بازار میں کئی قسم کی کریمیں فروخت ہو رہی ہیں۔ جدید زمانہ کے مطابق مال بنا کر بذریعہ اشتہار بازی اور ایجنٹوں کے ذریعہ فروخت کریں۔ اچھے سے اچھا مال تیار کریں اور خوبصورت پیکنگ کریں۔

حجاموں کے لیے پھٹکڑی بنانے کا طریقہ

شب یمانی (پھٹکڑی) ایک کلو کو پیس کر قدرے پانی میں گھول لیں پھر اس میں چھ ماشے ست پودینہ ذرا سی سپرٹ میں گھول کر ملا دیا جائے اور 9 ماشہ تازہ گلیسرین بھی شامل کر دی جائے۔ اگر پھٹکڑی کو رنگدار بنانا ہو تو بہت معمولی سا رنگ شروع میں پھٹکڑی گھولتے وقت ملا لیں۔ اب اس کو واٹر باتھ پر گرم کریں جب پانی خشک ہو جائے تو فوراً ٹین کے سانچوں میں چکناء لگا کر بھر دیں۔ یہ پھٹکڑی حجاموں کے کام آتی ہے۔ شیو کے بعد اگر اسے گالوں پر گھس دیا جائے تو استرے کی خرابی سے دانے نہیں نکلتے۔

بواسیری انگوٹھی المعروف بواسیری چھلہ

تانبہ 4 ماشے　　جست 4 ماشے　　چاندی 4 ماشے

سب کی تاریں کھنچوا کر آپس میں ملا کر بل دے دیں اور چھلہ تیار کریں۔ بائیں ہاتھ کی انگلی میں پہن لیں بواسیر خونی و بادی نئی ہو یا پرانی ہر حالت میں مفید ہے۔ بنا کر تھوک فروخت کریں یا پرچون یہ آپ کی مرضی ہے۔

بواسیر کے لیے برقی انگوٹھی

تانبہ دو ماشہ　　جست دو ماشہ　　چاندی دو ماشہ

تینوں کی تاریں کھنچوا کر آپس میں ملا کر انگوٹھی کی طرح بنالیں اور بائیں ہاتھ کی انگلی میں پہن لیں۔ بواسیر خونی ہو یا بادی ہر دو کے لیے مفید ہے۔

ہاشمی اور قلوپطرہ کاجل کے مقابلہ کا فارمولا

وائزلین ایک پونڈ　　کاجل بڑھیا (چراغ کا جل) 1/2 پونڈ

کافور بھیم سینی ایک اونس　　ست پودینہ 1/2 ڈرام

ایک چراغ دیپک کا کاجل مل جائے تو بہت ہی مفید ہے۔ اور ایسا کاجل طبی نقطہ نظر سے آنکھوں کے لیے ایک نعمت ہے۔ ورنہ رنگ و روغن میں کام آنے والا ہی سہی مارکیٹ میں جو کاجل بک رہے ہیں وہ تمام انہی سے بنائے جاتے ہیں۔ اسے جہازی کاجل رنگ و روغن میں کام آنے والا کہتے ہیں اس کے لیے بہترین قسم کا ہلکا کاجل لیجیے زیادہ قیمت کا نہ خریدیے۔

ترکیب: ویزلین میں کاجل ملائیں اور کافور ست پودینہ کھرل کر کے اس میں شامل کر لیں اور اس قدر پھینٹیں کہ سب اجزا اچھی طرح مل جائیں پھر چھوٹی چھوٹی ٹین کی ڈبیوں پر کاجل کا نام وفوائد چھپوا کر پیکنگ کر کے فروخت کریں ویزلین میں موسم کے مطابق کمی بیشی کی جا سکتی ہے۔ آنکھوں کے تمام امراض کے لیے مفید ہے۔ روزانہ استعمال سے آنکھوں کی نظر بڑھتی ہے۔ نظر قائم رہتی ہے۔ آنکھیں تھکاوٹ محسوس نہیں کرتیں۔

کاجل قلوپطرہ بنانے کا فارمولا

آج کل بازار میں کاجل کی ڈبیوں اور ٹیوبوں کی بھاری مانگ ہے۔ وہ لوگ جنہیں طب یا صنعت سے دور کا بھی واسطہ نہیں وہ بھی پبلسٹی کے زور پر اپنی مارکیٹ خود بنا سکتے ہیں۔ یہ کاج کی صنعت نہایت منافع بخش کاروبار ہے۔ کوئی اچھا سا نام رکھ کر بازار میں پیش کیجیے۔ شاندار پیکنگ کے ساتھ مناسب پبلسٹی سے آپ کا کاروبار کافی چمک سکتا ہے۔ لیجیے اب نسخہ ملاحظہ فرمائیے۔

ویزلین سفید ایک پونڈ　　کاجل بڑھیا (چراغ کا جل) 1/2 پونڈ

کافور بھیم سینی 1 اونس　　ست پودینہ 1/2 ڈرام

کاجل اگر چراغ کا ملے تو بہتر ہے کیونکہ یہ طبی نقطہ نگہ سے بے حد مفید ہے نہ ملے تو ہلکا ہن بلیک جرمنی حاصل کریں۔

ویزلین میں کاجل ڈال کر اور کافور ست پودینہ کھرل کر کے اس میں شامل کریں اور خوب پھینٹیں تا کہ یک جان ہو جائے۔ بس تیار ہے۔ پیک کرنے کے لیے ڈبیاں یا ٹیوبیں استعمال

کریں۔موسم کے لحاظ سے ویزلین میں کمی بیشی کی جاسکتی ہے آنکھوں کوخوبصورت بنانے کے علاوہ کئی ایک بیماریوں میں بھی مفید ہے۔اورمنافع بخش کاروبار بھی۔

ادرک سے سونٹھ (جنجر) بنانا

سبزادرک لے کراسے کافی میں ڈاکرمٹی وغیرہ سے صاف کرلیں اورکسی موٹے کپڑے سے چھیل دیں دوبارہ یہی عمل کریں اور پھر وہوپ میں خشک کرلیں۔سونٹھ تیار ہے۔سفید بنانی ہوتو کپڑے سے چھیل کرکھڑیامٹی کے گھول میں ڈال کر پھرنکال کے خشک کریں بس سونٹھ تیار ہے۔

کراچی کا سوہن حلوا

گندم کانشاستہ 1/2 پاؤ　　چینی 1/2 کلو

پانی 3 پاؤ　　گھی 3 چھٹانک

جائفل 1/2 عدد　　جاوتری 3 ماشہ

گوندکتیرا 3 ماشہ　　ٹاٹری چنے کے برابر

چھوٹی الائچی 3 تولے　　مغزبادام پستہ حسب ضرورت اور میٹھا زردرنگ معمولی سا۔الائچی جاوتری اور جائفل کواچھی طرح پیس لیں نشاستہ ڈیڑھ پاؤپانی میں گھول لیں۔تھوڑے سے پانی میں رنگ ملالیں۔ایک چھٹانک پانی میں کتیرا گوند بھگودیں باقی آدھ کلو پانی میں چینی ڈال کرآگ پر رکھیں۔ٹاٹری ڈال کرکھانڈ کی میل اتاریں رنگ گوندکتیرا جائفل و جاوتری کا سفوف یکے بعد دیگرے ملادیں اور باقاعدہ ہلاتے رہیں۔تاکہ گلٹی وغیرہ نہ بنے۔دوبارہ ابال آنے پرگھلا ہوانشاستہ ڈالیں اور برابر ہلاتے رہیں۔آگ نہتیز ہواور نہ مدھم۔جب قوام سخت ہو جائے تو گھی ایک چھٹانک لیں۔اورخوب بھونیں۔گھی جذب ہوجائے تو اورڈالیں اوراسی طرح گھی ڈالتے اور بھونتے جائیں جب قوام خود گھی چھوڑنے لگے تو تب پستہ بادام وغیرہ ڈال کرٹھنڈا ہونے پرحسب معمول ٹکڑے کاٹ لیں یہ حلوا طالب علموں اور دماغی کام کرنے والوں کے لیے

بہت ہی فائدہ مند ہے۔

کھلونے بنانا

لکڑی کے بردے سے کھلونے بنانا

لکڑی کا بورا (بردہ) چھلنی سے چھان کر سوڈا اسلی کیٹ ملا کر سخت گوندھ لیں اور لکڑی مٹی یا دھات کے دوطرفہ سانچوں میں دبا کر مختلف کھلونے بنائیں۔ یہ سانچے حسب پسند بنوائے جا سکتے ہیں۔ کھلونے جب سوکھ جائیں تو ان کو شوخ رنگوں سے رنگ لیں اس کام کے لیے عمارتی رنگ و روغن کام میں لایا جائے۔ آنکھ نام اور منہ وغیرہ برش سے بنالیں۔ وزن میں ہلکے۔ دیکھنے میں خوبصورت اور مضبوط کھلونے بنیں گے۔ سوڈا اسلی کیٹ کی بجائے گوندی سریش کا لعاب چاولوں کی پیچ (مانڈ) بھی کام میں لائی جا سکتی ہے۔ اگر واٹر پروف اور بہت مضبوط کھلونے بنانا درکار ہو تو فرنچ پالش یا وارنش سے برادہ گوندھ کر کھلونے بنائیں اور حسب سابق سکھا کر رنگ کریں۔

ہاتھی دانت کی مانند کھلونے بنانا

کھڑیا مٹی دو حصہ کا نصف لے کر اس میں سوڈا اسلی کیٹ ملائیں اور پانی کی مدد سے گوندھیں۔ پھر باقی ایک حصہ تھوڑا تھوڑا ملاتے جائیں اور پانی لگا لگا کر گوندھتے جائیں پانی کی بجائے فرنچ پالش یا وارنش کا استعمال کھلونے کو مضبوط بناتا ہے۔ ہاتھی دانت کی مانند کھلونے معلوم ہوں گے۔ رنگ کی ضرورت نہیں۔

سنگ مرمر کی طرح سفید اور سخت کھلونے

بیرٹس (سنگ مرمر کا سفوف) یا سفید سرمہ یا کوئی اور سفید پتھر کا پوڈر آٹھ حصہ میں دو حصہ زنک اوکسائیڈ یا لیڈ اوکسائیڈ ملا کر سوڈا اسلی کیٹ سے گوندھ کر کھلونے بنائیں رنگ کرنے کی ضرورت نہیں بالکل سفید سنگ مرمر کے تراشے ہوئے معلوم ہوں گے۔ کھلونے بنا کر فائدہ حاصل

کیا جاسکتا ہے۔سانچوں کو ہر مرتبہ ویزلین لگا کر تر کرلیا کریں۔

پلاسٹر آف پیرس کی اشیاء بنانا

اگر پیرس کے پلاسٹر سے کھلونے بنانے ہوں تو لکڑی کے سانچے لے کر ویزلین یا وائٹ آئل سے چکنا کرلیں۔ پلاسٹر کو پانی میں گاڑھا گاڑھا گھول کر ان سانچوں میں بھر دیں چند منٹ کے بعد یہ جم جائے گا۔سانچے کھول کر کھلونے بنالیں۔اگر پانی میں تھوری پھٹکڑی ملا کر پلاسٹر آف پیرس میں گھولا جائے تو جلدی جم جاتا ہے۔اور مضبوط بھی ہوجاتے ہیں۔

اگر پکچر پلیٹ بنانا ہوتو رنگین اور خوبصورت چھپی ہوئی تصویر یا طغرے لے کر اور ان کے سائز کی مناسبت سے تین یا پیتل کی ٹرے جو زیادہ گہری نہ ہو لے کر اچھی طرح صاف اور سطح کو چکنا کرلیں اور اس کے بعد تصویر کو چھپی ہوئی طرف سے گیلا کر کے ٹرے کے درمیان چپکا دیں لیکن شک نہ رہے۔اب پلاسٹر کو گاڑھا گاڑھا گھول کر چار پانچ سوت موٹا بھریں۔ چند منٹ بعد جم جائے گا اسے آہستہ آہستہ سے تھپک کر یا دباؤ سے نکالیں۔تصویر پلیٹ پر جم جائے گی۔جمی ہوئی پلیٹ نکالتے وقت احتیاط سے کام لینا چاہیے کیونکہ ٹوٹنے کا احتمال ہے۔

تسبیح کے دانے اور بٹن بنانا

چپڑا لاکھ 7 تولے شنگرف یا درمیلین عمدہ قسم کی یا سندھور 3 تولے۔

لاکھ کو گلا کر اس میں درمیلین ملا کر اچھی طرح آمیز کر کے گرم گرم کرشٹ بنا کر کھانڈ کی گولیاں بنانے کی مشین پر اس مسالے کے دانے بنالیں اور گرم تار کے ذریعے یا سوئی سے سوراخ کر کے تسبیح بنالیں اگر مشین نہ ہوتو دانوں کے سائز کے ٹکڑے جو گرم ہوں وہ چکنی پلیٹوں کے درمیان گھما کر گول دانے بنائے جاسکتے ہیں بعد میں سوراخ کرلیں۔ یہ دانے دیکھنے میں بالکل مونگے کے معلوم ہوں گے۔ان سے تسبیحیں اور نیکلس وغیرہ بنائے جاسکتے ہیں۔

مختلف سائز کے دانے بنا کر بندے ٹاپس ہار اور کانٹے وغیرہ بہت سی چیزیں بنائی جاسکتی ہیں

اگر درمیلین یا شنگرف کے بجائے کوئی اور رنگ ملائیں گے تو اسی رنگ کے دانے دستیار ہوں گے۔ مثلاً پیوڑی سے زرد ہرمچی سے کتھئی پرشین بلیو سے نیلے اور کاجل سے کالے۔ اگر ہاتھی دانت کی مانند سفید دانے بنانے ہوں تو رنگوں کی بجائے لیڈ اوکسائیڈ زنک اوکسائیڈ میگنیشیم کاربونیٹ اور سنگ مرمر کا سفوف وغیرہ میں سے کوئی ایک یا سب ملا کر دانے بنائے جا سکتے ہیں اس سے آپ سانچوں کے ذریعے ساڑھی کے بروج ٹائی پن کوٹ اور سویٹروں کے لیے نئے نئے ڈیزائن کے بٹن قمیضوں کے بٹن اور دیگر چیزیں بنا سکتے ہیں۔

ٹوتھ پیسٹ بنانے کے فارمولے

ٹوتھ پیسٹ جو دانتوں کو صاف کرنے اور ان کی میل کچیل کو باہر نکال کر منہ کی بدبو دور کرنے میں استعمال کیا جاتا ہے۔ پہلے مغربی ممالک سے یہاں آ کر فروخت ہوتا تھا اب پاکستان میں کئی ایک فیکٹریاں یہ کام کرتی ہیں جن میں دانتوں جین اور تبت قابل ذکر ہیں۔ یہاں پر اس کی بہت کھپت ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کاروبار کا مستقبل شاندار ہے۔

اس صنعت میں مندرجہ ذیل چیزیں استعمال کی جاتی ہیں۔

1۔ خام مال

2۔ مکسنگ مشین

3۔ کولے پائبل ٹیوب

COLAPAIBLE TUBE

4۔ ڈبے جن میں ٹیوب رکھے جاتے ہیں۔

5۔ ٹیوب بھرنے والی مشین

بنانے کا طریقہ

گوند کتیرا کا باریک پاؤڈر 2 تولہ پریسی پیٹیڈ چاک 100 تولہ

صابن بڑھیا قسم 10 تولہ　　گلیسرین 50 تولہ

سکرین کا پاؤڈر 1/2 تولہ　　خوشبو ونٹر گرین آئل 30 بوند

کارمین (لال رنگ) 1/2 تولہ　　پانی 40 تولہ

الکوحل 10 تولہ

الکوحل میں گوند پاؤڈر ڈال کر اس میں گرم پانی گلیسرین صابن چورا رنگ اور خوشبو سب ملا کر ایک برتن میں رکھیں اب پریسی پٹیٹڈ چاک اور سکرین کو باری چھلنی سے چھان کر مندرجہ بالا میں گھول کر ملا دیں۔ اب ان کو اچھی طرح حل کرنے کے لیے مکسنگ مشین استعمال کریں۔

پیسٹ تیار ہونے پر اسے چھلنی سے فلٹر کرتے ہیں تا کہ کسی چیز کا دانہ اس میں نہ رہ جائے اس کے بعد پیسٹ کو ٹیوبوں میں بھرنے کے لیے مشین کے فیڈر میں ڈال کر خالی ٹیوبوں کو مشین میں لگا دیتے ہیں۔ اور مشین کے اوپر لگے ہوئے ہینڈل کو با کر پیسٹ کو ٹیوبوں میں بھرتے ہیں اس طرح ٹیوبوں میں پیسٹ بھرا جاتا ہے۔ ٹیوب بھرنے سے پہلے اس کو منہ کو نٹ سے بند کر دیتے ہیں اور اس کے پچھلے حصے سے پیسٹ بھرتے ہیں۔ بعد میں اس حصہ کو کلوزنگ مشین سے بند کر دیتے ہیں۔

ٹوتھ پیسٹ بنانے کے فارمولے

ذیل میں ٹوتھ پیسٹ بنانے کے کچھ فارمولے دیے جا رہے ہیں انہیں اپنا کر ناظرین اپنے گھریلو استعمال میں بھی لا سکتے ہیں اور عام شیشیوں میں بند کر کے فروخت بھی کر سکتے ہیں۔ تجارتی نقطہ نگاہ سے ان کا ٹیوبوں میں بند ہونا ضروری ہے۔ کیونکہ شیشیوں میں تو جلد ہی سوکھ جاتے ہیں۔

فارمولا نمبر 1

پریسی پٹیٹڈ چاک 40 اونس　　اراروٹ 10 اونس

لال رنگ 8 ماشہ　　کاربالک ایسڈ 2 ڈرام

ونٹرگرین آئل 50 بوند　　الکوحل 1 اونس

خالص شہد 35 اونس　　گلیسرین 10 اونس

ان سب چیزوں کو گرم کر کے اچھی طرح ملالیں پھر مندرجہ بالا چیزوں کو اچھی طرح گھوٹ کر چھلنی سے چھان کر پیسٹ کی شکل میں بنالیں۔

فارمولا نمبر 2

کھڑیا مٹی (کپڑ چھان کی ہوئی) 4 ماشہ　　سفید بڑھیا صابن 10 ماشہ

ونٹرگرین آئل 10 بوند

ان سب کو چھان کر ملالیں۔اور پیسٹ کی شکل میں بنا کر استعمال کریں۔انتہائی منافع بخش کاروبار ہے۔

فارمولا نمبر 3

چاک مصفا (کیلشیم کاربونیٹ) 100 گرین

سفوف ابرک (ٹیلکم پاؤڈر) 1 ڈرام

نشاستہ 40 گرین

صابن کا چورا 4 گرین

پیپرمنٹ آئل 3 گرین

کورامائن (رنگ کے لیے) 2 گرین

گلیسرین حسب ضرورت

حسب ترکیب سابق تیار کریں۔

کالگیٹ پیسیٹ کے مقابلہ کا فارمولا

فرنچ چاک 1/2 پونڈ　　پریسی پیٹڈ چاک 1/2 پونڈ

سکرین 1/2 ڈرام	سنلائیٹ سوپ کا سفوف 2 اونس
گلیسرین 8 اونس	سپرٹ ریکٹی فائیڈ 2 اونس
یوکلپٹس آئل 1/4 اونس	پیپرمنٹ آئل 1/2 1 ڈرام
تھائمول 1/2 ڈرام	خوشبو گلاب 1 ڈرام

ترکیب: ہر دو چاک میں صابن کا سفوف کھرل کریں اور گلیسرین ملا کر خوب ملائیں آخر میں سپرٹ میں خوشبویات ملا کر شامل کریں۔ اور خوب کھرل کر کے ٹیوبوں میں بھر لیں۔ اگر سخت ہو تو گلیسرین کا اضافہ کر لیں۔ بڑھیا ٹوتھ پیسٹ تیار ہے۔

نیل پالش بنانے کے کامیاب فارمولے

آج کل ناخنوں کو خوشنما بنانے کے لیے طرح طرح کے انیمل استعمال میں لائے جا رہے ہیں۔کئی عورتیں س عمل کے لیے ناخنوں کو بڑھنے دیتی ہیں۔یہ دیکھا گیا ہے کہ وٹامن اے ڈی اور بی کے استعمال سے ناخن زیادہ تیزی سے بڑھتے ہیں۔عام حالات میں ایک ماہ میں ناخن 3 ملی میٹر تک بڑھ جاتا ہے۔اس کے علاوہ ناخنوں کو کئی بار صاف کرنے سے کچھ کیمیکل برتی جاتی ہیں۔ناخنوں سے تمبا کو وغیرہ کے دھبے دور کرنے کے لیے بھی کئی اشیاء برتی جاتی ہیں۔لیکن زیادہ بکنے والی چیز صرف نیل پالش ہی ہے۔عموماً نائٹروسیلرلوز کو ایمائل ایسی ٹیٹ میں حل کر کے بنا لیتے ہیں یا سستی قسم کی پالش میتھی لیٹڈ سپرٹ میں روزن اور شلیک حل کر کے بناتے ہیں لیکن Morelle International Perfumer No 4 Page 26 1951 کے خیال کے مطابق اچھے نیل پالش کو مندرجہ ذیل ضروریات کو پورا کرنا چاہیے۔

1۔ ناخن اور اس کی جڑ میں جو سیلز ہوتے ہیں ان کے لیے نیل پالش بالکل بے ضرر ہو۔

2۔ رنگ بے حد باریک ہو وار پالش میں یکساں ملا ہو۔ورنہ کچھ دیر بعد رنگ نیچے بیٹھ جائے گا اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ پالش کی چمک کم ہو جائے۔

3۔ ناخن کو بہت چمکیلا کرے اور یہ چمک روشنی ہوا اور صابن سے دھونے کے بعد بھی قائم رہے۔

4۔ ناخنوں کے ساتھ مضبوطی سے چمٹا رہے اور لگاتے ہی چمٹ جائے۔صابن وغیرہ سے ہاتھ دھونے سے اتر نہ جائے۔

5۔ اتنا سخت ہو کہ عام کام کاج میں اتر ہی نہ جائے۔

6۔ اتنا لچکدار ہو کہ ناخن پر ٹوٹ نہ جائے۔

7۔ نیل پالش شیشی میں ہی دو تہوں میں نہ بٹ جائے اور نہ ہی عام موسم گرما میں اتنا پھیلے کہ بوتل ہی پھٹ جائے۔

8۔ رنگ شیشی میں پڑا رہنے کے باوجود خراب نہ ہو۔

9۔ پالش زیادہ سے زیادہ چار منٹ میں سوکھ جائے۔

10۔ پالش ایسا نہ ہو کہ ناخن پر لگانے کے بعد ناخن کپڑے پر یا کاغذ پر نشان لگائے اس کے علاوہ اتنا پتلا ہو کہ ناخن پر یکساں لگایا جا سکے۔ اگر زیادہ پتلا ہوگا تو پالش انگلی کے سرے کی طرف زیادہ لڑھک جائے گا۔

یہ سب کچھ تبھی ہوسکتا ہے کہ جب خالص اور مناسب اشیا برتی جائیں سب سے پہلی چیز تو سیلولوز ہے یہ خالص ہونا چاہیے اس کے بجائے ردی فلم جسے ابلتے پانی میں جس میں دو تین فیصدی کاسٹک سڈا ملا ہو ہو دھو لینے کے بعد استعمال کر سکتے ہیں۔ اس کے بعد سالونٹ کا نمبر آتا ہے نیچے ایک لسٹ دی جاتی ہے:

نام سالونٹ	خشک ہونے کا وقت	درجہ کھولاؤ
ایتھر	ایک	35-40 سینٹی گریڈ
پٹرولیم ایتھر	3ء1 تا 5ء2	40-80 سینٹی گریڈ
میتھائل ایسی ٹیٹ	2	56-59 سینٹی گریڈ
ایسی ٹون	2ء1	55-56 سینٹی گریڈ
سائیکلوہکسین	4ء2	81 سینٹی گریڈ
ایتھائل ایسی ٹیٹ	4ء8	74-79 سینٹی گریڈ
میتھائل ایتھائل کی ٹون	5	79 سینٹی گریڈ
کاربن ٹیٹرا کلورائیڈ	6	77 سینٹی گریڈ
ایتھائل الکوحل	9	78 سینٹی گریڈ

نارمل بیوٹائل ایسی ٹیٹ	12ء8	124 - 128 سینٹی گریڈ
ایمائل ایسی ٹیٹ	13	137 - 142 سینٹی گریڈ
آئسو پروپائل الکوحل	22	80 سینٹی گریڈ
نائی لول	13ء4	138 سینٹی گریڈ
نارمل بیوٹائل لکوحل	34	115 - 118 سینٹی گریڈ
ڈائی ایتھی لین گلائی کول منومیتھائل ایتھر	35	134 سینٹی گریڈ
ڈائی ایتھی لین گلائی کول		
انویتھائل ایتھر	45	135 سینٹی گریڈ
ایتھائل اکٹیٹ	90	150 - 160 سینٹی گریڈ

سالونٹ جو کہ اوپر دیے گئے ہیں خصوصاً ایتھائل ایسی ٹیٹ بیوٹائل ایسی ٹیٹ اور ایمائل ایسی ٹیٹ وغیرہ۔ نائٹروسیلولوز کو حل کرتے ہیں۔ لیکن ٹولین پٹرول وغیرہ سستے کیمیکلز ایسے ہیں جو نائیٹرو سیلولوز کو حل تو نہیں کرتے لیکن اوپر درج کیے ہوئے سالونٹس کے ساتھ ملا کر برتے جا سکتے ہیں۔ اس طرح لاگت کم آتی ہے۔ مثلاً ایک پونڈ یمائل ایسی ٹیٹ جس کی قیمت چھ روپیہ ہے ایک پونڈ پٹرول جس کی قیمت ایک روپیہ ہے ملایا جا سکتا ہے۔ ٹولین بھی بہت سستی چیز ہے اور ایمائل ایسی ٹیٹ سے ملائی جا سکتی ہے۔ ایسی اشیاء کو جو سالونٹ کے بغیر اس کی خوبیوں میں کمی واقع کرنے

کے لیے پتلا کرنے کے لیے برتی جاتی ہے تھنر (Thinner) کہلاتی ہیں۔

یہ بات دھیان میں رکھنی چاہیے کہ جو سالونٹ بہت جلدی سوکھتے ہیں وہ اپنے پیچھے یکساں تہہ سیلولوز نائٹریٹ کی نہیں چھوڑتے۔اس کے علاوہ جلد خشک ہونے والے سالونٹس سوکھتے ہیں تو وہ اپنی جگہ اتنی سرد ہو جاتی ہے کہ ہوا کی رطوبت قطروں کی صورت میں سالونٹ کے ساتھ مل کر اسے دھندلا کر دیتی ہے۔اس لیے بہتر یہی ہے کہ جلد خشک ہونے والے سالونٹ کے ساتھ قدرے دیر سے خشک ہونے والا سالونٹ بھی ملا دیا جاتا ہے۔

سالونٹ کے علاوہ پلاسٹی سائزر Plasticisers کا تھوڑی مقدار میں ں برتے جاتے ہیں۔تاکہ پالش ناخن کے ساتھ اچھی طرح چمٹے لچکیلا ہو اور جلد ناخن سے عام گھریلو کام کج میں چھوٹے نہیں۔کیسٹر آئل 5 فیصدی کی مقدار میں ایک اچھا پلاسٹی ہے۔لیکن آج کل ڈائی بیوٹائل تھلیٹ ایمائل سز یمیٹ بیوٹائل سٹریٹ اور ٹرائی فینال فاسفیٹ وغیرہ کو ترجیح دی جاتی ہے۔ڈائی بیوٹائل تھیلٹ اور ڈائی ایتھائل تھلیٹ دونوں آسانی سے مل جاتے ہیں۔اور ویسے بھی اچھا کام کرتے ہیں۔جیسا کہ پہلے درج ہو چکا ہے کہ نائٹروسیلولوز کا سلیوشن اگر نہ ملے تو سلیولائیڈ کو کام میں لائیں۔یہ ایک ایسی مکمل چیز ہے کہ جس میں ریزن وغیرہ سب موجود ہیں۔صرف اسے حل کرنے کی بات ہے۔اسے حل کرنے کے لیے عموماً ایمائل ایسی ٹیٹ وایسی ٹون کا مرکب برتا جاتا ہے۔بیوٹائل ایسی ٹیٹ بھی اچھی چیز ہے۔لیکن ایما ائل ایسی ٹیٹ آسانی سے مل جاتا ہے۔ای ککو دوسرے کی جگہ برتا جا سکتا ہے۔نائٹروسیلولوز کو ہمیشہ پہلے ایمائل یا ابیوٹ ءایسی ٹیٹ میں حل کر لیں۔اس کے بعد باقی مادہ چیزیں ملائیں۔نائٹروسیلولوز کی مقدار 6 فیصدی سے لے کر 13 فیصدی تک رکھتے ہیں۔اس کی کمی بیشی سے اور تھنر کے اضافہ سے اگر سستا کرنا مقصود ہو تو مل گھٹیا تیار کیا جا سکتا ہے۔لیکن یاد رہے کہ تھنر کے اضافہ کے بعد جو مال تیار ہو اس میں نائٹروسیلولوز یا سیلولائیڈ والی چیزیں تیار کریں اور بعد میں حسب ضرورت تھنر ملا دیا جائے۔چونکہ پٹرول میں بہت بو ہوتی ہے اس لیے اس کی جگہ پٹرولیم ایتھر برتتے ہیں نیچے چند فارمولے دیے جاتے ہیں۔

سیلولائیڈ 8 حصہ ایسی ٹون 70 حصہ

ایمائل ایسی ٹیٹ یا بیوٹائل ایسی ٹیٹ 50 حصہ

رنگ حسب ضرورت جو الکوحل اور تیل میں حل ہونے والا ہو۔

سیلولائیڈ کو ایمائل ایسی ٹیٹ میں ملا کر دو تین دن تک پڑا رہنے دیں جب پوری طرح حل ہو جائے تو اس میں رنگ اور ایسی ٹون کا مرکب ڈال دیں

نیچے ایک فارمولا دیا جاتا ہے۔

ایمل ایسی ٹیٹ 1/2 پونڈ ایسی ٹون 1 پونڈ

تھنر 2 پونڈ میتھی لیٹڈ اسپرٹ 1/2 4 پونڈ

فلم کے صاف شدہ ٹکڑے 8 اونس رنگ کارمائن 4 اونس

بے کار فلم کے ٹکڑے جو کہ کباڑیوں سے سستے داموں پر مل جاتے ہیں خرید لیں وار سوڈا لائی نمبر 10 (ایک چھٹانک سوڈا کاسٹک 12 چھٹانک پانی میں حل کر لیں پانچ چھ گھنٹہ کے بعد سوڈا لائی سے نکال کر صاف پانی سے دو تین بار دھو لیں۔ ٹکڑے نہایت سفید و شفاف ہو جائیں گے۔ ان کو قینچی سے کتر لیں ان ٹکڑوں کو ایمل ایسی ٹیٹ و ایسی ٹون اور تھنر کو ملا کر کارک لگا دیں۔ دو تین دن کے بعد جب ٹکڑے حل ہو جائیں تو سپرٹ تھوڑی تھوڑی ڈالتے جائیں ارو کسی صاف لوہے یا شیشے کی سلاخ سے ہلاتے جائیں ایک دم سپرٹ نہ ڈالیں۔ جب سپرٹ حل ہو جائے تو رنگ ڈال دیں اور خوب ہلائیں بعد میں شیشیوں میں بھر لیں۔

یہ سستا فارمولا ہے اور ویسے ٹھیک ہے لیکن اس فارمولے کے بارہ میں جہاں تک میری ذاتی رائے ک تعلق ہے۔ وہ یہ ہے کہ سیلولائیڈ ان فارمولوں میں قیمتی اور قدرے مشکل سے ملنے والی چیز ہے۔ اس میں تو بچت ہوتی ہے ایسی ٹون اور ایمائل ایسی ٹیٹ کا ہم وزن مرکب ساڑھے تین روپیہ کے قریب پڑتا ہے۔ نصف اونس کی شیشی میں دس سیر کا یہ مکسچر خرچ ہوگا۔ اور اگر میتھی لیٹڈ سپرٹ والا مرکب برتیں تو قیمت 6 پیسے پڑے گی۔

اس کے برعکس میتھی لیٹڈ اور تھنر کی بو کو کنٹرول کرنا مشکل ہے۔ جہاں ایمائل ایسی ٹیٹ وایسی ٹون والی نیل پالش خوشگوار کیلے کے بودے گی وہاں میتھی لیٹڈ سپرٹ والی نیل پالش ناگوار گزرے گی۔

سستی نیل پالش کے تحت مندرجہ ذیل فارمولا دیا گیا ہے۔

ایمل ایسی ٹیٹ 2 چھٹانک　　میتھی لیٹڈ سپرٹ 1/2 کلو

سندرس 1/2 کلو　　چپڑالاکھ 1 چھٹانک

سپرٹ میں حل ہونے والا رنگ 6 ماشہ

سپرٹ میں تمام اشیا کو ملالیں اور رات بھر پڑا رہنے دیں۔ صبح کو چھان کر شیشیوں میں بھر لیں نہایت ہی چمکدار نیل پالش تیار ہے۔ مگر دیر تک ناخنوں پر قائم نہیں رہتا۔ مارکیٹ کے قابل ہے۔

دیے یہ فارمولا کافی سستا ہے۔ لیکن جیسا کہ اوپر درج ہو چکا ہے یہ ناخنوں پر دیر تک ٹکے گا نہیں۔ جب سالونٹ اڑ جائے گا تو پیچھے یک پتلی سی سندرس اور چپڑالاکھ کی تہہ رہ جائے گی۔ یہ تہہ نائٹروسیلولوز یا سیلولائیڈ کی طرح لچکیلی اور سخت نہیں ہوتی۔ س لیے دیر تک ناخنوں پر قائم نہیں رہتی۔

اس کے علاوہ اس فارمولا میں ایمل لیسی ٹیٹ ضروری نہیں ہے۔ لیکن سپرٹ کی بو کو قدرے دبانے کے لیے استعمال کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ عام بڑھیا قسم کے نیل پالش میں کیلے کی خوشبو آتی ہے۔ یہاں ایمل ایسی ٹیٹ بطور خوشبو بھی برتا گیا ہے تاکہ بڑھیا نیل پالش جیسی بو ہو۔

ایک اچھا فارمولا نیچے درج کیا جاتا ہے۔

نائٹروسیلولوز 10 حصہ　　ڈائی بیوٹائل تھیلٹ 5 حصہ

پالی سٹائرین (Polystyrene) یا گم ڈامر یا سلفائیڈ نا مائیڈ فارمنڈی ہائیڈ ریزن 8 حصہ

ایتھائل ایسی ٹیٹ 15 حصہ　　ایسی ٹون 5 حصہ

ایمائل ایسی ٹیٹ 20 حصہ ٹولین (Toluene) 3 حصہ

رنگ حسب ضرورت

امریکہ میں مندرجہ ذیل فارمولا پیٹنٹ کرایا گیا ہے۔

(US Patent No 2 195,971)

اس میں اس بات کا دعویٰ کیا گیا ہے کہ یہ پالش سوکھ کر سکڑ نہیں جاتا۔ ناخن کے کونے سے پالش جلد اکھڑنا شروع نہیں کرتا نہ ہی رنگ خراب ہوتا ہے۔ اور نہ ہی شیشی میں گاڑھا ہوتا ہے چمکدار ہے اور دیرپا ہے۔

سیلولوز نائٹریٹ 2ء3 حصہ الکوحل 7ء20 حصہ

بیوٹائل ایسی ٹیٹ 3ء19 حصہ ٹولین (Toluene) 3ء9 حصہ

15 Propy Metha Crylatesin حصہ

پلاسٹی سائزز 2ء3 حصہ رنگ حسب ضرورت

ریزن کا استعمال نیل پالش کی عمدگی پر بہت اثر ڈالتا ہے۔

Sulphonamid Eformal Dehyde, Alkyd Polyvinyl Pesins Polystypene Damar یا ڈامر

(یہ اتنا اچھا نہیں ہے) اس مقصد کے لیے بہت اچھے ہیں۔ روزن یعنی بروزہ بیکار ہے۔ جو بھی روزن ڈالا جائے وہ لچکدار ہو۔ اچھی طرح سے چپکے بہت چمک دینے کے ساتھ ساتھ نیل پالش کے دوسرے اجزا پر کوئی برا اثر نہ ڈالے۔ اس کا رنگ اور سختی بھی قابل قدر خصوصیتیں ہیں۔

جہاں تک رنگ کا تعلق ہے یہ وزن میں ہلکے پھلکے ہونے چاہئیں تاکہ تہہ نشین نہ ہو جائیں اور رنگ ایسا ہونا چاہیے کہ جو بے ضرر ہو نیل پالش کی زیادہ سے زیادہ چھ قسمیں ہوں ورنہ آگ کو کنٹرول کرنا بہت مشکل ہو جاتا ہے۔ یہ اچھا ہے کہ نیل پالش اور لپ سٹک ایک ہی شیڈ کی ہونی چاہیے۔ رنگ تیل اور سپرٹ میں حل ہونے والے ہوں۔ مناسب مقدار میں خوشبو بھی دی جا سکتی

ہے۔

لیکن تیاری سے پہلے یہ سمجھ لیا جائے کہ اس کام میں آگ لگنے کا بہت خطرہ رہتا ہے۔ دوسری بات یہ ہے کہ نیل پالش کی تیار بہ نسبت دوسری چیزوں کے ایک مشکل چیز ہے نائٹروسیلولون اگر خشک ہوتو ذرا سے دباؤ یا آگ لگنے سے ڈائنامیٹ کی طرح دھماکہ دیتا ہے۔ اس لیے اسے ہمیشہ سولیوشن کی صورت میں خریدتے ہیں۔ خود بنانا نہایت خطرناک ہے۔ البتہ سیلولائیڈ ایک ایسی چیز ہے جو اس کا بہترین بدل ہے۔ سیلولائیڈ میں نائٹروسیلولوز اور کافور ملا رہتا ہے۔ کافور کا وہی فائدہ ہے جو ریزن کا ہے۔ اس لیے اس صورت میں مزید ریزن ڈالنے کی ضرورت نہیں رہتی۔ سیلولائیڈ آگ جلدی پکڑ لیتا ہے۔ لیکن نائٹروسیلولوز کی طرح خطرناک نہیں۔

رنگ کو پلاسٹی سائزر کے ساتھ ملا کر بہت اچھی طرح پیس لیں۔ جب مال تیار ہو جائے تو چند ماہ تک شیشی میں رکھیں اور دیکھیں کہ رنگ وغیرہ سب کچھ حسب دل خواہ ہے یا نہیں۔

نیچے دو فارمولے دیے جاتے ہیں۔

1۔ نائٹروسیلولون Nitro Cellolose 11ء4

ٹرائی کیسال فاسفیٹ Tricryl Phosphate 8ء3

ڈائی بیوٹائل تھیلٹ Dibutyl Pthalate 13ء5

ایتھائل ایسی ٹیٹ Ethyl Acetate 31ء5

بیوٹائل ایسی ٹیٹ Butyl Acetate 30ء0

الکوحل Alcohal 4ء9

رنگ Oil Pink SI-D& Cred No 31.920D&C Red No 19-1

رنگ کو ڈائی بیوٹائل تھیلٹ میں ڈال کر اچھی طرح پیس لیں۔ نائٹرول سیلولوز کو ایتھائل ایسی ٹیٹ میں حل کریں۔ اروا سمیں بیوٹائل ایس ٹیٹ ملا دیں۔ آہستہ آہستہ رنگ اور ڈائی میتھائل

تھیلیٹ والا مکسچر ملا دیں اور خوب ہلائیں۔اس کے بعد باقی ماندہ چیزیں ملا کر اچھی طرح ہلا لیں اور جتنا بھی جلدی ہو سکے پیک کر لیں۔

2۔ نائٹروسیلولوز Nitro Cellolose 13ء1 ا

میتھائل سیلولوز Methyl Cellulose 35 ب

ایسی ٹون Acetone 3 ج

بیوٹائل ایسی ٹیٹ Butyl Acetate 25ء6 د

ڈائی آکسٹائل اڈی پیٹ Dioxtyl Adipte 13ء4 س

کافور Camphor 3ء0 ش

ٹرائی ایتھائل فاسفیٹ Triethyl Phosphate 6ء5ل

رنگ Colour 4ء0 ک

نمبر ا اور ش کو ب میں حل کریں ک کو ش اور ل کے ساتھ پیس لیں۔رنگ والے مرکب کو سیلولوز والے مرکب میں ڈال کر خوب ہلائیں۔اور جلد ہی پیک کر لیں۔

آج کل سیلولائیڈ والی نیل پالش کا اتنا رواج نہیں رہا کیونکہ یہ مشکل سے ملنے والی چیز ہے۔ اور اگر بڑے پیمانہ پر کام ہو تو مشکل ہو جاتی ہے شیلک یعنی چپڑ الاکھ والی نیل پالش زیادہ دیر تک نہیں رہتی۔

نیل پالش بنانے کا راز جو میں نیچے درج کر رہا ہوں غالبًا ابھی تک کسی بھی کتاب یا رسالہ میں شائع نہیں ہوا۔جو لوگ جانتے بھی ہیں وہ کسے بتاتے ہیں۔

دراصل پینٹ و رنگ و روغن رکھنے والے نائٹروسیلولوز لائیکرو Nitro Cellulose Lacsueor نام کی چیز فروخت کرتے ہیں جو مختلف رنگوں میں آتی ہے۔اور بے رنگ بھی ہوتی ہے۔اگر گاڑھی ہو تو رنگ ہلکا شربتی بھی ہوتا ہے Duco جو کہ امپیریل کیمیکل انڈسٹری کی تیار کی ہوئی موٹر کار والی فنش ہے۔

Carfinish یہی چیز ہے جنس ونکلسن کا Necol بھی یہی چیز ہے البتہ کوئی زیادہ گاڑھا ہوتا ہے اور کوئی پتلا۔ آخر الذکر دونوں پتلے ہوتے ہیں۔ آپ بازار سے Cellulose Lacqueor مانگئے اگر نہ ملے تو دوسری چیز برتیں۔ میں نے مندرجہ ذیل چیزیں برتی ہیں۔

1. U.S.L.N.C (Nitro Cellulose)

Clear Lacquer

2. U.S.L.N.C P.O Red

3. U.S.L.N.C Maroon

یہ چیزیں کراچی لاہور اور دیگر تمام بڑے شہروں میں انگریزی کیمیکلز فروخت کرنے والوں کے ہاں سے آسانی سے مل جاتی ہیں۔

اسی فرم سے تھنر نام کی شے بھی بارہ روپے گیلن کے حساب سے مل جاتی ہے بس لے کر اس تھنر سے پتلا کر لیں۔ یہی ہے نیل پالش نیل اینمل یا جو بھی نام دیجیے۔ یاد رہے کہ ہر ایک تھنر کا فارمولا مختلف ہوتا ہے۔ اس لیے تھنر اور لیکر ایک ہی دکان سے خریدیں اور دکان دوار پر واضح کر دیں کہ یہ تھنر سیلولوز لیکر کے لیے درکار ہے۔ تھنر میں ایمائل ایسی ٹیٹ بیوٹائل ایسی ٹیٹ الکوحل پٹرولیم ایتھر اور ٹولین ملے رہتے ہیں۔ لیکر جو کہ شہد کی طرح گاڑھا ہوتا ہے اس میں تین گنا یا کم وبیش تھنر دینے سے اچھی نیل پالش تیار ہوتی ہے۔

یہ یاد رہے کہ لیکر یا تو شفاف ملے گا یعنی Clear Lacquer یا رنگدار عموماً اس مقصد کے لیے سرخ یا Maroon جو گہرا سرخ ہوتا ہے مارکیٹ میں مل جاتے ہیں۔ یہ شفاف نہیں ہوتے۔ اس لیے ناخن پر لگانے سے نیچے کا ناخن کا رنگ وغیرہ نظر نہیں آتے اس لیے یہ اپنا کام خوب کرتے ہیں اس کے برعکس شفاف لیکر میں اگر تیل والے رنگ دیں تو چمک وغیرہ سب کچھ ٹھیک آتا ہے۔ لیکن ایسی پالش لگانے کے بعد ناخن صاف دکھائی دیتا ہے مارکیٹ میں دونوں قسم کی نیل پالش کی کھپت ہے۔

اکثر رنگ کی بارہ میں بہت دقت آتی ہے۔ خاص کر مناسب رنگ چننے میں آج کل آیوسین اور Rhodamine نیل پالش خوب چل رہے ہیں۔ آیوسین تو عام سرخ رنگ ہے لیکن روڈا مین گلابی ہے۔ یہ دونوں آئل کلر لے کر ڈال لیتے ہیں رنگ کی کمی بیشی اور دوسرے رنگوں کے ساتھ ملا کر برتنے سے مختلف قسم کے شیڈز تیار کیے جا سکتے ہیں نیلی پالش بنانے کے لیے بنایا گیا مرکب خریدا جا سکتا ہے۔ کیمیکلز کا سامان فروخت کرنیوالی بڑی بڑی فرموں سے بآسانی دستیاب ہوسکتا ہے۔ یہ بنا بنایا مرکب نیل پالش بنانے کے سلسلے میں بہت ہی کارآمد چیز ہے۔ بلکہ دوسرے لفظوں میں اسے بنیادی جزو کی سی حیثیت حاصل ہے۔ یہ مرکب متعلقہ فرم یا دکاندار سے خریدتے وقت نیل کلر کے نام سے طلب کریں۔

اس کے علاوہ Lake Colours ہوتے ہیں جو کہ نہ تو تیل میں حل ہوتے ہیں نہ کسی دوسری چیز میں۔ مثلاً پیٹنٹ وغیرہ کے رنگ۔ ان کا برتنا عام آدمی کے لیے مشکل ہے کیونکہ اگر انہیں پتلا کیا جائے تو بہت چانس ہے۔ کہ یہ تہ نشین ہو جائیں۔ اس لیے بڑھیا نیل پالش کے رنگین سیلولوز لے کر لیں۔ اسے تھنر میں ملا کر پتلا کر لیں۔ اور تھنر میں کوئی ملتا جلتا رنگ دے کر مناسب شیڈ دے لیں۔ فرض کیجیے کہ آپ نے گلابی رنگ کا شیڈ تیار کیا ہے بازار سے آپ نے پوسٹ آفس ریڈ رنگ کا سیلولوز لیکر خریدا ہے اور ساتھ ہے Clear N.C.Lacquer بھی تو آپ یوں کریں کہ Clear لے کر تین گنا تھنر سے پتلا کر کے اس میں Rhodamine یا دوسرا گلابی آئل کلر دے دیں اور اچھی طرح ہلا کر ایک طرف رکھ دیں کسی دوسری بوتل میں ایک حصہ پوسٹ آفس ریڈ کلر لے کر اور تین حصہ تھنر دے دیں اسے ہال کر ایک طرف رکھ دیں۔ بوقت ضرورت حسب منشا دونوں سولیوشن مختلف مقدار میں ملا کر شیڈ درست کر لیں۔ تیار شدہ پالش شیشی میں ایسا نظر آئے گا جیسے سیندور کا سیولوشن ہے اور عام بڑھیا قسم کی نیل پالش کا یہی رنگ ہوتا ہے۔

درمیانہ قسم کی نیل پالش تھنر کی مقدار بڑھا کر تیار کی جا سکتی ہے۔

بازار سے مختلف قسم کے لیکر اور Duco اور Neccol نام کی اشیاء پینٹ والوں کے ہاں سے خرید کر مزید تجربات کیے جا سکتے ہیں۔ میتھی لیٹڈ سپرٹ اور چپڑا الاکھ والے فارمولا میں مناسب مقدار میں ریڈ لیکر لے کر جسے تین گنا تھنر سے پتلا کر لیا ہو ملا کر بہتر نتائج برآمد کیے جا سکتے ہیں۔ عام حالات میں چپڑا الاکھ والی نیل پالش شیشی میں گہری سرخ بے رنگ دکھائی دیتی ہے۔ لیکن ریڈ لیکر کی ملاوٹ کے بعد سیاسندھور کا رنگ دے گی اور اس کی خوبیاں بھی بڑھ جائیں گی ریڈ لیکر والی شیشی تھوڑی مقدار میں ملائیں تا کہ لاگت زیادہ نہ بڑھے۔

نوٹ: میں نے لیکر میں روزن ملا کر تجربات کیے ہیں لیکن روزن کے استعمال سے پالش بھربھری ہو جاتی ہے اور ایک ہی دن میں اترنے لگتی ہے۔ رنگ خصوصاً آئل کلر ہو ورنہ پالش پانی وغیرہ میں ہاتھ دھونے سے اترنے لگے گی۔ یہ پالش تاش پر لگانے کے کام آتی ہے۔ لیکن اس صورت میں رنگ کا اضافہ نہیں کرنا چاہیے۔ اور ہاں سالونٹ کی جگہ ایمائل ایسی ٹیٹ وایسی ٹون برتیں۔ تھنر پرنٹنگ پریس کی چھپائی کو کئی بار دھو دیتا ہے ویسے ہے جیسے بلیچنگ پاؤڈر سے روشنائی کا لکھا صاف ہو جاتا ہے۔ ہو سکتا ہے کہ کسی چھپائی پر کم اثر ہو اور کسی پر زیادہ۔ لیکن یہ بات دھیان میں رہنی چاہیے کہ یہی مصالحہ بجلی کے بلبوں کو رنگین بنانے کے کام آتا ہے۔ شفاف لیکر کو تھنر کے ساتھ ملا کر پتلا کر لیں۔ جو رنگ دینا ہو دے کر برش سے پینٹ کر لیں۔

نیل پالش اتارنے والی اشیاء

ایک بار کی لگائی ہوئی نیل پالش کچھ دن بعد اتر جاتی ہے۔ لیکن ساری کی ساری نہیں۔ اس لیے دوبارہ نیل پالش لگانے سے پہلے ناخن کو اچھی طرح صاف کر لینا ضروری ہے۔ اس مقصد کے لیے محض سالونٹس جن سے نیل پالش تیار کی جاتی ہے ہی استعمال میں لائے جاتے ہیں۔ ان میں ایمائل ایسی ٹٹ ایتھائل ایسی ٹیٹ۔ ایسی ٹون وسیلولوآسانی سے دستیاب بھی ہو جاتے ہیں۔ اور اچھے بھی ہیں سالونٹس کو بشکل کریم بھی برتا جاتا ہے۔ لیکن ان کا اثر آہستہ آہستہ ہوتا ہے۔ لیکن سیال سالونٹس کے برعکس یہ کم مقدار میں زیادہ کام آتی ہیں ناخنوں کو خشکی سے بچاتی ہیں۔ اور ان

کے استعمال کے بعد ناخنوں کو نہ ہی خاص نقصان پہنچتا ہے۔ اور نہ ہی بھربھرے ہوتے ہیں۔ کریم کا ایک فارمولا نیچے دیا جاتا ہے۔ جو سوپ پرفیومری کاسمیٹک میگزین (امریکہ) کی ستمبر 1972ء کی اشاعت میں چھپا ہے۔

سٹریک ایسڈ Stearic Acid 9 حصہ

کیسٹر آئل Castor Oil 2 حصہ

ٹرائی ایتھانول امین Tri Ethanol Amine 3ء5 حصہ

بیوٹائل ایسی ٹیٹ Buty Acetate 70 حصہ

ڈسٹلڈ واٹر Distilled Water 15 حصہ

سٹریک ایسڈ اور کیسٹر آئل کو بیوٹائل ای ایمائل ایسی ٹیٹ میں حل کر لیں اور اسے 50 تا 60 درجہ پر گرم کریں۔ پھر ٹرائی ایتھانول امین کو پانی میں ملا کر تھوڑا تھوڑا بیوٹال ایسی ٹیٹ والے مکسچر میں ملا کر گھوٹتے جائیں۔

جہاں تک سیال اشیاء کا تعلق ہے کئی فارمولے برتے جاتے ہیں۔ ایک دوسری کیمیکل کی کمی بیشی سے درجنوں فارمولے بنائے جاتے ہیں۔ نیچے کچھ اچھے فارمولے درج کیے جاتے ہیں۔

(1)

سیلوسالو 15 حصہ　　ایمائل ایسی ٹیٹ 5 حصہ

ایسی ٹون 80 حصہ　　کیسٹر آئل 2 حصہ

(2)

ایتھائل ایسی ٹیٹ 40 حصہ　　کیسٹر آئل 6 حصہ

سیلوسالو 12 حصہ　　کاربی ٹول 13 حصہ

سپرٹ میتھی لیٹڈ 30 حصہ

(3)

ایمائل ایسی ٹیٹ 30 حصہ　　ایسی ٹون 10 حصہ

کیسٹر آئل 2 حصہ　　بیوٹائل سٹریٹ 20 حصہ

سیلوسالو 15 حصہ　　نارمال بیوٹائل ایسی ٹیٹ 25 حصہ

(4)

ایتھائل ایسی ٹیٹ 30 حصہ　　ایسی ٹون 30 حصہ

کیسٹر آئل 5 حصہ　　ڈائی بیوٹائل تھیلٹ 10 حصہ

سیلوسالو 25 حصہ

نوٹ: یہ سب فارمولے خصوصاً نیل پالش کے ہیں جو سیلولائیڈ سے تیار ہوتی ہے۔ یا نائٹرو سیلولوز والی جس کے فارمولے پہلے درج ہو چکے ہیں۔ جو نیل پالش سیلولوز لیکر سے تیار ہوتی ہے۔ اس کے لیے بھی بہت اچھے ہیں اس قسم کی پالش کو دور کرنے کے لیے تھنر ہی برتا جا سکتا ہے اس میں مزید خوشبو دینے کے لیے دس فیصدی مقدار میں ایمائل ایسی ٹیٹ شامل کر لیں اچھا اور کافی سستا مال تیار ہوگا۔

بہترین اور سستا نیل پالش

ایک ہزار روپے کا راز

لیکر ایک بوتل　　تھنر دو بوتل

رنگ سرخ یا گلابی عمدہ پکا حسب ضرورت۔

لیکر اور تھنر کو آپس میں ملا لیں اور پھر رنگ ملا کر اچھی طرح حل کر کے شیشیوں میں بھر کر خوبصورت لیبل لگا کر بازار میں فروخت کریں۔

بہترین عمدہ اور سستا نیل پالش بنانا

تجارتی راز

تھنر دو بوتل　　سفید پاؤڈر 1/2 پونڈ

سلور رنگ حسب ضرورت　　سپرٹ حسب ضرورت

سفید پاؤڈر فروخت کرنے والوں سے اسی نام سے مل جاتا ہے لاہور میں خواجہ اینڈ کمپنی بیرون شاہ عالمی مارکیٹ لاہور سے مل جاتا ہے۔مندرجہ بالا تمام چیزوں کو آپس میں آہستہ آہستہ یک جان کرلیں پھر خوبصورت شیشیوں میں بھر کر لیبل لگالیں اور فروخت کریں۔

دونوں نسخوں میں سے جو چاہیں بنا کر فروخت کریں تجارتی فارمولا ہے۔

سستا نیل پالش

سپرٹ میتھی لیٹڈ ایک بوتل　　چپڑا لاکھ (لال دانہ) 2 اونس

سپرٹ کا لال رنگ حسب ضرورت رتن جوت 2 اونس

پہلے تھوڑی سپرٹ میں لال رنگ حل کریں پھر ساری سپرٹ میں ملا لیں اور چپڑا لاکھ بھی ڈال دیں۔اب بوتل کو چند روز دھوپ میں رکھیں جب حل ہو جاء یتو چھوٹی شیشیوں میں بھر لیں نہایت سستا ناخن پالش ہے۔

ناخنوں کو خوبصورت بنانے والا نیل پالش

رتن جوت 15 رتی　　عرق گلاب 4 ڈرام

ان دونوں میں ریکٹی فائیڈ سپرٹ اتنی ملائیں کہ جس سے مرکب 2 اونس ہو جائے۔پھر اس کو دو ہفتے تک پڑا رہنے دیں بعد ازاں فلٹر کر کے شیشیوں میں بھر لیں اور خوبصورت لیبل لگا کر بازار میں فروخت کریں بڑے کثیر منافع کی صنعت ہے۔

لپ سٹک

لپ سٹک کے استعمال کا رواج روز بروز بڑھ رہا ہے۔شروع شروع میں لپ سٹک فرانس میں چلی تھی۔اور یہ صرف سیر میلسٹی مرہم سے بنائی جاتی تھی۔اور اس میں کوئی رنگ نہیں ڈالا جاتا تھا۔اس وقت لپ سٹک استعمال کرنے کا مطلب ہے کہ پھٹے ہوئے ہونٹوں پر نرمی آجائے۔ اور مزید نہ پھٹنے پائیں لیکن زمانہ کی ترقی کے ساتھ ساتھ اب مارکیٹ میں بے شمار قسم کے رنگوں اور خوشبوؤں والے لپ سٹک ملتے ہیں اور شاید ہی کوئی شہری عورت ہو جو اس کا استعمال نہ کرتی ہو۔ لپ سٹک تیار کرنے میں مندرجہ ذیل خصوصیات ہونا ضروری ہیں۔

1۔ ایک اچھی کوالٹی کی لپ سٹک کے پگھلنے کا درجہ حرارت سے زیادہ ہونا چاہیے تا کہ لپ سٹک پگھل کر ہونٹوں کے نیچے کا سارا حصہ خراب نہ کر دے۔

2۔ اس کو آسانی سے ہونٹوں پر پھیلایا جا سکے۔

3۔ رنگ یکساں طور پر ملا ہوا ہونا چاہیے۔

4۔ لگانے سے ہونٹوں پر ملائمت آجائے لیکن چکنائی نہ آئے۔

5۔ اس کا اثر کم از کم عرصہ تک رہے۔

6۔ ہونٹوں پر لگانے کے بعد پپڑیاں بن کر نہ اتر جائے۔

7۔ اس کے استعمال سے ہونٹوں پر کوئی برا اثر نہ ہو۔

اب ہم لپ سٹک کے آزمودہ فارمولے لکھتے ہیں۔جن کو بنا کر فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔

وائٹ بنز ویکس (موم مکھی) 1/2 3اونس　　سپر میسٹی 1/2 1اونس

پیرافین لیکوئیڈ 3/4اونس　　کارمائین ایک ڈرام

خوشبو گلاب حسب ضرورت

ترکیب: پہلے بنز ویکس اور سپر میسٹی کو واٹر باتھ پر گرم کر کے پگھلائیں اور پھر کھرل میں ڈال کر اس میں رنگ ملا کر خوب گھوٹیں۔ اب اس میں لیکوئیڈ پیرافین اور خوشبو ملا کر ایک باریک ململ کے کپڑے سے چھان کر ٹھنڈا ہو جانے پر سانچوں میں بھر لیں بہتر ہے کہ آپ دونوں موم کو کھرل میں لے کر اور کھرل کو واٹر باتھ میں رکھ کر پگھلا لیں۔ اور پھر رنگ وغیرہ ڈال دیں۔

2۔ روغن بادام 3 تولہ موم ایک تولہ عطر عمدہ حسب پسند

جملہ اشیا کو ملا کر اس میں حسب ضرورت کاربائن کا اضافہ کر کے رکھ لیں بوقت ضرورت قدرے لے کر لبوں پر لگائیں نہایت اچھی سرخی پیدا ہوگی۔

3۔ ویزلین سفید 5 اونس ہارڈ پیرافین 3 اونس رنگ سرخ آئل کلر 1/2 اونس

ترکیب: واٹر باتھ سے ویزلین گرم کریں پگھل جانے پر رنگ ملائیں اور ہارڈ پیرافین کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے ڈال دیں جب تمام پیرافین حل ہو جائے تو اتار کر سانچوں میں بھر لیں اور سٹک تیار کر لیں ان لپ سٹکوں پر بمشکل ایک آنہ لاگت آتی ہے۔ بنا کر فائدہ اٹھائیں۔

4۔ ویزلین سفید 30 اونس۔ بنز ویکس 20 اونس۔ سپر میسٹی 800 گرین۔ کارمائن 1 1/2 اونس۔ خوشبو حسب پسند ضرورت۔ بمطابق نسخہ نمبر 1 تیار کریں۔

5۔ بورک ایسڈ 6 ڈرام کارمائن 1 ڈرام۔ سفید ویزلین 4 اونس۔ ہارڈ پیرافین 2 اونس۔ عطر گلاب حسب ضرورت۔

ترکیب: ابلتے ہوئے پانی میں کوئی برتن رکھ کر سوائے خوشبو کے باقی تمام ادویہ اس میں ڈال دیں جب تمام اجزا مل جائیں تو ٹھنڈا ہونے پر خوشبو ملا کر پیکنگ کر لیں۔

6۔ بنز ویکس سفید 1/2 2 کلو۔ سٹریک ایسڈ 2 کلو۔ ویزلین سفید 20 کلو۔ مائین 10 تولہ۔ خوشبو گلاب یا مرکب خوشبو حسب پسند 20 تولہ

ترکیب: مکھی کے موم سٹریک ایسڈ اور ویزلین کو کسی برتن میں بذریعہ واٹر باتھ پگھلائیں۔ اور کسی باریک ململ کے ٹکڑے سے چھان لیں۔ اب اسے آگ پر رکھ دیں اور گلابی رنگ

(کارمائین) ملا دیں بعدہ اس مرکب کو اچھی طرح گھوٹ کر یک جان کر لیں۔ رنگ حل ہونے کے بعد مرکب کو آگ سے اتار کر ٹھنڈا ہو جانے پر خوشبو ملا کر گھوٹ لیں اور جمنے کے بعد فروخت کریں۔ یہ لپ سٹک ہونٹوں پر لگانے کے علاوہ عورتیں اسے گالوں پر لگاتی ہیں جس سے ان کے حسن اور چہرے کی خوبصورتی بڑھ جاتی ہے۔ اور گال گلاب کے پھول کی طرح سرخ معلوم ہوتے ہیں۔

7۔ کافور ایک اونس۔ ست پودینہ نصف اونس۔ یوکلپٹس آئل دو ڈرام۔ سفید ویزلین دو پونڈ۔ ہارڈ پیرافین چار اونس۔ رتن جوت سفوف حسب ضرورت۔ کڑوے بادام کی خوشبو 25 بوند۔ روغن لونگ 25 بوند۔ روغن تیز پات 10 بوند

ترکیب: پہلے ویزلین اور ہارڈ پیرافین کو پگھلا کر اور رتن جوت سے رنگین بنا کر چھان لیں۔ پھر کافور اور ست پودینہ ملا کر خوبصورت شیشیوں میں پیکنگ کر لیں سردیوں کے دنوں میں ہونٹ پھٹ جانے کے لیے یہ نسخہ بہت مفید ہے۔ اس کے علاوہ ہونٹوں کی جملہ امراض کا بہت مفید علاج ہے بوقت ضرورت پھٹے ہوئے مقام پر دونوں وقت صبح اور شام کو تھوڑا سا مرکب انگلی سے ہونٹوں پر پھیلا لیا جائے۔

لکڑی کے کام کے لیے ریگ مال

ضروری اشیاء۔

1۔ لوہے کی صاف چادریں 2 چھلنیاں کٹا ہوا کانچ چھاننے کے لیے۔

3۔ لوہے کا وزنی پائپ کا ٹکڑا یا رولر کانچ کو جمانے کے لیے 4۔ برش جیسا کہ پینٹروں کے پاس ہوتا ہے۔لعاب کا گوند کا کاغذ پر یکساں لگانے کے لیے 5۔ تختے کی میز پر کاغذ کو گوند لگانے و پھیلانے کے لیے 6۔ ہاون دستہ کانچ کو کوٹنے کے لیے۔

خام اشیاء: گوند کیکر اصلی۔سریش اعلیٰ قسم کانچ کی ٹوٹی ہوء چمنیاں بوتلیں سوڈا لیمن کی ٹوٹی ہوئی بوتلوں کا کانچ۔کاغذ موٹا۔کپڑا معمولی۔کاغذ معمولی کپڑے کی پشت پر لگانے کے لیے۔

خاصیت لکڑی وہے وغیرہ کی چیز کو گھسنے سے فوراً کانچ کپڑے اور کاغذ سے الگ نہ ہو جائے۔بلکہ ریتی کی طرح چیز کو صاف کرتا چلا جائے۔

ریگمال جو لوہے پیتل کے لیے کام آتا ہے

اس کے بنانے کا طیرقہ بھی لکڑی والے ریگمال کی طرح ہے۔مگر اس میں کانچ سوڈا لیمن والی بوتلوں کا استعمال ہوتا ہے۔اس کو سیاہ کرنے کے لیے بلیک یڈ یا بلیک لیمپ جو عام رنگ سازی کا سامان بیچنے والوں سے مل سکتا ہے۔استعمال کرتے ہیں۔اس کے لعاب بجائے گوند کے سریش تیار کیا جاتا ہے یہ بجائے کاغذ کے کپڑے پر بنایا جاتا ہے۔کپڑے کی پشت پر معمولی کاغذ بھی چڑھا دیتے ہیں۔یا صرف کپڑے پر بھی تیار ہوسکتا ہے۔بدستور میز پر کپڑے کو بچھا کر لعاب سریش لگا کر چھلنی سے کانچ پھیلا کر لکڑی والے ریگمال کی طرح تیار کر لیں۔چھلنی اور ریگمال کا نمبر نقشہ سے معلوم کریں۔

نقشہ

120-100-80-70-60-50-40 نمبر چھلنی

3- 1/2 2 1/2-2-2 1-1/2-1-0 نمبر ریگمال

نوٹ: یعنی 120 میش کی جالی سے چھنے ہوئے کانچ کے صفر نمبر ریگمال کا ہوگا۔

گھٹیا ریگمال صرف ریت کاغذ پر جمایا جاتا ہے۔

چہرے کا رنگ نکھارنے کا لاجواب نسخہ

زنک آکسائیڈ 16 اونس چاولوں کا باریک آٹا 14 اونس

اروس روٹ پاؤڈر 1/2 اونس Orris Root Powder

پریسی پیٹڈ چاک 1/2 اونس

اوٹو ڈی روز کی خوشبو ملا کر سب دوائیوں کو اچھی طرح سے یک جان کر لیں۔ اور ایک بکس میں بند کر کے رکھ لیں۔ 24 گھنٹے کے بعد چھوٹے چھوٹے بکسوں میں بھر لیں اور فروخت کریں۔ یہ پاؤڈر جلدی شکایت کے لیے بھی بہت مفید ہے۔

دستی پریس بنانا

دعوتی خطوط اور اشتہارات وغیرہ چھاپنے کے لیے ہینڈ پریس بہت کارآمد ہوتے ہیں اور ان کی ضرورت عام طور پر محسوس کی جاتی ہے۔ سائیکلوسٹائل کے ذریعہ جو کاپیاں نکالی جاتی ہیں ان پر خرچ زیادہ ہوتا ہے۔ اور ہر شخص سائیکلوسٹائل خرید بھی نہیں سکتا۔

ہم ذیل میں ایک کم خرچ اور بالانشین ہینڈ پریس بنانے کا طریقہ درج کرتے ہیں۔ اس کی مدد سے تھوڑے سے پیسوں میں پریس تیار ہو جائے گا۔ اور اس پر اردو انگریزی کسی زبان میں بھی عبارت لکھ کر درجنوں کاپیاں باآسانی حاصل ہو سکتی ہیں۔ اس کام کو تجارتی لائنوں پر شروع کرنے کے لیے زیادہ سرمائے کی ضرورت نہیں ہے۔ ہینڈ پریس بنانے کا طریقہ درج ذیل ہے۔

جلاٹین (انگریزی سریش) ایک اونس　　گلیسرین چھ اونس

پانی چار اونس　　شکر (چینی) ایک اونس

نسخہ نمبر 2

جلاٹین پانچ چھٹانک　گلیسرین دس چھٹانک

زنک اوکسائیڈ ایک چھٹانک　ڈکسٹرین ایک چھٹانک

پانی دس چھٹانک

ترکیب: پہلے حسب خواہش سائز کا ٹین یا لکڑی کا ایک بکس لیں جس کی گہرائی انچ سے کم نہ ہو۔ اس کے بعد جلاٹین کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے پانی میں رات بھر بھگو رکھیں۔ اور ٹکڑے ڈوب جائیں صبح اس میں گلیسرین ملا کر ہلکی آنچ (واٹر باتھ) پر گرم کریں جب تک جلاٹین اور گلیسرین وغیرہ خوب گھل مل جائیں تو شکر یا زنک اوکسائیڈ ڈکسٹرین گا چنی وغیرہ پانی میں حل کر لیں۔ جب سب چیزیں یک جان ہو جائیں تو اس مرکب کو اس طرح احتیاط کے ساتھ برتن میں ڈالیں کہ ہر طرف برابر رہے۔ اور کہیں بلبلہ وغیرہ پڑنے نہ پائے۔ ہینڈ پریس کی تیاری میں سطح ہموار نہایت ضروری ہے۔ اگر کہیں اونچا اور نیچا رہ جائے تو کاپیوں میں عیب آ جاتا ہے اس کے ساتھ ہی بکس کی صفائی کا بھی خیال رکھنا چاہیے۔ اگر بکس میلا یا مرکب بھرتے وقت گرد و غبار پڑ جائے تو چھپائی میں صفائی نہیں آ سکتی۔ اس کے بعد بکس کو سایہ میں خشک ہونے کے لیے رکھ دیں۔ تھوڑی دیر میں مرکب خشک ہو کر ربڑ کی صورت اختیار کر لے گا۔ تو پریس کی روشنائی سے نب سے کاغذ پر کوئی عبارت لکھ کر اس بکس میں جما دیں ذرا زور دینے سے عبارت اس مرکب پر اتر آئے گی اس سے حسب دل خواہ کاپیاں تیار کر لیں یعنی اس پر ایک ایک کاغذ کے ایک طرف ہی معمولی سی نم دے کر یا کاغذ کی سطح پر گیلا اسفنج پھیر پھیر کر باری باری دبا دبا کر کاپیاں حاصل کی جاتی ہیں۔ اس طریقہ پر ایک مرتبہ کے عمل سے تیس سے پچاس کاپیاں تک لی جا سکتی ہیں۔ جس قدر سیاہی گہری اور شوخ جمائی جائے گی اسی قدر کاپیاں زیادہ حاصل ہوں گی۔ صرف تحریر ہی نہیں بلکہ

اسی کے ذریعے نقشے وغیرہ ٹریس کر کے اور کاپی جما کر حاصل کیے جا سکتے ہیں۔

کاپیاں حاصل کرتے وقت دبانے کا عمل لکڑی یا ربڑ کے رولر سے کیا جاتا ہے۔ البتہ یہ چیزیں نہ ہونے کی صورت میں ہاتھوں سے دبا کر کاپی حاصل کی جا سکتی ہے۔ لیکن صفائی اور وقت کی بچت رولر سے ہی ہوتی ہے۔ جس وقت تمام کاپیاں حاصل کی جاتی ہیں تو پریس کی سطح سے بقایا سیاہی دور کرنے کے لیے گیلا اسفنج پھیر دیا جاتا ہے۔ اس کے بعد صاف کپڑے سے سطح پونچھ دی جاتی ہے۔ اس کے بعد پریس دوسری مرتبہ کاپیاں حاصل کرنے کے قابل ہو جاتا ہے۔ اس طرح کرتے کرتے جب مصالحہ کافی نرم ہو جائے یا پریس کی سطح کافی اونچی نیچی ہو جائے تو اسے پگھلا کر تھوڑا اور مصالحہ دیں۔

اس پریس کی تیاری نہایت ہی آسان ہے اور ساتھ ہی کم خرچ بھی ہے۔ پبلک میں چونکہ اس کی مانگ زیادہ رہتی ہے س لیے ہمیں یقین ہے کہ اگر ہمارے بیکار نوجوان اس پریس کو تیار کر کے فروخت کریں تو فکر معاش سے آزاد ہو سکتے ہیں اگر ٹین کے مستعمل ڈبوں کی جگہ لکڑی کے خوشنما رنگین ڈبے بنوا لیے جائیں تو عوام میں زیادہ مقبول ہوں گے۔

ضروری نوٹ

1۔ موسم اور آب و ہوا کے مطابق گلیسرین اور پانی کے اوزان میں کمی بیشی ہو سکتی ہے۔

2۔ اصل خصوصی اشیا گلیسرین اور سریش ہی ہیں۔ باقی اشیاء شامل کرنے کا صرف اتنا ہی فائدہ ہے کہ پریس صاف کرنے میں آسانی ہو جاتی ہے۔ بھرتی کی جگہ آپ صاف شدہ چاک (کیلشیم کاربونیٹ) یا کیولین بھی ملا سکتے ہیں۔ جہاں تک ہو سکے گلیسرین صاف کر کے اور عمدہ قسم کی استعمال کریں۔ جلاٹین (انگریزی سریش) استعمال کریں۔ دیسی سریش استعمال نہ کریں۔

برقی فیتہ بنانا

جس کے عام اشتہار نکل رہے ہیں اس کے بنانے کی ترکیب آسان ہے۔ جست و تانبے کی

تارکو آپس میں لپیٹ کر سیاہ کپڑے میں جو ذرا موٹا ہو سی لیں اور بچے کے گلے میں پہنا دیں۔ بچہ دانت آسانی سے نکالے گا۔ اور نظر بد وغیرہ امراض سے محفوظ رہے گا۔

پھول مکھانے بنانے کا راز

یہ نہایت منافع بخش کاروبار ہے۔ اور انڈیا میں اس کے پلانٹ لگے ہوئے ہیں میں نے انہیں دیکھا ہے کہ چرخی پر پانچ ڈبے لگئے ہوئے گھومتے ہیں اور ہر ڈبے میں پانچ سیر مال ہوتا ہے۔ گھریلو طریقہ یہ ہے کہ ایک مضبوط ڈبہ تقریباً 1/2 2 سیر وزن کا جیسا کہ پانچ پونڈ گھی والا ڈبہ ہوتا ہے۔ مگر اس سے بہت مضبوط ہونا چاہیے۔ اس کے منہ پر ڈھکن نہایت فٹ ہونا چاہیے جس سے بھاپ نہ نکل سکے۔

اب آدھ سیر قول ڈوڈے اور تالہ میٹھا سوڈا اور نمک خوردنی ایک تولہ ڈال کر قول ڈوڈے کے برتن میں بھگو دیں پانی اتنا ڈالیں کہ قول ڈوڈے تر ہو جائیں پندرہ بیس منٹ بعد پانی سے نکال کر ڈبے میں ڈال دیں اور ہلکی آنچ پر پکائیں۔ ڈبے میں قول ڈوڈوں کے ساتھ پاؤ بھر ریت بھی ڈال دیں۔

ڈبے کو الٹتے پلٹتے رہیں تا کہ ہر جگہ سینک برابر لگتا رہے آدھ پون گھنٹے بعد ڈبے کو گرم گرم ہی کھول لیں۔ اگر ٹھنڈا کرنا ہو تو ڈبے کو متواتر ہلاتے رہیں ورنہ پھول مکھانے جل جائیں گے۔ ڈبہ کمزور نہیں ہونا چاہیے۔ ورنہ پھٹ کر نقصان ہونے کا اندیشہ ہے۔ پلانٹوں سے جب ڈبہ کے نٹ کھولتے ہیں تو ڈھکنا چھوٹے بچے انہیں اکٹھا کرتے ہیں۔ میں نے خود ٹین کے ڈبے میں تجربہ کیا تھا تو ڈبہ پھٹ گیا تھا۔ یہ ڈبہ بہت مضبوط ہونا چاہیے۔

میں تجربہ تھوڑے سے قول ڈوڈے اسی طریقہ سے بھگو دیئے اور پھر گیلی ریت میں دبا کر کڑاہی آگ پر رکھ دی۔ جب ریت گرم ہوگ ءتو قول ڈوڈے اسی طرح تھے کچھ جل گئے اور کچھ بھن گئے مگر پھول مکھانا ایک بھی نہ بن سکا۔ ڈبے میں گھمانے سے اور آگ کی گرمی سے جو گیس ڈبے کے اندر بنتی ہے اس سے پھول مکھانے بنتے ہیں۔ اس لیے ڈبہ نہایت مضبوط ہونا چاہیے۔

تجربہ کی چند سطور بطور سند تحریر کریں کہ کوئی صاحب بغیر ڈبے کے اپنا وقت اور پیسہ ضائع نہ کرے۔

تھینر بنائے

پورے ایک لاکھ روپے کا فارمولا۔

پٹرول ایک گیلن ٹیکے والی ایک شیشی ورنی سپرٹ۔ وارنش ایک شیشی ٹیکے والی یک شیشی بھر بھر کر تمام اشیاء آپس میں اچھی طرح حل کر لیں بس تھینر تیار ہے۔ بنا کر فائدہ اٹھائیں۔ (عطیہ درانی صاحب)

کالی مہندی کا فارمولا

ٹاٹری ایک ماشہ۔ ہائیڈروجن پراوکسائیڈ 2 تولہ کھلی سفوف 2 تولہ۔ مہندی پسی ہوئی 5 تولہ۔ تمام چیزوں کو آپس میں اچھی طرح ملا کر رکھ لیں۔ اور پیکٹوں میں بھر کر فروخت کریں۔

پورے ایک لاکھ روپے کا فارمولا

پرانی فلموں سے سونا اور چاندی نکالیے۔

ناظرین یہ راز آپ نے بے شمار زر کثیر صرف کرنے پر حاصل نہیں کر سکتے۔ جو لوگ جانتے ہیں وہ کسی قیمت پر نہیں بتاتے۔ ہم نے بڑی محنت سے زر کثیر صرف کر کے یہ فارمولا حاصل کیا ہے۔ جو قارئین کی خدمت میں پیش کیا جا رہا ہے۔ پرانی فلموں کو قینچی سے باریک کتر کر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر لیں جس قدر فلمی کٹنگ ہو اس میں ہائپو اس قدر ڈالیں جس میں فلم کی تمام کتریں ڈوب جائیں چار دن تک اسی طرح پڑی رہنے دیں پھر اس قوام کو اچھی طرح ملیں۔ پھر اس قوام کو ہلکی نرم آگ پر پکائیں پھر آپ پر سے قوام اتار کر اچھی طرح خوب ملیں پھر فلم نکال کر علیحدہ کر لیں۔

نیچے پڑا ہوا ہائپو والا پانی پڑا ہوا ہے۔ اسے نیم نرم آنچ پر پکائیں۔ جب اچھی طرح حل ہو جائے تو تمام مادا پانی میں لت پت ہو جائے گا۔ اسے دو دن بعد دیکھیں۔ اس مادے والے پانی

میں چاندی کے ٹکڑے ملیں گے۔تمام ٹکڑوں کو اکٹھا کر لیں۔اور پگھلا کر ڈلی بنا لیں۔اسی طرح رنگدار فلموں میں سے مندرجہ بالا عمل کرنے سے سونا نکالا جا سکتا ہے۔ پانی میں سوڈا کا سٹک ڈالیں خہ پانی کافی کافی طور پر تیزاب ہو جائے۔ پھر اس میں فلموں کا کترا اور رات بھر پڑا رہنے دیں۔صبح آرام سے فلموں کو ہلا کر نکال لیں۔اور پانی کو ہلکی آگ پر رکھ کر چٹکی چٹکی ڈالیں۔نقرہ تہہ نشین ہو جائے گا۔بنا کر فائدہ حاصل کریں دفتر کو نتیجہ سے اطلاع دیں۔(عطیہ درانی صاحب)

تیار کرتے ہیں۔ترکیب یہ ہے:

خوردنی نمک ایک کلو۔(سجی سیاہ کھار) چار چھٹا نک۔خشک آملے کا سفوف ایک چھٹا نک۔

تمام چیزوں کو باریک پیس کر مٹی کے پختہ برتن میں ڈال کر برتن کے منہ پر مٹی کا ڈھکنا دے دیں اور بھٹی یا تندور میں جہاں کوئلے سلگ رہے ہوں رکھ دیں حرارت سے یہ چیزیں پگھل کر ڈلا سا بن جائے گا۔بس یہ سیاہ نمک ہے۔

کالا نمک کا آسان نسخہ

نمک سانبھر (سمندری نمک) صاف شدہ کو پانی میں گھول کر اور نمک کا آٹھواں حصہ سجی سیاہ۔اور سجی سیاہ کے برابر ہڑ بہیڑہ۔آملہ کا پسا ہوا سفوف ڈال کر آگ پر پکائیں۔جب گاڑھا ہو جائے تو مٹی کے برتن سے خشک کر لیں۔

ست ملٹھی بنانا

یہ سیاہ رنگ کی قلمیں حکیم ادویات میں استعمال کرتے ہیں اس کے بنانے کی ترکیب یہ ہے:

10 کلو ملٹھی کو 309 کلو پانی میں دردرا سا کوٹ کر ڈال دیں۔

دوسرے دن کڑاہی کو آگ پر رکھیں اور ابالیں جب آٹھ کلو پانی رہ جائے تو کسی کپڑے سے اچھی طرح چھان لیں اور نچوڑ لیں اب اس پانی کو آگ پر خشک کر لیں جب پانی تقریباً ڈیڑھ کلو رہ جائے اور گاڑھا معلوم ہو تو اس میں آدھ کلو گوند ببول پیس کر ملا دیں اور ایک پاؤ سٹارچ بھی ملا

دیں۔اب یہ قوام گوندھے ہوئے آٹے کی طرح بنا کر مشین کے ذریعہ جیسے سلیٹ پنسلیں ہوتی ہیں بتیاں بنا کر خشک کریں اور بنا کر فائدہ اٹھائیں۔

دستی پریس بنانا

زمانہ کی ترقی کے ساتھ ساتھ چھپائی کا کام بھی بہت ترقی کرتا جا رہا ہے۔ بلکہ یہاں تک کہا جا سکتا ہے۔ کہ جتنی ترقی اس کام نے کی ہے باقی کوئی ایسا نہیں ہے جس نے اتنی ترقی ہو اور بھی زمانہ کے ساتھ ساتھ ترقی جاری ہی ہے کوئی شہر ایسا نہیں جہاں اس کی آبادی ک لحاظ سے دس بیس یا زیادہ چھاپہ خانے نہ ہوں کوئی دفتر ایسا نہیں کہ جہاں سائیکلو سٹائل مشین نہ ہو بڑی بڑی فرموں نے بھی اپنے سرکلر اور فہرستیں چھپوانے کے لیے اپنے ہاں ایسی میشن لگا دکھی ہے۔ اپنی ضرورت کے مطابق سٹینسل پیپر نکال کر اسی وقت چھاپ لیتے ہیں۔ کیونکہ پریس والے اتنی جلدی ان کے سرکلر اور فہرست چھاپ کر نہیں دے سکتے۔ دوسرے پریس میں خرچ بھی زیادہ پڑتا ہے۔

شروع شروع میں یہ سائیکلو سٹائل مشین انگریزی فہرست اور سرکلر چھاپنے کے کام میں ہی لائی جا سکتی ہے۔ اب ان سے اردو کے سرکلر اور فہرست بھی چھاپ لیتے ہیں چونکہ یہ مشینیں غیر ممالک سے امپورٹ کی جاتی ہیں۔ اس لیے ان کی قیمت کافی زیادہ ہے۔ قیمت کی زیادتی کی وجہ سے سرکاری دفاتر اور بڑے بڑے تاجر ہی اس کو استعمال کرتے ہیں۔ چھوٹے دکاندار اور تاجر اس کو استعمال نہیں کر سکتے۔ وہ بیچارے تو وہ پریس میں چھپواتے ہیں۔ رقم بھی زیادہ خرچ کرنی پڑتی ہے۔ اور چھپوائے جانے والے کاغذات ان کو وقت پر نہیں ملتے۔ فرض کیجیے کہ آج کوئی دکاندار آج کے مارکیٹ پریس سے چھپوا کر اپنے گاہکوں کو بیچنا چاہتا ہے۔ وہ مارکیٹ ریٹ پریس میں چار پانچ روز میں چھپیں گے۔ جبکہ ان چار پانچ دنوں میں مارکیٹ میں کم وبیش ردوبدل ہو سکتا ہے۔ ایک تو اس کم سرمایہ دار تاجر نے پریس میں چھپوانے کی رقم بھی خرچ کی دوسرے ریٹ بھی بدل گئے اس کی چھپوائی ہوئی فہرست بے کار ہو گئی۔

ان کم سرمایہ دار بیوپاریوں کے لیے ایک سستا پریس بنانے کا نسخہ لکھا جا رہا ہے جو سائیکلو

سٹائل مشین نہیں خرید سکتے۔ وہ اس پریس کی بدولت اپنے اشتہارات سرکلر اور فہرست ضرورت کے وقت چھاپ کر بڑے تاجروں کی طرح سستے اور جلدی اپنے گاہکوں کو بھیج سکتے ہیں۔

یہ دستی پریس کہلاتا ہے اس کو انگریزی میں ہیکٹو گراف پیڈ کہتے ہیں۔ اس میں لاگت بہت ہی کم ہے اور فوائد کے لحاظ سے بہت اچھی ہے۔ اس کو کاپینگ پریس بھی کہتے ہیں۔ بعض لوگوں نے اس کا ترجمہ طلسمی پریس کیا ہے۔

سامان کی ضرورت

اسمیں سب سے قیمتی چیز جو استعمال ہوتی ہے وہ لکری یا ٹین کا ایک ڈبہ سا ہوتا ہے۔ اگر اس پر ڈھکنا ہو تو اور زیادہ مفید ہے ورنہ ایک ٹین کے ٹکڑوں کو لے کر اس کے چاروں طرف کو ایک ایک انچ کی اونچائی میں موڑ کر ایک ٹرے جیسی بنالیں۔

لیکن تجارتی نقطہ نگاہ سے بنانے کے لیے اس کا خوبصورت بنوانا ضروری ہے۔ تاکہ خریدار پر کچھ اثر پڑ سکے۔ اس لیے آپ کسی موٹی ٹین کی چادر کا ایک خوبصورت بکس بنوالیں۔ جس کے نچلے حصہ کی گہرائی ایک انچ ہو اور اس کے اوپر ایک خوبصورت سا ڈھکنا ہو۔ جو استعمال کے بعد بند کر دیا جائے۔ اور اس کے باہر کی طرف لٹکانے کے لیے ہینڈل وغیرہ لگا ہوا ہو۔ تاکہ اندر باہر لے جاتے وقت خوبصورت بھی معلوم ہو اور دقت بھی محسوس نہ ہو۔

2۔ اس کے اندر بھرنے والا مصالحہ۔ یہ مصالحہ ہی اصل میں پریس کا خاص جز ہے۔ لکڑی یا ٹین کا ڈبہ اس مصالحہ کو محفوظ کرنے کے لیے ہے۔

اس کے نسخے کئی ہی اور سب ہی کارآمد ہیں۔ مندرجہ ذیل میں سے جو اشیاء آپ کو آسانی سے دستیاب ہو سکتی ہوں اور سستی بھی ہوں وہ ہی استعمال میں لائیں۔

ا سریش کا ایک حصہ گلیسرین چھ حصہ۔ شکر (چینی) ایکحصہ پانی چار حصہ۔

ب۔ سریش پانچ حصہ۔ گلیسرین ساٹھ حصہ۔ بیریم سلفائیڈ چار حصہ پانی بیس حصہ

ج۔ سریش پندرہ حصہ۔ گلیسرین پندرہ حصہ۔ شکر دودھ ڈکسٹرین ڈیڑھ حصہ زنک آکسائیڈ

ڈیڑھ حصہ۔

ڈکسٹرین ایک قسم کی ولایتی چیز ہے۔ جو گندم سے بنائی جاتی ہے۔ اور گوند کی جگہ استعمال کی جاتی ہے۔ اس کو عام طور پر سفید گوند بھی کہتے ہیں

زنک آکسائیڈ جست کا کشتہ ہے۔

سریش عام چیز ہے۔ جو رنگ روغن والی دکانوں میں عام مل جاتی ہے۔

گلیسرین انگریزی دوافروشوں کے ہاں سے مل جاتی ہے۔ ایک ایک پونڈ کی بوتلوں میں بند ہوتی ہے۔

بیریم سلفائیڈ ایک خاص قسم کے پتھر کو جلا کر بنایا جاتا ہے۔ اور یہ عام طور پر بالصفا اور تیلوں میں استعمال ہوتا ہے یہ بھی رنگ روغن والی دکانوں پر اور انگریزی دوافروشوں کے پاس ایک ایک پونڈ کے پیکٹوں میں ملتا ہے۔

پریس بنانے کی ترکیب

مندرجہ بالا تینوں نسخوں میں سے جو نسخہ پسند کریں۔ اس کے اجزا مہیا کریں۔

پہلے سریش کو پانی میں ڈال کر ہلکی آگ پر خوب گرم کر لیں۔ گرم کرنے والا سارا عمل واٹر باتھ پر کرنا چاہیے۔ کہ اجزا زیادہ تیز آگ سے جل نہ جائیں۔ جب سریش پانی میں حل ہو جائے اس میں گلیسرین ڈال دیں۔ اس کے بعد شکر یا جسے دوسرے نسخہ میں اس کی جگہ بیریم سلفائیڈ ڈالیں۔

تیسرے نسخہ میں جو دو چیزیں فالتو ہیں وہ بھی ڈالیں۔ غرضیکہ جو نسخہ بھی تیار کرنا ہو اس کے لیے سب سے پہلے سریش کو پانی میں حل کر کے نرم آگ پر گرم کر کے پگھلانا ہے اس کے بعد گلیسرین اور بعد میں پانی اور باقی چیزیں ملانی ہیں۔

جب سب چیزیں آپس میں مل کر یک جان ہو جائیں تو برتن کو آگ پر سے اتار لیں۔ تھوڑی دیر بعد ذرا ٹھنڈا ہونے پر احتیاط کے ساتھ بکس میں بھر دیں۔ بھرتے وقت یہ احتیاط رکھیں کہ اس

میں کوئی بلبلہ نہ پڑنے پائے اگر کوئی ہوا کا بلبلہ وغیرہ نظر آئے یا پڑ جائے اسے کسی چیز سے دبا دیں۔اور سب جگہ سے موٹائی یکساں ہو۔اوپر کی سطح اگر مرکب کی زیادہ سختی کی وجہ سے ہموار نہ ہو تو کسی چھری یا کسی اور صاف چیز اوپر پھیر کر اوپر کی سطح بالکل ہموار کر دیں اگر اوپر کی سطح ہموار نہ ہوگی تو پریس بالکل بیکار ہوگی۔

اس مرکب پر آب و ہوا کا اثر بھی ہوتا ہے۔اگر موسم کے اثر سے مرکب زیادہ نرم ہو جائے تو اس کی سطح پر الکوحل ڈال دیں۔ٹھیک ہو جائے گی۔دو چار دفعہ بنانے سے تجربہ ہو جائے گا۔سخت ہونے کی صورت میں ذرا سا پانی ڈال کر پھر گرم کر کے مرکب دوبارہ بکس میں ڈالیں۔اور ذرا گرم گرم ہی ڈال دیں تاکہ مرکب سارے میں یکساں پھیل جائے گا۔

اگر بیچ میں کسی جگہ ہوا کا بلبلہ رہ جائے گا تو وہ پریس بے کار ہو جائے گا۔کیونکہ کاغذ چھاپتے وقت وہاں سے مصالحہ اکھڑنا شروع ہو جائے گا۔

چھاپنے کی ترکیب

مرکب پریس بکس میں ٹھنڈا ہونے پر کریپ ربڑ جیسا ملائم اور لچک دار ہوگا۔

اب یہ چھپائی کرنے یا کاپیاں اتارنے کے لیے تیار ہے۔اس پریس میں پچاس سو کاپیاں نکل سکتی ہیں۔

پہلے کاپی انگ سیاہی سے جن کے نسخے زیل میں درج ہیں معمولی سفید کاغذ پر لکھیں۔اور کاغذ کی پشت کو کپڑے کی پوٹل یا اسفنج سے نمدار کر لیں اور اسی طرح پریس کی سطح کو بھی نمدار کر لیں۔لکھے ہوئے کاغذ کو لکھی ہوئی طرف سے پریس کی سطح پر جما دیں۔اور ہاتھ کی ہتھیلی یا ربڑ کے نرم رولر سے دبا دیں۔تاکہ سارا کاغذ پریس کے ساتھ چپک جائے۔اب اس کاغذ کو پریس پر سے اٹھالیں کاغذ کے اوپر لکھے ہوئے حروف پریس کی سطح پر جم جائیں گے۔

یہ یاد رہے کہ جتنی تیز اور گہری سیاہی سے کاغذ پر لکھیں گے حروف اتنے ہی صاف نظر آئیں گے۔

جب پریس پر حروف جم جائیں تو پھر صاف کاغذوں کو نمدار کر کے پریس پر ربڑ کے رولر سے دبا کر اٹھا لیں۔ یکے بعد دیگرے سب کاغذوں کو اسی طرح سے چھاپ لیں۔ جب تک سیاہی مدہم نہ پڑے چھاپتے جائیں۔ جب حروف مدہم ہونے شروع ہو جائیں تو چھپائی بند کر دیں۔ اور پریس کی سطح کو اسفنج یا گیلے کپڑے کی پوٹلی سے صاف کر دیں۔ اگر اس مضمون کے اور کاغذ چھاپنے ہوں تو پھر کسی کاغذ پر لکھ کر دوبارہ یہی عمل دہرائیں۔ جب تک حسب ضرورت تعداد پوری نہ ہو یہ عمل جاری رکھیں۔

اس پریس سے جلدی کوئی پریس نہیں چھاپ سکتی۔ کیونکہ یہ ہر وقت تیار ہے۔ نہ کسی کاریگر کی ضرورت نہ کسی مستری اور کمپوزیٹر کی۔

کاپی انگ سیاہیاں بنانا

بعض اوقات عام سیاہیوں سے لکھ کر بھی کاپیاں حاصل کی جا سکتی ہیں لیکن پھر بھی اس کے خاص قسم کی سیاہیاں ہوتی ہیں۔ اور یہ خاص سیاہیاں بھی مختلف رنگوں میں بنائی جا سکتی ہیں۔ لیکن کوشش یہ کرنی چاہیے کہ سیاہی کسی شوخ رنگ کی ہو۔ تا کہ زیادہ کاپیاں اتر سکیں۔ عام طور پر لوگ جامنی رنگ کی سیاہیاں ہی استعمال میں لاتے ہیں۔ کیونکہ یہ رنگ سب سے شوخ ہے۔

جامنی رنگ کی سیاہی

عمدہ جامنی رنگ 100 گرام۔ الکوحل 100 گرام کھانڈ (چینی) 100 گرام۔ گلیسرین 200 گرام۔ پانی ایک کلو

الکوحل میں جامنی رنگ حل کریں۔ اور گلیسرین شامل کر دیں۔ پانی میں کھانڈ کو الگ حل کریں۔

اب دونوں مرکبوں کو ملا دیں۔ بس سیاہی تیار ہے۔ اس کو ایک ایک یا دو دو اونس کی شیشیوں میں بھر لیں۔ خوبصورت لیبل لگا دیں۔ ڈاٹ لگا کر کارک سولیوشن سے اچھی طرح بند کر دیں۔

کالے رنگ کی سیاہی

لیمپ بلیک (کاجل)200 گرام۔ جامنی رنگ پچاس گرام گلیسرین250 گرام گوند کیکر 50 گرام،الکوحل500 گرام پانی دوکلو

لیمپ بلیک اور جامنی رنگ کو الکوحل میں حل کریں۔اور گلیسرین ملا دیں۔ پانی میں گوند اچھی طرح حل کر کے پہلے مرکب میں ملا دیں۔

سبز سیاہی

سبز رنگ عمدہ 25 گرام الکحل 25 گرام گلیسرین 50 گرام شکر سفید 15 گرام پانی 200 گرام

رنگ کو الکحل میں حل کر کے گلیسرین کو اچھی طرح حل کر دیں شکر کو پانی میں حل کر کے پہلے مرکب میں ملا دیں۔

نیلی سیاہی

عمدہ نیل100 گرام،گلیسرین40 گرام،الکحل100 گرام، پانی500 گرام کمزور کیا ہوا تیزاب سرکہ(Acetic Acid)50 گرام

سب چیزوں کو ملا کر ہلکی سی حرارت پہنچا کر حل کر لیں۔

سرخ سیاہی

عمدہ سرخ رنگ 50 گرام گلیسرین100 گرام،الکوحل 50 گرام،شکر سفید 25 گرام پانی400 گرام۔

اسے بھی سبز سیاہی کی طرح تیار کر لیں اسی طریقہ سے آپ ہر رنگ کی سیاہی تیار کر سکتے ہیں بنانے کے بعد سیاہیوں کو تھوڑا سا گرم کر لینا چاہیے۔

ضروری ہدایات

1۔ پریس اسی سائز کا بنائیں جس سائز کا کاغذ آپ استعمال کرتے ہیں۔ یا اس سائز کا پریس بنائیں جس سائز کا کاغذ عام استعمال ہوتا ہے۔ تاکہ فروخت کرنے میں آسانی ہو۔

2۔ پریس کے مصالحہ کو کبھی واٹر باتھ کے بغیر گرم نہ کریں۔

3۔ پریس میں مصالحہ جماتے وقت کوئی بلبلہ باقی نہ رہے۔

4 چھاپ چکنے کے بعد پریس کو کپڑے کی گیلی پوٹلی اسفنج یا فوم سے دھو دیا جائے۔

5۔ جب استعمال کرتے وقت پریس کی اوپر کی سطح خراب ہو جائے تو بکس میں سے مصالحہ نکال کر دوبارہ واٹر باتھ پر گرم کریں اور دوبارہ پریس میں جمالیں۔

6۔ یہ پریس کارخانہ داروں وکیلوں عرائض نویسوں سکول ماسٹروں اور عام کاروباری آدمیوں کے ہاتھ فروخت کیا جاسکتا ہے۔ سکول کے ماسٹر صاحبان بچوں کے امتحانی پرچے اس پر چھاپے جاسکتے ہیں۔

7۔ یہ پریس عام طور پر موسم سرما میں ہی قابل استعمال ہے۔ گرمیوں میں اگر بہت ٹھنڈی جگہ رکھا جائے تو کام دے سکتا ہے۔

8۔ کاغذ جس میں سیاہی سے لکھا جائے۔ وہ ایسا ہو کہ جس پر سیاہی چمکتی رہے اور جذب نہ ہول۔

9۔ سیاہیاں بھی ہلکے واٹر باتھ پر گرم کریں۔

ایسا پریس جو گرمیوں میں بھی کام دے

اوپر والے مصالحوں کی بجائے مندرجہ ذیل مصالحہ بکس میں بھر دیں چاک مٹی باریک شدہ ایک کلو، کسٹر آئل 60 گرام، دونوں کو ملا کر پانی اس قدر ڈالیں کہ سخت مرکب رہے۔ اس کو حسب منشا سائز کے بکس میں بھر دیں۔ رولر پھیر کر سطح ہموار کر دیں۔ خشک ہونے پر کام میں لائیں۔

گریس سازی

اس مشینی دور اور سائنسی دور نے جہاں انسانوں کی محنت اور اس کے وقت کی قدر و قیمت کو غیر معمولی طور پر بڑھا دیا جاتا ہے۔ وہاں بعض ایسی اشیاء بھی ایجاد ہوگئی ہیں جن کی ضرورت و اہمیت بعض حالات میں انسانی ضرورت زندگی سے متعلقہ متعدد ولوازم سے بھی زیادہ ہے اور ایسی چیزیں جن کا اس مشینی دور سے پہلے تصور بھی ممکن نہ تھا۔ اس قدر اہمیت حاصل کی گی ہے کہ تعجب ہوتا ہے۔

گریس ہی کو لیجیے ..... کیا ہے صرف ایک چکنا گاڑھا یا مختلف روغنیات وغیرہ کا ایک مرکب.....مگر اس کی حالت کیا ہے وہ سب لوگ بخوبی سمجھتے اور جانتے ہیں۔ حضرت انسان نے اپنی ساری زندگی اور میں آسائشیں پیدا کرنے نیز وقت کی بچت اور مختلف قسم کی اشیاء بنانے کے لیے بھانت بھانت کی مشینین ایجاد کیں تو ان مشینوں کے باعث کئی دوسری اشیاء ایجاد کرنی پڑ گئیں..... اور یوں ایک صنعت کے طفیل متعدد چھوٹی چھوٹی مگر اہم صنعتیں معرض وجود میں آ گئیں۔

آج کل اس قدر وافر مقدار میں مشینی کام ہو رہا ہے۔ کہ جس کا کوئی شمار ہی نہیں..... یہ مشینیں چلتے چلتے گھستی بھی ہیں خراب بھی ہوتی ہیں۔ رک بھی جاتی ہیں۔ گریس اسی نوع کی متعدد مشینوں کی بحالی کار درستی اور تیز رفتاری کے لیے کام آتی ہیں۔ یوں سمجھیے کہ گریس اور مشینی تیل بیمار مشینوں کیلیے جنرل ٹانک کا درجہ رکھتی ہے۔

زیر نظر عنوان میں آپ اس موضوع پر کار آمد تفصیلات ملاحظہ کریں گے۔ جیسا کہ ہم اوپر بیان کیا مشینیں بالخصوص پنکھے سلائی مشین وغیرہ آج ہر گھر رکی ایک لازمی ضرورت کی حیثیت اختیار کر چکی ہیں۔ اور ظاہر ہے کہ ان کے لیے گریس ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے۔

اس عنوان کے تحت فاضل مولف نے گریس سازی کے بارے میں متعدد سہل الترکیب اور آزمودہ و کامیاب فارمولے پیش کیے ہیں۔ قارئین کرام آسانی کے لیے اس باب میں متعدد فارمولے سامل کتاب کر دیے ہیں تا کہ شائقین حضرات کو اپنے حسب منشاء و پسند ہر نوع کے فارمولے منتخب کرنے میں آسانی رہے۔

جیسا کہ قارئین کو معلوم ہے کہ زیر نظر کتاب لاتعداد اشیائے مقصد کے تیار کرنے کے بیش قیمت فارمولوں پر مشتمل ہے۔ اور کتاب کی یہی ہمہ جہتی افادیت اس کی غیر معمولی مقبولیت کا باعث ہے موجودہ ایڈیشن (نواں) میں جہاں اور بہت سی صنعتوں کے بارے میں بیش قیمت اضافے کیے گئے ہیں۔ وہاں گریس سازی کے ضمن میں بھی تمام چھوٹے بڑے بہترین قسم کے فارمولوں یک جا کر دیے گئے ہیں امید ہے کہ شائقین وضرورت مند حضرات ان فارمولوں سے خاطر خواہ فائدہ حاصل کریں گے۔

بڑھیا نسخہ

پیرافین ہارڈ 1 حصہ تیل ارنڈ 1 حصہ ویزلین 1 حصہ

ڈیزل آئل (ہیوی) 2 حصہ سوپ سٹون 1 حصہ

پیرافین ہارڈ و یزلین و تیل ارنڈ کو پگھلا کر سوپ سٹون کو حل کریں پھر ڈیزل آئل ملا کر چلاتے رہیں۔ جب جمنے کے قریب ہو تو ڈبوں میں بھر لیں۔

دیگر نسخہ

پیرافین ہارڈ ایک پونڈ وائٹ آئل 1 پونڈ ویزلین زرد ایک پونڈ

تیل السی 1 پونڈ سوپ سٹون 1 پونڈ خالص صابن نرول وغیرہ نرم 1 پونڈ

ترکیب: پیرافین ہارڈ و یزلین تیل السی و صابن کو آگ پر گرم کریں۔ جب تمام اشیاء پگھل کر یک جان ہو جائیں تو نیچے اتار کر وائٹ آئل ملا دیں پھر سوپ سٹون کو جلا کر ہلاتے رہیں جب

جمنے پر آئے تو ڈبوں میں بھر لیں۔

گریس کا بہترین اور سستا نسخہ

لائم دان (بجھا چونہ) تین کلو　　تیل مونگ پھلی یا بنولہ 16 کلو

تیل ارنڈ دو کلو　　سوڈا واشنگ 3 کلو

ہیوی ڈیزل آئل 40 گیلن　　پانی 20 کلو

ترکیب: سوڈا اور ان بجھا چونہ کو پانی میں حل کر لیں پانی میں معمولی کمی بیشی بھی کر سکتے ہیں۔اب تیل مونگ پھلی وارنڈ کو خوب گرم کریں۔جب تیل اس قدر گرم ہو جائے کہ پانی کی بوند ڈالنے سے تڑتڑی آواز آئے تو چونہ کا محلول ڈال دیں اور خوب گھوٹیں اور پکنے دیں پھر آگ بند کر دیں اور ڈیزل آئل ڈالنا شروع کر دیں اور ساتھ ساتھ گھوٹتے جائیں جب لئی سی بن جائے تو ٹھنڈا ہونے کے لیے چھوڑ دیں بہترین خوشبودار گریس تیار ہو گی۔

نوٹ: موبل آئل 45 گیلن تک کھپ جاتا ہے۔مگر کھوٹائی خوب کی جائے تیل بھی خوب گرم ہو۔

گریس کا دیگر بڑھیا نسخہ

چربی یا تیل مہوا 10 کلو　　بروزہ 2 کلو　　تیل ارنڈ 10 کلو

سوڈا لائی نمبر 25 7 کلو　　موبل آئل ہیوی ایک من

ترکیب: بروزہ و تیل ارنڈ کو پگھلا کر چربی یا مہوہ کا تیل ڈالیں اور خوب گرم کریں کہ انگلی برداشت نہ کر سکے۔تو سوڈا لائی یک دم ڈال کر خوب گھوٹ کر چھوڑ دیں۔قوام کو پکنے دیں۔چند منٹ بعد ہلا دیا کریں۔جب قوام گاڑھا ہو جائے تو آگ بالکل بند کر کے موبل آئل ڈالتے جائیں اور گھوٹتے جائیں۔پھر ٹھنڈا ہونے کے لیے چھوڑ دیں دوسرے دن ڈبوں میں بھر لیں عمدہ گریس تیار ہے۔

موٹر گریس کا بہترین فارمولا

چربی 25 حصہ　　سوڈا لائی نمبر 35　2 حصہ

موبل آئل ہیوی 70 حصہ　　ترکیب مندرجہ بالا

دیگر بہترین فارمولا

ویزلین زرد 20 کلو　　موبل آئل ہیوی 30 کلو

بروزہ درو زن 5 کلو　　تیل ارنڈ 5 کلو

چربی 5 کلو سوڈا لائی نمبر 35　7 کلو　　سوپ سٹون 5 کلو

ترکیب: بروزہ و چربی کو پگھلا کر تیل ارنڈ ڈال دیں۔ اور سوپ سٹون بھی ڈال دیں۔ چوبی مسد سے خوب گھوٹیں کہ سوپ سٹون مل جائے۔ پھر سوڈا لائی ڈال کر قوام کو گھوٹ کر چھوڑ دیں۔ آگ دھیمی دھیمی جلتی رہے۔ ابال آنے پر گھوٹ دیا کریں جب قوام حلوہ کی مانند گاڑھا ہو جائے تو آگ بالکل بند کر دیں۔ اور پہلے ویزلین گرم گرم قوام میں ملا دیں۔ پھر موبل آئل ملا کر گھوٹ کر ڈبوں میں بھر لیں۔

موٹر گریس کا دیگر فارمولا

بروزہ 5 کلو　　ٹیلو (صاف شدہ چربی) 10 کلو　　سوڈا لائی نمبر 35 7 کلو

سوپ سٹون 5 کلو　　موبل آئل ہیوی ایک من　　ویزلین زرد 10 کلو

ترکیب: بروزہ و چربی کو پگھلا لیں اور سوپ سٹون حل کر لیں اور سوڈا لائی یک دم ڈال کر گھوٹ کر چھوڑ دیں۔ آگ دھیمی دھیمی جلتی رہے۔ ابال آنے پر ہلا دیا کریں۔ جب قوام حلوہ کی مانند گاڑھا معلوم ہو تو اتار کر نیچے رکھ کر پہلے ویزلین ملا دیں اور گھوٹ لیں۔ پھر موبل آئل ملا دیں اور گھوٹ دیں بعدہ ٹین کے ڈبوں میں بھر لیں۔

گریس کا دیگر سستا نسخہ

بروزہ 4 کلو　　چربی صاف شدہ 25 کلو　　سوڈا لائی نمبر 36 13 کلو

موبل آئل ہیوی دو من

ترکیب: بروزہ چربی کو کڑاہی میں ڈال کر نیچے آگ جلائیں۔ جب دونوں پگھل کر خوب گرم ہو جائیں کہ پانی کی بوند پڑتے ہی تڑتڑ کی آواز آئے تو سوڈا لائی کو گھوٹ کر چھوڑ دیں۔ ایکشن (اوپھان) آنے پر گھوٹ دیا کریں۔ جب قوام گاڑھا مانند حلوہ بن جائے تو آگ بند کر کے فوراً موب آئل ڈال کر خوب گھوٹیں۔ قوام ٹھنڈا ہونے اور یک جان ہونے پر ڈبوں میں بھر لیں۔

ضروری نوٹ: ایک کلو سوڈا کاسٹک کو دو سیر چار چھٹانک پانی میں حل کر لیں۔ جب لوشن ٹھنڈا ہو جائے تو یہ سوڈا لائی 35 یا 36 ہے جو تین کلو تیار ہوگی۔ پاؤ بھر پانی اڑ جاتا ہے اسی حساب سے زیادہ تیار کر لیں۔

دیگر سستا فارمولا

تیل ارنڈ چار کلو　　چربی چھ کلو

سوڈا لائی نمبر 35　5 کلو　　موبل آئل ہیوی 25 کلو

ترکیب: مندرجہ بالا

مشینوں کے لیے عمدہ گریس ہیٹ پروف

ویزلین زرد 5 پونڈ　　بروزہ ایک پونڈ

وائٹ آئل زرد 3 پونڈ　　پیرافین ہارڈ 3 پونڈ

کسٹر آئل 1 پونڈ　　موبل آئل 6 پونڈ

گرے فائیٹ حسب ضرورت سوپ سٹون 2 پونڈ

بروزہ وکسٹر آئل کو پگھلا کر ویزلین و پیرافین اس میں ڈال دیں۔ جب یہ بھی پگھل کر حل ہوجائیں تو آگ سے اتار کر وائٹ وموبل آئل ڈال کر خوب ملائیں۔ ساتھ ہی سوپ سٹون ڈال دیں۔ سرد ہونے تک چوبی ڈنڈے سے گھوٹتے رہیں۔ پھر ڈبوں میں بھر لیں۔ گریس تیار ہے۔

اگر گریس کو مزید سخت کرنا ہو تو پیرافین ہارڈ کی تعداد بڑھا لیں اور اگر نرم کرنا چاہیں تو موبل آئل کا وزن بڑھا لیں۔

(2)

ویزلین زرد 4 پونڈ پیرافین ہارڈ 2 پونڈ

روغن ارنڈ 4 پونڈ وائٹ آئل گھٹیا 4 پونڈ

بروزہ پیرافین اور ویزلین کو نرم آگ پر پگھلائیں پھر روغن ارنڈ ڈال کر آگ سے اتار لیں او روائٹ آئل شامل کریں۔ اور گھوٹتے رہیں۔ جب جمنے کے قریب ہو تو ٹین کے ڈبوں میں بھر کر پیک کر لیں۔ زیادہ سخت کرنا ہو تو بروزہ اور پیرافین کی مقدار میں اضافہ کریں اور یہ گریس موٹروں ٹریکٹروں وغیرہ میں استعمال ہوتی ہے۔

دیگر موٹر گریس کا فارمولا

چربی 5 کلو تیل ارنڈ 5 کلو بروزہ 5 کلو

سوڈا لائی نمبر 35 1/2 7 کلو سوپ سٹون 1/2 7 کلو

موبل آئل 1/4 1 من

ترکیب: مندرجہ بالا یعنی صابن بنا کر کڑاہے کو نیچے اتار کر موبل آئل ملائیں۔ ذرا ٹھنڈا ہونے پر ٹین کے ڈبوں میں بھر لیں ویزلین کی طرح گریس جم جائے گی۔

گریس کا سستا فارمولا

بروزہ 10 کلو　　چربی 5 کلو　　روغن ارنڈ 5 کلو

ویزلین زرد 5 کلو　　سوپ سٹون 5 کلو　　سوڈا لائی نمبر 36　10 کلو

موبل آئل ہیوی 1/2　1 من

ترکیب: بروزہ و چربی اور روغن ارنڈ کو پگھلائیں اور جب خوب گرم ہو جائے تو پانی کی بوند ڈالنے سے فوراً تڑ تڑ کی آواز آئے تو سوپ سٹون حل کریں۔ اب آگ بند کر دیں اور سوڈا لائی یک دم ملا کر دو تین منٹ خوب گھوٹ کر چھوڑ دیں۔ اب قوام میں ایکشن آئے گا۔ (قوام اوپر کو پھولنے لگے گا) جب پھول چکے تو چند منٹ قوام کو گھوٹیں اب ویزلین ملا کر گھوٹیں اور آخر میں موبل آئل ملا کر گھوٹ کر ٹین کے ڈبوں میں بھر لیں۔ سستی قسم کا گریس تیار ہے نوٹ گریس ٹھنڈی ہونے کے بعد جو بھی رنگ دینا چاہیں آئل کلر حسب منشا تیل ارنڈ میں حل کر کے ملا لیں رنگ آ جائے گا۔

موٹر گریس بنانے کا سستا فارمولا

السی کا تیل ایک کلو　　انگریزی صابون کا چورا ایک کلو

پتھر کا چورا ایک کلو　　ہارڈ پیرافین ایک کلو

وائٹ آئل ایک کلو

تمام چیزوں کو کڑاہی میں ڈال کر آگ پر گرم کریں جب پگھل جائے تو نیچے اتار کر وائٹ آئل بھی شامل کر لیں۔ بس موٹر گریس تیار ہے۔ ہر شہر میں موٹر اور ٹانگے بکثرت ہیں جن کے لیے گریس کی اشد ضرورت رہتی ہے۔ بیکار نوجوان اس کام کو شروع کریں تو کسی بھی شہر میں رہ کر روزی کما سکتے ہیں۔ اور گریس تیار کر کے اپنا کاروبار چلا سکتے ہیں۔

گریس کا بڑھیا نسخہ

ویزلین ایک پونڈ　　بروزہ 1/2 پونڈ　　پیرافین ہارڈ 1/2 پونڈ

تیل ارنڈ (کسٹر آئل)1/2 پونڈ موبل آئل 3 پونڈ

ترکیب: بروزہ تیل ارنڈ موم اور ویزلین کو نرم آنچ پر پگھلا کر برتن نیچے اتار کر موبل آئل ملائیں اور ہلاتے رہیں۔ جب قدرے گاڑھا معلوم ہو تو ڈبوں میں بھر لیں۔ ٹانگہ موٹر اور گاڑیوں کے دھروں میں یہ گریس استعمال کرتے ہیں۔

نوٹ گریس کو مزید سخت کرنے کے لیے پیرافین ہارڈ کی مقدار بڑھا لیں۔ اگر نرم کرنا ہو تو موبل آئل کی مقدار میں اضافہ کر لیں۔

سرخ رنگ کی گریس بنانے کے لیے لال آئل کلر (تیل والا کالا رنگ) سے تیل کو رنگین کر لیں گے۔ تو گریس خوشنما اور خوشبودار ہو جائے گا۔

گریس کا سستا نسخہ

تیل نیم 5 کلو چربی یا تیل مہوا 5 کلو تیل ارنڈ 2 کلو بروزہ 4 کلو

سوڈا لائی نمبر 36 8 کلو موبل آئل ہیوی 1 من 10 کلو

ترکیب: بروزہ اور تمام تیل کڑاہے میں ڈال کر پگھلائیں اور اس قدر گرم کریں کہ انگلی برداشت نہ کر سکے۔ تو سوڈا لائی ملا دیں۔ اور گھوٹ کر چھوڑ دیں قوام پکنے دیں چند منٹ وائٹ آئل ایک کلو..... تمام چیزوں کو کڑاہی میں ڈال کر آگ پر گرم کریں جب پگھل جائیں تو نیچے اتار کر وائٹ آئل بھی شامل کر دیں۔ بس موٹر گریس تیار ہے۔ چمک پیدا کرنے کے لیے حسب ضرورت گری فائٹ ملا دیں ہر شہر میں موٹر اور تانگے بکثرت ہیں جنہیں گریس کی اکثر ضرورت رہتی ہے۔ روزی پیدا کرنے کا عمدہ ذریعہ ہے۔

وائٹ آئل بنانا

5 کلو مٹی کے تیل میں 1/2 1 چھٹانک پھٹکڑی کا سفوف بنا کر تیل کو کسی ایسے برتن میں جس کا منہ اچھی طرح بند ہو سکے ڈال دیں اور اس برتن کو دھوپ میں رکھیں۔ اور اس طرح اسے دو

دن تک پڑا رہنے دیں۔ بعدازاں تیل نکالیں تیل کی بدبو دور ہو کر بالکل وائٹ آئل بن جائے گا۔ پھر کام میں لائیں۔

موٹر گریس

موٹر گریس گاڑیوں کے لیے نہایت ہی مفید اور کارآمد چیز ہے۔ اور نہ ممکن ہے کہ اس کے بغیر کام چلایا جا سکے۔ اس کے بنانے کا طریقہ حسب ذیل ہے۔

لائم سلی کیٹ (خوب باریک پسا ہو) سوا چھ کلو۔ کاسٹک پیسٹری والا بارہ چھٹانک۔ روزن آئل 18 کلو بارہ چھٹانک۔

لائم اور کاسٹک کو روزن آئل میں ڈال کر دھیمی آنچ پر اتنا ملاؤ کہ بالکل سفید ہو جائے اور آہستہ آہستہ ٹار آئل کو ڈالو۔ بعدازاں پیرافین کو ملا دو اور تھوڑا تھوڑا سا سوپ سٹون پاؤڈر ملا دو۔ اس اثنا میں برابر کسی چیز سے حرکت دیتے رہو یہاں تک کہ ابال کھا کر سب چیزیں آپس میں مل جائیں تو اسے اتار لیں بس موٹر گریس تیار ہے۔

بعد ہلا دیا کریں جب قوام گاڑھا مانند حلوہ ہو جائے تو آگ بند کر کے موبل آئل ڈالتے رہیں اور گھوٹتے رہیں۔ نیم گرم حالت میں ڈبوں میں بھر لیں اور تجارت کریں۔

بڑھیا گریس کا فارمولا

بیکوسیل (پاؤڈر) حسب ضرورت موبل آئل عمدہ قسم حسب ضرورت

پاؤڈر اور موبل آئل کو آپس میں ملا کر حل کر لیں۔ اور خوب گھوٹیں اور جب جمنے لگے تو ڈبوں میں بھر لیں۔ بہترین قسم کی گریس بنے گی جو آگ پر بھی گرم نہیں ہوگی۔

مشینوں کے لیے گریس بنانا

چربی 2 کلو سوڈا کاسٹک ایک پاؤ

موبل آئل 1/2 5 کلو پانی تین پاؤ

طریقہ تیاری: سوڈا کاسٹک کو پانی میں حل کر کے رکھ لیں۔

ایک دوسری کڑاہی میں چربی ڈال کر آگ پر پگھلائیں جب چربی اچھی طرح پگھل جائے تب سوڈا کاسٹک ملا کر پانی دھار باندھ کر تھوڑا تھوڑا ملاتے اور گھوٹتے جائیں حتیٰ کہ ہر دوا اچھی طرح پھول جائے۔ تب موبل آئل ڈال دیں۔ اور خوب گھوٹیں حل ہو جانے کے بعد نیچے اتار لیں اور گھوٹیں حتیٰ کہ ٹھنڈی ہو جائے۔ بس بہترین قسم کی گریس تیار ہے۔ ڈبوں اور ٹینوں میں بند کر کے فروخت کریں۔

بڑھیا موٹر گریس بنانا

السی کا تیل ایک کلو انگریزی صابن کا چورا ایک کلو

پتھر کا چورا (سوپ سٹون) ایک کلو ہارڈ پیرافین ایک کلو

کارخانوں، فیکٹریوں اور ملوں میں بکثرت استعمال ہونے والی گریس کا اعلیٰ نسخہ

ایک دن ایک ہمدرد تشریف لائے اور مشورہ دیا کہ آپ کا علاقہ فیکٹری ایریا ہے آپ تمام دن بیکار بیٹھ کر گزار دیتے ہیں۔ کیوں نہ آپ گریس بنا کر اور ڈبوں میں بند کر کے اپنا لیبل لگا کر فروخت کیا کریں۔ اس سے ہزاروں روپیہ کی آمدنی ہو سکتی ہے۔ اسے عورتیں بھی بآسانی تیار کر سکتی ہیں۔ میں نے کہا کہ ایسا کرنا میرے بس کا روگ نہیں ہاں اس کی صورت سمجھا دیں۔ داشتہ آید بکار کے مصداق کبھی کم آ جائے گا۔ چنانچہ ان کے کہنے کے مطابق اجزا حاصل کیے اور تیاری کا عملی مشاہدہ کیا۔ نہایت اعلیٰ قسم کی گریس تیار ہوئی۔

ترکیب: موبل آئل 3P.P نمبر 140 ایک کلو

سمیکہ تھین Samica Then ایک چھٹا نک

بیروزہ 4 ماشہ

پہلے نمبر ا نصف آگ پر رکھیں گرم ہونے پر بیروزہ ڈالیں۔ پھر نمبر ۲ ملا کر ہلاتے جائیں۔ جب حل ہو جائے تو اتار کر باقی نصف نمبر ا ڈال کر ہلائیں۔ اعلیٰ درجہ کی گریس تیار ہو گی۔ اگر گھٹیا گریس تیار کرنی ہو تو نمبر ۲ ایک چھٹا نک کی بجائے 1/4 چھٹا نک اور کاغذ یا پلاسٹک کے ٹکڑے کتر کر 3/4 چھٹا نک ملا لیں۔ اور موبل آئل عام استعمال کریں۔ یہ گریس سستی تیار ہو گی مگر گھٹیا قسم کی ہو گی۔

نوٹ: سمیکہ تھین پلاسٹک بیچنے والوں کے ہاں سے مل سکتی ہے۔

ہیٹ پروف موٹر گریس بنانے کا آسان طریقہ

موٹروں تانگوں اور گاڑیوں کے دھروں میں دینے والی گریس کا ایک اور نسخہ حسب ذیل ہے۔

ہارڈ پیرافین ایک من۔ کسٹر آئل ای من۔ دودھ پتھری کا سفوف (چاک بڑھیا) ایک من ڈیزل آئل سپیشل کوالٹی ڈیڑھ من۔

پہلے ہارڈ پیرافین کو پگھلا کر اس میں کسٹر آئل (ارنڈ کا تیل) ملا دیں۔ پھر چاک سفوف یعنی دودھ پتھری ملا دیں بعد میں ڈیزل آئل ملا کر ٹھنڈا ہونے کے لیے رکھ دیں سرد ہو کر گریس جم جائے گی۔ خوشنما رنگ اور بڑھیا چمک دار بنانے کے لیے گری فائیٹ حسب ضرورت ملا دیں اور اچھ طرح حل کر کے خوبصورت ڈبوں میں بھر کر تجارت کریں۔

ڈیزل آئل بغیر بو کے گاڑھا مٹی کا تیل ہے۔

موٹر و بائسکل اور تانگے اور مشینوں کے لیے عمدہ گریس بنانا

ارنڈی کا تیل جسے کسٹر آئل بھی کہتے ہیں ایک کلو۔

صاف شدہ چربی آدھ کلو　　موم ولایتی سفید ایک پاؤ

ٹیکنیکل وائٹ آئل ایک کلو　　ویزلین دو کلو

ترکیب: حسب سابق

یہ گریس عمدہ قسم کی بنے گی۔ نہ تو یہ گریس جمتی ہے نہ پرندوں کو خراب کرتی ہے اسے گھڑی ساز بھی استعمال میں لاتے ہیں۔

مندرجہ بالا پانچوں چیزوں کو آگ پر گرم کریں آپس میں حل ہو جانے پر خوب گھوٹیں۔ اور آگ پر سے اتار کر ٹھنڈا کر لیں۔ ٹھنڈا ہونے پر تیل شامل کریں اور قدرے سرخ رنگ تیل میں حل ہونے والا ملا دیں۔ نہایت چمک دار گریس تیار ہے۔ پھر ڈبوں میں بھر کر فروخت کریں۔

مولی کا نمک بنانا

مولی کا نمک

نہایت کارآمد دوا ہے اسے تیار کر کے رکھیں۔ بے شمار امراض کو دور کر دیتا ہے۔ بڑی اور پختہ مولیاں پتوں سمیت اکھاڑ کر دھو کر صاف کر کے کاٹ کر باریک کریں اور دھوپ میں خشک کر لیں خشک ہو جانے پر کسی کڑاہی میں یا صاف پختہ فرش پر جلا لیں جل جانے اور راکھ ٹھنڈی ہو جانے پر اس میں پانی ملا کر خوب ہلائیں۔ تین چار روز تک دن میں کئی دفعہ اچھی طرح ہلا دیا کریں۔ ایسا کرنے سے مولی کا تمام اثر پان میں آ جائے گا۔ چوتھے روز نتھرا ہوا پانی عجدہ کر لیں۔ اور نیچے راکھ پھینک دیں۔ اب اس پانی کو آگ پر پکائیں حتیٰ کہ تمام پانی جل جائے۔ کڑاہی میں سفید رنگ کا سفوف جو بچ جائے کھرچ کر شیشی میں بھر لیں۔ اسے مولی کا نمک کہتے ہیں۔

فوائد

1۔ ایک ماشہ مولی کا نمک ہر روز صبح چھاچھ کے ساتھ کھانے سے یرقان دور ہو جاتا ہے اور جگر کے تمام امراض دور ہو جاتے ہیں۔

2۔ ایک ماشہ نمک مولی شہد میں ملا کر چاٹنے سے دمہ کو آرام آ جاتا ہے۔

3۔ نصف ماشہ نمک مولی گرم پانی سے کھلائیں نزلہ زکام کو آرام ہو گا۔

4۔ نمک مولی چار گنا شہد میں ملا دیں۔ اس میں سے ایک دو سلائی آنکھوں میں لگانے سے آشوب چشم دور ہو جاتا ہے۔

5۔ نمک مولی کی ایک ایک سلائی آنکھ میں لگانے سے نظر تیز ہو جاتی ہے۔

6۔ چٹکی بھر نسوار سونگھیں نزلہ زکام اور دماغ کے کیڑوں کے لیے مفید ہے۔

7۔ نمک مولی میں کھانڈ ملا کر نصف سے ایک ماشہ کھانے سے پرانی کھانسی کو آرام آ جاتا ہے۔

8۔ بدہضمی کے لیے ایک ماشہ نمک مولی گرم پانی کے ساتھ دیں۔

9۔ پیشاب نہ آنا رک رک کر آنا جل کر آنا کے لیے اس کو ٹھنڈے پانی سے کھاتے رہیں درد گردہ مثانہ پتھری ریت کے لیے یہ نمک فائدہ کرتا ہے۔

مولی کا جوہر

مولی کا کاٹ کر تمام رس نکال لیں۔ اس رس کو دھیمی دھیمی آنچ پر پکائیں جب رس کافی گاڑھا ہو جائے تو نیچے اتار لیں۔ اور دھوپ میں رکھ کر خشک کر لیں پھر اسے شیشی میں ڈالکر رکھ لیں۔

یہ جوہر ایک دو ماشہ کھانے سے سخت سے سخت درد گردہ کو آرام آ جاتا ہے۔ اور بند شدہ پیشاب فوراً جاری ہو جاتا ہے۔

سلولوز نائٹریٹ (رقیق)

CELLULOSE NITRATE

ACQUEOR

حسن افزا مصنوعات میں ناخن پالش کو خاص اہمیت حاصل ہے۔ جو سرخ اور متعدد رنگوں میں آتی ہے۔اس کے بنانے والے جانتے ہیں کہ سینما فلم کی ریل یا ناکارہ سلولائڈ یا انجل ایسی ٹیٹ میں حل کر کے حسب مرضی رنگ اور دیگر چیزیں ملا کر نیل پالش بنائی جاتی ہے۔

مگر جب سے پلاسٹک یا سلولوز ایسی ٹیٹ کی فلم آنی شروع ہوئی ہیں تب سے ناخن کی پالش یا سلولائیڈ کی مصنوعات بنانے میں ایک دقت یا مسئلہ پیدا ہو گیا ہے۔آیئے آپ کو اس راز سے آگاہ کریں۔ جو بجائے خود ایک صنعت ہے۔ جو موٹر کار کے ڈی کو پینٹ سے ملے کر ناخن کی پالش تک پر چھائی ہوئی ہے۔

یہ بنانے کے بعد آپ ہزاروں صارفین اور ضرورت مندوں کی ضرورت کو پوری کر سکتے ہیں یا خود چھوٹے پیمانے پر بڑی آسانی سے ناخن کی پالش کا کارخانہ کھول سکتے ہیں یا گھر پر بنا سکتے ہیں۔

سلولوز نائٹریٹ ایک کیمیکل مرکب ہے اس کی تفصیلات میں گئے بغیر ہم آپ کو آسانی کے ساتھ اس کے بنانے کی ترکیب لکھتے ہیں۔

اس کام میں تمام برتن کانچ کے ہونے چاہئیں جو بازور میں کسی بھی سائنس کی دکان پر آسانی سے دستیاب ہو سکتے ہیں۔

خالص نائٹرک ایسڈ شورے کا تیزاب ایک پونڈ روئی جو دواخانوں میں استعمال کی جاتی ہے

جس کے کاغذ میں لپٹے رول آتے ہیں (آدھا یا پاؤ پاؤنڈ) پہلے ایک کانچ کی چھوٹی سی لگن لی جائے جس میں صرف پونڈ پانی آنے کی گنجائش ہوتا کہ مائع کی سطح اونچی رہے۔اور ساری روئی وقت وحد میں ڈوبی جاسکے۔اسلگن کوایک پانی کے برتن مین رکھیے۔لگن بالکل خشک ہواور پانی کا ذرا بھی شائبہ تک نہ ہو۔اب لگن میں پہلے گندھک کا تیزاب ڈال دیجیے۔اور پھر تھوڑا تھوڑا کر کے سارا شورے کا تیزاب ڈال دیجیے۔اور ہر مرتبہ کانچ کی سلاخ سے ہلاتے رہیں۔دونوں تیزاب کے ملنے پر کافی حرارت اور گرمی پیدا ہوتی ہے۔(یہ کام ہمیشہ صبح کے وقت کرنا چاہیے) اس محلولکو تین گھنٹے تک ایک ٹھنڈے مقام پر رہنے دیجیے۔اس سے زیادہ دیر رکھا جائے تو اور بہتر ہے۔اب اس کے بعد لگن کو پانی کے نل کے پاس لے جایں یا آپ کے شہر یا گاؤں میں نل نہ ہوتو کسی ندی کے کنارے لے کر جائیں مگر اس طرح کہ اس میں پانی کا ایک چھوٹا سا قطرہ بھی نہ رہے۔اب روئی کو تہ بہ تہ اس چوڑائی میں رکھ لیجیے کہ لگن آسانی سے ڈوب جائے۔(اس وقت کافی احتیاط کی ضرورت ہے) روئی کی گری کو ایک ہی لحہ میں تیزاب کے محلول کی لگن میں ڈبو کر کانچ کی سلاخوں کی مدد سے فوراً ہی نکال لیجیے۔یہ سب کام ایک ہی لحہ میں ہو جانا چاہیے۔جیسے ہی روئی باہر نکلے اس کو بہتے ہوئے پانی میں رکھ کر آہستہ آہستہ کانچ کی سلاخ سے دباتے رہیں حتیٰ کہ سارا جذب شدہ تیزاب ڈھل جائے۔پھر دونوں ہاتھوں کی مدد سے روئی کو دبا دبا کر دھوتے جائیں۔تقریباً پندرہ منٹ تک دھوڈالیے اور روئی کو آہستہ آہستہ پرت در پرت یعنی تہہ بہ تہہ کھول کھول کر دھوپ مین سوکھنے کے لیے بکھیر دیجیے۔یاد رکھیے کہ اس وقت نہ تو آپ کے پاس سگریٹ ہو نہ قرب جوار میں آگ یا کوئی جلتی ہوئی چیز ہو۔ورنہ ساری روئی بارود کی طرح بھک سے اڑ جائے گی۔کیونکہ اب گن کاٹن Gun Cotton ہے جو کارتوس وغیرہ میں استعمال کی جاتی ہے۔

اب ایک چکنے ہاون دستے میں جو کانچ یا چینی کا ہوتو بہتر ہے۔ورنہ پتھر کا بھی ہوتو مضائقہ نہیں کام چل جائے گا۔روئی کو جما کر خالص الکوحل 99% یا پھر ایسی ٹون آدھا پاؤنڈ ڈال دیجیے۔اور اس میں جاپانی کیمفر کا فور جو شکر کی طرح دانہ دار ہوتا ہے۔ایک اونس چھڑک دیجیے اور

کچھ تامل کر کے دستے سے گھوٹنا شروع کیجیے۔ اب ساری روئی ایک لزج مادہ پاسٹی کی شکل میں تبدیل ہو جائے گی۔ اس کو ایسی ٹون یا ایمل اسٹیٹ میں ملا کر حسب خواہش گاڑھی یا پتلی بنا لیجیے۔ بس یہی سلولوز نائٹریٹ رقیق ہے۔ اگر اس کو رقیق نہ کرتے ہوئے سکھا کر دانہ دار بنایا جائے تو سلولائیڈ پوڈر بنے گا۔ جو مولڈ کیا جا سکتا ہے۔ جس کا پلاسٹک کے اس دور میں بنانا ایک بے کار سی بات ہے کیونکہ یہ پلاسٹک کے مقابلہ میں کافی مہنگا پڑتا ہے۔ تاہم رقیق مادہ سے نیل پالش ڈیکو پینٹ کاغذ کی پالش یا جوڑنے کے لیے سیمنٹ اور بے شمار چیزیں بنائی جا سکتی ہیں۔

نوٹ روئی پر (Accetone) ڈالنے سے قبل اس کی جانچ کرنا ضروری ہے۔ یعنی اس کی تیار شدہ روئی کی ایک ذرا سی مقدار یعنی تقریباً بیر کی گٹھلی اتنی لے کر دور لے جائیں اور جلتے ہوئے سگریٹ سے چھوڑیں اگر روئی بھک تیار نہ ہو سکی یا تو آپ کے عمل میں خامی ہے یا پھر نی نمکین تھا یا غیر خالص تھا۔

سارے عمل میں روئی کی شکل نہ بدلنا چاہیے۔ اگر تیزاب میں پانی کا ذرا بھی شائبہ ہو تو روئی آٹا ہو کر بے کار ہو جائے گی۔

سنتھیٹک ریزن

SYNTHETIC RESIN

آرگینک کیمسٹری کے انکشافات سے معلوم ہوا کہ اگر کاربالک ایسڈ میں فارمیلن (For Malin) ملایا جائے اور اس کے ساتھ کوئی کیٹے لائیٹک ایجنٹ شامل کر دیا جائے تو اس مکسچر کو گرم کرنے سے ایک لفت یا دال پیدا ہوتی ہے۔ جسے سنتھیٹک ریزن کہتے ہیں۔ مختلف آمیزش یا درجہ حرارت کی کمی بیشی سے یہ ٹھوس یا مائع کی شکل اختیار کر لیتی ہے۔ جب اس کو ذرا اور زیادہ حرارت پہنچاء جائے تو یہ بالکل ٹھوس ہو جاتی ہے۔ اور آخر میں کوئلہ بن جاتی ہے۔ یہ بہت مفید ایجاد ہے جس سے بیک لائیٹ بنتا ہے۔ اس کا بیان ہم کبھی آئندہ اشاعت میں کریں گے۔ اس وقت ہم صرف سنتھیٹک ریزن بنانے کا طریقہ درج کرتے ہیں۔

کاربالک ایسڈ 500 حصے	فارملین 450 حصے
کاسٹک سوڈا 25 حصے	پانی 25 حصے

ایک رات سی شیشے کی بڑی بوتل میں کاربالک ایسڈ اور فارملین دونوں کو ملا کر رکھ دو۔ دوسرے دروز کاسٹک سوڈے میں پانی ملا کر لوہے کے برتن میں ڈالیں۔ اور اس میں کاربالک ایسڈ اور فارملین کا ملا ہوا لوشن ڈال دیں اور اس برتن کو سٹو یعنی چولھے پر گرم کرو۔ حرارت کے اثر سے ایک برے زور کا ابال آئے گا۔ اس لیے اس کے ابالنے والا برتن ایک خاص قسم کا ہوتا ہے۔ جیسا کہ صفحہ 599 پر دکھایا گیا ہے۔

ریفلیکس کنڈنسر میں سب سے پہلے لوہے کی بڑی بوتل ہے اس کی دیوار کو کاٹ کر اس میں موٹے شیشے کی ایک پٹی پیچوں کے ذریعہ سے فٹ کی گئی ہے۔ لوہے اور شیشے کے درمیان پوٹین بھر دی گئی ہے۔ تاکہ جب ریزن پکائی جائے تو اس میں کاربالک ایسڈ نہ نکل سکے۔

اس بوتل کے گلے پر ایک چوڑی ہوتی ہے جو کہ ایک فن کے ذریعے سے کنڈنسر کی نلیوں سے لگی ہوئی ہے کنڈنسر کی چار نالیاں ایک بڑی نالی میں پیوست ہیں اور یہ چاروں لوہے کے ایک ڈرم کے اندر رہتی ہیں۔ڈرم کے اندر پانی بھرا رہتا ہے۔اوران نالیوں کے اندر نہیں جانے پاتا۔

لوہے کی بوتل کو نٹ سے علیحدہ کر کے اس میں سلوشن بھر دیا جاتا ہے۔جس کا ذکر پیشتر آ چکا ہے اور پھر اسی جگہ بوتل لگا دی جاتی ہے۔اور سٹوو کو روشن کر کے بوتل کے نیچے رکھ دیا جاتا ہے۔ سلوشن میں بہت شدت سے ابال پیدا ہوتا ہے۔

شیشے کے ذریعے اندر ریزن کا رنگ دیکھتے رہتے ہیں۔جب ریزن کے لچھے سے پیدا ہو جائیں اور رنگ گلابی سا ہو جائے تو آنچ کو بوتل کے نیچے سے نکال لیتے ہیں اور بوتل کو کھول کر بالٹیوں میں ریزن الٹ دیتے ہیں۔اور پھر اس پانی سے دھو کر میتھی لیٹڈ سپرٹ میں حل کر لیتے ہیں۔کاربالک ایسڈ کی بو سے تو ہر ایک وقف ہی ہے۔فارملین پانی کی شکل کی دوا ہے اس میں بے انتہا تیز جھڑپ پیدا ہوتی ہے۔اور جس جگہ یہ کام ہوتا ہے بدبو کے مارے کھڑا ہونا مشکل ہوتا ہے۔اور آنکھوں سے بے اختیار آنسو نکلنے لگتے ہیں۔اس ریزن کے بنانے کا کمرہ خوب ہوا دار اور بڑا ہونا چاہیے۔

نیز کمرے میں کئی جگہ ایگزاسٹ فین لگا دینے چاہئیں۔تاکہ کام کرنے والوں کی صحت پر برا اثر نہ پڑے۔ورنہ آنکھوں پر شدت سے اثر پڑتا ہے۔اور کمرے میں دم گھٹنے لگتا ہے۔

اگر ریفلیکس کنڈنسر کے بغیر ریزن بنائی جائے تو ریزن میں بڑی شدت سے ابال پیدا ہوتا ہے۔جس سے ریزن ابل کر باہر نکل جاتی ہے۔اور اگر آگ تک پہنچ جائے تو فوراً آگ لگ جاتی ہے۔جس کو قابو میں رکھنا مشکل ہو جاتا ہے۔

اس سے پہلے کیٹے لائٹک ایجنٹ کا ذکر کیا جا چکا ہے۔کیٹے لائٹک ایجنٹ اس چیز کو کہتے ہیں کہ جب دو چیزوں کو آپس میں ملایا جائے۔اور وہ ایک دوسرے سے پھٹی پھٹی رہیں اور کیٹے لائٹک ایجنٹ کے ملانے سے اس میں ملاپ پیدا ہو جائے لیکن خود اپنی اصلی حالت پر رہے۔

چنانچہ ریزن بنانے میں اصل غرض کار بالک ایسڈ اور فارملین میں کیمیائی عمل پیدا کرنا ہوتا ہے۔ جس سے ریزن بنتی ہے مگر ان میں کسی اور ذریعے سے ملاپ نہیں ہوتا۔ جب سوڈا کا سٹک ملایا جائے تب ملاپ ہو جاتا ہے۔ مگر سوڈا کا سٹک خود علیحدہ رہتا ہے۔

آج کل ہزاروں چیزیں ایسی ہیں کہ ان میں سے دو یا دو سے زائد چیزیں ملائی جائیں تو کچھ حاصل نہیں ہوتا۔ مگر مناسب کیٹے لائٹک ایجنٹ ملانے سے فوراً ملاپ ہو جاتا ہے۔ اس کی ایک مثال ویجی ٹیبل گھی کی ہے یہ تو معلوم ہے کہ تیل میں اگر ہائیڈروجن کی کمی کو پورا کر دیا جائے تو وہ مائع کی شکل میں بجائے گاڑھا ہو جاتا ہے۔ جس کا کہ عرصہ تک کوئی طریقہ معلوم نہ ہو سکا۔ مگر جب کیٹے لائٹک ایجنٹ معلوم ہوئے تو ان سے کام لیا گیا اور کامیابی ہوئی چنانچہ تیل اور ہائیڈروجن کا ملاپ باریک نکل کی دھات سے عمل میں لایا جاتا ہے۔

واٹر پروف وارنش

گٹا پرچہ 4 اونس، ریزن 12 اونس لے کر بائی سلفائیڈ آف کاربن میں تحلیل کریں اور 2 پونڈ گرم روغن السی کا وارنش کا اضافہ کریں۔

پیٹرن میکرز وارنش

میتھی لیٹڈ سپرٹ ایک گیلن۔ شیلاک 1/2 پونڈ۔ پلگبو 1/2 تحلیل کر کے اچھی طرح ہلائیں اور کام میں لائیں۔

ڈرائنگ کے لیے وارنش

سینڈرک 8 اونس لے کر 32 اونس الکوحل میں نرم آنچ سے تحلیل کریں۔

دوسری ترکیب: میٹک 2 پونڈ ڈیمر 2 پونڈ۔ ایک گیلن روغن تارپین میں بغیر آنچ کے تحلیل کریں۔

سریشم ماہی کو گرم پانی میں تحلیل کر کے پہلے ڈرائنگ کو سریش لگائیں بعد ازاں وارنش کریں۔

لکڑی کا وارنش

چپڑا لاکھ صاف سوختہ۔ مصطگی 9 حصہ۔ تیز شراب 12 حصہ۔ اول مصطگی اور لاکھ کو آگ پر رکھیں پھر اوپر سے الکوحل ڈالیں اور چند روز رکھ کر کام میں لائیں۔

لکڑی کے فرنیچر کے لیے وارنش

گندہ بروزہ خشک 1/2 کلو۔ رال 1/2 پاؤ۔ تیل تارپین اصلی ایک بوتل ۔ رال اور گندہ بروزہ کو دیگچی میں ڈال کر ہلکی آنچ پر رکھ کر لکڑی سے ہلاتے رہیں۔ جب یہ پگھل جائیں اور دونوں یک جان ہو جائیں تو اتار لیں اور پھر دیگچی کے منہ پر بوریا تہہ کر کے کس کر باندھ دیں۔ عین بیچ میں چھوٹا سا سوراخ کر کے تارپین کی بوتل اس میں سے الٹ دیں۔ بعد میں دیگچی کو ہلاتے رہیں ٹھنڈا ہونے پر بوتلوں میں بھر لیں۔ یہی وارنش ہے۔

ہر قسم کے فرنیچر کے لیے کارآمد ہے۔

چمڑے کے لیے سیاہ وارنش

تیل السی کو خوب جوش دے کر اس میں مردہ سنگ پیس کر ملا دیں بعد ازاں کا خوب حل کریں اور چمڑے پر لگائیں۔

چمڑے بوٹ وغیرہ کی وارنش

روغن کتان 8 حصہ۔ تیل پکایا ہوا۔ 10 حصہ۔ سخت چربی 8 حصہ موم 8 حصہ۔ سب کو آغ پر گلا کر اور ملا کر گرم گرم وارنش کریں۔

دیگر

سرکہ ایک گیلن کاجل یا ہاتھی دانت سوختہ ایک پونڈ۔ شکر سفید ایک پونڈ۔ روغن طوطیا 1

1/2 تولہ تل کا تیل 3 تولہ سب کو پتھر کے برتن میں ملا کر کام میں لائیں۔

ہر چیز پر چڑھنے والی وارنش

السی کا تیل ایک کلو کسی برتن میں ڈال کر پکائیں۔ جب گاڑھا ہونے لگے تو 1/2 سفوف رال ڈال کر حل کریں اور دو تولہ تارپین کا تیل ڈال دیں۔ کسی شیشہ کے برتن میں ڈال کر محفوظ رکھیں۔ یہ عمدہ چمک دار وارنش ہے جو ہر چیز پر چڑھ جاتی ہے۔

فرنیچر پالش

جوش دادہ السی کے تیل ایک منٹ میں 4 یا 5 ٹکڑے سندرس کے اخروٹ کے برابر ڈال دیں۔ ایک گھنٹہ آگ پر پکائیں اور ٹھنڈا ہونے پر ایک ڈرام تارپین کا تل اور بقدر ضرورت السی کا تیل ملا کر تیار کر لیں اور کام میں لائیں۔

لکڑی کی پالش

پیرافین 4 حصہ۔ چربی ایک حصہ۔ ایک برتن میں تیز گرم پانی ڈال کر یہ دونوں اشیاء اس میں ڈال دیں وہ حرارت سے فوراً مل جائیں گی۔ پھر کسی گدی کے ذریعہ روغن شدہ لکڑی پر دبا دبا کر ملیں بہت عمدہ جلا آ جائے گی۔

عام استعمال کے لیے عمدہ پالش

میتھی لیٹڈ سپرٹ ایک گیلن چپڑا الاکھ 1/2 پونڈ۔ سندرس گوند 2 اونس۔ گوند کیکر 2 اونس۔ یہ پالش پتھر کے جار میں بہت عمدہ بن سکتا ہے۔ سپرٹ کو برتن میں ڈال کر لاکھ اور دیگر اجزا ڈال دیں اور گاہے بگاہے ہلاتے رہیں۔

شفاف پالش

میتھی لیٹڈ سپرٹ ایک گیلن۔ سفید چپڑا الا کھ 4 پونڈ۔ مصطگی رومی 2 اونس

سندرس خالص 2 اونس سب کو شراب میں ملا کر برتن میں بند کر کے رکھ دیں۔ 24 گھنٹوں میں حل ہو جائیں سفید چپڑا الا کھ کی بتیاں بازار سے خرید کر فوراً پانی میں ڈال دیں۔ کیونکہ یہ باہر کی ہوا میں رہنے سے خراب ہو جاتی ہیں استعمال کے وقت اسے پانی سے نکال کر کپڑے سے پونچھ ڈالیں اور دو بورڈوں میں ڈال کر کچل ڈالیں پھر آگ کے روبرو سکھا لیں۔ لاکھ کچک کر آگ کے روبرو یا نزدیک زیادہ دیر نہ رکھیں سے فوراً سکھا کر شراب میں ڈال دیں جس بوتل وغیرہ میں یہ پالش ہے اسے کاگ لگا کر محفوظ کریں۔

زرد پالش

اگر سفید پالش میں عصارہ یوند ملا دیا جائے تو زرد پالش بن جاتا ہے اور اگر عصارہ بوند کی جگہ زرداوکر ملا دیں تو بھی خوشنما پالش ہو جاتا ہے۔ بادامی رنگ کے لیے معمولی پالش میں دم الاخوین ملائی جاتی ہے۔

سرخ پالش

اگر سفید پالش میں بسمارک براؤن ملا دیں تو رنگ سرخ ہو جاتا ہے۔ بسمارک براؤن چونکہ رنگ ہے اس لیے اگر ایک پنٹ میں 1/4 اونس ملائیں تو کافی ہوتا ہے۔ سرخ صندل سے بھی پالش سرخ ہو جاتا ہے۔ ایک پنٹ میں دو اونس کافی ہوتا ہے۔ لیکن چونکہ صندل کا بورہ ہوتا ہے۔ اس لیے رنگ آ چکنے کے بعد باریک ململ سے چھان لینا چاہیے۔ اس پالش کے لگانے سے معمولی اور سستی لکڑی کا رنگ روپ مہاگنی کا سا ہو جاتا ہے۔

پتھر کو روغن کرنا

پتھر کی سطح کو محفوظ رکھنے کے لیے سولیوشن استعمال کیا جاتا ہے۔ اس میں وزن کے لحاظ سے 1/2 85 فیصدی بنزولین 10 فیصدی شوگر آف لیڈ۔ 2 فیصدی موم اور 1/2 فیصدی کروسو

سیلمیٹ (دار چکنا) ہوتا ہے پتھر کی سطح کو صاف کر کے برش کے ذریعہ لگائیں۔

دھاتوں کے لیے عمدہ سیاہ روغن

تارپین 4 حصہ سریش یا کوپل وارنش ایک حصہ۔ سب کو ملا کر اس میں کوئلہ پیس کر اس قدر ملائیں کہ سیاہی حسب پسند آ جائے۔ اسے اس قدر رگڑیں کہ ربڑ کی طرح ہو جائے۔ پھر ململ سے چھان لیں۔ اور برش کے ذریعہ مطلوبہ اشیاء کو لگا کر بھٹی یا انگیٹھی کے پاس رکھ کر سکھا لیں۔

ایک ارزاں پینٹ

سلفیٹ آف انک کی ڈلیاں 2 کلو۔ پانی ایک گیلن یعنی 6 بوتل۔ جب دونوں چیزیں آپس میں حل ہو جائیں تو اس کے نیچے کچھ چیز تہہ نشین ہو جائے گی۔ اس کے بعد صاف زلال کو ایک اور برتن میں ڈال دیا جائے۔ اور دس پندرہ منٹ ہلایا جائے۔ اگر زیادہ گاڑھا ہو تو روغن تارپین ملائیں۔

تیل کا وارنش

تیل السی 10 کلو سندرس 1/2 2 کلو تیل تارپین 1/4 کلو

مٹی کے مٹکے میں تیل السی ڈال کر نرم آگ میں پکائیں برتن کا منہ ڈھک دیں جب یہ تیل پک کر گاڑھا ہو جائے تو سندرس پیس کر ڈال دیں۔ جب دونوں یک جان ہو جائیں تو تارپین ڈال کر آگ سے اتار لیں۔

سپرٹ کا وارنش

سپرٹ آف وائن ایک پونڈ چپڑالاکھ پانچ تولہ

لاکھ باریک کر کے سپرٹ کی بوتل میں ڈال دیں۔ کارک لگا کر چند روز دھوپ میں رکھیں جب دونوں چیزیں حل ہو جائیں تو استعمال کریں یہ صرف لکڑی کے لیے ہوتا ہے۔

لوہے کا وارنش

اسفل ٹم 3 پونڈ۔ شیلاک 1/2 پونڈ۔ تارپین 1 گیلن۔ سب کو آپس میں ملا لیں وارنش تیار ہے۔

لوہے کے لیے سیاہ وارنش

گندھک 1 حصہ۔ تارپین کا تیل 10 حصہ۔ ان کو گرم کر لیں۔ وارنش تیار ہے۔

لکڑی کا وارنش

چپڑا لاکھ 100 حصہ۔ رومی مصطگی 9 حصہ تیز شراب 12 حصہ۔ لاکھ اور مصطگی کو آگ پر رکھیں اوپر سے الکوحل ڈالیں اور ہفتہ بھر پڑا رہنے دیں بعدہ استعمال کریں۔

دیسی وارنش

گندہ بیروزہ خشک 1/2 کلو رال 10 تولے

روغن تارپین ایک بوتل

رال اور بیروزہ کو ہلکی آگ پر پگھلا لیں۔ جب پگھل جائیں تو اتار لیں۔ اب اس برتن کے منہ پر کس کر ٹاٹ باندھ دیں اور ٹاٹ کے درمیان چھوٹا سا سوراخ کریں۔ اب اس سوراخ پر ایک بوتل تارپین ڈال کر برتن ہلاتے رہیں تاکہ تیل اور بیروزہ حل ہو جائیں اور پس وارنش تیار ہے۔

وارنش پالش بنانا

پیتل لگانے کا مصالحہ

دیسی گڑ ایک کلو۔ پلمبگو 5 کلو۔ گیز ولین 1/2 4 کلو

تینوں کو اچھی طرح ملا کر شیشیوں میں بند کر دیں۔

گلٹ شدہ چیزوں کو چمکانے کا مصالحہ

جلے ہوئے سگریٹ کی راکھ جمع کر لیں۔ اس سے گلٹ شدہ اشیاء کو خوب زور سے ملیں وہ چمک اٹھیں گی۔ یا نوشادر باریک کر کے پانی میں کھرل کر لیں پھر اس میں اسفنج دتیار کر کے گلٹی اشیاء پر ملیں جب داغ دھبے دور ہو جائیں تب صابر کے چمڑے سے خوب اچھی طرح ملیں۔

پرانے سکوں کو صاف کرنا

پرانے سکوں کو پہلے نیم گرم پانی میں دھو ڈالیں تا کہ مٹی وغیرہ اتر جائے۔ پھر سوڈا پانی میں ملا کر آگ پر گرم کریں اور اس میں ڈالیں تا کہ تمام چکنائی دور ہو جائے۔ پھر تیزاب گندھک محلول میں ڈال دیں۔ اور پھر سادہ پانی سے نکال کر کپڑے سے پونچھ دیں۔

سونا چاندی وغیرہ صاف کرنا

سونا چاندی جرمن سلور تانبا پیتل اور ٹین وغیرہ کو چمکانے کا مصالحہ اعلیٰ قسم کا قلعی کا چونہ 4 پونڈ

کریم آف ٹارٹار 1/2 پونڈ کیلسائینڈ میگنیشیا Calcine Magnasia 3 اونس

لوہے کا وارنش

ایمبر 12 حصہ۔تارپین 12 حصہ۔رال 2 حصہ اسفل ٹم 2 حصہ ڈرائنگ آئل 6 حصہ ملا کر وارنش کرلیں۔ایک اور ترکیب یہ ہے کہ اسفل ٹم 3 پونڈ شیلاک 1/2 پونڈ۔تارپین ایک گیلن ملا کر وارنش تیار کرلو۔

فولاد اور لوہے کا وارنش

فولاد اور لوہے کی چھوٹی اشیاء کے لیے رنگ سیاہ کا وارنش۔

گندھک ایک حصہ تارپین کا تیل 10 حصہ۔ان کو گرم کرلیں۔اور جس چیز پر رنگ کرنا ہو اسپر پتلا سا اس کا پلستر کردیں اور پھر اس کو سپرٹ لیمپ پر اس قدر گرم کریں کہ رنگ مطلوبہ کی گہرائی حاصل ہوجائے۔

دھاتوں کو رنگنے کے لیے ٹرلی رک کو انیٹو کو لاک وارنش کے ساتھ ملا کر لگائیں جب تک کہ رنگ مطلوبہ حاصل نہ ہو۔

بے رنگ سپرٹ وارنش

پانچ اونس عمدہ شیلاک کو ایک کوارٹ ریکٹی فائیڈ سپرٹ آف وائن میں تحلیل کریں چند منٹ تک دس اونس اچھے جلے ہوئے کوئلے سلگا کر اس کو جوش دیں۔پہلے ریشم کے کپڑے میں چھان کر بعد ازاں بلاٹنگ پیپر سے چھان لیں۔

ہڑتال بنانا

پارہ کو شورہ کے تیزاب میں گلا کر نمک نیلا تھوتھا (وٹری آل سالٹ) ملا دیں۔جو زردی تہ نشین ہوا سے گرم پانی سے دھو کر سکھا لیں یہ رنگنے کے کام آتی ہے جتنا تیزاب گلا سکے۔اتنا ڈالیں اور نیچے آگ کا تاؤ رکھیں۔تاکہ پارہ گل جائے۔پارہ کشتہ شدہ کے برابر نمک نیلا تھوتھا ملا دیں۔

شنگرف بنانا

گندھک اور پارہ برابر وزن ملا کر کجلی بنائیں پھر تانبے یا لوہے کے برتن میں جس کا منہ بہت تنگ ہو بھر کر کوئلوں کی آنچ پر رکھیں۔ تھوڑے عرصہ میں اگر آگ کا تاؤ اندازہ سے ہو تو گندھک پگھل کر پارہ کو اپنے ساتھ لپیٹ لے گی۔ اور سرخ رنگ کی ڈلیاں بن جائیں گ۔ اگر پارہ زیادہ ہوگا تو شنگرف رومی بنے گا۔ اگر برابر کا ہوگا تو شنگرف معمولی بنے گا جسے کاٹھا شنگرف کہتے ہیں۔

رسکپور بنانا

پارہ چار اونس گندھک کا تیزاب 2 فلوئیڈ اونس 3 فلوئڈ ڈرام

خالص شورہ کا تیزاب 1/2 فلوئڈ اونس

سب کو گلا کر آگ پر گلائیں۔ پھر جب پارہ کشتہ ہو جائے تب اس میں کلورائیڈ آف سوڈیم تین اونس ملا کر دوبارہ پھر آنچ دیں۔ اور جو کچھ شیشہ کے اندر ڈلی کی صورت میں منجمد ہوا سے نکال کر کام میں لائیں۔

نیلا تھوتھا بنانا

کسی برتن میں برادہ تانبہ ڈال کر اس میں دہی ترش قسم کا اس قدر ڈالیں کہ برادہ چھپ جائے اور اس کو پھر دھوپ میں رکھ دیں خشک ہونے پر وہ کانلا تھوتھا بن جائے گا۔

نوشادر بنانا

سفید نمک پسا ہوا 3 پاؤ کھادولایتی ایک کلو

دونوں کو علیحدہ علیحدہ پانی میں حل کریں۔ پھر باہم ملالیں اور پھر چولہے پر رکھ کر پکائیں اور ہلاتے رہیں۔ جب نمک نیچے بیٹھنا شروع ہو جائے تو بس کریں اور اسے نکال لیں اور پان کو دوبارہ پکائیں پھر جب نیچے نمک بیٹھنا شروع ہو تو نکال لیں اور اسی طرح جب تک نمک بیٹھنا بند نہ ہو اسے پکاتے رہیں۔ اور نکال نکال کر کپڑے میں نچوڑ لیں۔ اور دھوپ میں سکھا لیں۔ اب

اسے ٹکیوں میں تیار کرلیں یا ڈنڈے کی صورت میں۔

طبا شیر بنانا

سوڈا سلی کیٹ 1 کلو کھادولایتی ایک پاؤ تیزاب گندہک 1 تولہ

کھادکو الگ پانی میں حل کریں۔اسی طرح سلی کیٹ کو بھی الگ پانی میں حل کرلیں۔پانی اس قدر ہو کہ دونوں چیزیں بخوبی ہو جائیں۔اب دونوں کو باہم ملالیں۔پھر اس پانی میں تیزاب گندھک ملادیں۔جب تمام چیزیں یک دم جم جائیں گی تو طبا شیر تیار ہے۔جو بازار میں بہت مہنگے داموں ملتی ہے۔اصلی طبا شیر بانسوں میں سے نکلتی ہے۔جو نایاب ہے۔

خالص پوٹاش کا سٹک بنانا

تازہ پھنکا ہوا چونا باریک شدہ ایک حصہ کاربونیٹ آف پوٹاش دو حصہ پانی 12 حصہ

سب کو ایک برتن میں ڈال کر چند روز تک رہنے دیں اور ہر روز چند بار ہلا دیا کریں پھر مقطر کر کے پکائیں۔جب تیل کی مانند ہونے لگے تب لوہے کے پلیٹ میں ڈالیں جب ڈولے بن جائیں تب ٹکڑے کاٹ کر بند کر کے حفاظت سے رکھیں کیونکہ ہوا اسے خراب کر دیتی ہے۔

کافوری اسپرٹ آف وائن بنانے کی ترکیب

ریکٹی فائڈ سپرٹ آف وائن پینٹ ایک بوتل میں ڈال کر سوا تولہ کافور کی ڈلی اس میں ڈال دیں اور منہ بند کر کے کچھ عرصہ دھوپ میں رکھیں۔کافور حل ہو جائے گا۔سر درد دانت کا درد اعضا کی جلن چوٹ کا درد بچھو اور بھڑ کے کاٹے وغیرہ سب کے لیے اس کا لگانا مفید ہے۔

ایوری تھنگز کلینز

ایک نام..... پانچ کام

مٹی کا سفید تیل 1 پونڈ پٹرول اپونڈ کاربن ٹیٹرا کلورائیڈ 5 پونڈ

سٹرونیلا آئل 3 اونس یوکلپٹس آئل 1 اونس

سب کو آپس میں ملا لیں تیار ہے ایک نام پانچ کام

1۔ ڈرائی کلیننگ کے لیے بہترین مکسچر ہے۔ اس سے ریشمی اونی کپڑے نہایت عمدہ صاف ہوتے ہیں اور ہر قسم کے چکنے داغ دھبے وغیرہ سب دور ہو جاتے ہیں۔

2۔ ہر قسم کے چاندی سونے پلاٹینم وغیرہ کے زیورات اور دیگر دھاتیں صاف کرنے کا بہترین مصالحہ ہے چکنائی اور دھبے وغیرہ دور ہو کر زیورات وایشیاء نئی ہو جاتی ہیں۔

3۔ مکان میں چھڑکنے سے مچھر مکھی پسو کھٹمل اور چیونٹی وغیرہ سب مر جاتے ہیں یا بھاگ جاتے ہیں۔

4۔ لوہے و فولاد کے پرزوں وغیرہ کا زنگ دور کرنے میں لاجواب ہے اسے لگا کر کچھ دیر بعد رگڑ کر صاف کر لیں۔ چیز اپنی اصلی حالت پر آ جائے گی۔ اگر صاف چیز پر لگا دیا جائے تو زنگ سے محفوظ رہے گی۔ دیگر دھاتوں کے زنگار دور کرنے میں یہی اثر رکھتا ہے۔

5۔ اگر کپڑوں یا ٹرنک سوٹ کیس میں چھڑک دیا جائے تو کپڑوں میں بدبودار فینائل کی گولیاں پنتھلن بلز رکھنے کی ضرورت نہیں۔ کپڑے بھی خوشبو دار ہو جاتے ہیں۔ اور کیڑا بھی نہیں لگتا۔ جب گرم کپڑوں کا سیزن ہو تو صرف ایک اس چیز سے آپ کی بیروزگاری کا مسئلہ حل ہو جاتا ہے مختلف سائز کی خوبصورت شیشیوں میں پیک کر کے اور کوئی بھلا سا نام رکھ کر مختلف ناموں سے ایک ہی چیز سے بے شمار روپیہ کمایا جا سکتا ہے۔ یا صرف ایک ہی نام سے ان تمام

کاموں کے لیے جیسا کہ آپ مناسب سمجھیں عمل کر سکتے ہیں۔ ہر صورت میں فائدہ مند اور بے روزگاری کا حکمی علاج ہے۔

ایمل ایسی ٹیٹ

جو کہ نیل پالش میں استعمال ہوتا ہے۔اس کے مختلف نام یہ ہیں۔

کیلہ کاست یعنی بنیانا آئل کیونکہ اس میں سیال دوا سے کیلہ کی نہایت تیز بو آتی ہے۔اور اس کو ریکٹی فائیڈ سپرٹ یمس جب حل کر لیا جائے تب یہ شربتوں اور سوڈا واٹر کی بوتلوں میں حل ہونے والی کیلہ کی خوشبو بن جاتی ہے۔اور مٹھائیوں میں بھی اس خوشبو کا استعمال ہوتا ہے ایمل ایسی ٹیٹ کو ایمائل اسٹیک ایسٹر یا آئسو ایمائل ایسی ٹیٹ یا پینٹر آئل پین ٹائل ایسی ٹیٹ بھی کہتے ہیں یہ بے رنگ لیکوڈ ہوتا ہے جس میں سخت کیلے کی بو آتی ہے۔ یہ الکوحل اور ایتھر میں حل ہو جاتا ہے۔لیکن پانی میں بالکل کم حل ہوتا ہے۔

استعمال

گن کاٹن بنانے میں بغیر دھواں والے ارود میں تیار میں فروٹ فلاور سافٹ ڈرنک انگریزی مٹھائیوں شربت میں نقلی چمڑہ اور نقلی موتی بنانے میں فائر پروف اور واٹر پروف کرنے والی ادویات میں پالشوں واٹر پروف وارنشوں میں سیلولائیڈ کلا ڈیم فوٹو گرافک فلم کا فور کی تیاری میں نائٹروسیلولوز بناتے وقت بطور ایک سالونٹ (حل کرنے والا) نقلی ریشم کی تیاری میں پرفیوم اور سوپ لیونیسٹ فوٹو انگریونگ میں لائنولئیم اور فوٹو آئل کلاتھ بنانے اور رنگنے میں ٹیکسٹائل پر نٹنگ اور رنگنے میں استعمال ہوتا ہے۔

یورپ کے صنعت وحرفت کا کام کرنے والے اس کے ان اوصاف کو جاننے کے باعث اس کی مدد سے بے شمار چیزیں تیار کر کے ان سے دولت کما رہے ہیں۔اس لیے اس مفید چیز سے پاکستانیوں کو بھی روشناس کرا رہا ہوں تا کہ وہ بھی اس سے طرح طرح کی چیزیں بنا کر اپنی دولت

بڑھا سکیں۔ یہ کیمیکل عموماً 55 اور 380 پونڈ کے ڈھولوں میں بکتا ہے۔ امریکہ اور برطانیہ سے آتا ہے

پہلی دفعہ اس چیز پر روشنی ڈالی گ ء ہے کہ اور دانا اس واقفیت سے بہت فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ یہ انگریزی دوافروشوں اور ولایتی مصنوعی خوشبو بیچنے والی دکانوں سے مل جاتا ہے۔ نیل پالش میں دوسری چیز ایسی ٹون استعمال ہوتی ہے۔ لگے ہاتھوں اس کی تفصیل بھی درج کی جاتی ہے۔

ایسی ٹون

ACETONE

یہ بے رنگ اور جلنے والا سیال ہوتا ہے۔ جس کی خاص قسم کی خوشبو ہوتی ہے۔ 25 ڈگری پر اس کا حجم مخصوص 799 ہوتا ہے۔ اور بوائلنگ پوائنٹ 55 ڈگری تک ہوتا ہے۔ ڈگری سے مراد ہے سینٹی گریڈ ہے ایسی ٹون پانی الکوحل۔ ایتھر۔ ایتھر سالٹ اور دیگر تیلوں میں حل ہوتا ہے۔ وار ایسی ٹون آئل کلوروفارم فارمیسی کی ادویات ایڈوفارم فلوفون آیونون۔ انڈیگونگروسین۔ کونیولین۔ ازوڈئنز فوٹوگرافک فلموں سیلولوز ایسی ٹیٹ پلاسٹک موٹر فیوئل۔ لبریکشن رے ان۔ ربڑ سیمنٹ۔ سیلولوز پائی۔ واگزی لین وغیرہ میں استعمال ہوتا ہے۔ اور ان اشیاء کے لیے سالوینٹ ہے یعنی اپنے میں حل کر لیتا ہے۔ سٹارچ یعنی نشاستہ آرٹی فیشل لیدر کی تیاری میں ڈکسٹرین کارڈائیبٹ گم یعنی گوندیں پٹرولیم پراڈکٹ وغرہ ک لیے ایسے نقلی چمڑے خوشبویات ایسفائٹ بائی ٹیونس ایسی ٹیڈ وویس اور وارنشوں بائی ٹیونس پینٹ۔ نائٹروسیلولوز نقلی اور قدرتی ویکسینوں اور ریزنوں میں پرافین اور ربڑ کی صفائی میں انڈسٹرئل الکوحل فیٹ و چربی ہر قسم اور تیل نکالنے میں بطور جرم کش کلیرنگ ایجنٹ ایسٹی لین سٹورنگ میں کھالوں کو بنانے میں روئی کو انیلائن کالا رنگ کرتے وقت اون سے گریز نکالنے میں۔ ریشم سے گوند کا عنصر نکالنے میں۔ اور ادویات میں ترقی یافتہ ملک استعمال کرتے ہیں۔ مختلف درجے کے (C.P.U.S.P) اور ٹیکنیکل میں عموماً 350 پونڈ بیرلوں

میں بند ہوتا ہے اور لکڑی کے ڈھول ایسی ٹون سے بھرے ہوئے بوزن 650 اور 750 پونڈ کے مل سکتے ہیں اور ایمل ایسی ٹیٹ جن دکانوں سے مل سکتا ہے وہاں سے اس کو بھی آپ ہر مقدار میں خرید سکتے ہیں۔ اور ترقی یافتہ ممالک کی طرح اپ بھی اپنی صنعت وحرفت میں اس کا استعمال کر سکتے ہیں۔

سوڈیم سلفائٹ

آٹھ حصہ سٹرانگ سلفیورک کو ڈیڑھ حصہ باچک کوئلہ میں آہستہ آہستہ گرم کریں یہ عمل کسی شیشے یا انیمل کے برتن میں کریں مٹی کا برتن بھی کام دے جاتا ہے تھوڑی دیر میں ایسڈ ابلنے لگے گا جس سے کہ سلفر ڈائی آکسائیڈ گیس نکلے گی۔ اس کو آٹھ حصہ کپڑے دھونے والے سوڈے کی سولیوشن میں گزاریں۔ جب گیس نکلنا بند ہو جائے تو سوڈا سولیوشن کو ٹھنڈا ہونے دیں اگر یہ ٹھنڈا ہونے پر گیس کی مشک دے تو اس میں آٹھ حصہ اور سوڈا ڈال کر اگر نہ دے تو اور گیس گزاریں۔ بائی سلفائیٹ جو پہلے بنتا ہے سوڈا ڈالنے سے سلفائٹ بن جاتا ہے۔ سولیوشن کو گاڑھا کر کے ٹھنڈا کر لیں کرسٹل بن جائیں گے۔ گاڑھا کرنے کا مطلب ہے اس وقت تک گرم کرتے جائیں جب تک کہ ٹھنڈا ہونے پر کرسٹل نہ بنیں۔

منتھل

(MENTHOL)

یہ بھی ایک انگریزی دوائی ہے جو باہر سے کثرت پاکستان میں آتی ہے۔ اور کافی داموں میں بکتی ہے۔ طریقہ بناوٹ پیپر منٹ ایک شیشے کے برتن میں ڈالیں اس برتن کو نمک ملی ہوئی برف میں رکھیں جہاں تک پیپر منٹ کی سطح ہو وہاں تک برف ضرور آنی چاہیے کچھ دیر اسی طرح رہنے دیں منتھل کے ٹکڑے نیچے جائیں گے۔ ان کو پریس کریں اور پھر سیاہی چوس میں سکھائیں اور بوتلوں میں بند کر دیں۔

لائیکوار ایمونیا ایسی ٹاس بنانے کا طریقہ

ایمونیا کاربونیٹ چالیس پونڈ۔ایسڈ ایسی بک گلیشیل 40 پونڈ۔ پانی ایک سو پونڈ

ترکیب: ایک انیملڈ ٹب میں یونیا کارب کوٹ کر ڈال دیں اور اس پر تین گیلن پانی ڈال دیں بعد میں ایسڈ اسی بک گلیشیل آدھا آدھا پونڈ کر کے ڈالتے جائیں۔ جب ایسڈ پڑے گا تب مواد ابلے گا۔اور گیس نکلے گی۔اس سے گھبرانا نہیں چاہیے۔اگر ایک دم ایسڈ زیادہ مقدار میں ڈالیں گے تو تمام مواد ابل کر باہر آجائے گا۔اس واسطے جتنی آہستگی سے یہ چیز بنائی جائے بہتر بنے گی۔ جب تمام ایسڈ ختم ہو جائے تب بھی اسے دو دن تک پڑا رہنے دیں تا کہ تمام گیسیں نکل کر سلیوشن صاف ہو جائے۔اب اس کو ناپ کر اور پانی ملا کر پورا سو پونڈ کر لیں۔ پانی ہمیشہ ہمیشہ کشید شدہ استعمال کرنا چاہیے۔ بعد میں اسے موٹے کپڑے سے دو تین دفعہ چھان کر بوتلوں میں بھر کر رکھ لیں۔ یہ ایک ذرا گاڑھا سا سلیوشن ہوگا۔اور پانی سے وزنی بھی ہوگا۔اسے دیکھ لینا چاہے کہ یہ بالکل تیزابی نہ ہو اور نہ کھاری ہو بس دوا تیار ہے۔استعمال میں لائیے اور فائدہ اٹھائیے۔

نیلا رنگ بنانے کا طریقہ

آئرن سلفیٹ Iron Sulphate 140 پونڈ

ییلو پروشیٹ آف پوٹاش Yellow Prussiate of Potash 140 پونڈ

بائی کرومیٹ آف سوڈا Bicromate of Soda 14 پونڈ

ہائیڈروکلورک ایسڈ Hydrochloric Acid 210 پونڈ

طریقہ بناوٹ: آئرن سلفیٹ کو 1000 گیلن پانی میں حل کرو۔ پروسیٹ کو علیحدہ گرم پانی میں حل کریں۔حل شدہ آئرن کو پروسیٹ کے ساتھ ملا دیں پھر تیزاب آہستہ آہستہ ملاؤ اس کے بعد بائی کرومیٹ ملا دو دس منٹ تک لگاتار ہلاتے رہیں یہ کچھ سخت سا ہو جائے گا۔اس کو پانی سے دھو ڈالیں پھر فلٹر کریں علاوہ ازیں پریس کر کے معمولی آگ پر سکھا لیں۔

آیوڈو فارم

ایک فلاسک میں بیس گرام سوڈیم کاربونیٹ اور سوسی سی پانی ملا کر اتنا گرم کریں کہ انگلی سہار نہ سکے ہو سکے تو واٹر باتھ استعمال کریں اور ٹمپریچر 60 ڈگری سینٹی گریڈ سے بڑھنے نہ دیں دس سی سی کی ایک سی سی ایک گرام: ایک ماشہ تقریباً الکوحل یا میتھی لیٹڈ سپرٹ اور دس گرام آیوڈین ملا دیں سب سے پہلے الکوحل حل کریں اور پھر آہستہ آہستہ آیوڈن ڈالتے جائیں حتیٰ کہ مستقل طور پر بھورا رنگ قائم ہو جائے۔ سوڈا سلیوشن ڈال کر اسے بے رنگ کر دیں 10 سے 70 ڈگری تک گرم کریں اور ٹمپریچر اس سے بڑھنے نہ دیں تھوڑ دیر تک ٹھنڈا ہونے دیں پہلے رنگ کا مادہ علیحدہ ہو جائے گا۔ اسے فلٹر کر دیں جو باقی بچے اسے ایتھر میں حل کر لیں۔ پھر ایتھر کو مقطر کر لینے سے آیوڈو باقی رہ جائے گا۔ اگر اس سے پہلے ایتھر سولیوشن فلٹر کر لیا جائے اور ایتھر آہستہ آہستہ اڑے تو اچھی خوبصورت پیلے رنگ کی کرسٹل بنیں گے۔ آگ سے ایتھر کو دور رکھنا چاہیے۔ آیوڈو فارم میں نا قابل حل اور الکوحل میں آسانی سے حل ہو جاتا ہے۔ یہ 119 ڈگری پر پگھلتا ہے۔ بطور انٹی سپٹک استعمال کیا جاتا ہے۔ پیلے رنگ کا مادہ جدا کرنے کے بعد جو باقی بچ رہتا ہے اسے خشک کر کے سلفیورک ایسڈ نیگانتر ڈائی آکسائیڈ سے گرم کریں تو آیوڈین بن جاتی ہے۔

ایسٹرک ایسڈ

لیموں لے کر انہیں دو دو کر کے رس نچوڑ لیں۔ اس رس کو احتیاط سے وسٹل کیا جائے تو لیموں آئل حاصل ہوتا ہے۔ اس کو کسی موٹے سے کپڑے سے چھان لیں پھر کسی بڑے سے چینی کے شیشے یا اینمل کے برتن میں ڈال کر ابالیں۔ اور کیلشیم کاربونیٹ یعنی چاک کی گاڑھی سی لئی بنا کر ڈالتے جائیں بہت سی جھاگ پیدا ہوگی۔ جب جھاگ بیٹھ جئے تو تھوڑا سا رس نکال کر پانی میں ملائیں اور تھوڑا سا مزید چاک ڈال کر دیکھیں اور بلبلے نکلیں اور چاک سارے رس میں ملا دیں اس طرح بار بار ٹسٹ کرتے رہیں جب بلبلے نہ دے تو تھوڑی دیر تک پڑا رہنے دیں اس کے بعد اوپر

والا پانی نتھار لیں جو نیچے بیٹھ جائے اسے دو تین دفعہ گرم پانی سے دھوئیں بعد میں اس مادہ میں سلفیورک ایسڈ ملا کر تھوڑی دیر پڑا رہنے دیں تھوڑا سا نمونہ لے کر دیکھیں اگر یہ کیلشیم کلورائیڈ کے ساتھ پریسی ٹینٹ دے تو ٹھیک ہے ورنہ اور ڈالیں اب پانی ڈال کر فلٹر کر لیں اور جو فلٹر شدہ پانی ہو اسے نرم آنچ پر گاڑھا کر لیں۔ اس کو کسی لکڑی کے ٹب میں الٹ کر چھری سے ہلاتے جائیں دانے بننے شروع ہو جائیں گے۔ فلٹر کرنے کے بعد پانی سے بچا کر اسے پھر آگ پر گاڑھا کر لیں یہ عمل تین بار کرنا چاہیے۔ تین باروں میں جو دانہ دار ایسڈ بنے اسے بون چار کول جس سے کہ فاسفیٹ تیزاب نمک سے حل کر لیے ہوں بے رنگ کر لیں۔ اس کے ایسڈ کا پھر سولیوشن بنائیں اور چار پانچ بار فلٹر کر لیں اب گاڑھا کر کے جو کرسٹل بنیں گے وہ ایسٹرک ایسڈ ہوگا۔ اس کا تیسرا حصہ ایسڈ حاصل ہوتا ہے۔

سلور نائٹریٹ

خالص چاندی تین اونس۔ اور خالص نائٹریٹ ایسڈ چار اونس۔ ماپ پانچ نعس ڈسٹلڈ واٹر ملا لیں ان دونوں کو شیشے کی فلاسک میں ڈال کر معمولی سا گرم کریں حتیٰ کہ چاندی سب کی سب گل جائے۔ اس کے بعد کسی چینی کی ڈش میں سولیوشن کو الٹ دیں اگر کچھ کالے رنگ کا پاؤڈر فلاسک میں بچ رہے تو اس سولیوشن میں شامل نہ کریں اسی سولیوشن کو یہاں تک ابالیں کہ ٹھنڈا ہونے پر کرسٹل دینے لگے۔ سولیوشن کو بہت آہستہ آہستہ ٹھنڈا کرنا چاہیے۔ جس سے کرسٹل بڑے اور خوبصورت بنتے ہیں یہ عمل دو تین مرتبہ دہرائیں جو سیولوشن پھر بھی بچ جائے اسے نئے سولیوشن اندھیرے کمرے میں خشک کر کے پگھلاتے رہیں۔ اس پگھلے ہوئے سلور نائٹریٹ کو سانچوں میں جمانے سے لمبی لمبی بتیاں بن جاتی ہیں۔ خالص نائٹریٹ پانی میں تمام کا تمام حل ہو جاتا ہے۔ سولیوشن کا رنگ شفاف ہوتا ہے۔ اور روشنی لگنے سے کالا ہو جاتا ہے۔

بیریم سلفائیڈ

کالی باریک شدہ بیریم سلفیٹ جوایک سستی چیز ہے 23 حصہ لے کر باریک کوئلہ چھ حصہ میں ملائیں اور کسی کھرل وغیرہ میں پیس لیں۔اس مکسچر کو کھڑیا کی پیالی میں ڈال کر اوپر تھوڑا باریک سا کوئلہ بچھا دیں۔اس پر ڈھکنا دے دیں جو ہلکا سا ہو اور ایک سوراخ رکھیں جس سے ایک لوہے کی چھڑی اندر گزرے تا کہ کبھی کبھی ہلایا جا سکے۔دو گھنٹہ تک تیز آنچ دے کر اتار لیں۔مکسچر کو نکال کر ابلتے پانی میں حل کر لیں فلٹر کرنے کے بعد کوئلہ یا بیریم سلفیٹ باقی بچ رہے گا۔سولیوشن کا پانی خشک کرنے پر بیریم سلفائیڈ حاصل ہوگا۔اگر دس حصہ سوڈیم سلفیٹ لے کر پانچ حصہ کوئلہ ملا کر اوپر کی طرح گرم کریں تو سوڈیم سلفائیڈ کے کرسٹل بنتے ہیں جس سے کھالوں وغیرہ کے بال دور کیے جاتے ہیں۔

ہائیڈروجن پراوکسائیڈ

اسے ڈاکٹر لوگ زخم وغیرہ صاف کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔اور اکثر ٹوتھ پیسٹوں کا ایک ضروری جزو ہوتی ہے۔اسے بنانے کے لیے عام بازاری بیریم پراوکسائیڈ سترہ حصہ کو گیارہ حصہ سلفیورک ایسڈ میں ملا دیں جو پانچ چھ گنا پانی ڈال کر پتلا کریں۔یعنی ساٹھ حصہ ڈریوٹ ایسڈ فلٹر کر کے اس میں تھوڑا تھوڑا بیریم ہائیڈروآکسائیڈ ڈالیں حتیٰ کہ ایسڈ مکمل طور پر پریسی پی ٹیٹ ہو جائے۔احتیاط برتیں اور دیکھیں کہ سولیوشن سلفیورک ایسڈ پریسی پی ٹیٹ تو نہیں دیتا۔اگر دے تو ذرا سا سلفیورک ایسڈ اور ملا لیں۔اگر بالکل خالص پرآکسائیڈ بنانا ہو تو بیریم پرآکسائیڈ کو ڈایلوٹ ہائیڈروکلورک ایسڈ کے ساتھ تھوڑا تھوڑا کر کے ملا دیں ایسڈ لے کر دیکھیں کہ آیا یہ سوڈا بائی کارب کے ساتھ بلبلے تو نہیں دیتا۔جونہی بلبلے بننے شروع ہوں ایسڈ پراوکسائیڈ کی پھٹکیاں ڈالنا بند کر دیں۔اس میں تھوڑا سا بیریم ہائیڈروآکسائیڈ ڈالنے سے سب گندگی تہہ نشین ہو جائے گی۔جونہی بیریم ہائڈروا کسائیڈ کے سولیوشن ڈالنے سے رنگدار کی بجائے سفید پریسی پی ٹیٹ بنے تو اور مت ڈالیں ان کو پہلے فلٹر کریں اور فلٹر شدہ پانی میں سٹرانگ بیریم ہائیڈروآکسائیڈ سولیوشن ملا دیں جسے دانہ دار پریسی پی ٹیٹ نیچے بیٹھ جائے اسے اچھی طرح دھو کر تر حالت میں

شیشیوں میں بھرلیں۔اور درج کی ہوئی مقدار میں ملانے سے بیریم سلفیٹ تہہ نشین ہوجائے گا۔ جسے فلٹر کرلیں۔ باقی کا عمل وہی ہوگا۔سلفیورک ایسڈ ایک حصہ کو پانی ملانے سے ڈایلوٹ سلفیورک ایسڈ بنتا ہے۔اور ایک حصہ ہائیڈروجن پر آکسائیڈ جتنے حصہ آکسیجن گیس رہے اتنے والیوم کی کہلاتی ہے۔بازار میں عموماً سو فی صدی نہیں ہوتی تین فی صدی کا پانی والی سیولیوشن اوالیو م پر آکسائیڈ کہلاتا ہے۔

چند قسم کے ایسڈ بنانے کا راز

ایسد تیزاب کو کہتے ہیں اگر اس کے تمام اقسام بیان کیے جائیں تو شاید اتنی بڑی ایک علیحدہ کتاب بن جائے مگر چونکہ ہمیں کیمیا گری کی کتاب نہیں بنانی نہ علم طب پر طبع آزمائی کرنی ہے بلکہ چند ایک مفید ایسڈ جو کارآمد ہیں ان کا بیان اور فوائد اور طریقہ ساخت عوام کو بتانا ہے۔لہٰذا ہم چند چیدہ چیدہ ایسڈوں کا بیان کرتے ہیں۔جو اکثر بھائیوں کے کام آتی ہے یا آسکتی ہیں۔یہاں صرف تیزابوں کا مجملاً بیان کیا گیا ہے اور صرف گندھک نمک اور شورہ کے تیزاب بنائے جاتے ہیں۔

کاربالک ایسڈ

مختلف اقسام کے کوئلوں سے پہلے تیل نکال لیا جاتا ہے۔تیل نکالنے کی کئی ترکیبیں ہیں معنی کوئلے کے ٹکڑے مٹی کے آبخورے یمں بھر کر منہ بند کر کے آگ پر رکھ دیتے ہیں مگر اس بات کا خیال رہے کہ پتال جنتر کے قاعدے سے تیل نکل کر دوسرے برتن میں چلا جائے۔کوئلے اوپر والے برتن میں رہ جاتے ہیں۔اور تیل نیچے چلا جاتا ہے۔تب اس تیل میں چونہ کا پانی برابر ملا کر تھوڑی دیر ٹکا دیتے ہیں۔ازاں بعد آبی اجزا کو تیل سے الگ نتھار لیتے ہیں اور اس تیل میں قدرے بیڈرا کلارک ایسڈ ملا کر پھر دوبارہ مقطر کرتے ہیں۔

دیگر: کوئلوں کو دردرا کوٹ کر (یعنی بہت باریک نہ پیسے جائیں) ایک آتشی شیشی میں بھر

دیتے ہیں۔اور دوسری بوتل ک منہ اس سے ملا کر بوتل کو سرد پانی میں اور شیشی کو آنچ پر رکھ کر بطور عرق کے کھینچتے ہیں کچھ عرصے میں کوئلوں کا جوہر بوتل میں بطور عرق کھنچ آتا ہے۔تب کسی چینی کی رکابی میں جس کی پیندی میں چند باریک سوراخ ہوتے ہیں چونہ کی تہہ جما کر کوئلوں کا عرق ڈال دیتے ہیں۔پس یہ عرق چونہ کی روح پی کر سوراخوں کی راہ نیچے نکل آتا ہے۔اس وقت اس کو مقطر کر لیتے ہیں۔

دیگر: سلی سلیک ایسڈ اور پسا ہوا کانچ ہم وزن لے کر بطریق مذکورہ بالا عرق دیتے ہس لیکن ایسڈ میں سفوف شدہ کانچ ملا کر اگر خشک کر کے کھینچتے رہیں تو کاربالک ایسڈ نکل کر بطور قلموں کے جمتا جاتا ہے۔اور اگر کسی قدر تری باقی رہ جاتی ہے تو عرق سا نکلتا ہے اس وقت یہ سرخ سیاہی ماءہوا کرتا ہے۔لیکن جب اس میں چونا ملا کر مقطر کرتے ہیں تو صاف بے رنگ ہو جاتا ہے۔

فوائد وطریق استعمال

استعمال کے واسطے یا تو خشک ایسڈ کو پانی میں حل کر لیا جاتا ہے۔یا تر کو تیل میں دبا دیا جاتا ہے۔خشک ایسڈ بقدر ایک رتی 5 تولہ یا آدھ پاؤ پانی میں ڈال دینے سے پندرہ منٹ میں حل ہو کر استعمال کے لائق دوا تیار ہو جاتی ہے۔اگر ایسڈ عرق ہے تو آدھ کلو تلوں کے تیل میں 25 بوند ایسڈ ڈال دینے سے 15 منٹ میں کاربالک ایسڈ تیار ہو جاتا ہے۔زخموں کی بدبو اور کرم دور کرنے اور تازہ زخموں کو جلد بھر لانے اور صاف رکھنے میں بڑی موثر چیز ہے حتیٰ کہ جس پھوڑے نے 3 دن میں خشک ہونا ہو وہ دو دن میں سوکھ جاتا ہے۔اگر تازہ زخم ہو گیا ہو تو اور پک جانے کا احتمال ہو تو کاربالک آئل کا پھایا تر کر کے زخم پر رکھنے سے بہت جلد آرام ہو جاتا ہے۔اگر زخم میں بدبو ہو تو گرم پانی اور صابون سے دھونے اور کاربالک آئل کا پھایا یا لگانے سے تمام بدبو اور گندہ گوشت دور ہو جاتا ہے۔اور زخم صاف ہو جاتا ہے۔اور اگر زخم میں کرم پڑ گئے ہوں تو موچنے سے جس قدر کرم نکلیں نکال کر بعدہ کاربالک آئل سے کپڑا تر کر کے زخم پر باندھنے سے تمام کرم مر جاتے ہیں اگر خون کے جوش سے منہ پھوڑے یا مہاسے نکلیں تو باقلا کے آٹے اور خربوزوں کی گریوں کو

رگڑ کر قدرے کاربالک ایسڈ ملا کر ملنے سے آرام آجاتا ہے۔

گیلک ایسڈ (مازو کا تیزاب)

کسی قدر مازو لے کر دردا کوٹ لیں۔اور حسب اندازہ پانی میں بھگو کر قریب 6 یا 7 حصہ کے پڑا رہنے دیں دوازاں بعد آگ جوش دے کر ابال لیں۔ اور کپڑے میں چھان کر قدرے گندھک کا تیزاب ملا کر رکھنے کے بعد عرق میں قلمیں بنتی چلی جائیں گی۔ان کو بحفاظت تمام رکھیں۔

طریق دیگر: مازو کوٹ کر پانی میں بھگو دیں اور 3 ماہ کے بعد خوب ہی جوش دیں تا کہ مازو بالکل گھل جائے۔اس وقت ان کو کسی کپڑے میں ڈال دیں اور نچوڑ لیں اور جو عرق نکلے اس میں گندھک کا تیزاب ملا کر عرق کو چینی کے برتن میں ڈال کر خشک کرتے ہیں پس عرق سوکھتا جاتا ہے اور ایسڈ کی قلمیں جمتی چلی جاتی ہیں۔

فوائد وطریق استعمال

گیلک ایسڈ گرم پانی سرد پانی۔الکوحل اور ایتھر وغیرہ میں گل سکتا ہے۔اس کا مرکب کسی تصویر کشی میں بڑا کام آتا ہے۔مگر حال ہی میں ڈاکٹروں نے معلوم کر لیا ہے کہ گیلک ایسڈ اکثر اسہال کی بیماری میں بڑا مفید ہے۔اس کے پلا دینے سے فوراً اسہال بند ہو جاتے ہیں۔رنگنے میں بھی کام آتا ہے اکثر پشم کو اس سے سیاہ یا بھورا رنگتے ہیں۔گندہک یا شورہ کے تیزاب سے اس کا رنگ بالکل اڑ جاتا ہے۔

ہیڈرا کلارک ایسڈ (نمک کا تیزاب)

کھارے نمک اور گندھک کے تیزاب سے بنایا جاتا ہے۔نمک کو ایک بوتل میں ڈالتے ہیں اور گندھک کے تیزاب کو دوسری بوتل میں بھر کر آنچ پر رکھتے ہیں۔پس گندھک تیزاب کی بھاپ نلکی کے راہ نمک والی بوتل میں جا جا کر جمع ہوتی رہتی ہے۔اور نمک کو اپنے ساتھ گلاتی جاتی ہے۔

پس ہیڈرا کلارک ایسڈ تیار ہوجاتا ہے۔بعض دیگر کاریگر ایک اور بوتل میں نلکی لگا کر دوبارہ کشید کرتے ہیں اس طرح کا تیزاب کھینچنے کا انگریزی طریق تصویر مذکور میں سمجھیں۔ع لوہے کی لمبی سیخ پائدان پر کھڑی ہے۔جس کے پاس ط پتھر کا چورس ٹکڑا دھرا ہے۔جس کے اوپر اس کوئلوں کی انگیٹھی دھری ہے انگیٹھی سے ذرا اوپر کانچ کی بوتل 1 کو ایک لوہے کی کڑی میں پھنسائی ہوئی ہے۔اس میں گندھک کا تیزاب ڈالتے ہیں۔اس گول بوتل کے منہ میں کانچ کی دو نلکیاں ہیں ایک ج خمدار نلکی جس کے راہ تیزاب گزر کر نلکی ط کی راہ میں پہلی بوتل امیں جاتا ہے جس میں نمک ڈالا ہوا ہوتا ہے۔اور وہاں سے پھر دوسری نلکی س کے ذریعہ بوتل ش میں جا کر جمع ہوتا ہے۔اور ہیڈ روکلارک ایسڈ بنتا ہے۔ایک اور نلکی ب بھی اکانچ کی گول بوتل میں لگی ہے جس کے اوپر والے سرے پر ایک چھوٹا سا پولا مگر سب طرف سے بند گولا رہے تا کہ اگر تیزاب میں جوش اٹھے تو اس پول کے سہارے پر دوسری نلکی نہ پھٹے۔

فوائد: یہ مرکب تیزاب نہایت تیز ہوتا ہے۔ہوا میں کھلا رہنے سے اس میں بھاپ اٹھنے لگتی ہے۔سخت دھاتوں کے گلانے میں شورے کے تیزاب کے ہمراہ بڑا موثر ہے۔صنعت وحرفت کے کارخانوں میں بہت خرچ ہوتا ہے۔

اگزیلک ایسڈ

یہ مرکب شورہ کے تیزاب اور کوری کھانڈ یا سوجی سے بنتا ہے۔اس کے بنانے میں کسی پیچ دار یا قیمتی آلہ کی ضرورت نہیں۔صرف معمولی برتنوں سے اس طرح پر بنایا جاتا ہے۔کہ ایک حصہ شورہ کے تیزاب کو دگنے پانی میں ملا کر کسی چینی یا پتھر کے برتن میں ڈال دیں اور اس میں ایک حصہ کوری کھانڈ ڈا کر نرم آنچ پر رکھ دیں جب کھانڈ گل جائے تب تیزاب کو دوڑا دیں اور حل شدہ کھانڈ میں قدرے پانی ملا کر پھر گھول دیں اور ٹکا کر مقطر کر لیں۔اس مقطر میں تھوڑا شورہ کا تیزاب ڈال دیں۔اور پھر آگ پر اڑا دیں۔اور اسی طرح 3 مرتبہ عمل کر چکنے کے بعد جو عرق کو ٹھہرایا جاتا ہے تو جیسے جیسے پانی سوکھتا جاتا ہے ایسڈ کی قلمیں بنتی جاتی ہیں۔

طریق استعمال اور فوائد

اون اور پشمینے کی اشیاء پر سے چکنائی اور رنگ کے داغ دور کرنے میں بڑا موثر ہے لوہے کے زنگ کو سوائے اس کے اور کسی تیزاب سے دور نہیں کر سکتے۔ کیونکہ لوہے کا زنگ کپڑوں کی تہہ میں ایسا پیوست ہو جاتا ہے کہ دور کرنا نہایت مشکل ہے۔ اس کو گرم پانی میں حل کر کے داغ والی جگہ پر لگا دیتے ہیں۔ اور تھوڑے عرصے کے بد گرم پانی اور صابون میں دھو ڈالتے ہیں اس کے استعمال سے میں اس بات کی احتیاط چاہیے کہ زخم یا پھوڑے پر نہ لگنے پائے نہ کھایا جائے کیونکہ یہ سخت زہر ہے تشنج اور رعشہ پیدا کر دیتا ہے۔ اگر اتفاقیہ طور پر کہیں لگ جائے تو فوراً چاک یا کھڑیا مٹی سے اصلاح کرنی چاہیے۔ زخم پر تو یہ چاک لگا دینا چاہیی اور مریض کو قے کرا کر چاک گھول کر پلا دینا چاہیے۔

فلورک ایسڈ

یہ نہایت تیز اور سخت زہریلا تیزاب ایک معدنی شے سے بنتا ہے جسے فلارن کہتے ہیں۔ پہاڑوں کی کھڈروں اور غاروں میں سے ایک قسم کی شے نکلتی ہے جو بطور مومیائی پتھروں میں پیدا ہوتی ہے نہایت کھاری اور تیز ہوتی ہے۔ اسی کا کھینچا ہوا تیزاب فلورک ایسڈ کہلاتا ہے۔ یہ تیزاب سوائے ربڑ کی بوتل کے کسی برتن میں نہیں رہ سکتا۔ سخت سے سخت مسامدار کو بھی کھا جاتا ہے۔ حتیٰ کہ کانچ چینی پتھر وغیرہ سب اس میں گل جاتے ہیں۔ پس سوائے ربڑ کی بوتل کے اس کا رکھنا ناممکن ہے۔

فوائد و طریق استعمال

کانچ کی چمنیوں اور گلاب کو دھندلا کرنے اور ان پر پھول پتیاں بنانے میں استعمال کیا جاتا ہے اس کو برش سے چمنی پر لگا کر آگ کے آگے سینکتے ہیں۔ لکھا ہوا نقش ہو جاتا ہے۔ یعنی کانچ کی جلا اس کی تیزی سے جاتی رہتی ہے۔ اگر زیادہ دیر تک اور زیادہ مقدار میں لگایا جائے تو کانچ کو

بالکل کھا جائے گا۔مگر ایسا نہیں کرتے پھول تے یا جو کچھ بنانا ہوتا ہے پہلے پنسل یا سیاہی سے بنا لیتے ہیں دتب ان پر برش سے فلورک ایسڈ لگا دیتے ہیں۔اور آگ کے آگے سینک کر فوراً خشک کپڑے سے پونچھ ڈالتے ہیں جس قلم سے ایسڈ لگاتے ہیں اس کو بھی بہت جلد پانی سے بھرے ہوئے پیالہ سے دھوڈالتے ہیں۔اگر ایسا نہ کریں تو برش گل جائے۔اب اسی تیزاب کے ذریعہ ولایت کے نگینہ ساز شجرے کا پتھر بنانے ہیں جس کی ترکیب اس وقت تک ہمیں معلوم نہیں ہوئی اس کے دھوئیں سے بچیے جو نہایت زہریلا ہوتا ہے۔

فاسفورک ایسڈ

فاسفورس اور شورہ کے تیزاب سے یہ مرکب اس طرح پر بنایا جاتا ہے کہ آتشی شیشی میں شورے کا تیزاب ڈال کر چند ٹکڑے فاسفورس کے ڈال دیتے ہیں اور نلکی لگا کر دوسری طرف ایک اور بوتل لگا دیتے ہیں اور تیزاب والے شیشے نرم نرم آگ پر جلاتے ہیں جس وقت فاسفورس حل ہو کر تیزب میں گل کر مل جاتا ہے تو آنچ تیز کر دیتے ہیں پس تمام تیزاب اب نلکی کی راہ سے دوسری طرف کی بوتل میں آجاتا ہے۔اور پیچھے حل شدہ فاسفورس رہ جاتا ہے۔جس کو الگ کر کے کھلے برتن میں ڈال کر آگ پر خشک کرتے ہیں پس یہ خشک شدہ شے سفید قلموں کی صورت میں رہ جاتی ہے۔جو فاسفورک ایسڈ کہلاتی ہے۔اس عمل کا مذکورہ تصویر سے بخوبی سمجھ میں آجاتا ہے۔

فوائد اور طریق استعمال

دواؤں کے نسخوں میں تو ڈاکٹر لوگ بہت طرح سے استعمال کرتے ہیں مثلاً پانی میں حل کر کے تھوڑا تھوڑا پلانا اور کئی بار ایک دواؤں میں ملا کر گولیاں بنا کر استعمال کرانا دماغی اور بدنی کمزوریوں کے لیے ازحد مفید پایا گیا ہے۔یا مرگی والے کو اس کا عرق چند ماہ پلانے سے آرام آجاتا ہے خیر یہ تو طب کی باتیں ہیں ہمیں ان سے کچھ سروکار نہیں البتہ صنعت اور حرفت میں جو اس کا استعمال کیا جاتا ہے اس کا بیان کرنا ضروری ہے۔لوہے تانبے چاندی اور پیتل کے برتنوں کو جلا کر

اور صفی کرنے اوران کا زنگ دور کرنے میں کثرت سے استعمال کیا جاتا ہے اور کاریگروں نے اس بات میں اسے بڑا مفید پایا ہے چنانچہ اس ایسٹک کو خشک چونہ یا کوئلوں کے سفوف میں ملا کر رگڑ رگڑ کر ملنے سے اسباب نہایت سفید اور مجلی ہوتا ہے۔

ایسٹک ایسڈ

اسے وڈ وینگر بھی کہتے ہیں۔اس کے بنانے کی اس قدر مختلف تراکیب ہیں کہ اگر سب بیان کی جائیں تو کئی ورق لکھے جائیں۔مگر جو ترکیب آسان اور عام فہم ہے اسے لکھتے ہیں

1۔آدھ پاؤ گندھک کا تیزاب ایک چینی کے برتن میں ڈال کر اس میں ایک تولہ بھر پانی ملا دیں اور کسی دوسرے چینی کے برتن میں ایسی ٹیٹ آف لائم ڈال کر یہ مرکب اس پر ڈال دو۔جب باہم مل کر حل ہو جائے تو سینڈ و باتھ یعنی ریتی کے بھرے برتن میں سے مقطر کر لو۔

2۔ دو اونس پانی میں 9 اونس گندھک کا تیزاب ملا کر سیر بھر ایسی ٹیٹ آف سوڈا کو کسی برتن میں ڈال کر یہ مرکب اس پر ڈال دو۔اور حل ہو چکنے کے بعد مقطر کر لو۔ایسڈ تیار ہو جائے گا۔یہ سفید رنگ کا عرق سرکہ کی طرح زمین پر پڑنے سے مٹی کو خمیر دیتا ہے۔

فوائد: نہایت کارآمد شے ہے بہت سی دواؤں کو حل کرنے اور اجزا کو ملانے کے کام آتی ہے۔کیمیکل ایگزیمینر یعنی دواؤں کو جانچنے اور کیمیائی طور پر اجزا کو ملانے اور جدا کرنے والے اس کو استعمال کرتے ہیں۔کپڑا چھاپنے اور رنگنے میں بہت مستعمل ہے۔

ٹارٹرک ایسڈ

عوام اس کو املی کا ست جانتے ہیں مگر کریم آف ٹارٹار یعنی شراب کی تلچھٹ نہایت ترش اور ربڑی کی طرح نرم ہوتی ہے۔سیر بھر لے کر ڈیڑھ کلو پانی میں پکاؤ اور 16 تولہ تیار کردہ چاک تھوڑا تھوڑا اس میں ملاتے جائیں جب سب چاک مل چکے اور جوش آ چکے تب ایک منٹ کے وقفہ کے بعد چاک بقدر 16 تولہ ملاؤ مگر یہ پچھلا چاک ہیڈرا کارک ایسڈ میں گرایا اور پانی میں حل کیا گیا ہو

تھوڑے عرصے تک اس مرکب کو ٹکا کر مقطر کرلو۔ اور مقطر کو بذریعہ آگ اڑا کر خشک کرلو۔ ازاں بعد پھر اس میں گندھک کا تیزاب محلول (یعنی جو پانی میں حل کیا گیا ہو) ملا دو اور پھر مقطر کر کے ٹکا دو پس ٹارٹار ایسڈ کی قلمیں جم جائیں گی۔ تیزاب میں چاک یوں تیار کیا جاتا ہے کہ ہیڈرا کلارک ایسڈ پاؤ بھر چاک 3 چھٹانک پانی سیر بھر سب کو باہم ملا لو جب چاک تیزاب میں حل ہو جائیں تب چھان کر خشک کرلیں۔

ٹارٹرک ایسڈ کے فوائد

اون اور پشمینہ کی اشیاء رنگنے کے کام آتا ہے اور سوڈا وغیرہ کے ساتھ ملا کر پرلے درجہ کا ہاضم ہے۔ لوگ اسے بطور لیموں کے ست کے استعمال کرتے ہیں۔

سائیٹرک ایسڈ یا لیموں کا ست

لیموں کا عرق دو کلو چاک صاف شدہ 11 تولہ۔ گندھک کا تیزاب محلول ڈیڑھ پاؤ۔ پانی کلو بھر۔ لیموں کے عرق کو آگ پر قدرے گرم کریں۔ اور تھوڑا تھوڑا کر کے چاک اس میں ملا دیں۔ جب سب چاک مل جائے تب گندھک کا تیزاب دیں پھر ایک جوش آ کر تمام ست نیچے بیٹھ جائے گا۔ تب اوپر کا زائد عرق مقطر کرلو۔ اور نیچے والی کو گرم پانی سے دھو کر صاف کرلیں اور اس میں گندھک کا محلول تیزاب ملا کر پاؤ گھنٹہ تک جوش دیں ازاں بعد غف کپڑے میں چھان کر ٹکا دو تا کہ قلمیں بندھ جائیں۔

دیگر

لیموں کا عرق کلو بھر۔ پانی پاؤ بھر باہم ملا کر پسا ہوا چاک پاؤ بھر تھوڑا تھوڑا کر کے ملا دیں جب سب کچھ حل ہو جائے تب گندھک کا تیزاب 5 تولہ ملا دو جس کے پڑتے ہ ست تہ نشین ہو جائے گا۔ تب اوپر سے زائد عرق نتھار کر تہہ نشین مادہ کو الگ کرلیں اور گرم پانی سے دھو کر صاف کر کے سایہ میں سکھا لیں۔

فوائدوطریق استعمال

کپڑوں کے رنگنے اوراون و پشیمنہ کے اسباب پر رنگ چڑھانے میں بڑا کام آتا ہے۔ طب کی رو سے بڑا ہاضم اورمقوی معدہ ہے عرق کے طور پر بن کر پینے سے معدہ کے تمام گیس فوراً باہر نکال دیتا ہے۔اورغذا کوہضم کر دیتا ہے۔طبیعت کوخوش کرتا ہے لیکن چونکہ تیزابیت رکھتا ہے اس لیے حتی المقدور کھاروں کے ساتھ ملانے میں جداجداعمل کرنا چاہیے یعنی کھاروں کو الگ اوراس کو الگ بھگونا چاہیے۔اسی لیے لیمونیڈ واٹر بناتے وقت سوڈا کو علیحدہ برتن میں گھولنا چاہیے۔اوراس کو علیحدہ اورپھرملا کرفوراً پینا چاہیے نم ناک جگہ سے یا برسات میں کھلا نہ رکھیں فوراًپانی ہوجاتا ہے۔اس لیے بوتل میں رکھنا چاہیے۔

آرسینک ایسڈ یعنی سنکھا کا کھار

پسا ہوسنکھیا دوحصہ۔شورہ کا تیزاب جس میں چوتھائی پانی ملا کر تیزی کم کردی گئی ہو۔6 حصہ ہیڈروکلارک ایسڈ ایک حصہ۔سنکھیے کوچینی کے برتن میں ڈال کر ہر دو تیزاب ملا کراس پر ڈال دو اور برتن کونرم آنچ پر رکھ دو۔تیزابوں کے بکار سے چہرہ کو بچاؤ کیونکہ تیزاب کا بخارتو خود ہی برا ہے اب تو اس میں زہر ملا ہوا ہے۔ بصارت اورتنفس دونوں کے واسطے مضر ہے۔اس لیے چہرہ کو دھوئیں سے الگ رکھنا چاہیے۔جب یہ آگ کی تیزی سے مرکب حل ہوجائے تو سرد کر کے مقطر کر لو۔پھر دوبارہ آگ پر رکھ کرخشک کرلو۔خشک ہوجانے پر سیاہی مائل قلمیں بندھ جائیں گی یہی سنکھیے کا ست ہے۔

2۔ ہیڈروکلارک ایسڈ کوآگ پرگرم کرواور پسا ہواسنکھیااس میں ڈال کرگلاؤجب سنکھیا گل جائے تب پانی ملا ہوا شوربہ کا تیزاب تھوڑا تھوڑا کر کے اس وقت تک ملاتے جاؤ کہ سرخ سرخ اسجرے اٹھنے بند ہوجائیں تب مقطر کر کے آگ پرخشک کرلیں قلمیں جم جائیں گی۔

آزمائش: چونکہ یہ مرکب نہایت زہریلا اور مہک ہوتا ہے لہٰذا ہم اس کی پہچان بھی درج

کرتے ہیں تا کہ اگر شک ہو تو پہچان لیا جائے۔ الف اگر ٹریٹ والے آف سلور اس عرق میں ڈالا جائے تو ایک قسم کا گہرا بھوسلا سرخی نما سفوف نیچے بیٹھ جائے گا۔ ب کوزہ مصری یا معمولی مصری کی ڈلی اگر اس میں ڈال دی جائے تو چند گھنٹوں میں سرخ ہو جاتا ہے۔ ج نائٹریٹ آف لیڈ کے ملانے سے سفید دودھ کی رنگت ہو جاتی ہے۔

فوائد وطریق استعمال

اگر پانی میں گھول کر متعفنہ جگہ چھڑکا جائے تو عفونت کو دور کرتا ہے۔ ہوا کے زہریلے کیڑوں کو مار ڈالتا ہے۔ اسی لیے گرمی اور برسات میں بیت الخلا اور بودا جگہوں پر چھڑک دیتے ہیں نسخوں میں ملا دینے سے ہیضہ کے اثر کو دور کرتا ہے مگر خطرناک بھی ہے کیمیا گر اس کو دھاتوں کے سفید کرنے میں استعمال کرتے ہیں چمڑا رنگنے کے بھی کام آتا ہے۔

الکوحل بنانا

تیز اسپرٹ آف وائن میں قدرے کاسٹک مگنیشیا ملا کر الگ رکھ دو تا کہ شراب میں حل ہو کر تیزابیت پیدا کر دے تب اوپر سے صاف حصے کو مقطر کر کے فلٹر میں 2 یا 3 مرتبہ چھان لیں مگر فلٹر میں پان کی نسبت 1/2 حصہ نہایت خشک چونا لگایا ہو (فلٹر ایک انگریزی تیار شدہ برتن ہوتا ہے جو خاص اسی غرض کے لیے بنایا ہوا ہوتا ہے)

الکوحل کی طاقت کو بڑھانا اور سپرٹ آف وائن بنانا

ریکٹی فائیڈ سپرٹ اک گیلن۔ کلورائیڈ آف کیلشیم (یعنی چونے کا نمک) ایک پونڈ ہر دو اشیاء کو ملا دو اور جب کلورائیڈ حل ہو جائے تب اس کو کسی آتشی بھبکے میں کشید کر لو۔ یہ نہایت تیز اسپرٹ آف وائن ہے۔

طریق دیگر

اسپرٹ آف وائن کو بیل یا کسی دوسرے حیوان کی پھکنی میں ڈال کر پھکنی کو پھلا کر منہ خوب کس کر باندھ دو۔ اور دھوپ میں لٹکا دیں چند روز میں پانی جذب ہو جائے گا اور الکوحل خالص رہ جائے گا۔

جوڑ اور درزیں بند کرنے کا مصالحہ

میز کرسی اور دیگر فرنیچر کی درزیں پر کرنا مطلوب ہو یا ٹب حمام یا بالٹی میں درزوں کی راہ پانی ٹپکتا ہو۔ تو اس مصالحہ کے لگانے سے درزیں نہایت مضبوطی سے بند ہو جاتی ہیں۔ اور پانی کا ایک قطرہ نہیں ٹپکتا۔

روغن سفیدہ

جو عمارتی رنگ و روغن فروخت کرنے والی دکان سے مل جاتا ہے۔ اور جو پر جوش سے لکڑی یا وہے پر چڑھایا جاتا ہے۔ اور حلوہکی مانند گاڑھا ہوتا ہے۔ چار چھٹانک لے لیں۔ انہی دکانوں سے سخت قسم کا بیروزہ بھی مل جاتا ہے۔ ایک چھٹانک بیروزہ لے لیں۔ اور میدہ کی مانند باریک کر لیں۔

پیلی مٹی جو دیواروں پر پوتنے کے کام آتی ہے ایک چھٹانک لے لیں اور پیس کر کپڑے میں چھان لیں یا اس کی جگہ چاک کا سفوف بھی آپ استعمال کر سکتے ہیں۔

ترکیب تیاری: بیروزہ اور چاک کو آپس میں ملا کر پھر لوہے کے برتن میں سفیدہ کو ڈال دیں اور اس میں مندرجہ بالا سفوف تھوڑا تھوڑا ڈال کر لوہے کے موصل سے اچھی طرح رگڑتے جائیں جب قوام گاڑھا ہو جائے اور درزوں میں لگنے کے قابل ہو جائے تب ڈبہ میں بھر لیں اس مرکب کو پتلا کرنے کے لیے تارپین کا تیل ملا لیا کریں۔

دھات کے برتن یا لکڑی کو بالکل خشک کر کے اور تیار شدہ مرکب کو ذرا گرم کر کے درزوں میں اچھی طرح بھر کر سطح کو انگلی سے ہموار کر لیں اور دھوپ میں رکھ دیں خشک ہونے پر استعمال

میں لائیں۔اس پر پانی بالکل اثر نہیں کرے گا۔اور درزیں مضبوطی سے بند ہو جائیں گی۔نہایت لاجواب چیز ہے۔

اس مصالحہ کی آپ تجارت کر سکتے ہیں۔اور گھریلو استعمال کے لیے بھی یہ ایک نہایت ضروری چیز ہے۔یہ مصالحہ لگانے کے بعد بہت جلد خشک ہو جاتا ہے۔

☆☆☆

واٹر پروف وارنش

سریش ماہی ایک پونڈ موی صابن ایک پونڈ پھٹکڑی ایک پونڈ

آپس میں ملا لیں کپڑے کے ایک طرف برش سے لگائیں اور خشک ہونے دیں کپڑے پر پانی اثر نہیں کرے گا۔

☆☆☆

گلاس (شیشہ) کی دھلائی کرنا

شیشہ نہایت سادہ اجزا یعنی سمندر کی سفید ریت وار کسی قسم کے کھار کی مدد سے بنایا جاتا ہے۔چونکہ یہ کئی قسم کا ہوتا ہے اس لیے مختلف قسموں کے لیے ان اجزا کے مختلف وزن مستعمل ہیں عموماً اس کی چار قسمیں ہیں۔

کرسٹل یعنی فلنٹ گلاس' پلیٹ گلاس' کراؤن گلاس' گرین باٹل گلاس

1۔ فلنٹ گلاس

یعنی کرسٹل (مصنوعی بلور) یہ سب سے زیادہ صاف سفید وزنی اور دوسری قسموں سے زیادہ لوچدار اور نرم ہوتا ہے۔ریت اور پانی سے جلد تراش لیا جاتا ہ۔منہ دیکھنے کے آئینے وائن گلاس

عینکیں اور تمام اعلیٰ قیمتی آلات یا آرائشی سامان اسی کرسٹل سے بنائے جاتے ہیں۔ یہ صاف سمندر کی ریت 52 حصہ اور پوٹاس 14 حصہ اوکسائیڈ آف لیڈ 34 حصہ سے بنتا ہے۔

2۔ پلیٹ گلاس

یہ کرسٹل سے بہت کم درجہ کا صفائی اور سفیدی میں ہوتا ہے۔ اس سے پتلے قسم کے آئینے معمولی قسم کے آلات اور چمنیاں بنتی ہیں۔ یہ صاف ریت 55 حصہ۔ سوڈا 35 حصہ شورہ 8 حصہ چونہ 2 حصہ سے بنتا ہے۔

3۔ کراؤن گلاس

یہ تیسرے درجے کا شیشہ ہے کھڑکیوں کے شیشے اس سے بنائے جاتے ہیں۔ یہ باریک سفید ریت چاک یعنی کھڑیا 7 حصہ سوڈا 30 حصہ سے بنایا جاتا ہے۔ پہلے اس میں تیزی کی جھلک زیادہ ہوتی تھی مگر آج کل اوکسائیڈ آف میگنیز تھوڑا سا ملا دینے سے یہ عیب دور ہو گیا ہے۔

4۔ گرین باٹل گلاس

یہ سب سے ادنیٰ قسم ہے اور اس سے معمولی قسم کی بوتلیں اور سستا سامان بنایا جاتا ہے۔ یہ میلا اور بدرنگ ہوتا ہے اس کے اجزا حسب ذیل ہیں۔

سمندر کی ریت 8 حصہ نمک 10 حصہ چونہ 10 حصہ

شیشہ گلانا

جس قس کا بھی شیشہ بنانا ہو اول اس کے اجزا خوب آپس میں ملائے جاتے ہیں اور بڑی بڑی کٹھالیوں میں لئی گلانے کے برتنوں میں جو ایک دائرہ میں ترتیب سے رکھے جاتے ہیں تھوڑے تھوڑے ڈال دیے جاتے ہیں۔ اور پھر یہ برتن دائرہ کی شکل میں بھٹی پر رکھے جاتے ہیں۔ جس کے اندر سخت آنچ کی جاتی ہے۔ جب اجزا اگلنے شروع ہو جاتے ہیں اور میل جو پکتے

وقت اوپر آ جاتا ہے۔ اس کو دور کرتے رہتے ہیں۔ اب یہ صاف پتلا مادہ اس وقت تک آنچ کی حرارت میں رہتا ہے جب تک کہ ہوا کے بلبلے بالکل دور نہ ہو جائیں بلبلے کم ہوتے ہی تاؤ کم کر دیا جاتا ہے۔ تاکہ بلونے کے کام میں آ سکے۔ شیشہ کا کام بہت مشکل ہے اور اس کام کے کرنے والے بہت محنتی اور تجربہ کار ہوتے ہیں۔ کیونکہ ذرا سی ٹھنڈک سے شیشہ فوراً سخت ہو جاتا ہے۔ اور اس وقت کچھ نہیں ہو سکتا۔ مگر اس فن کے ماہر کاریگر کمال کرتے ہیں یعنی صرف پھونک سے بڑی بڑی چیزیں یکساں موٹائی کی بنا لیتے ہیں۔

پھونک کر چیزیں بنانا

اس کا یہ طریقہ کہ لوہے کی نالی جس کے دونوں طرف منہ کھلے رہتے ہیں کاریگر کے ہاتھ میں رہتی ہے۔ وہ اس کے ایک سرے کو پگھلے ہوئے شیشہ میں ڈال کر اس وقت تک تیزی سے گھماتے ہیں جب تک کہ شیشہ کی ایک گیند آدمی کے سر کے برابر اس سرے پر بن جاتی ہے اور ایک دوسرے لوہے کی سلاخ کو ایک بارگی کھینچ لینے سے جو نلکی کے سامنے چپٹائی جاتی ہے سوراخ کر لیا جاتا ہے۔ اور پھر شیشہ کو تیز سرخ گرم کیا جاتا ہے اور نلکی کو پھر پھرتی سے گھماتے ہیں۔ حتیٰ کہ سوراخ بڑھتے بڑھتے ایک چپٹا گول تختہ بن جاتا ہے جس کو نالی سے ٹھنڈا پانی ڈال کر چھڑا لیتے ہیں۔ پھر فوراً اس کو میز پر ڈال دیتے ہیں۔ جس سے وہ چپٹے چادر کے موافق ہو جاتا ہے اور بعدہ حسب ضرورت ٹکڑے کر لیے جاتے ہیں۔

پلیٹ گلاس (چادری شیشہ)

یہ اس طرح بنتا ہے کہ ایک بڑے گرم برتن میں پگھلا ہوا شیشہ بھر لیتے ہیں اور فوراً ایک لوہے کی سطح پر چکنی ڈال دیتے ہیں۔ اس میز کے چاروں طرف ایک متحرک پٹی لگی ہوتی ہے۔ جو ضرورت کے موافق اونچی اور نیچی ہو سکتی ہے۔ یعنی اگر موٹا شیشہ بنانا ہو تو پٹی کو اونچا کر دیتے ہیں اور اگر پتلا بنانا ہو تو کنارہ نیچے کر دیتے ہیں اور اس میز کے ایک طرف نہایت صاف ہموار وزنی

رولر ہوتا ہے پس جس وقت شیشہ میز پر ڈالا جاتا ہے۔ اس وقت وہ بیلن پیچھے سے پھیر دیا جاتا ہے۔ جس سے ہموار چادر بن جاتی ہے۔

بوتل بنانا

بوتل بنانے کا آسان رواجی طریقہ یہ ہے کہ مطلوبہ شکل بیرونی کے مطابق بنا لیتے ہیں۔ اور نلکی میں ضرورت کے مطابق پگھلا ہوا شیشہ لے کر سانچہ میں پھونکتے ہیں یہاں تک کہ سانچہ بھر جاتا ہے۔ اور پھونکنے سے اندر کی طرف سانچہ خالی رہ جاتا ہے حسب خواہش بوتل بن جاتی ہے۔ سانچہ دو ٹکڑوں میں بنایا جاتا ہے جن کو علیحدہ کرنے سے بوتل بآسانی اندر سے نکل آتی ہے۔

شیشہ کی سختی کو دور کرنا

کسی قسم کا بھی شیشہ ہو اس قدر سخت ہو جاتا ہے کہ فوراً ٹکڑہ ٹکڑہ ہو جاتا ہے۔ اس لیے اس نقص کو دور کرنے کے لیے یہ کیا جاتا ہے کہ جس وقت شیشہ خوب گرم ہوتا ہے اس کو بھٹی کے قریب رکھتے ہیں اور آہستہ آہستہ سرد کرتے ہیں۔ اس طریق سے شیشہ اس قدر سخت نہیں ہوتا۔ جیسا بغیر اس عمل کے ہوتا ہے۔ بلکہ زیادہ مضبوط ہو جاتا ہے۔ اور سخت گرم پانی یا گرمی سے نہیں ٹوٹتا۔

پلیٹ کو جلا دینا

جس وقت یہ چادر ٹھنڈی ہو جاتی ہے تو اس کو ایمری پاؤڈر وغیرہ کی مدد سے رگڑا جاتا ہے جب تک سطح ہموار اور چکنی ہو جائے اس کے بعد پالش کیا جاتا ہے جس سے صاف و شفاف ہو جاتا ہے۔ پالش کرنے کے لیے کپڑا اور ریڈ آکسائیڈ آف آئرن جس کو کروکس بھی کہتے ہیں مستعمل ہوتا ہے۔

شیشہ تراشنا

اس کام کے لیے مختلف قسم کی سرانیں یعنی ایمری دھیل ہوتے ہیں جس وقت شیشہ رگڑا جاتا

ہے اس وقت باریک ریت اور پانی کا برابر استعمال رہتا ہے۔یعنی کاریگر سان اور شیشہ کے ٹکڑوں کو ریت لگاتا رہتا ہے۔جس سے رگڑنے میں نہایت مدد ملتی ہے۔لیکن پتھر کی سان میں ریت نہیں لگایا جاتا صرف پانی کافی ہوتا ہے۔

مصنوعی جواہرات ہر رنگ کے بنانا

مصنوعی جواہرات دراصل یہی شیشہ ہے مگر مختلف رنگ دینے اور تراشنے سے زیادہ خوبصورت اور قیمتی ہو جاتا ہے۔تراشنے کے وقت صفائی اروجلا نہایت عمدگی اور کوشش سے اس قدر دی جاتی ہے کہ شیشہ کے ٹکڑے جواہرات کی نقل معلوم ہونے لگتے ہیں آکسائڈ آف کوبالٹ کے ملانے سے نیلا رنگ اکسائیڈ آف کاپر سے سرخ اور اکسائیڈ آف کرومیم سے سبز رنگ پیدا ہوتا ہے۔

پتلے کانچ کو قینچی سے کاٹنا

پتلا کانچ پانی میں ڈبو کر پانی کے اندر ہی اندر موٹی قینچی سے جس کی دھار تیز ہو کاٹو وہ کاغذ کی طرح کٹتا جائے گا۔

پورے ایک لاکھ روپے کا قیمتی راز

تانبہ۔پیتل۔سونا۔چاندی کو گلانے کی کٹھالیاں بنانا

ٹاٹرک نمک شورہ ہم وزن باریک کریں اور جس دھات کو گلانا ہو اسے آگ پر سرخ کر کے تھوڑا سا سفوف ملا کر کٹھالی میں ڈالیں۔

تھوڑا تھوڑا کر کے سفوف ڈالتے رہیں جب تک کہ دھات گل نہ جائے۔

قالب بنانے کے لیے چکنی مٹی

خشک چکنی مٹی کو گلیسرین کے ساتھ گوندھ لیں اور کام میں لائیں۔

قالب بنانے کے لیے موم

موم لیڈ پلاسٹر روغن زیتون اور زرد رال بصد مساوی لے کر اس قدر چونہ ملائیں کہ لئی بن جائے۔

پلمبگو کی کٹھالی بنانا

گریفائٹ 2 حصے فائر کلے 1 حصہ ملا کر بنائیں۔

فائر کلے کی کٹھالی بنانا

سٹور برج کلے 2 حصہ۔ہارڈ گیس کوک اچھی طرح سفوف کردہ ایک حصہ۔

برلن کی کٹھالی بنانا

سٹور برج کلے 8 حصہ پرانی کٹھالی جس کو اچھی طرح پیس لیا گیا ہو 3 حصے کوک 5 حصے

گریفائیٹ 4 حصے۔

مراد آبادی برتن بنانا

دھاتوں پر کھدائی کرنا (ایچنگ)

دھاتوں پر کھدائی دو طریقوں س کی جاتی ہے۔ایک تو تیزاب کی مدد سے دوسرے ہاتھ سے اول الذکر کو انگریزی میں ایچنگ (Etching) کہتے ہیں۔سارے طریقے سے عمل ایچنگ میں دھات پر کسی چیز کی تہہ چڑھائی جاتی ہے۔جس پر تیزاب کا مطلق اثر نہیں ہوتا۔پھر اس پر جو کچھ نقش یا حروف بنانے ہوتے ہیں وہ معمولی طریقہ سے پنسل سے بنا کر باقی سطح کو کسی نوک سے کھرچ دیتے ہیں۔اور ایسڈ یعنی تیزاب کے سلیوشن میں اس دھات کو ڈال دیتے ہیں۔یہاں تک کہ خالی جگہ کھدر جاتی ہے۔اور نقش یا حروف ابھر آتے ہیں۔چنانچہ دھات کی سطح پر تہ چڑھانے کے لیے بلیک جاپان بہت بہتر ہے۔اس پالش سے دھات کی تمام پلیٹ کو صفائی کے ساتھ ڈھک دو۔مگر پشت اور کناروں پر ہلکی تہہ چڑھاؤ۔اور خشک ہونے دو۔اب اس پر پنسل یا حروف سے نقشہ بنا کر بعد ازاں اس نقشہ کی لائنوں کو چھوڑ کر لوہے کی سوئی سے جو اس مقصد کے لیے بنائی جاتی ہے۔باقی تمام سطح کو کھرچ ڈالو۔کھرچنے سے ایک چھوٹے سے برش سے کھرچی ہوئی بیکار پالش کی کھرچن صاف کرتے جائیں۔بعد ازاں اس پیٹ کو خوب صاف کر کے علیحدہ رکھ دیں اور ڈش میں جس میں پانی بھرا ہو پلیٹ کو ڈال دیں اب مندرجہ ذیل سلیوشن ایک چینی کی ڈش میں تیار کر کے اس پلیٹ کو اس میں ڈبو دیں۔کھرچی ہوئی سطح اوپر رہنی چاہیے۔

سلوشن برائے چاندی: 20 حصہ ایسڈ اور 80 حصہ پانی

تانبہ یا پیتل: 1/2 2 اونس نائٹرک ایسڈ 5 اونس پانی

دونوں کو باہم ملا کر جلد اور گہری کھدائی کے لیے تیزاب اور زیادہ لینا چاہیے۔جب ایسڈ کا جوش کم ہو جائے تو سمجھ لیں کہ ایسڈ اپنا کام کر رہا ہے۔جب پلیٹ کافی کھد جائے تو پلیٹ کو نکال

کر صاف پانی سے دھو کر دیکھیں اگر کافی گہری نہیں ہے تو پھر اسی سلیوشن میں ڈال دیں بعد ازاں پلیٹ نکال کر گرم سوڈے کے پانی میں ڈالیں اور برش سے سلیوشن کو صاف کرتے جائیں۔ یا پیرافین اس پلیٹ کو ڈال کر اوپر نیچے سب پالش کو ہلا ہلا کر صاف کر لیں۔ ناہموار سطح اور کنارے گریور سے ٹھیک کر لیں۔

فولاد اور لوہے پر کھدائی

جس چیز پر حروف یا نقش کندہ کرنا مقصود ہو۔ اس کی سطح پر موم پگھلا کر اچھی طرح لگا دیا جائے اور سوئی سے جو کندہ کرنا ہو موم کی سطح پر لکھ دیا جائے اور لکھائی والی جگہ سے موم کو کھرچ ڈالیں کہ دھات کی سطح نظر آنے لگے۔ پھر اس خلا میں حسب ذیل مصالحہ تیار کر کے بھر دیا جائے۔

سلفیٹ آف کاپر 2 تولہ۔ پھٹکڑی 1/2 تولہ۔ سرکہ 2 چھٹانک۔ نائٹرک ایسڈ 20 قطرہ سفوف نمک 3 ماشہ

کچھ دیر کے بعد پلیٹ کو الٹا کر موم وغیرہ صاف کر دیں۔ حروف صاف کھد جائیں گے۔ اس طریقہ سے چاقو تلوار وغیرہ ہر ایک اوزار پر نام وغیرہ لکھ سکتے ہیں۔

انیمل ورکس یعنی لوہے پر چینی کا کام

اس کام کے لیے لوہے کی چادر مناسب تر دھات ہے۔

عمل

لوہے کے بے جوڑ برتنوں کی چکناہٹ اور کثافت جسمانی کو دور کرنے کے لیے ایک سیلوشن میں جو ایک حصہ گندھک کے تیزاب اور بیس حصہ پانی سے مرکب ہوتا ہے۔ ڈبو کر صاف کر لیا جاتا ہے۔ بعد ازاں تیزاب کے اثر کو ذائل کرنے کے لیے کھولتے ہوئے سوڈا کے سلیوشن میں ڈبوتے ہیں پھر ان کو گرم کھولتے ہوئے پانی سے دھو کر باریک ریت سے مانجھ کر گرم پانی سے دھوڈالتے ہیں۔ اس کے بعد اسے جلدی سے خشک کر لیا جاتا ہے۔ تاکہ زنگار لگ جائے۔

ساخت حمام

حمام جس میں برتن دھوئے جاتے ہیں عموماً سخت لکڑی کا ہوتا ہے۔ چونکہ اس کو تیزاب خراب کر ڈالتا ہے۔ لہٰذا اس کے اندرونی جانب وارنش کر دیتے ہیں اور تیزاب کے گلنے سے اسے محفوظ رکھتے ہیں۔

اس حالت میں یا حد تک پہنچ کر برتن اس قابل ہو جاتے ہیں کہ ان پر چینی کا کام شروع کر دیں۔

شروع شروع میں پہلا کوٹ یعنی پوچا مصالحہ کے پاؤڈر کا دیا جاتا ہے۔ مگر اب پے در پے کے تجربوں سے ثابت ہو چکا ہے کہ رقیق چیز کا استعمال زیادہ آسان کم خرچ اور دیرپا ہوتا ہے۔ پہلے پوچے کے بعد برتن کو کسی خشک کرنے والے پتھر پر جو 100 درجے تک گرم کیا گیا ہو رکھ کر خشک کر لیا جائے۔ فیکٹریوں میں ایسے برتن بھٹیوں کی ویسٹنگ ہیٹ یعنی ضائع ہونے گرمی میں

خشک کیے جاتے ہیں۔

اگر برتن ک کسی حصہ پر چینی پھرنا مقصود نہ ہوتو اس وقت پوچے کو کسی صاف کپڑے سے پونچھ لیا جائے ازاں بعد بھٹی میں جو خوب گرم کی گئی ہو اور جس میں سرخ لاٹیں نکل رہی ہوں یہ برتن کسی چمٹے یا اور اسی قسم کے اوزار سے رکھ دیے جائیں تو 2 یا 3 منٹ میں وہ مصالحہ جو برتن پر لگایا گیا ہے پگھل جائے گا۔ اور برتن نکال دینے کے قابل ہو جائیں گے۔ اگر کسی میں نقص رہ جائے تو اس کو چھانٹ کر الگ کر دیا جاتا ہے۔ مگر اب بھٹی کی آگ یا تو تھوڑی دیر تک دی جائے یا اس کی حرارت 1000 درجے سے کم کر دی جائے اور برتن 5 منٹ تک اس کے اندر رکھے جائیں موخر الذکر کو اہل فن نے جائز رکھا ہے۔ اور اسی کو دستور العمل ٹھہرایا ہے۔ دوسرا پوچا جتنا رقیق ہوگا۔ اتنی ہی برتن پر صفائی اور مضبوطی ہوگی۔ اس کے بعد نیلا پوچا دے کر آگ دی جائے۔ اول تو ایک ہی پوچے سے کام تمام ہو جائے گا۔ اگر کسی قسم کا نقص رہ جائے تو دوسرا پوچا دے کر نقص کو رفع کر لیا جائے۔ اور پھر برتنوں کو صاف کر کے برائے فروخت روانہ کر دیے جائیں۔

اجزائے مصالحہ

اجزائے مصالحہ کو جس قدر باریک پیس لیا جائے عمدہ ہوگا (Qvarts) ایک قسم کا سفید چمک دار پتھر (Felsper) سنگ مرمر کے چمکدار کنکر (Lime) چونہ یا کلی (Soda) سوڈا (Borax) سوہاگہ (Nitre) شورہ وغیرہ اجزا ہیں۔

مذکورہ الصدر معدنیات کو بیشتر کوٹنے کے اگر آگ دے کر بجھا لیا جائے تو ان کو کوٹنا آسان ہو جائے گا۔ ان اجزا کو ٹیکسٹ رائٹر نے نہایت باریک پیس کر کپڑ چھاننے کی نسبت تاکید کی ہے بلکہ یہاں تک اس نے کہا ہے کہ ایک انچ میں 900 خانے کی جالی سے چھانا جائے۔

ہر ایک چیز کو کوٹنے کے بعد خشک کر لیا جائے۔ بیشتر اس کے کہ ان کو آمیز کیا جاء۔ اس امر کا لحاظ رکھنا ضروری ہے کہ آمیزش کی مقدار مناسب ہو اور سب اجزا کے وزن سے تین گنا پانی کا وزن ملایا جائے۔

پیپا جس میں یہ مصالحہ کیا جائے 5 گیلن کی مقدار سے زیدہ کا نہ ہو اور 2/3 حصے سے زیادہ اس مصالحہ سے بھرا ہوا نہ ہو پھر مصالحہ کو اس میں خوب ملایا جائے یہاں تک کہ خوب لیسدار ہو جائے۔

بھٹی کے اقسام اور مصالحہ پگھلانے کے راز

بھٹی دو طرح کی ہوتی ہے۔

1۔ ٹینک فرنیس (Tank Furnace) 2۔ کٹھالی (Crucible) مقدم الذکر زیادہ مقدار میں مصالحہ کے پگھلانے کے لیے اور موخر الذکر تھوڑی اور نفیس اجزا کے لیے۔

کٹھالیاں عموماً فائر کلے (Fire Clay) کی بنتی ہیں اور ان دونوں میں سب سے عمدہ کٹھالیاں Hessian Crucible کے نام سے بکتی ہیں۔ یہ بہت دیر تک مستعمل رہتی ہیں۔ مگر ان میں کوئی سرف چیز اس وقت جب کہ یہ گرم ہوں نہ ڈالی جائے اور ان پر ڈھکنا بھی رکھنا چاہیے۔

عمل کے لیے ان کو ایسی فائر پروف تپائی پر رکھا جائے کہ جس کے نیچے ایک سوراخ ہو جس سے پگھلا ہوا مادہ بذریعہ اس نالی کے جو اس کے نیچے سے پانی تک آئے بہہ سکے۔

بند بھٹی (Muffle Furnace)

یہ بھٹی اتنی بڑی ہو کہ اس میں بہت سے برتن رکھے جائیں اور آگ دیے جا سکیں۔ بھٹی کا منہ بند کر دینا چاہیے مگر کوئی سوراخ وغیرہ ایسا ضرور رکھنا چاہیے جس سے (Process of Fusion) پگھلنے کا کام بہت آسانی سے نظر آ سکے۔

چند ہدایات

لوہے کی چادر کی سطح اس عمدگی سے صاف کی جانی چاہیے کہ وہ ڈھلے ہوئے لوہے کے مشابہ ہو جائے۔

2۔ نیمل خوب لیس دار ہونا چاہیے۔

3 پہلے پوچے کے لیے انیمل Crefractory Character مناسب تر ہے۔

4۔ پہلے اور دوسرے پوچے کے برتنوں کو آگ دینا بہت احتیاط کا کام ہے۔ اور جتنی احتیاط اور کوشش سے کام کیا جائے اتنا ہی مناسب اور بہتر ہوگا۔

5۔ مصالحہ جتنا رقیق اور لیس دار ہوگا اتنا ہی برتن صاف اور خوشبودار تیار ہوگا۔

6۔ جتنا پتلا لوہا ہو اتنی ہی احتیاط اس کے پوچے میں کرنی چاہیے۔

7۔ ٹھیک اور صحیح حساب سے اس بات کا رکھنا چاہیے کہ کتنا نقصان خشک مصالحہ کا ہوتا ہے۔ پگھلانے سے پیشتر وار بعد میں اور نیز کوٹنے کے بعد اسے ضرور تولنا چاہیے۔

8۔ کافی ذخیرہ (Millstone) فیکٹری کے استعمال کے لیے رکھنا چاہیے۔ کیونکہ یہ جلدی گھس جاتا ہے۔

ہر قسم کی دھات پر چینی چڑھانا

کاربونیٹ آف سوڈا 20 حصہ　　پورائیڈ 11 حصہ　　کچ کا سفوف 125 حصہ

سب اجزا کو آنچ پر گلا کر پتھر پر الٹ دیں اور سرد کے باریک پیس لیں بعد ازاں کسی واٹر گلاس میں ملا کر لئی سی بنا لیں۔ اور اب اس مصالحہ کو کسی دھات لوہے پیتل تانبہ کے برتن پر لگائیں۔ اور بھٹی میں رکھیں۔ جب سخت ہو نکال دیں۔ اس ترکیب سے سخت سے سخت دھات پر انیمل چڑھ سکتا ہے۔ آگ میں سے برتن کو نکالتیوقت یہ احتیاط ضروری ہے کہ اسے ایک دم سرد ہوا نہ لگنے پائے ورنہ اس کے خراب ہو جانے کا اندیشہ ہے۔

کالا انیمل پینٹ برائے سائیکل

پسی ہوئی چپڑ الاکھ 30 حصہ　　گوند سندرس گم سنڈراک 1 حصہ

روغن ارنڈ بڑھیا 1/2 حصہ　　نیلسین سپرٹ بلیک رنگ 2 حصہ

میتھی لیٹڈ سپرٹ 60 حصہ

ترکیب: اولاً لاکھ اور گوند کو سپرٹ میں حل کر لیا جائے اور پھر رنگ ملا لیا جائے۔ اور بعد میں تیل ارنڈ ملا لیا جائے۔ اور اچھی طرح چلا کر اور ملا کر فلٹر کر لیا جائے بہترین نیمل پینٹ تیار ہے۔

گھریلو انڈسٹری

چھوٹے چھوٹے روزگار

سرف اور برق کے مقابلے کا واشنگ پاؤڈر بنانا

خالص صابن (نرول یا سنلائیٹ وغیرہ) کا چورہ 3 پونڈ۔ ریٹھے کا چھلکا باریک شدہ ایک پوڈ۔ سوڈا واشنگ تین پونڈ۔ بوریکس (سہاگہ) ایک پونڈ۔ چینی ایک پونڈ

تمام چیزوں کو کھرل میں علیحدہ علیحدہ باریک کریں اور آپس میں ملا کر باریک ایک سو نمبر چھلنی سے چھان لیں پاؤڈر تیار ہے۔ پیکٹوں میں خوبصورت پیکنگ میں فروخت کریں۔

ترکیب استعمال: کھولتے ہوئے گرم پانی میں تھوڑا سا پاؤڈر ڈال دیں اور دس پندرہ منٹ بعد نکال کر صاف پانی سے دھولیں۔

نوٹ: سوتی کپڑے سے دھونے کے لیے انگریزی صابن کی جگہ بڑھیا دیسی صابن کا چورا آپ ڈال سکتے ہیں۔ سوڈا واشنگ تین پونڈ کی جگہ 6 پونڈ ڈال دیں۔ چینی بے شک نہ ڈالیں۔

نسخہ نمبر 2

یہ پاؤڈر اونی سوتی کپڑے دھونے کے کام آتا ہے۔ نام حسب خواہش رکھیں سفید اور خالص صابن کا چورا آٹھ پونڈ تیل نارل کا خالص صابن بہتر رہے گا۔ ایک سیر تیل میں سوڈا لائی نمبر 36 آدھ کلو ملا کر تیار کرلیں۔ اسی حساب سے تیار کریں۔ بوریکس (سہاگہ) ایک پونڈ سوڈیم کاربونیٹ (کپڑے دھونے کا سوڈا) پندرہ پونڈ چینی (کھانڈ دانے دار) ایک پونڈ سوپ نٹ (Soopnut) ایک پونڈ۔

ترکیب: صابن کے چورا کو دوگنے یعنی سولہ پونڈ پانی میں ڈال کر آگ پر رکھیں جب حل ہوجائے تو سوڈا اور سہاگہ (چینی ڈال کر) خوب گھوٹیں۔ پھر ٹین کی چادر اور بچھا دیں یا صاف

کپڑے پر بچھا دیں۔اور دھوپ میں خشک کر کے باریک پیس لیں اور چھلنی سے چھان لیں اور خوبصورت ڈبیاں اور بکس چھپوا کر پیکنگ کر لیں حسب ضرورت پاؤڈر کو نیم گرم پانی ی تازہ پانی مین حل کر کے کپڑے بھگو دیں۔اور پھر صاف پانی سے دھوڈالیں۔آپ نے اکثر بازاروں میں یا چوراہوں میں یہ اونی سوتی کپڑے سر کے بال چکنے نوٹ دھو کر دکھاتے ہیں۔ورا پوڈر فروخت کرتے ہیں۔جن کے سر میں صابن جم جاتا ہے یہ پاؤڈر پانی میں حل کر کے سر دھو سکتے ہیں۔

لیکوفور بنانے کا فارمولا

یہ پاؤڈر سوتی کپڑوں کو سفید کرنے کے کام اتا ہے۔بازار میں کافی مانگ ہے۔بنا کر خوبصورت پیکنگ کر کے فروخت کریں۔بوریکس یعنی سہاگہ ایک پونڈ۔سوڈیم کاربونیٹ پانچ پونڈ۔میٹھا سوڈا ایک پونڈ۔رنگ کاٹ 2 پونڈ۔پوٹاس سفید 5 تولہ (پیلی پپڑی) رنگ روغن کی دکانوں پر ملتی ہے رنگ بدلنے کے لیے کالا تیل معمولی ملا لیں۔پھول (ایسڈ کلر) پیلا رنگ 2 تولہ۔تمام چیزوں کو باریک پیس کر پاؤڈر بنا کر پھر پیلا رنگ ملا کر پیک کریں نہایت عمدہ چیز ہے۔

نوٹ:اس نسخہ کو 1/2 1 پونڈ رنگ کاٹ ڈال کر بنائیں تو چائنا کے مقابلے کا لیکوفور بنے گا اگر چار پونڈ رنگ کاٹ ڈال کر بنائیں تو فرانس کے مقابلے کا اسپیشل دھوبیوں کے لیے لیکوفور تیار ہوگا۔پیلا رنگ گرم ایسڈ کلر تیزابی رنگ استعمال کریں۔آپ خود بھی رنگ میں ردو بدل کر سکتے ہیں۔

بڑی محنت سے یہ فارمولا حاصل کیا گیا ہے۔اگر کوئی غلطی یا کمی محسوس ہو تو برہ کرم مطلع فرمائیے۔یہ بہت عمدہ چیز ہے جو بیس تیس روپے روزان کمائے جا سکتے ہیں۔

لکس سلکو پاؤڈر

برق وسرف کے مقابلے کا فارمولا

آپ نے اکثر چوراہوں اور بارونق جگہوں پر دیکھا ہوگا کہ ایک سفید پاؤڈر سے لوگوں کے میلے کچیلے سوتی ریشمی اور اونی کپڑے ٹوپیاں رومال اور نوٹ وغیرہ صاف کرتے ہیں یہ پاؤڈر لاجواب ہے ہزاروں روپے کا یہ کاروبار ہورہا ہے۔

فارمولا صابن سنلائیٹ 5 پونڈ کپڑے دھونے والا سوڈا 9 پونڈ۔ سہاگہ 3 پونڈ

ترکیب: صابن کو باریک تراش کر حسب ضرورت پانی میں بھگو کر آگ پر گرم کریں تمام صابن جب لئی سا بن جائے تو پھر سوڈا ڈال کر اچھی طرح گھوٹیں بعد میں سہاگہ ملا کر اس مرکب کو فرش پر ڈال دیں دھوپ میں خشک کرلیں۔ خشک ہونے پر پتھر یا چکی میں پیس کر چھلنی سے چھان لیں۔ بس پاؤڈر تیار ہے۔ آپ کوئی سا اپنا خوبصورت نام رکھ کر خوبصورت بکس بنوا پیک کر کے فروخت کریں۔ مارکیٹ میں اس کی زبردست مانگ ہے۔

سرف (Surf)

یہ شاندار پاؤڈر مارکیٹ میں مختلف ناموں سے فروخت ہورہا ہے۔ اور اس کی بڑی مانگ ہے ہروقت ضرورت کی چیز ہے۔ معزز گھرانوں میں تو کثرت سے استعمال ہوتا ہے یہ پاؤڈر ریشمی پارچہ جات دھونے کے کام آتا ہے۔ نیز بطور شیمپو کے اس سے دھویا جاتا ہے۔

نسخہ: عمدہ صابن دو چھٹانک۔ کپڑا دھونے کا سوڈا بارہ چھٹانک سوڈا سلی کیٹ پانچ چھٹانک بوریکس (سہاگہ) چار چھٹانک۔

صابن کو باریک کر کے دھوپ میں سکھائیں۔ باقی اجزا خوب باریک کر کے اچھی طرح سے

مل دیں اور پونڈ پونڈ کے خوبصورت لیبلوں والے دیدہ زیب ڈبوں میں بھر کر فروخت کریں۔ اشتہار باری بھی خوب کریں انشاءاللہ کاروبار کو چار چاند لگ جائیں گے۔

بڑے بڑے شہروں میں میلوں پر نمائش گاہوں میں صابن کا سفوف بیچنے والے ریشم سلک اون اور زری دار پارچات کو مفت دھو کر دکھاتے ہیں۔ ممکنہے کہ آپ کو بھی گرم کپڑا بطور نمونہ دھلانے کا اتفاق ہوا اور وہ سفوف آپ نے خرید بھی کیا ہو۔ اس سفوف کا نسخہ حاضر ہے۔ کسی نے اس کا نام سلکور کھ لیا اور کسی نے کلینزو۔ کسی نے برق کسی نے جیٹ رکھ لیا۔ بہر حال بات ایک ہی ہے آگ اگر چاہیں تو صابن کا سفوف تیار کر کے کوئی اور موزوں نام رکھ کر تجارت کیجیے۔ اچھی نفع بخش تجارت ہے۔

عمدہ دیسی صابن ساڑھے پانچ چھٹانک۔ دھوبی سوڈا گیارہ چھٹانک۔ پانی نو چھٹانک۔

ترکیب: عمدہ دیسی صابن کو باریک کتر کر پانی میں اچھی طرح حل کریں اور جب لئی پانند ہو جائے اور صابن تمام کا تمام پانی میں حل ہو جائے تو اس میں دھوبی سوڈا تھوڑا تھوڑا ڈال کر حل کرتے جائیں۔ جب تمام کا تمام حل ہو جائے اور ایک جان ہو جائے تو کسی کھلے منہ والے برتن میں ڈال کر خشک ہونے کو رکھ دیں۔ خشک ہونے پر یہ مرکب کھانڈ کی مانند سفوف بن جائے گا۔

ترکیب استعمال: گرم پانی میں تھوڑا تھوڑا سفوف ڈال کر حل کر لیجیے۔ اور اس محلول سے سلک اون اور ریشم کے کپڑے دھو لیجیے۔ تجارتی طریقہ پر خوبصورت ڈبے بنا کر بازار میں فروخت کریں۔ بہت زیادہ مانگ ہے اور منافع بخش تجارت ہے۔

سرف کی طرز کا بہترین پاؤڈر

رتیل ناریل عمدہ قسم چار کلو سوڈا لائی نمبر 35 دو کلو آٹھ چھٹانک پانی چار کلو نمک 4 چھٹانک سوڈا واشنگ چار کلو کھانڈ دانہ دار چار چھٹانک پرفیوم (خوشبو) پاؤڈر چھٹانک بوریکس (سہاگہ) 2 پونڈ

ترکیب: تیل میں نصف سوڈا لائی (1/4 1 کلو) ملا کر چھوڑ دیں ڈیڑھ گھنٹہ کے بعد نیچے

آگ جلا کر اور دو کلو پانی ڈال دیں۔ جب قوام پگھل جائے اور خوب اوپھان آجائے تو بقایا سوڈا لائی ملا دیں اور ملا کر چھوڑ دیں۔اب ایکشن (اوپھان) آنے پر ایک کلو پانی میں سوڈا واشنگ ح کر کے رکھا جائے ڈال دیں اور ہلا کر چھوڑ دیں آگ برابر جلتی رہے۔اوپھن آنے پر بقایا ایک کلو پانی میں نمک شدہ ڈال کر ملا دیں اب وپھان آئے تو آگ بالکل بند کر دیں۔فوم پاؤڈر (ریٹھے کا باریک سفوف) سوڈا واشنگ اور شوگر تینوں کو پیس کر ملا رکھا ہو۔ڈال کر مسد سے گھوٹنا شروع کر دیں۔ جب قوام خشک ہو کر دانہ دار معلوم ہو تو زوردار ہاتھوں سے مسل کر پاؤڈر بنا لیں بہترین پاؤڈر ہے۔خوبصورت ڈبے چھپوا کر پیکنگ کریں اور بازار میں دکانداروں کو فروخت کریں۔اخبارات ٹیلی ویژن سے پبلسٹی کر کے مارکیٹ میں اپنے قدم جما لیں۔کامیابی آپ کے قدم چومے گی۔

سرف اور برق کے مقابلے کا واشنگ پاؤڈر

پورے ایک لاکھ روپے کا فارمولا

بازار میں اس پاؤڈر کی بڑی مانگ ہے۔ بہت اچھا واشنگ پاؤڈر ہے بنائیں اور عمدہ پیکنگ کر کے فروخت کریں۔

سوڈا ایش (ICI) کھارا سوڈا 4 پونڈ　　بوریکس دانہ دار 4 پونڈ

ٹی پول (Tipole) یعنی لیسا پول (ICI) 3 پونڈ

ترکیب تیاری: سوڈا ایش کو تھوڑے سے پانی میں اچھی طرح حل کر لیں اور ان تمام چیزوں کو اکٹھا کر کے ان میں سوڈا ایش والا پانی ملا دیں اور ہاتھ سے اچھی طرح مل مل کر مکس کر دیں بڑھیا دانہ دار پاؤڈر تیار ہو گا جو برق سرف اور جیٹ سے کسی صورت میں کم نہ ہو گا۔ تمام کیمیک بازار میں کیمیکل فروخت کرنے والوں سے با آسانی مل جاتے ہیں۔

پاپڑ بنانا

پورے ایک لاکھ روپے کا فارمولا

پاپڑ ایک ایسی ذائقہ دار چیز ہے کہ ہر چھوٹا بڑا مرد عورت سب اس کو خوشی سے کھاتے ہیں بڑے گھروں میں خاص طور پر کھانے کے بعد کھایا جاتا ہے۔اس کی ہر جگہ بہت کافی بکری ہوتی ہے۔کوئی نئی چیز نہیں ہے۔جس کی مشہوری کی ضرورت محسوس ہوگی بے خطر ہو کر ہر جگہ آپ پاپڑ بنا کر فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

یہ وہ راز ہے کہ جسے بنانے والے کسی قیمت پر بھی بتانے کو تیار نہیں لیکن اس فن کو عام کرنے کے لیے کسی نہ کسی طرح اس راز کو ان سے حاصل کیا خود اپنے سامنے سارا کام کرا کے دیکھا اور تجربہ کر کے حوالہ ناظرین کیا۔

سامان کی ضرورت

1۔ دیگچہ

گھر کا عام دیگچہ استعمال کیا جا سکتا ہے۔ یا بازار میں سے ایک سستی دیگچہ بھگونا جو سستا مل جاتا ہے خرید لیں۔

2۔ ڈھکنے

دو ڈھکنے ضروری ہوتے ہیں۔ ایک ڈھکنا دیگچے پر بالکل فٹ آتا ہے۔ اس کے کنارے چاروں طرف سے اوپر کی طرف مڑے ہوئے ہونے چاہئیں۔ اس ڈھکنے میں پاپڑ کا مصالحہ ڈالا جاتا ہے۔ اگر کنارے مڑے ہوئے نہ ہوں گے تو پاپڑ کا مصالحہ باہر کی طرف نکل جائے گا۔

دوسرا ڈھکنا پہلے سے ذرا بڑا ہوتا ہے۔ یہ پہلے ڈھکنے کے اوپر رکھنے کے کام آتا ہے۔ ان ڈھکنوں پر چونکہ بار بار اٹھانا پڑتا ہے۔ اس لیے ان میں ہینڈل (دستے) لگوائے جاتے ہیں تاکہ ان کو اٹھانے اور رکھنے میں آسانی رہے۔

3۔ بڑے برتن

دو تین بڑے برتن مٹی یا کسی دھات کے جو بھی مل سکیں لے لیں۔ یہ برت ڈالیں بھگونے اور دھونے کے واسطے ضرورت ہوگی۔ یہ برتن حسب ضرورت بڑے لیے جا سکتے ہیں۔

4۔ چولھا

مٹی یا لوہے کا چولھا یا انگیٹھی کام دے سکتی ہے۔ مٹی کے تیل یا سوئی گیس کا چولھا زیادہ مفید ہوگا جس پر دیگچہ وغیرہ رکھ کر پانی گرم کیا جاتا ہے۔

5۔ چمچہ

ایک چمچہ اس اندازے کا لیں جس میں ایک تولہ مال آ جائے۔ اس چمچے میں پاپڑ کا مصالحہ بھر کر چھوٹے ڈھکنے میں ڈالا جاتا ہے

6 سل بٹہ یا دوری ڈنڈا

دالیں اور مصالحہ پیسنے کے کام آتا ہے۔ یہ بھی حسب ضرورت سائز کا لے لیں۔

7۔ چٹائیاں

پاپڑ تیار ہونے پر سکھانے کے لیے دو تین چٹائیاں مناسب سائز کی لے لیں۔ جن پر بنایا ہوا سارا مال سکھایا جا سکے۔ ان چٹائیوں کا صاف رکھنا ضروری ہے عام طور پر دیکھا گیا ہے کہ پاپڑ بنانے والے پاپڑ گندی یا میلی چٹائیوں پر یا بہت ہی میلے اور گندے کپڑوں پر سکھاتے ہیں کہ اگر کوئی ان کو اس حالت میں سوکھے ہوئے دیکھ لے تو دل میں ایسی کراہت پیدا ہو جاتی ہے کہ تمام عمر پاپڑ کھانے کو جی نہیں چاہتا۔ یہ خیال رکھیں کہ کھانے پینے والی چیزیں بنانے والے خود بھی صاف ستھرے رہیں اور بنانے کا سامان بھی صاف رکھیں۔

8۔ کڑاہی

پاپڑ خشک ہونے پر ان کو تیل میں تلا جاتا ہے۔ یہ کڑاہی پاپڑ تلنے کے کام آتی ہے۔

9۔ چھلنی (پونا)

یہ لوہے کی ہینڈل لگی ہوئی موٹے موٹے سوراخوں کی چھلنی سی ہوتی ہے جیسی کہ حلوائیوں کے پاس لڈو کی بوندی یا نمکین سویں بنانے کے ہوتی ہے اسے عام طور پر پونا کہا جاتا ہے۔ تیل میں تلے جانے کے بعد پاپڑ اس سے باہر نکالا جاتا ہے

10۔ ٹوکرے

پاپڑ تلنے کے بعد ان کو بڑے بڑے جال دار ٹوکروں کو بانس کی پتلی پتلی دس بارہ لکڑی کر کے وغیرہ سے باندھ دیتے ہیں۔ پھیری میں پاپڑ بیچنے والے یہ ٹوکرے رکھتے ہیں یہ بانس کی لکڑیاں اس طرح لگانے میں کہ ان کا کچھ سرا نیچے بھی ہوتا ہے جو ٹوکرے کو کھڑا رکھتا ہے۔ اس ٹوکرے کا منہ اوپر سے کچھ چوڑا ہوتا ہے اس کے چاروں طرف ایک ململ کا کپڑا چڑھا دیتے ہیں تا کہ گرد وغبار وغیرہ ان پر نہ گرے مکھیاں وغیرہ بھی نہ بیٹھیں یہ کپڑا ہر تیسرے چوتھے روز اچھی طرح دھو لینا چاہیے۔

یہ ہے کل سامان جو پاپڑ انڈسٹری کے لیے ضرورت پڑتا ہے۔ عام طور پر ٹوکرے کے علاوہ باقی تمام سامان ہر گھر میں موجود ہوتا ہے۔ کسی فالتو سامان کی ضرورت نہیں پڑتی سوائے ڈھکنوں کے رستوں کے۔

وہ سامان (خام اشیاء) جو ایک سو پاپڑ بنانے کے لیے درکار ہے

چھلکے والی دال اس آدھ کلو۔ چھلکے والی دال ماش زیرہ سفید 20 گرام زیرہ سیاہ 10 گرا۔ مرچ سیاہ 10 گرام۔ نمک حسب ضرورت۔ مرچ سرخ پسی ہوئی حسب ضرورت تیل سرسوں ایک کلو سیا جتنے میں یہ پاپڑ تلے جا سکیں۔ لکڑی یا تیل مٹی یا کوئلے حسب ضرورت۔

لاگت کا موجودہ اندازہ

دالیں ایک کلو	10-00
زیرہ سفید	00-50
زیرہ سیاہ	00-50

مرچ سیاہ	00-50
نمک مرچ	00-25
تیل سرسوں	9-00
لکڑی	6-00
.....	
	26-75

یہ لاگت سو پاپڑ پر آتی ہے۔اگر سوئی گیس ہے تو ایندھن کا خرچ کم ہو جائے گا۔

یہ پاپڑ پر چون پر آٹھ آٹھ آنے کے فروخت ہوتے ہیں اس طرح پوچون میں پچاس روپے وصول ہوئے۔اس طرح 23 روپے نفع ہوا۔

اگر تھوک فروش کے حساب سے فروخت کیے جائیں تو چالیس روپے سینکڑہ فروخت ہوتے ہیں اور 13 روپے نفع ہوتا ہے۔اگر صرف تھوک میں ہی فروخت کیے جائیں تو ایک کاریگر تین چار سو پاپڑ آسانی سے بنالیتا ہے۔اگر خود ہی بنا کر پرچون میں فروخت کرنے ہوں تو صرف سو پاپڑ بنا کر ان کو ہی فروخت کیا جاسکتا ہے۔

مصالحہ بنانے کی ترکیب

دونوں دالوں کو الگ الگ برتنوں میں رات کے وقت پانی میں بھگو دیں۔صبح کو ہاتھوں سے مل مل کر اور پانی میں ہلا ہلا کر چھلکا الگ کرلیں۔

ان دالوں کو دوری ڈنڈے یا سل بتے پر باریک پیس لیں۔اور مصالحے بھی باریک کر کے اس میں ملا دیں۔اور اچھی طرح ہاتھوں سے ملیں۔اب اس میں پانی ڈال ڈال کر اور مل مل کر پتلا کرتے جائیں۔اتنا پتلا کریں جیسا کہ گھروں میں چلے بنانے کا آٹا پتلا کیا جاتا ہے ڈھکنے پر ایک چمچہ یہ پتلا کیا ہوا مال ڈال کر دیکھیں۔اگر سارے ڈھکنے پر آسانی سے پھیل جائے تو ٹھیک ہے ورنہ اور پانی ڈال کر پتلا کرلیں۔

پاپڑ بنانے کی ترکیب

دیگچے میں پانی ڈال کر چولھے پر رکھ کر اتنا گرم کریں کہ پانی ابلنے لگے اس دیگچے اور چھوٹا ڈھکنا رکھیں اور اس پر ایک چمچہ مال ڈال کر ڈھکنے کے ہینڈل کو پکڑ کر چاروں طرف گھما لیں۔ تا کہ مال سب جگہ یکساں پھیل جائے۔ اب ڈھکنے کو دیگچے پر رکھ دیں۔ اور دوسرا بڑا ڈھکنا اس پر ڈھک دیں تا کہ مصالحہ بھاپ بہر نہ نکل سکے۔ ایک یا دو منٹ میں وہ مصالحہ خشک ہو کر پاپڑ بن جائے گا۔

مبتدی شروع میں اوپر والے ڈھکنے کو بار بار اٹھا کر دیکھتے ہیں۔ تا کہ ان کو اندازہ ہو جائے کہ مصالحہ خشک ہونے میں کتنی دیر لگتی ہے۔ اس کے خشک ہونے کی شناخت یہ ہے کہ اس کا رنگ بدل جاتا ہے۔

اس پاپڑ کو ڈھکنے پر سے اتار کر چٹائی پر پھیلا دیں عام طور پر پھیلانے کا کما چھوٹے بچوں سے لیا جاتا ہے۔ پاپڑ بنانے والا آدمی ڈھکنے پر سے اتار کر چٹائی یا پاپڑ پھینکتا جاتا ہے۔ اور بچہان کو اٹھا اٹھا کر سیدھا کر کے پھیلاتا جاتا ہے۔ یہ کچے پاپڑ کہلاتے ہیں۔

پاپڑوں کو پکانا

پکانے کے دو طریقے ہیں۔

1۔ آگ پر بھوننا۔ کوئلوں کو سلگا کر پاپڑوں کو سینک لیا جاتا ہے۔ یہ پاپڑ جب چاروں طرف سے سینک لیے جائیں تو کھانے کے کام کے ہوتے ہیں۔ وہ لوگ جو تیل نہیں کھاتے ان کی یہ پسندیدہ غذا ہے لیکن پرچون میں پھیری بیچنے والے لوگ یہ پاپڑ بہت کم بیچتے ہیں۔

2۔ تیل میں پکانا: کڑاہی میں تیل سرسوں گرم کر کے اس میں ایک ایک پاپڑ ڈال کر پھولنے پر نکال لیتے ہیں۔ اور یک سوراخ دار برتن میں رکھے جاتے ہیں تا کہ ان کا فالتو تیل نتھر جائے۔ پھر احتیاط سے ٹوکرے میں رکھتے جاتے ہیں پھیری والے عام طور پر پاپڑ فروخت کرتے ہیں۔

بیچنے کا طریقہ

چھوٹے بچے یا بے کار آدمی پاپڑ بیچنے کے لیے موزوں ہیں ان کو یا تو کمیشن پر فروخت کرنے کے لیے مال دے دیا جاتا ہے۔ شام کو ان سے رقم وصول کی جاتی ہے۔ یا تھوک میں ضرورت مندوں کے ہاتھ فروخت کر دیے جاتے ہیں۔

یہ تلے ہوئے پاپڑ صرف مقامی طور پر ہی استعمال ہوتے ہیں۔ اور جو مال نے وہ روزانہ فروخت ہونا چاہیے یہ نہ تو پیک ہو سکتے ہیں اور نہ باہر بھیجے جا سکتے ہیں۔ کیونکہ ہوا میں خنکی ہونے کی وجہ سے ان کا کرارہ پن ختم ہو جاتا ہے۔ اور نرم ہو جاتے ہیں۔ پاپڑ کرارے ہی اچھے ذائقہ دار ہوتیہیں کچے پاپڑوں پر ہوا کا اثر بہت کم ہوتا ہے۔ وہ بھونتے وقت یا تیل میں تلنے پر ختم ہو جاتا ہے۔

ضروری ہدایات

ا۔ یہ خیال رکھیں کہ جو اچھا مال آپ ایک دفعہ تیار کر لیں ہمیشہ وہی اچھا مال تیار کریں۔

(ب) اوپر والا نسخہ اچھے پاپڑوں کا ہے۔

ج۔ آج کل سستی قسم کے پاپڑ بیسن اور میدہ ملا کر بھی بنائے جا رہے ہیں چاولوں کے میدہ سے بھی بن سکتے ہیں باقی مصالحہ جات وہی ہیں۔

خاص نوٹ

سوکھے پاپڑ بیچنے کے لیے آپ نسخہ پاپڑ نمبر ا تا نمبر ۱۰ جو بھی آسانی سے بنا سکتے ہوں تجربہ کریں اور بنا کر فروخت کریں۔ یہ پاپڑ آپ تھوک میں دکانداروں کے ہاتھ فروخت کر سکیں گے۔ یہ گنتی اور وزن کے حساب سے فروخت ہوتے ہیں اور نسبتاً چھوٹے ہوتے ہیں۔ یہ چکلہ بیلن سے بنتے ہیں۔

کام کو پہلے تھوڑے پیمانے پر شروع کریں۔ آہستہ آہستہ بڑھاتے جائیں۔ جب آپ

کامیاب ہوجائیں گےتو راقم الحروف کودعائے خیر سے یادفرمائیں۔آپ کی دعاؤں سے خادم بخشش کا امیدواار ہے یہ ہنر آپ اپنے گھر میں بیٹھ کرخوداوراپنے بیوی بچوں کی مدد سے چلا سکتے ہیں۔کاروبارکووسیع کرنے کے ہزاروں طریقے ہیں۔

بیک لائٹ سے بجلی کے سوئچ ہولڈر ریڈیو کی ناب بٹن کھلونے وغیرہ بنانے کا راز

بیک لائٹ (Bake Lite)

بیسویں صدی کی جہاں اور ایجادیں ہیں ان میں سے ایک ایجاد بیک لائٹ بھی ہے۔اس ایجاد کا سہرا کرنل بیک لینڈ کے سر پر ہے جس نے مصنوعی نفت(Naphth) بنانے کا طریقہ ایجاد کیا ہے۔ یہ ایسی مفید ایجاد ہے کہ بیان سے باہر ہے روزمرہ کی ضروریات کی ہزار ہا چیزیں اب بیک لائٹ کی بنی ہوئی ہیں۔ یورپ اور امریکہ سے آتی ہیں بہت نازک کی اور سبک آلات اس سے بنائے جاتے ہیں۔گھریلو ضروریات کی بہت سی چیزیں بیک لائٹ کی بنی ہوئی ملیں گی۔ بجلی کے آلے اس سے بنتے ہیں جو کہ سبک ہونے کے علاوہ بجلی کی کرنٹ کو روکتے ہیں۔

غرض ان تمام چیزوں کو احاطہ تحریر میں لانا بہت مشکل ہے اب میں ان صفحات میں منجملہ بیک لائٹ بنانے کا حال درج کرتا ہوں۔

کاربالک ایسڈ میں جب فارملین ملائی جائے تو دونوں میں آمیزش نہیں ہوتی۔ جب کوئی کیٹے لائٹک ایجنٹ ملایا جائے تو دونوں میں اتصال پیدا ہو جاتا ہے۔

سنتھیٹک ریزن بنانے کا حال پہلے بیان کر دیا گیا ہے۔ یہ ریزن دو طرح کی ہوتی ہے۔ ایک تو پاؤڈر کی شکل میں دوسری وارنش جیسی پتلی دونوں میں فرق یہ ہے کہ جب پوڈر کی شکل میں ہو تو اس میں فارملین کی مقدار زیادہ ہوتی ہے جو اسے خشک کر دیتی ہے اور فارملین کم ڈالی جائے تو ریزن پتلی رہتی ہے۔

پوڈر کی شکل میں ریزن ہو تو اس میں مختلف چیزیں ملا کر سانچوں میں بھر کر سٹیم پر گرم کیا

جاتا ہے۔ جب درجہ حرارت 250 ڈگری سینٹی گریڈ تک پہنچے تو ریزن جم جاتی ہے۔ اس کے چپکنے کی صلاحیت دور ہو جاتی ہے۔ اور پگھل نہیں سکتی۔ حالانکہ خالص ریزن پگھل جاتی ہے۔

نرم ریزن وارنش کی شکل میں ہوتی ہے یہ زیادہ آسان ہے اور اس میں بھرتی کی مختلف چیزیں ملا کر مثلاً لکڑی کا برادہ (Asbestos) کاغذ کے باریک ٹکڑے لیڈ آکسائیڈ (Led Oxide) میگنیشم آکسائیڈ (Magnesium Oxide) ایلومینا (Aluminia) وغیرہ اور سانچوں میں بھر کر سٹیم سے گرم کیا جاتا ہے۔ سانچے ایسے بنے ہوتے ہیں کہ گرم ہونے سے جوں جوں بیک لائٹ کا مصالحہ سکڑے اس کو پیچوں سے ٹائٹ کرتے جائیں تاکہ یہ اپنی اصل شکل تبدیل نہ کرنے پائے۔

سانچے لوہے یا فولاد کے بنانے چاہئیں اور ان کی اندرونی سطح بڑی ہموار رکھی جائے اور ان میں کرومیم دھات (Chromium Metal) کا ملمع کروا لیا اور نہ سانچوں میں زنگ لگ جانے کا خطرہ ہوتا ہے۔ جس کی وجہ سے یہ بیکار ہو جاتے ہیں۔ اس میدان میں اور تحقیقات کی گئی تو معلوم ہوا کہ ریسارسین (Resarcine) میں اگر فارملین ملائی جائے تو اس سے بھی ایبک نفت پیدا ہو جاتی ہے۔ مگر یہ خشک بہت جلدی ہو جاتی ہے۔ اس لیے اس کا استعمال صرف اس طرح کی چیزوں میں لایا جاتا ہے۔ جیسے کہ گراموفون کے ہلکے ریکارڈ وغیرہ بنائے جاتے ہیں اس نفت کو دستی پلیٹ پر پھیلایا جاتا ہے اور اس پر آواز کا عکس لے لیتے ہیں۔

اس پر اکتفا نہیں کیا گیا۔ مزید تحقیقات سے معلوم ہوا کہ یوریا (Eurea) میں اگر فارملین ملا دی جائے تو وہ حل ہو جاتی ہے۔ خشک ہونے پر اس کو مشینوں میں پیس لیا جاتا ہے۔ اور پھر اس میں بھرتی ملا کر جس کا ذکر اوپر آ چکا ہے سانچوں میں ڈھالا جا سکتا ہے۔ چونکہ بیک لائٹ کا رنگ سیاہی مائل ہوتا ہے اور کوئی دوسرا رنگ چڑھ نہیں سکتا اس لیے ایسی چیز کی تلاش تھی کہ جس پر ہر قسم کا رنگ بھی چڑھ سکے۔

اسی دوران میں ایک سائنس دان نے معلوم کیا کہ بور یا خالی ٹھیک نہیں رہتا اس میں اس نے

ایک اور دوا تھایو یوریا (Thio Eurea) ملائی جس کے ملانے سے نہایت خوش رنگ سامان بننے لگا۔اس میں کوئی خوبی یہ بھی ہے کہ جو رنگ چاہئیں ملا سکتے ہیں۔لیکن ایک بات قابل غور ہے کہ یوریا اور تھایو یوریا کی بنی ہوئی چیزوں میں گرم چیز نہیں رکھی جا سکتی۔اس سے اس کی شک بگڑ جاتی ہے۔

پلاسٹک کی تھیلیاں بنانے کی انڈسٹری

پلاسٹک کی تھیلیاں بنانے کی انڈسٹری ایک غریب گھرانے کے لیے روزگار کی سبیل پیدا کر سکتی ہے۔علاوہ ازیں ہم نے دیکھا ہے کہ ابھی تک ہمارے حکیم اور وئید و جوشاندہ اور گھٹی جیسے نسخے کاغذ کے پیکٹوں میں فروخت کرتے ہیں جس سے اس میں رکھی ہوئی نہ صرف دوا خراب ہو جاتی ہے بلکہ خوبصورتی بھی پیدا نہیں ہوتی۔اگر یہ ادویات پلاسٹک کے پیکٹوں میں پیکنگ کی جائیں تو جہاں یہ خوبصورت دکھائی دیں گی۔وہاں بہت دنوں تک ان میں رکھے رہنے سے خراب بھی نہ ہوں گی۔پلاسٹک کاغذ سے معمولی سا ہی مہنگا ہوتا ہے۔دوائیں پیک کرنے کے لیے پلاسٹک کے ٹیوب مارکیٹ میں ملتے ہیں۔جن میں پیکٹ کے ناپ کے ٹکڑے کاٹ کر ان کے دونوں سرے ٹچ سینگ مشین کے ذریعہ جوڑ دیے جاتے ہیں۔اسی طرح اس کے اندر رکھی ہوئی چیز ائیر ٹائٹ ہو جاتی ہے۔یہ بجلی سے گرم کی جاتی ہے۔بجلی کا خرچ صرف 150 واٹ کے الگ بھگ ہوتا ہے۔دن میں 8 گھنٹے میں ایک ہزار تھیلیاں تیار ہو جاتی ہیں۔یہ مشین 200 روپے تک ملتی ہے۔اپنی ضرورت کے مطابق آپ کسی بھی سائز میں مشین خرید سکتے ہیں۔

The End۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اختتام